باب نمبر ۱:

ابتداء

یہ کہانی دنیا کی ایک ہزاروں سالہ پرانی کتاب میں درج ہے ۔ ہر ایک لفظ جو میں آپ کو بتانے والا ہوں وہ سچ پر مبنی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کچھ باتوں پر یقین نہ کریں۔
لیکن سچ اکثر فرضی داستان سے مختلف ہوتا ہے۔

ابتداء میں انسان کے خلق کیے جانے سے پہلے،
آسمان،زمین کے بننے سے بھی پہلے ، ستاروں ، وقت اور
روشنی کے وجود میں آنے سے پہلے خدا کا وجود تھا۔

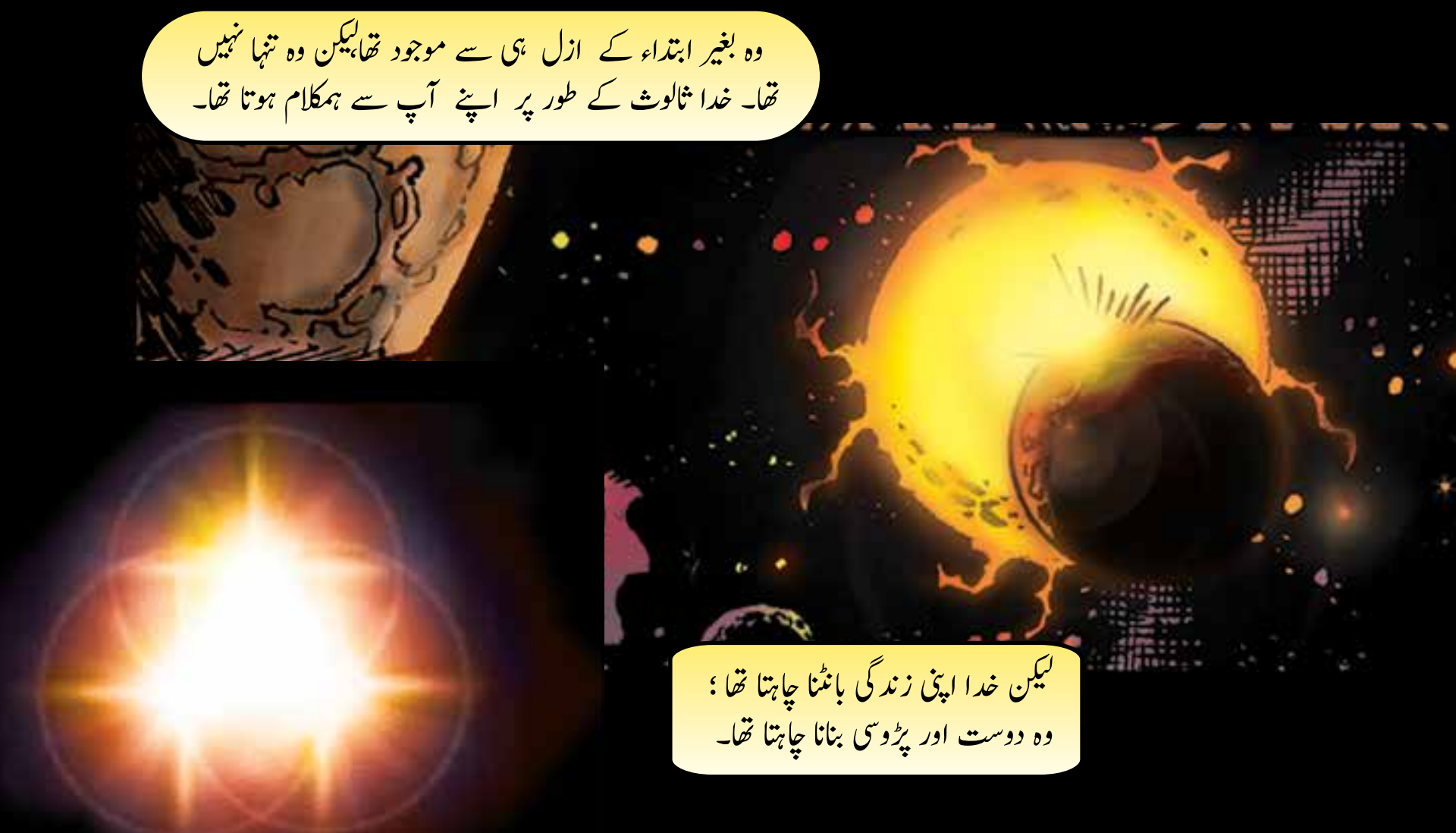
وہ بغیر ابتداء کے ازل ہی سے موجود تھا لیکن وہ تنہا نہیں تھا۔ خدا ثالوث کے طور پر اپنے آپ سے ہمکلام ہوتا تھا۔
لیکن خدا اپنی زندگی بانٹنا چاہتا تھا؛ وہ دوست اور پڑوسی بنانا چاہتا تھا۔

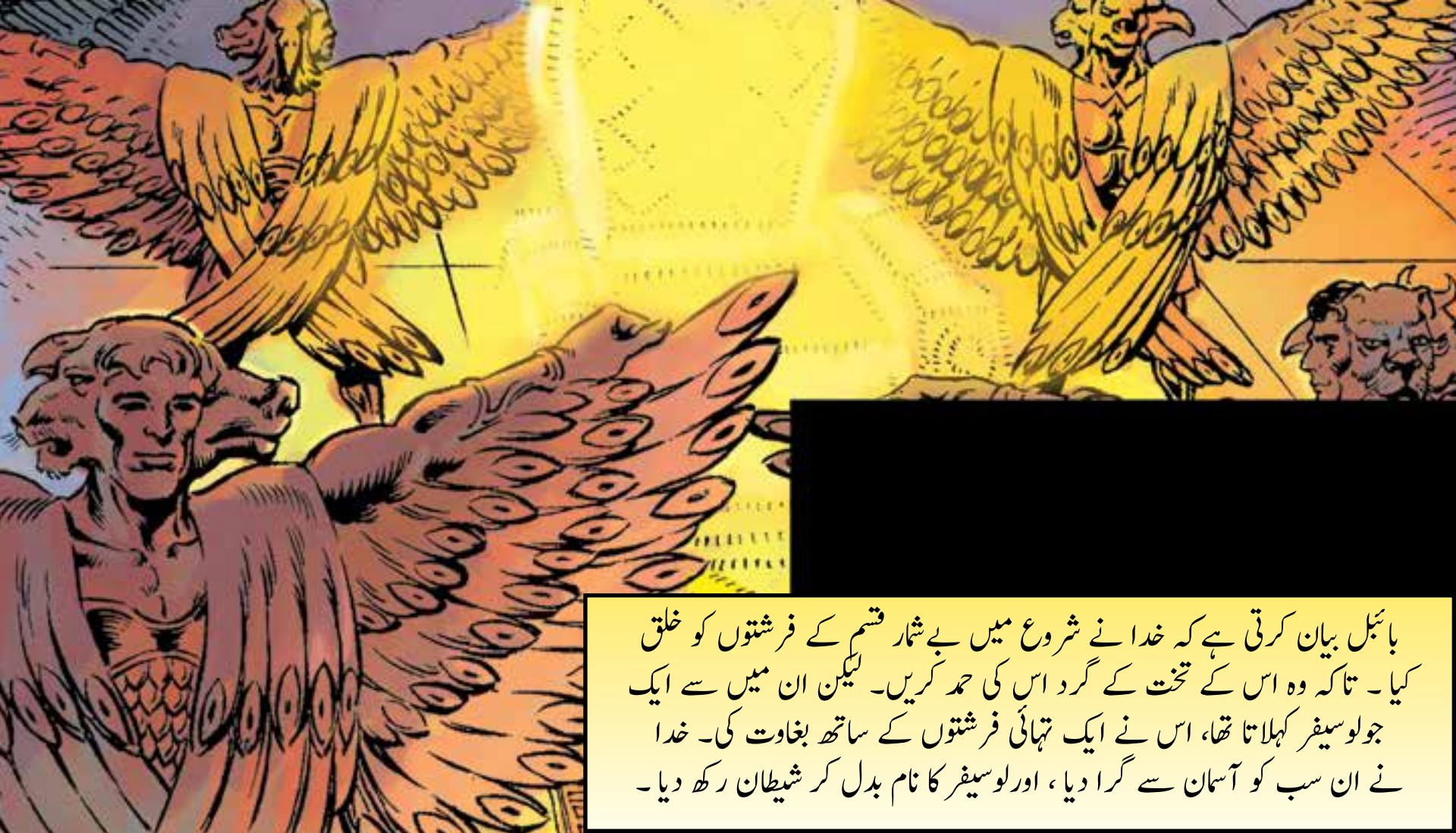

بائبل بیان کرتی ہے کہ خدا نے شروع میں بے شمار قسم کے فرشتوں کو خلق کیا۔ تاکہ وہ اس کے تخت کے گرد اس کی حمد کریں۔ لیکن ان میں سے ایک جولوسیفر کہلاتا تھا، اس نے ایک تہائی فرشتوں کے ساتھ بغاوت کی۔ خدا نے ان سب کو آسمان سے گرا دیا، اورلوسیفر کا نام بدل کر شیطان رکھ دیا۔

شیطان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے:یسعیاہ ۱۴:۱۲۔۱۴، ۱۸:۴۵؛ حزقی ایل ۲۸:۱۳۔۱۹؛ متی ۲۵:۴۱؛ لوقا ۱۰:۱۸؛ مکاشفہ ۱۲:۴، ۲۰:۲

ابتدا میں خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا، اور زمین ویران و سنسان
تھی۔ اور خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

اچانک خدا نے تاریکی سے کہا کہ۔۔۔

"روشنی ہو جا"

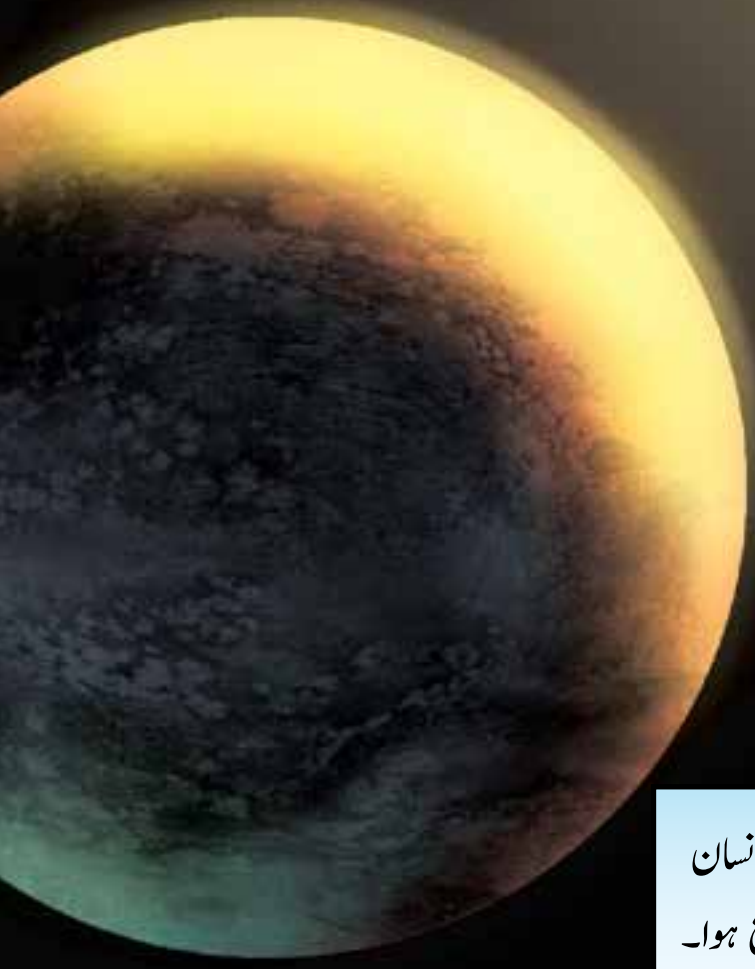

اور وقت جیسا کہ انسان
سمجھتا ہے یوں شروع ہوا۔

نظریہ ارتقاء ایک غلط نظریہ ہے جو انسان نے خود ہی پیش کیا اور وہ یہ سکھاتا ہے کہ انسانیت کا آغاز لاکھوں سال پہلے ایک گھٹیا درجے کی زندگی سے ہوا۔ بالکل ایسا نہیں ہوا جیسا کہ ان لوگوں نے خیال کیا۔ خالق نے یہ ارتقائی نظریہ استعمال نہ کیا۔ بلکہ خدا نے کلام کیا اور سب چیزیں وجود میں آگئیں ۔ خدا نے ۲۴ گھنٹوں کے چھ دنوں میں اس زمین پر جانوروں اور پودوں کو خلق کیا۔

پیدایش ۱:۲۔۳ (تقریباً ۴۰۰۴ قبل از مسیح)

اور چھٹے دن خدا نے زمین کی مٹی
سے ایک نئی مخلوق تخلیق کی ۔

خدا نے زمین کی خاک سے انسان کے جسم کو بنایا اور پھر
مٹی کے اس جسم میں اپنی زندگی کا دم پھونکا ۔انسان
جانوروں سے مختلف تھا اور وہ خدا کی شبیہ پر جیتی جان ہوا۔

پیدایش ۱:۳۱، ۲:۷

خدا ہر روز آدم سے کلام کرتا تھااور سب کچھ بہت اچھا تھا۔
اور خداوند جانوروں اور پرندوں کو آدم کے سامنے لایا تاکہ
وہ ان کے نام رکھے ۔جیسے جیسے جانور گزرتے گئے آدم کو
احساس ہوا کہ اس کے پاس ان کی طرح کوئی مدد گار نہیں۔

اور خدا نے کہا۔۔۔

میں آدم کے لیے اس کی
مانند ایک مددگار بناؤں گا۔

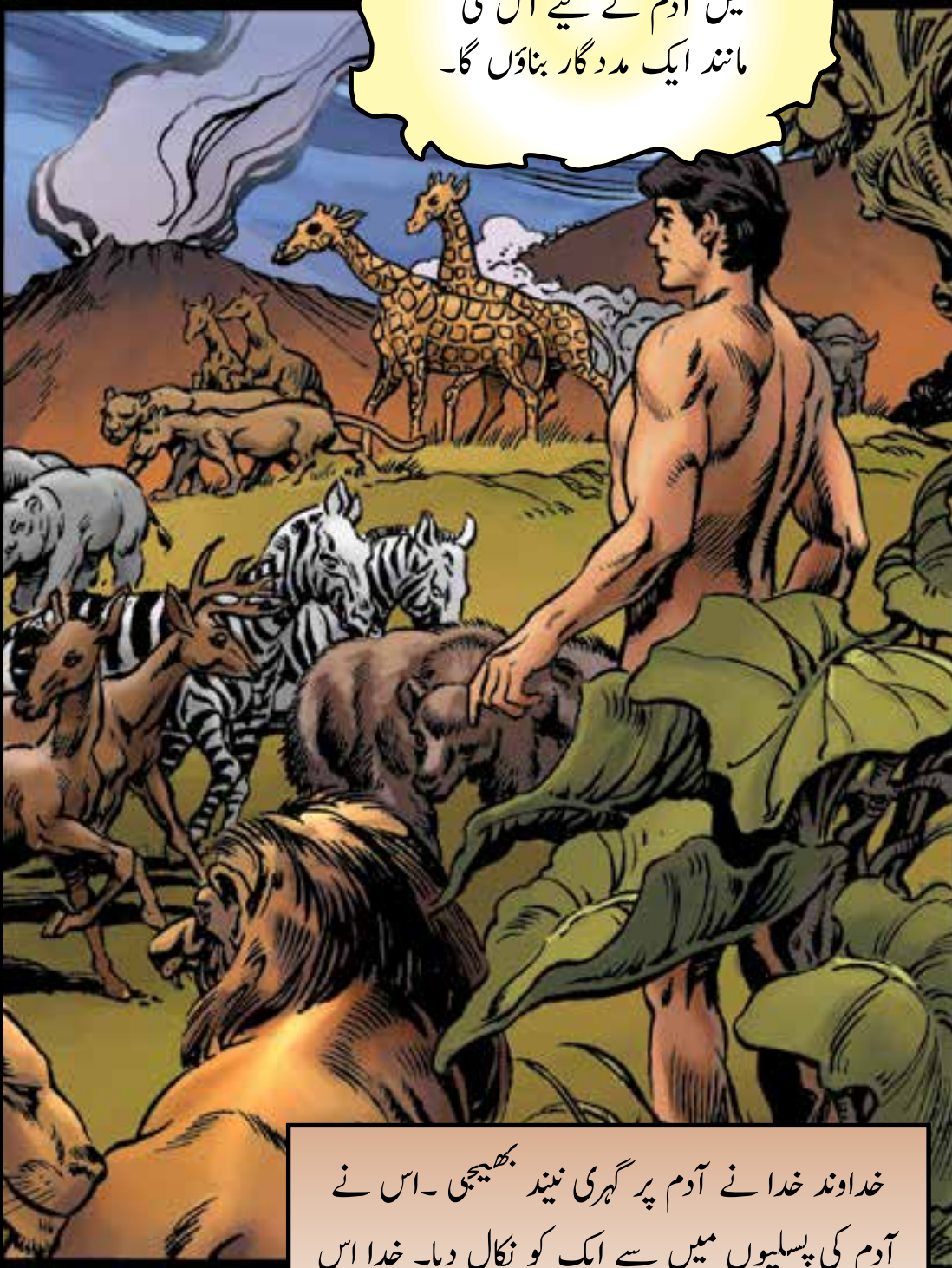

خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی ۔اس نے آدم کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال دیا۔ خدا اس پسلی سے ایک خوبصورت عورت بنا کر آدم کے پاس لایا تاکہ وہ اس سے محبت کرنے والی مددگار ہو۔

خدا نے آدم کو جگایا اور عورت کو آدم کے پاس لایا اور ان سے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔ اور آدم نے اپنی خوبصورت بیوی کا نام حوا رکھا۔
یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔
شیطان نے یہ سب کچھ دیکھا۔
آدم اور حوا دونوں ننگے تھے لیکن وہ اور بچوں کی طرح اپنے ننگے پن سے ناواقف تھے۔

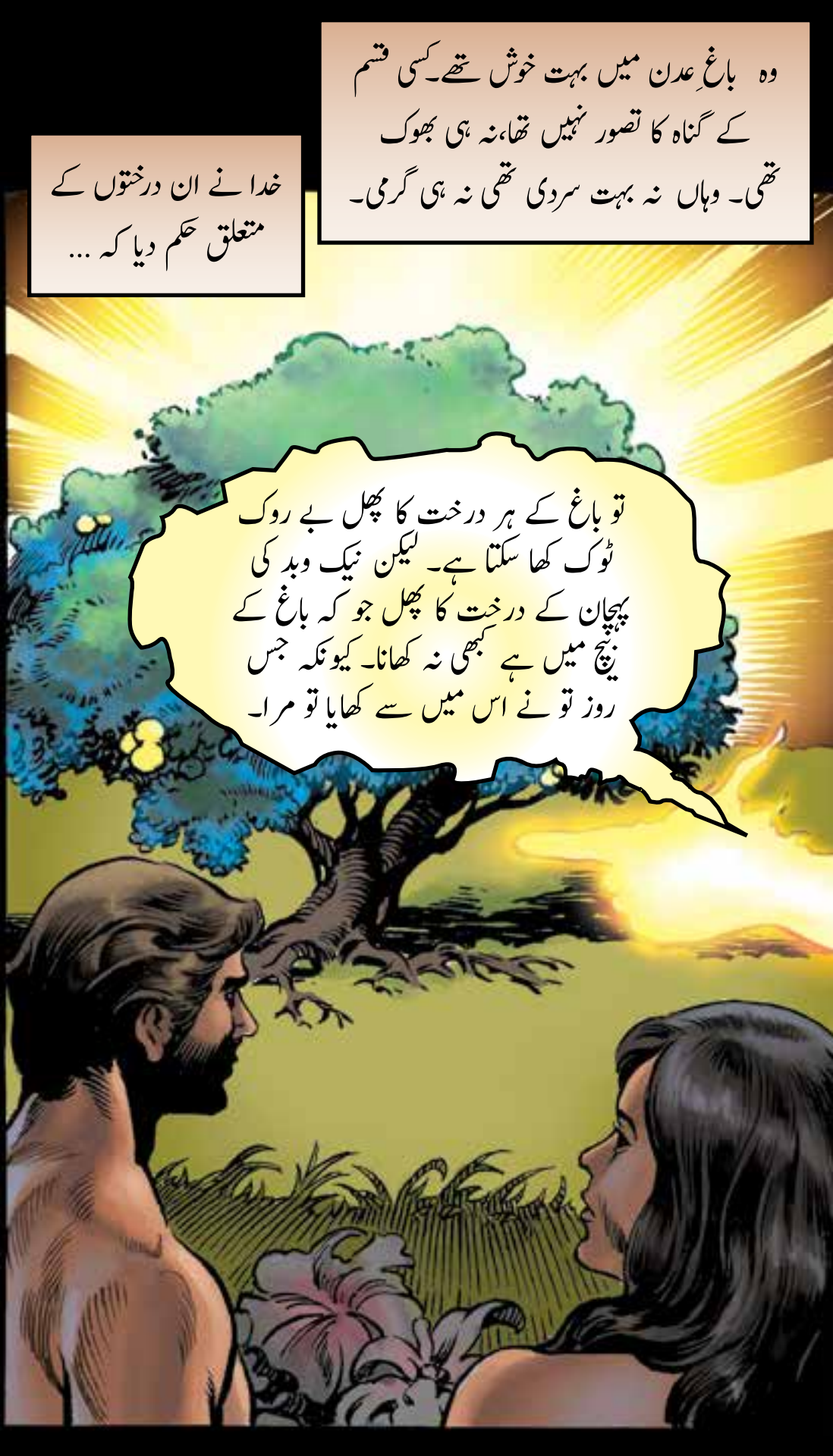
وہ باغِ عدن میں بہت خوش تھے۔کسی قسم کے گناہ کا تصور نہیں تھا،نہ ہی بھوک تھی۔ وہاں نہ بہت سردی تھی نہ ہی گرمی۔
خدا نے ان درختوں کے متعلق حکم دیا کہ ...
تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا پھل جو کہ باغ کے بیچ میں ہے کبھی نہ کھانا۔ کیونکہ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا۔

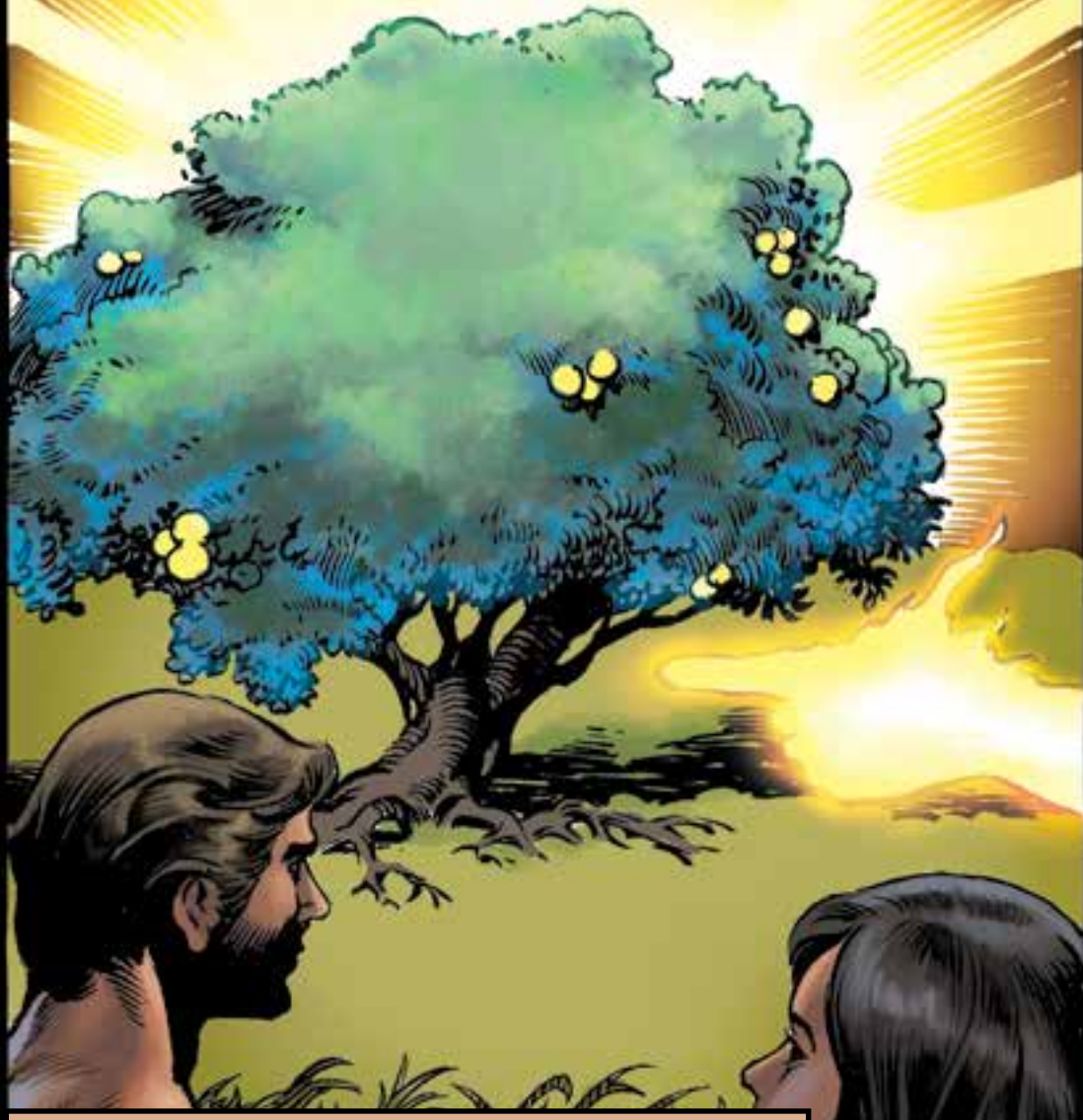

خدا نے ایک خوبصورت باغ بنایا اور آدم کو اختیار دیا کہ اُس پر اور دنیا پر حکمرانی کرے۔ اس باغ میں دو بہت خاص درخت تھے: زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔ خدا نے آدم کو اجازت دی کہ وہ جب چاہے زندگی کے درخت میں سے کھا سکتا ہے۔ آدم کبھی بھی بوڑھا یا بیمار نہ ہوتا اور کبھی بھی نہ مرتا جیسے ہی وہ اس درخت میں سے کھاتا۔ خدا نے آدم کو کہا کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا۔

پیدایش ۱:۲۸، ۲:۲، ۱۶۔۲۲، ۲۵

شیطان خدا کا دشمن تھا اور وہ سب کچھ تباہ کر نا چا ہتا تھا جو خدا نے بنا یا تھا۔ اسے حوا سے بات کرنے کے لیے کسی ذریعہ کی ضرورت تھی۔ لہذا اس نے خوبصورت مخلوق کا روپ دھارا اور اسکے منہ سے بات کی۔

اس نے کہا ہے کہ اس ایک درخت کے علاوہ ہم باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں ۔ لیکن اگر ہم نے اسے چھوا تو ہم مر جائیں گے۔
ہا ہا ہا – تم ہر گز نہ مرو گے۔جب تم یہ کھاؤ گے تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے۔تمہاری آنکھیں بھی ہماری طرح کھل جائیں گی۔ اور تمھیں نیک و بد کے بارے میں سب علم ہو جائے گا۔

لیکن حوا نیک وبد کو نہیں جانتی تھی۔

حوا نے خدا کی نافرمانی کی اور
اس پھل میں سے لیا اور کھا یا۔
اس کے بعد حوا کو معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ
دھوکا ہوا۔اور اس کی وجہ سے اس کی نیک و بد
کی پہچان کے لیے آنکھیں کھل گئیں۔لیکن شیطان
نے ان کو اپنے چنگل میں پھنسا لیا۔

پیدایش ۳:۱۔۶؛ مکاشفہ ۲:۲۰

ان کی آنکھیں کھل گئیں وہ اپنے ننگے پن سے شرماتے تھے۔
ہا ہا ہا – وہ تمہیں مار دے گا۔ دیکھو اس نے میرے ساتھ بھی کیا کیا۔۔
یہ ہم نے کیا کر دیا؟
ہم نے خدا کی نافرمانی کی ہے، وہ جلد آتا ہو گا۔ ہمیں ضرور اپنے ننگے پن کو چھپانا چاہیے۔

آدم تو کہاں ہے؟
میں نے تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیوں کہ میں ننگا تھا۔
کس نے تجھے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے میری نافرمانی کی اور اس درخت کا پھل کھایا جس سے میں نے تم کو منع کیا تھا؟

پیدایش ۳:۶۔۱۲

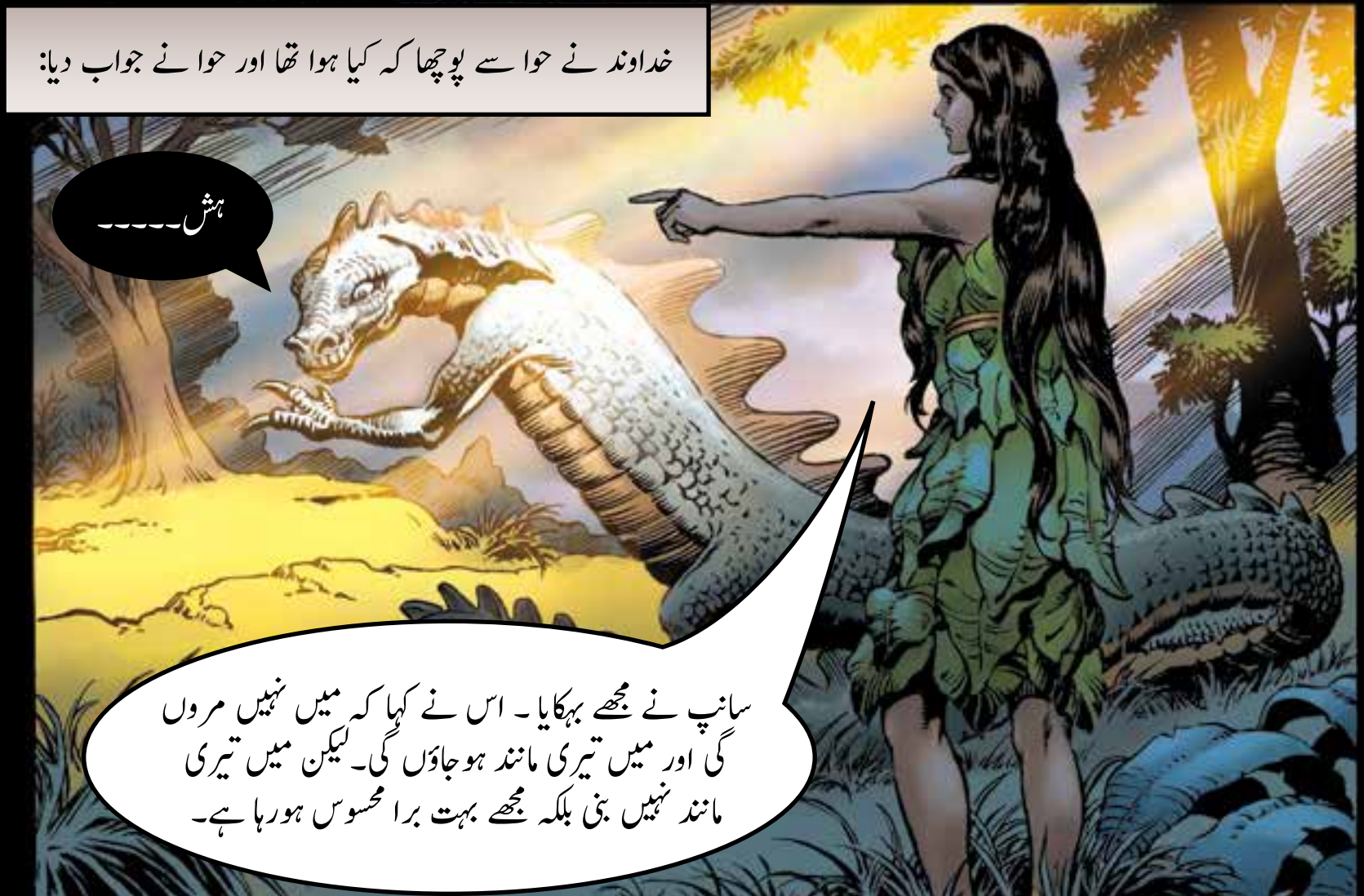
خداوند نے حوا سے پوچھا کہ کیا ہوا تھا اور حوا نے جواب دیا:
ہش۔۔۔۔۔
سانپ نے مجھے بہکایا۔ اس نے کہا کہ میں نہیں مروں گی اور میں تیری مانند ہو جاؤں گی۔ لیکن میں تیری مانند نہیں بنی بلکہ مجھے بہت برا محسوس ہو رہا ہے۔

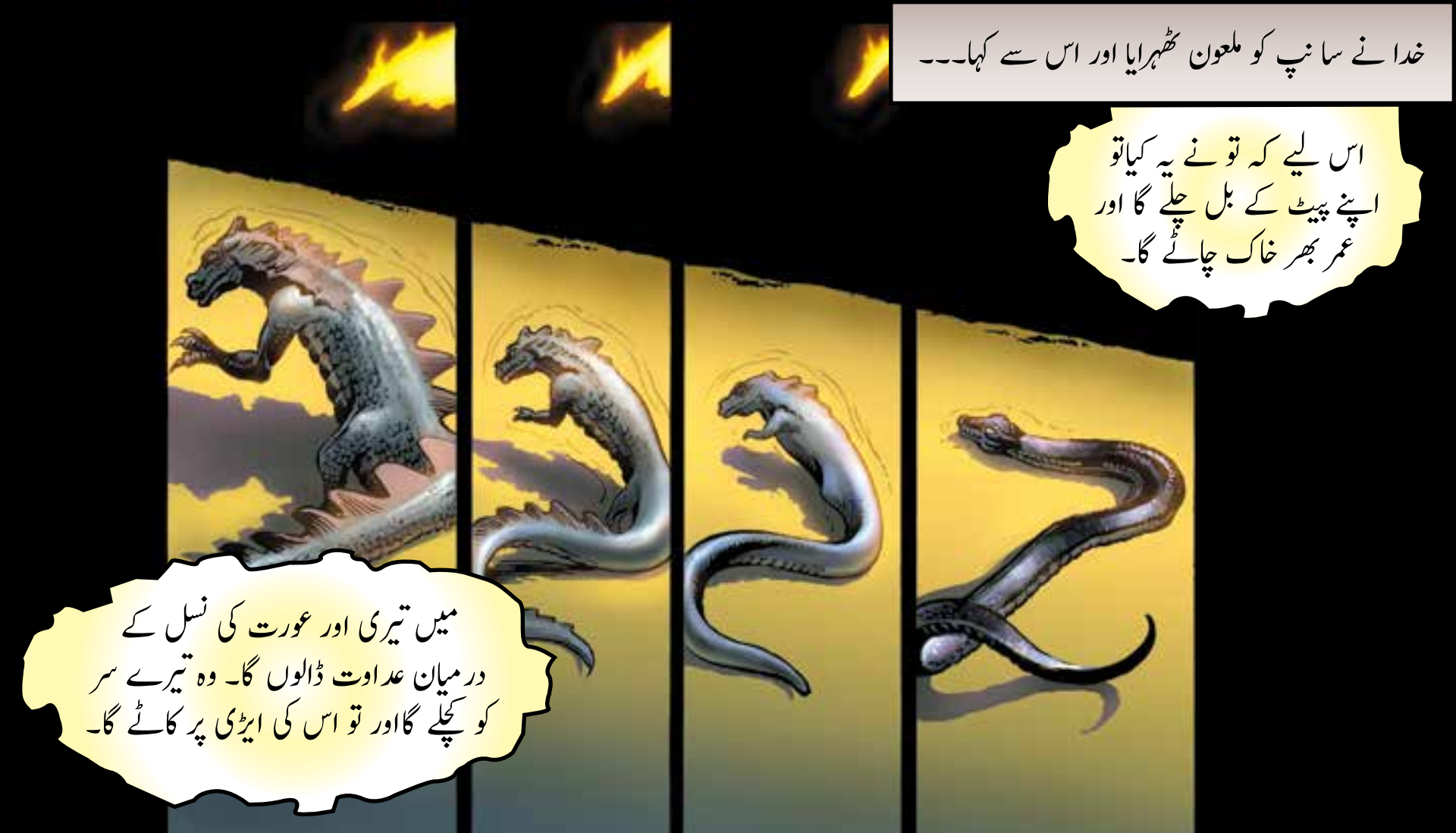
خدا نے سانپ کو ملعون ٹھہرایا اور اس سے کہا۔۔۔
اس لیے کہ تو نے یہ کیا تو
اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور
عمر بھر خاک چاٹے گا۔
میں تیری اور عورت کی نسل کے
درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر
کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا۔

یہ مستقبل میں ہونے والی ایک بڑی لڑائی کے بارے میں وعدہ تھا۔ اور وقت آئے گا کہ عورت کی نسل میں سے شیطان کو شکست دی جائے گی۔ وہ شخص بنی آدم کو گناہ اور موت کی لعنت سے چھڑا کر خدا باپ سے میل کروائے گا۔
خدالوسیفر اور اس کے لشکر کو فوراً مار سکتا تھالیکن خدا نے اسے بنی آدم کو آزمانے کے لیے اجازت دی۔کیا وہ خداند کی فرمانبرداری کریں گے یا پھر وہ بغاوت کرتے ہوئے شیطان کے پیروکار بنیں گے؟
پیدایش ۳:۱۳۔۱۵

آدم کیونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور نا فرمانی کی، اس لیے زمین
تیرے سبب سے لعنتی ہوئی، وہ تیرے لیے کانٹے اگائی گی اور تو کھیت کی
سبزی کھائے گا۔ مشقت کے ساتھ تو عمر بھر اس کی پیداوار کھائے گا۔

تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ تو
زمین میں پھر نہ لوٹ جائے۔ اس لیے کہ تو خاک
سے نکالا گیا ہےاور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔

اب وقت تھا کہ آدم اور حوا خدا کے فرمان کے مطابق مر جاتے۔ لیکن خدا نے انھیں مارنے کے بجائے جانور ذبح کیے اور ان کی کھال سے ان کے لیے کپڑے بنائے۔

آدم اور حوا اسی دن نہیں مرے تھے کیونکہ خدا نے ایک معصوم جانور کو ان کی خاطر ذبح کیا تھا۔ لیکن ان پر موت کا حکم ہو چکا تھا اور آخرکار انھیں بھی مرنا تھا۔ « گناہ کی مزدوری موت ہے »۔

پس آدم اور حوا دونوں گناہ گار تھے اور خدا نے انہیں باغ عدن سے نکال دیا تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ حیات کے درخت سے بھی کھائیں اور اپنی گناہ کی حالت میں ہمیشہ زندہ رہیں ۔

خدا نے باغ عدن کی مشرق کی طرف خاص کروبیوں کو مقرر کیا تاکہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔ آخر کار باغ عدن گناہ کی وجہ سے ویران ہوگیا اور اس درخت کو زمین پر سے اٹھا لیا گیا۔ ایک دن وہ درخت دوبارہ زمین پر آئے گا۔ لیکن ابھی اس کہانی کے بارے میں بہت کچھ بتانا باقی ہے۔

پیدایش ۳:۱۷۔۲۴ ، حزقی ایل ۴۷:۱

آدم اور حوا کے کئی بچے ہوئے۔ ان کے بچوں کے بیٹےاور بیٹیاں ایک دوسرے سے شادیاں کرتے تھے۔اور ان کی نسل اسی طرح بڑھتی تھی۔

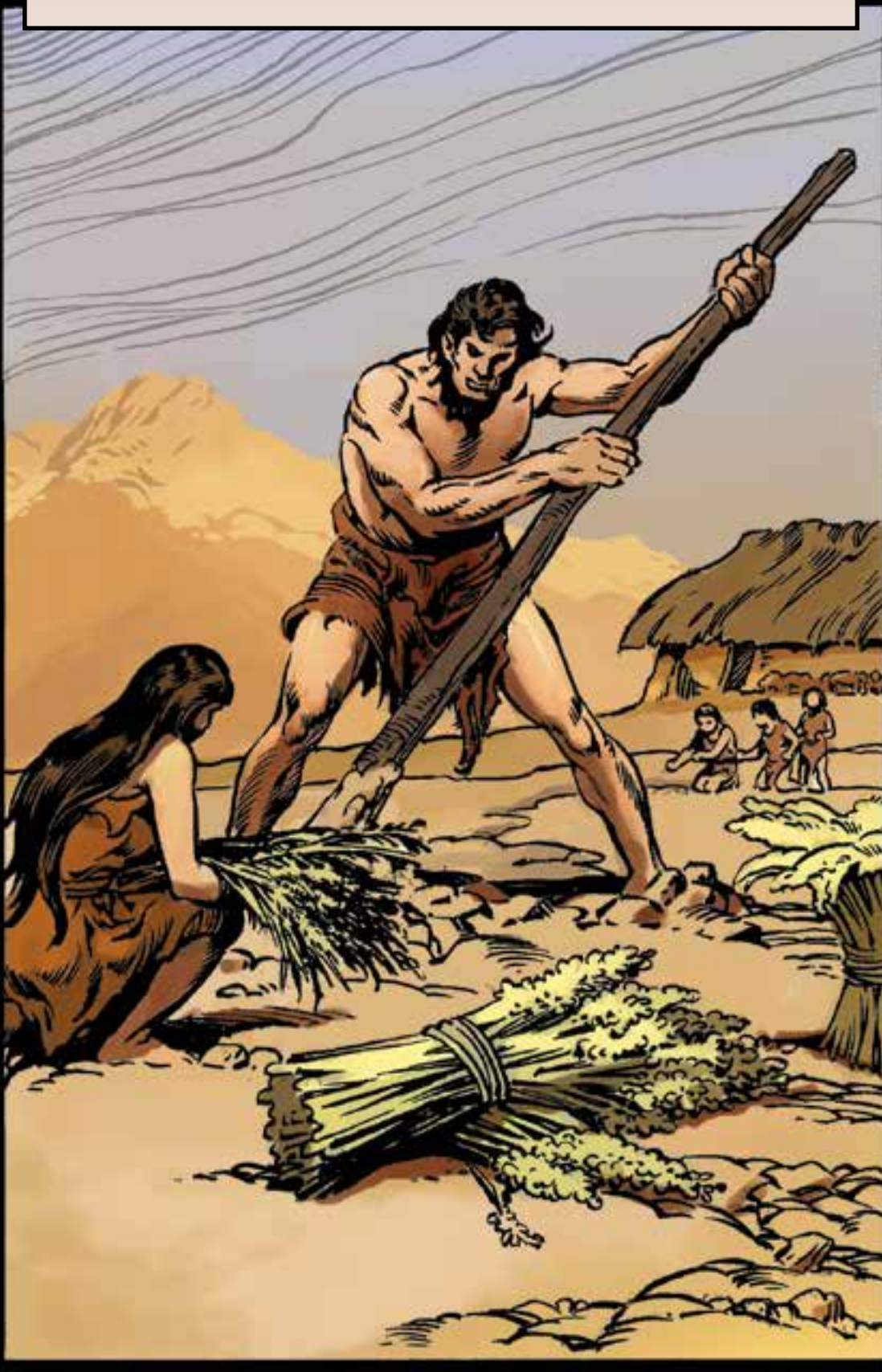

ان کا پہلوٹھا بیٹا جس کا نام قائن تھا وہ سبزیاں اور پھل اگاتا تھا۔اور ان کا دوسرا بیٹا جس کا نام ہابل تھا وہ بھیڑ بکریاں چراتا تھا۔ کیا ان میں سے کوئی ایک وعدہ کا فرزند ہوتے ہوئے شیطان کے منصوبوں کو تباہ کرسکتا تھا؟

قائن اور ہابل نے باغ عدن میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں سنا تھا۔ لیکن خدا بنی آدم سے ویسے کلام نہیں کرتا تھا جیسے آدم سے باغ عدن میں کرتا تھا ۔ آدم اور اس کی نسل خدا سے نافرمانی کی وجہ سے دور ہوچکی تھی ۔ خدا کے بغیر زندگی بہت مشکل تھی۔

پھرایسا دن بھی آیا جس میں آدم کے دونوں بٹیوں نے خدا کی عبادت کرنے کے لیے قربانی پیش کرنے کا سوچا۔ ان کے والد نے انھیں باغ عدن میں ذبح ہونے والے جانوروں کے بارے میں بتایا تھا۔ اس وجہ سے ہابل نے ایمان رکھتے ہوئے جانور ذبح کر کے خدا کو پیش کیا۔

قائن نے خدا کو بہترین قربانی پیش کی لیکن وہ فدیہ کی قربانی نہیں تھی۔
قائن اس بات سے بےخبر رہا کہ اس کے گناہ نے خدا کو ناراض کیا ہے ۔

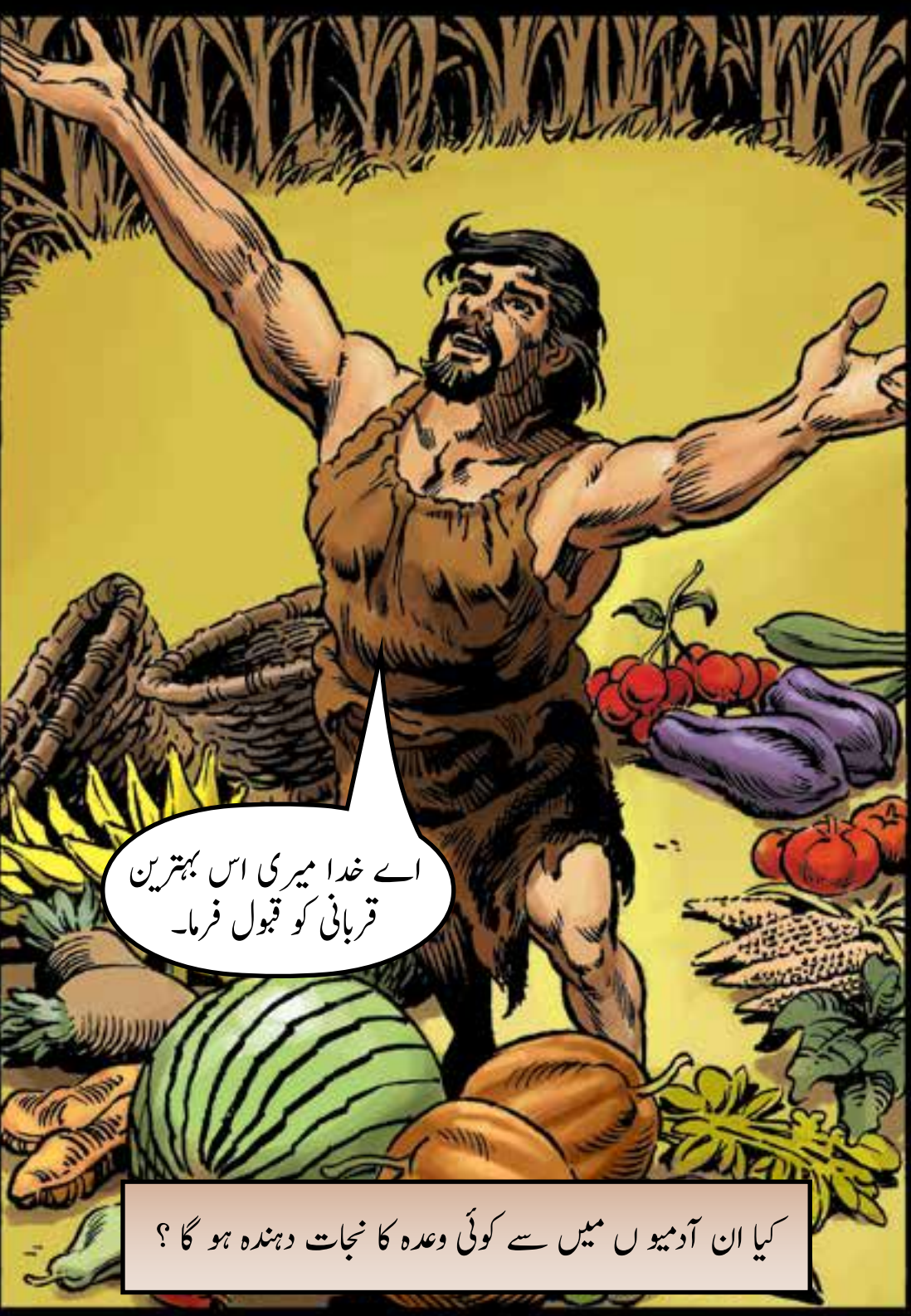

کیا ان آدمیو ں میں سے کوئی وعدہ کا نجات دہندہ ہو گا ؟

پیدایش ۴:۱۔۴ ، رومیوں ۳:۲۳، عبرانیوں ۱۱:۴

خدا نے قائن کی قربانی کو رد کردیا
کیونکہ وہ خون کی قربانی نہیں تھی۔

خدا ہابل کی قربانی سےخوش ہوااور جب اس نے جانور کے بہائے جانے والے خون کو دیکھا تو اسے معاف کر دیا۔

خدا نے قائن سے کہا کہ» اگر تو وہی کرے جو تجھےکرنا روا ہے تو میں تجھ سے بھی خوش ہوں گا ۔تو اپنے بھائی ہابل پر حکمرانی کرتا اور وہ تیرا ماتحت ہوتا» ۔

کیا تم مجھ سے زیادہ بہتر ہو؟ میری
سبزیاں اور پھل اس ذبح کیے
ہوئے برے سے زیادہ قیمتی ہیں
کیا تم مجھ سے زیادہ خاص ہو؟
میرے بھائی ابھی بھی تم خون
کی قربانی پیش کرسکتے ہو۔

ہابل کی موت ہوگئی اور قائن اپنے گناہ کے سبب چھپنے لگا۔

پیدایش ۴:۵۔۸

لیکن قائن اپنے برے کام خداوند سے نہ چھپا سکا۔ خدا سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے۔
قائن ، تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟
میں نہیں جانتا۔ میں اپنے بھائی کی رکھوالی نہیں کرتا۔
تیرا بھائی کا خون ابھی تک زمین پر ہے۔ یہ مجھے تیرے برے اعمال دکھاتا ہے۔

خداوند سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ہر ایک کو ہر وقت دیکھتا ہے۔ کوئی بھی چیز اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اس نے دیکھا کہ قائن نے ہابل کے ساتھ کیا کیا۔خداوند نے قائن پر لعنت بھیجی اور وہ جنگلوں میں اپنی بیوی کو لے کر بھاگ گیا۔ اس کے گناہ کے احساس نے اسے نہایت غم اور تکلیف میں مبتلا کر دیا۔

قائن وعدے کا نجات دہندہ نہ بن سکا۔
بلکہ اسے خود نجات کی ضرورت تھی۔

جب انسان پہلی بار تخلیق کیا گیا، تو اب رشتے داروں کی آپس میں شادیوں سے جو نقائص پیدا ہوتے ہیں وہ اس وقت سامنے نہیں آئے تھے۔ بعد میں جب یہ ایک گھمبیر مسئلہ بن گیا، تو خداوند نے حکم دیا کہ قریبی رشتے داروں کو آپس میں شادیاں نہیں کرنی چاہئیں۔

خداوند کا وعدہ جو ایک نجات بخشنے والے بیٹے کے بارے میں تھا اس کا کیا بنا؟ آدم اور حوا کا ایک اور بیٹا تھا اور اسے سیت کہتے تھے۔ ان سے کئی اور بیٹے اور بیٹیاں بھی پیدا ہوئے تھے۔

پیدایش ۴:۹۔۱۶ ، ۵:۴، اعمال ۷ ا:۲۴۔۲۶

سیت کا ایک بیٹا تھا، اور اسکے بیٹے کا بھی ایک بیٹا ہوا، اور بہت سے اور بیٹے بھی
پیدا ہوئے۔ لیکن کوئی بھی گناہ کی لعنت اور موت کو ختم کرنے کیلئے ابھی تک
نہیں آیا تھا۔ جلد ہی زمین بہت سے شہروں، گاؤں اور کھیتوں سے بھر گئی۔

ہر نئی نسل کے ساتھ جیسے ہی لوگ بڑھتے رہے، گناہ بھی بڑھتا رہا۔ لوگ جنسی گناہ کے مرتکب ہوئے اور تشدد پسند تھے۔ ہر سوچ گنہگار تھی۔ کوئی بھی راست بازی سے زندگی بسر نہ کرت تھا۔ آدم نے ایک گناہ کیا تھا؛ لیکن اب لوگوں نے بہت سے گناہ کئے تھے۔

خداوند نے فرمایا،»میں زمین پر انسان کو بنا کر ملول ہوا۔ میں زمین پر ہر زندہ چیز کو تباہ کر دوں گا۔« شیطان، جو خداوند کی بادشاہت سے نفرت کرتا ہے یہ دیکھ کر بہت خوش ہوتا کہ خداوند نے ہر ایک کو مار دیا۔

اب تک نو نسلیں (۱۴۰۰ سال) گزر چکی تھیں اور زمین گناہ سے بھری تھی۔
انسان نے اپنے ساتھی انسانوں کو غلام بنا لیا تھا۔
کیا خداوند کا کبھی ایک ایسا گھرانہ ہو گا جو اس سے محبت کرے اور اس کی فرمانبرداری کرے؟
پیدایش ۶:۵۔۷ ، رومیوں ۱۲:۵

تقریباً ۲۵۰۰ قبل از مسیح

لیکن ایک شخص ایسا تھا، جس کا نام نوح تھا، جو عدالت پر یقین رکھتا تھا اور ہمیشہ نیک کام کرتا تھا۔ خداوند نے فیصلہ کیا کہ وہ اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔ اور جب وہ سب کو تباہ کرے گا تب اس کو اور اس کے خاندان کو نہیں مارے گا۔

نوح، میں تمام روئے زمین پر پانی کا طوفان بھیجنے والا ہوں۔ ہر سانس لیتی شے مر جائے گی۔ تمہیں اپنے آپ کو، اپنے خاندان اور جانوروں کو بچانے کیلئے ایک بڑی کشتی بنانی ہو گی۔

اپنے ساتھ کشتی میں زمین پر موجود ہر جانور کا ایک جوڑا لے کر جاؤ۔ تم تمام پاک جانوروں میں سے سات کو لے کر جاؤ گے۔ میں کشتی بنانے میں تمہاری رہنمائی کروں گا اور تمہیں بتاؤں گا کہ سیلاب سے پہلے تمہیں کیا کرنے کی ضرورت ہو گی۔

کیا نوح وعدے کا فرزند بن سکا، وہ جو شیطان کے
کاموں کو برباد کرتا؟ کیا وہ خداوند کی
فرمانبرداری کرے گا، یا وہ بھی ناکام ہو جائے گا؟

خداوند نے نوح کو بتایا کہ کشتی کتنی بڑی ہونی چاہیئے تا کہ
وہ زمین پر ہر سانس لیتی مخلوق میں سے دو کو ،اور اس کے
علاوہ ان کے کھانے کیلئے خوراک کو بھی سنبھال سکے۔

پیدایش ۶: ۸۔۹، ۱۷۔۲۲، ۷:۲

آنے والے سیلاب کی تباہی سے ہر ایک کے ختم ہونے کا سوچ کو نوح بہت اداس تھا، پس اس نے اپنا زیادہ تر وقت ان کو خبردار کرنے میں گزارا تا کہ وہ گناہ سے باز آ سکیں۔
میں تمہیں ایک اور دفعہ بتا رہا ہوں۔ خداوند ایک بڑے طوفان سے دنیا کو تباہ کرنے والا ہے۔ تم میرا یقین کرو اور میرے ساتھ کشتی پر آ جاؤ۔
ایک محبت کرنے والا خداوند اپنے بچوں کو کیوں تباہ کرے گا؟
گناہ کی وجہ سے۔ تمہیں گناہ سے باز آنا چاہیئے اور اپنے پڑوسی سے پیار اور انصاف سے پیش آؤ۔
تم بالکل بے وقوف بڈھے ہو!

ایک سو بیس سال کے بعد، جب کشتی مکمل ہو گئی، خداوند نے تمام زمین پر سے جانوروں کو نوح کے پاس آنے کیلئے بلایا۔

دیکھو، اور زیادہ جانور آ رہے ہیں۔ وہ سب اپنی مرضی سے آ رہے ہیں، اور کوئی بھی ان کی رہنمائی نہیں کر رہا، ایسے جیسے کہ کوئی انہیں بلا رہا ہے۔

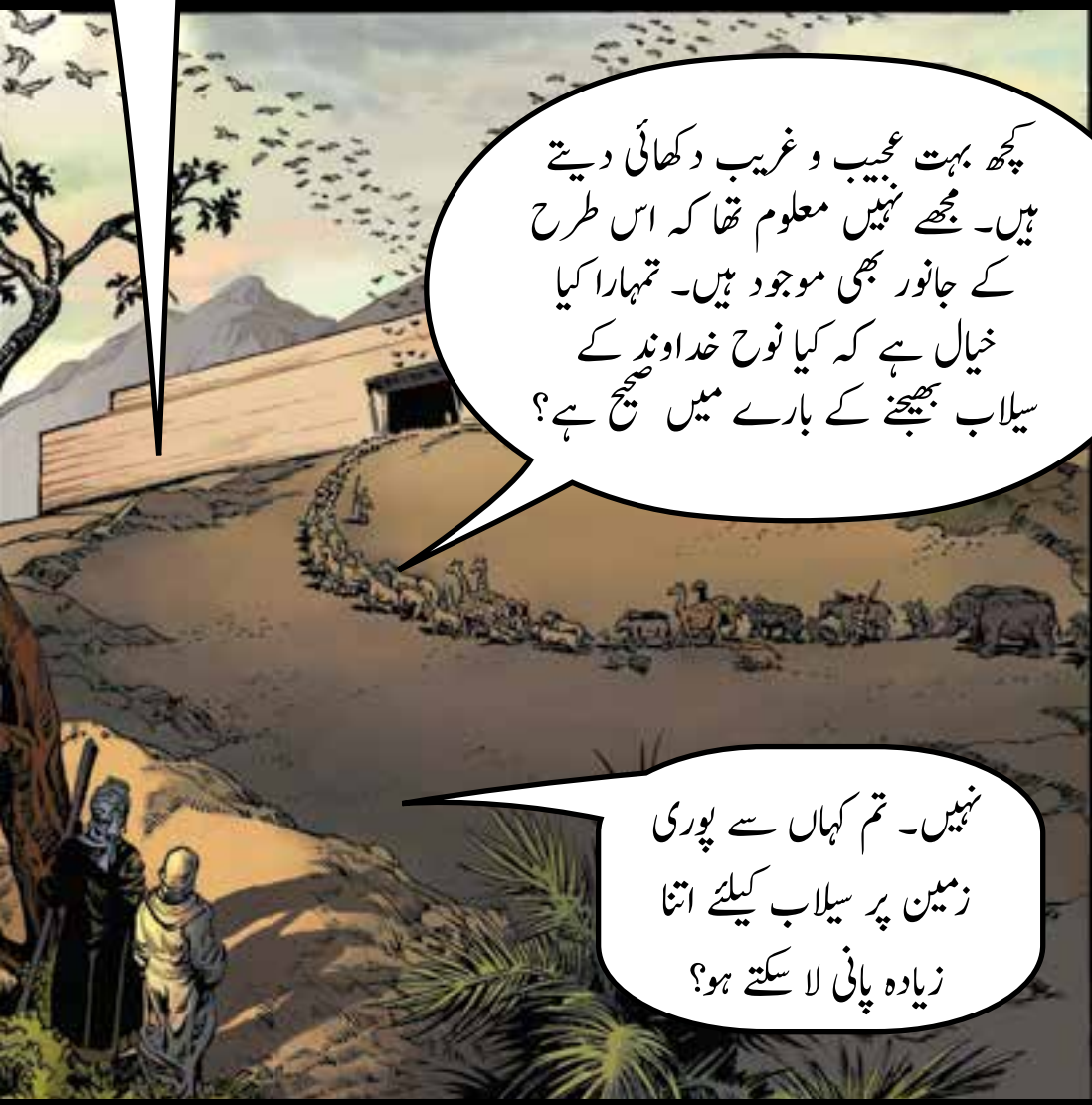

پیدایش ۷:۷۔۹، ۲ پطرس ۵:۲

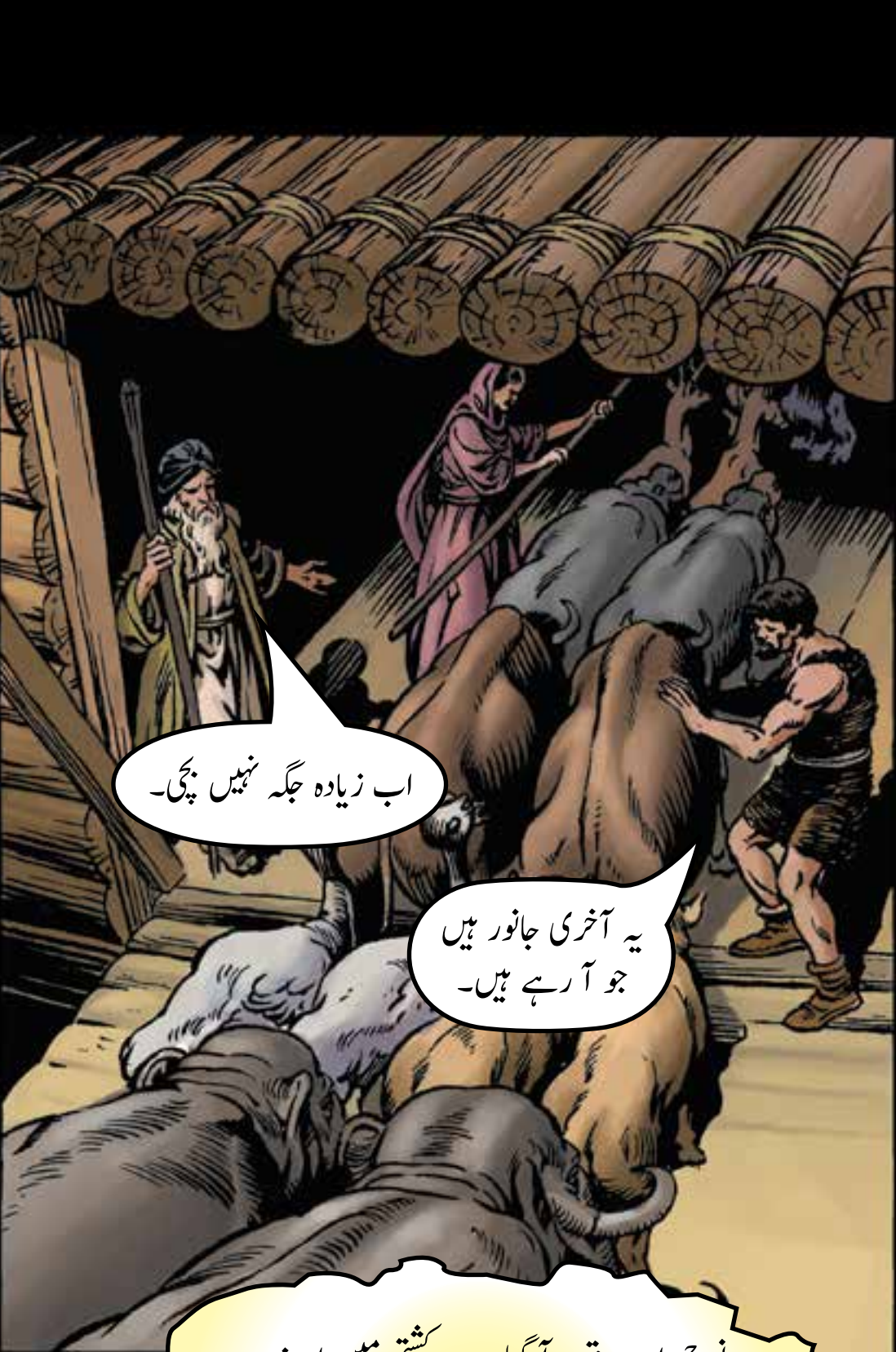

نوح، اب وقت آ گیا ہے۔ کشتی میں اپنے
سارے خاندان اور جانوروں کے ساتھ آ جاؤ۔
جلد ہی ان سب کیلئے جنہوں نے گناہ سے باز
آنے کیلئے انکار کیا، نہایت دیر ہو جائے گی۔

خدا نے کشتی کے دروازے بند کئے،
اور سات دن تک کچھ نہ ہوا۔

لیکن ساتویں دن بارش شروع ہو گئی، اور
زمین کی گہرائی میں جمع شدہ پانی سطح پر آیا۔
میں نے اس طرح کی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی؛
کیا تم سمجھتے ہو کہ دیوانے لوگ جو کشتی میں ہیں،
اس بات میں حق بجانب ہیں کہ خدا ہر ایک کو
اس کے گناہ کے باعث مارنا چاہتا ہے؟

اس وقت سے پہلے کبھی بارش نہ ہوئی تھی۔ موسم ہمیشہ خوشگوار رہتا تھا اور زمین سے کہر اٹھتی تھی تا کہ زمین کو سیراب کرے۔ کسی نے بھی اس سے پہلے نہ بارش دیکھی اور نہ سنی تھی۔ نوح کے پاس یہ یقین کرنے کیلئے کوئی وجہ نہ تھی کہ بارش ہو گی سوائے اس کے کہ خداوند نے یہ کہا تھا۔ کئی لوگ خیال کرتے تھے کہ نوح پاگل ہے جو کہ یہ سوچ رہا ہے کہ آسمان سے پانی برسے گا، لیکن نوح نے اس کا یقین کیا جو خداوند نے کہا تھا۔

پیدایش ۷:۹-۱۱، ۱۲

تقریباً ۲۳۴۸ قبل از مسیح۔

جب تک لوگوں کو احساس ہوا کہ نوح ٹھیک کہہ رہا تھا اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

چالیس دن اور رات بارش ہوتی رہی جب تک کہ پانی نے ساری زمین کے تمام پہاڑوں کو ڈھانپ نہ لیا۔ہر جاندار سانس لیتی مخلوق مر گئی، سوائے ان کے جو کشتی میں نوح کے ساتھ تھے۔اس سے پہلے کہ وہ کشتی چھوڑتے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔

آخرکار، نوح نے ایک کبوتر چھوڑا اور وہ اپنے منہ میں ایک پتی لے کر واپس آیا، جس کا مطلب تھا کہ کہیں پر درخت نے اگنا شروع کر دیا تھا۔ بعد میں، اس نے دوبارہ اسے آزاد کیا اور اس بار وہ واپس نہ آیا، جس کا مطلب تھا کہ اسے رہنے کیلئے ایک مناسب جگہ مل گئی تھی۔

پیدایش ۷:۱۲، ۱۹۔۲۳، ۸:۹۔۱۱

کافی عرصے کے بعد، کشتی ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا کر
ٹھہر گئی جو کہ اراراط کہلاتا تھا۔ سب ایک نئی زمین
پر اترے۔ ایک ایسی زمین جو گناہ کے بغیر تھی۔

نوح نے ایک مذبح بنایا اور خداوند کو جانور کی قربانی پیش کی۔
اگرچہ نوح ایک نیک آدمی تھا، لیکن اس کے دل میں ابھی تک گناہ
موجود تھا۔ خون کی یہ قربانیاں جو خداوند کو پیش کی گئیں وہ نوح
اور اس کے سارے خاندان کی زندگیاں بچانے کے عوض تھیں۔

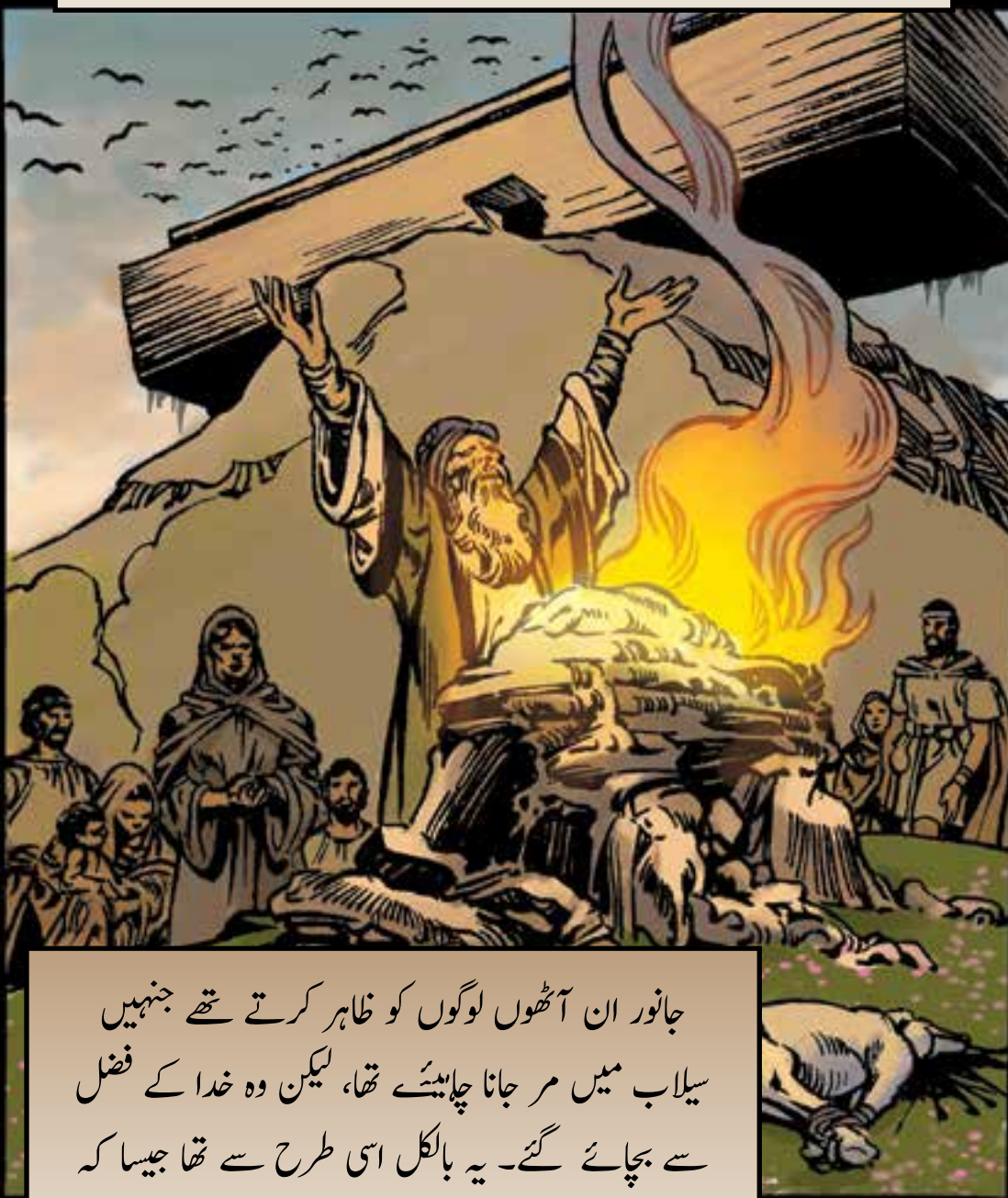

جانور ان آٹھوں لوگوں کو ظاہر کرتے تھے جنہیں
سیلاب میں مر جانا چاہیئے تھا، لیکن وہ خدا کے فضل
سے بچائے گئے۔ یہ بالکل اسی طرح سے تھا جیسا کہ
خداوند نے باغِ عدن میں کیا تھا جب اس نے
جانوروں کو مار کر آدم اور حوا کے لئے لباس بنائے۔

میں تمہیں یادگاری کے طور پر آسمان میں ایک
قوسِ قزح دوں گا کہ میں دوبارہ کبھی زمین کو پانی
سے تباہ نہ کروں گا۔ تم بہت سے بچے پیدا کرو،
پھلو پھولو اور ساری زمین کو دوبارہ معمور کرو۔

میں جانور بناؤں گا جو انسان سے ڈریں گے۔ تم ہر وہ مخلوق کھا سکتے ہو جو زندہ اور زمین پر رینگتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے کہ تم سبزیاں اور جڑی بوٹیاں کھاتے ہو۔ لیکن تم کسی جانور کو خون نہ پینا۔ کسی انسان کو جان سے نہ مارنا۔

اگر کوئی کسی کو قتل کرنے کا ذمہ وار ٹھہرا، تو وہ بھی دوسرے انسانوں سے مارا جائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا خون بہائے، تو دوسرے لوگوں کو اس کے گناہ کی قیمت کے طور پر اس کا خون بھی بہانا چاہیئے، کیونکہ خون میں زندگی ہے۔

نوح کسان بنا اور انگور کے درخت لگائے۔ نئی دنیا
صرف چار خاندانوں کے ساتھ تنہا تھی۔ لیکن
جلد ہی اس کے بیٹوں کے اپنے بچے پیدا ہوئے۔

نوح نے دریافت کیا کہ پھل کو ایک برتن میں رکھنے اور اسے کچھ ہفتوں تک چھوڑ دینے سے ایک نشہ آور مشروب تیار ہو جاتا ہے۔جس نے اسے مضحکہ خیز بننے پر مجبور کیا۔ نوح کو وہ مشروب اتنا زیادہ پسند تھا کہ بعض اوقات وہ اس کی وجہ سے اپنے کام نہ کر سکتا تھا۔ وہ نشے میں دھت ہو کر گر جاتا۔ اس وجہ سے اس سے ایسی حرکتیں سرزد ہو جاتیں جو خداوند کو ناپسند تھیں۔

پیدایش ۸:۴، ۲۰، ۹:۱_۲۹

ایک دن نوح اس قدر نشے میں تھا کہ اس نے اپنے آپ کو برہنہ کر لیا اور اپنے حواس میں نہ رہا۔ اس کے بیٹے حام نے اپنے باپ کی برہنگی پر نگاہ کی ااور اسے دیکھ کر خوش ہوا۔ اس نے اپنے بھائیوں کو مضحکہ خیز انداز میں وہ سب کچھ بتایا جو اس نے دیکھا تھا۔

جب نوح جاگا، اس کے بیٹوں نے اسے بتایا کہ حام نے کیا کیا تھا۔
تیرا بیٹا، کنعان، اور اس کی نسل ، تیرے بھائی سِم کی نسل کے غلام ہوں گے۔
کئی سالوں بعد، یہ پیشین گوئی پوری ہوئی۔ کنعانیوں نے فلسطین پر قبضہ کیا اور آخر کار یہودیوں کے غلام بنے۔

آدم اور حوا

نوح اور اس کے خاندان نے خداوند کے فضل سے برکت پائی۔

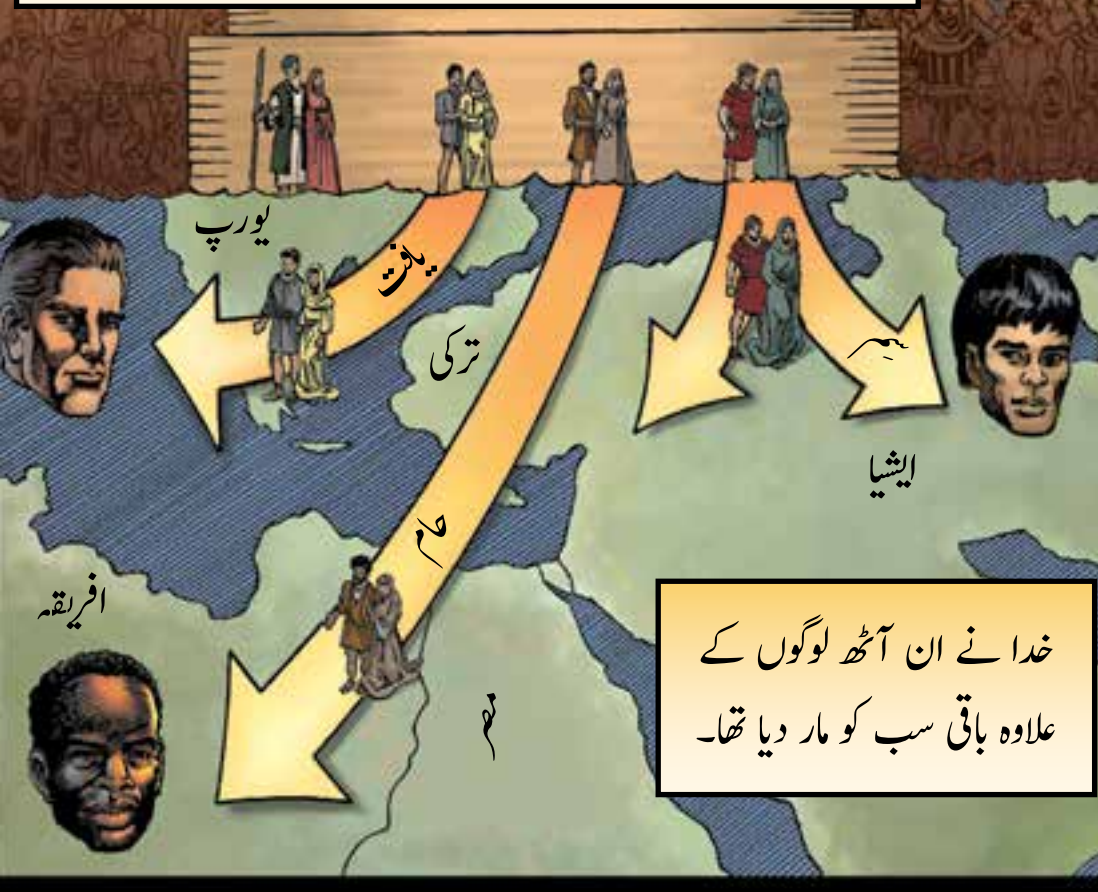

خدا نے ان آٹھ لوگوں کے علاوہ باقی سب کو مار دیا تھا۔

کچھ عرصے بعد یافت مغرب اور شمال کی طرف رہنے اور پھلنے پھولنے کیلئے چلا گیا۔ سِم مشرق کی طرف آیا اور ایشیا میں آباد ہوا۔ حام جنوب کی طرف گیا اور افریقہ اور جنوبی ایشیا میں آباد ہوا۔ اس کے بیٹے کی نسل، کنعانی، وہ مقام جو آج فلسطین کہلاتا ہے، میں آباد ہوئی۔ پس دنیا پھر سے آباد ہوئی۔

پیدایش ۹:۲۱۔۲۷، ۱ تواریخ ۴:۴۰؛زبور ۷۸:۵۱، ۱۰۵:۲۳، ۲۷، ۱۰۶:۲۲

تقریباً ۲۲۴۷ قبل از مسیح
نوح کے بیٹے، حام، کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام کُوش تھا، اور پھر کُوش کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام نمرود تھا۔ نمرود بڑا ہو کر ایک طاقتور شکاری بنا اور تمام روئے زمین پر نامور ہوا۔ اس نے خدا کی فرمانبرداری سے انکار کیا اور اپنا ایک جھوٹا مذہب شروع شروع کیا جس کا نام بابل تھا۔
بابل کے لوگ زمین پر پھیلنا اور آباد ہونا نہ چاہتے تھے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا، اس لئے وہ اکٹھے ہوئے اور اپنی عبادت کے مرکز کے طور پر ایک بڑا اور اونچا مینار تعمیر کیا۔

لیکن جس کی وہ عبادت کر رہے تھے
وہ ان کا خالق نہ تھا۔ شیطان نے
انہیں لکڑی ، پتھر اور دھات سے
بنے ہوئے دیوتا بنانے کیلئے ابھارا۔

خداوند زمین پر ان کے بکھرنے کے
انکار سے ناراض تھا، پس اس نے ان کے
درمیان مختلف زبانیں بولنے کو بھیجیں۔

مزدور ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ
سکے ، اسلئے وہ اپنا کام جاری نہ رکھ سکے۔

ہر زبان کا گروہ مختلف سمت میں چلا گیا۔ کچھ لوگ زمین پر دور دراز کے علاقوں میں چلے گئے، کچھ دور دراز کے جزیروں پر کشتیوں کے ذریعے پہنچے، کچھ شمال میں گئے جہاں سردی تھی اور کچھ صحراؤں میں گئے جہاں گرمی تھی۔ اور اس طرح خداوند کا زمین کو پھر سے آباد کرنے کا حکم پورا ہوا۔

جیسے ہی زمین لوگوں سے بھر گئی، تو
گناہ بھی دوبارہ بڑھا۔ لوگ بتوں کے
سامنے جھکے اور زندہ خدا کو بھول گئے۔

باب نمبر ۲:

ابرہام

ایک شخص جس کانام ابرہام تھا وہ یہ ایمان نہیں رکھتا تھا کہ بت اصل میں خدا ہیں۔
وہ جانتا تھا کہ خدا ہی خالق ہے اور اس کی پرستش بتوں کے ذریعے نہیں ہو سکتی۔

خداوند اس سے ہم کلام ہوا اور کہا،"ابرہام ، بت پرستی کے اس شہر کو چھوڑ دے۔ اپنے تمام خاندان اور ملک کو پیچھے چھوڑ دے اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ تجھے کہاں جانا ہے۔ میں تجھے ایک بڑی قوم کا باپ بناؤں گا۔ میں ان سب کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیں اور میں ان سب پر لعنت بھیجوں گا جو تجھ پر لعنت بھیجیں۔ تیرے وسیلے سے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔"

کیا ابرہام وعدے کا فرزند ثابت ہو سکا جس نے گناہ اور موت کو ختم کرنا تھا؟

تقریباً ۱۹۲۱ قبل از مسیح۔

ابرہام جانتا تھا کہ اس نے جو آواز سنی تھی وہ آواز خداوند کی تھی، پس اس نے فرمانبرداری کی، اور اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے پیچھے بت پرستی چھوڑ کر جا رہا ہے اور زندہ خداوند کی پیروی کر رہا ہے۔ اسے خداوند پر بھروسہ کرنے کیلئے کسی ثبوت کی ضرورت نہ تھی، لیکن اس نے اپنے بھتیجے لوط کو اپنے ساتھ لیا۔

سارہ ، خداوند نے مجھے کہا تھا کہ اب کئی سالوں کے انتظار کے بعد تیرے ہاں بچے ہوں گے۔
تجھے معلوم ہے کہ میں کبھی بھی بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہی، اور اب میں بچہ پیدا کرنے کی عمر سے گزر چکی ہوں۔ میں بچے کیسے پیدا کر سکتی ہوں؟
خداوند نے کہا ہے تو کرے گی۔

ابرہام کے سفر نے اسے کنعان کی زمین تک پہنچایا، جہاں حام کا بیٹا رہتا تھا۔آج کل اسے فلسطین کہتے ہیں۔ وہاں خداوند نے اس سے کلام کیا۔

ابرہام ، اس زمین پر ایک سرے سے دوسرے سرے تک سفر کر۔ میں کنعان کی یہ ساری زمین تیری آئندہ نسل کو دینے والا ہوں۔میں تجھے بہت سے بچے دوں گا جن کو شمار نہ کیا جا سکے۔ وہ زمین پر خاک کے ذروں کی طرح بڑھیں گے۔

پیدایش ۱۲: ۱۔۳، ۱۳: ۱۴۔۱۷

جیسے جیسے ابرہام زمین پر سفر کرتا گیا، اکثر اوقات وہ رکا اور خداوند کے حضور خون کی قربانی گذرانی۔ہابل کی طرح، اس نے یہ جانتے ہوئے کہ وہ گنہگار، اور موت کے لائق ہے ایمان کی قربانی دی۔

بھیڑ کی قربانی اس کے گناہ نہ دھو سکی لیکن خداوند نے ابرہام کا ایمان دیکھا اور اس کے گناہ ڈھکے۔

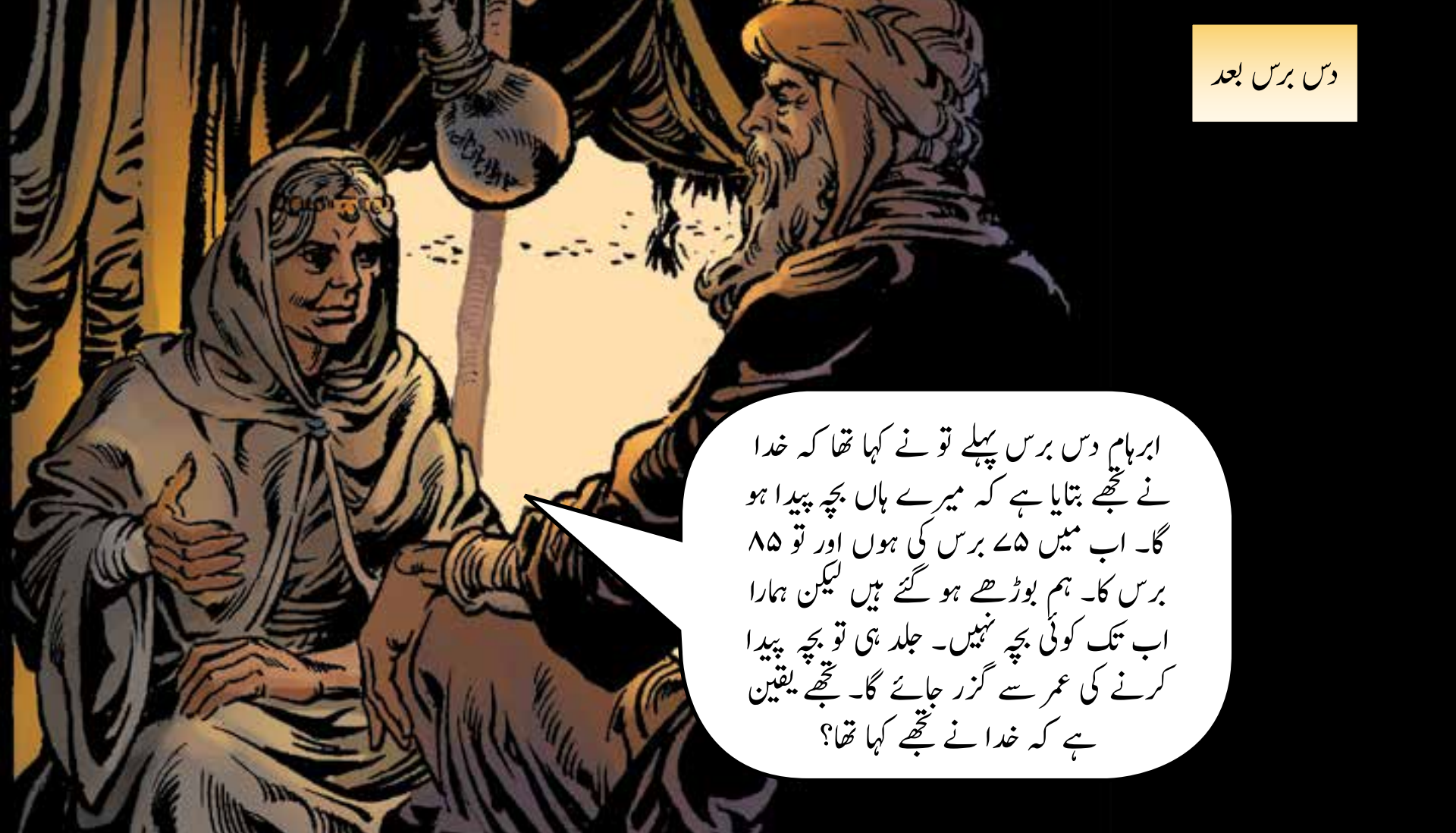
دس برس بعد
ابرہام دس برس پہلے تو نے کہا تھا کہ خدا نے تجھے بتایا ہے کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہو گا۔ اب میں ۷۵ برس کی ہوں اور تو ۸۵ برس کا۔ ہم بوڑھے ہو گئے ہیں لیکن ہمارا اب تک کوئی بچہ نہیں۔ جلد ہی تو بچہ پیدا کرنے کی عمر سے گزر جائے گا۔ تجھے یقین ہے کہ خدا نے تجھے کہا تھا؟

مجھے معلوم ہے کہ وہ خدا تھا، جس نے میرے ساتھ کلام کیا،
لیکن مجھے نہیں معلوم کہ وہ اتنا انتظار کیوں کر رہا ہے۔ اس نے
کہا ہے کہ میں ایک بڑی قوم کا باپ بنوں گا۔ لیکن میرے
پاس یہ بوڑھا بدن، ایک بوڑھی بیوی جو بچے نہیں پیدا کر سکتی
اور بھیڑوں کا ایک ریوڑ رہ گیا ہے۔

ابرہام، نہ ڈر، میں ہی تیری ڈھال اور تیرا بڑا اجر ہوں۔
تو مجھے کیا اجر دے گا جب کہ میرے سے کوئی اولاد ہی نہیں ہے؟
سارہ اور تیرے ہاں ایک بچہ پیدا ہو گا۔

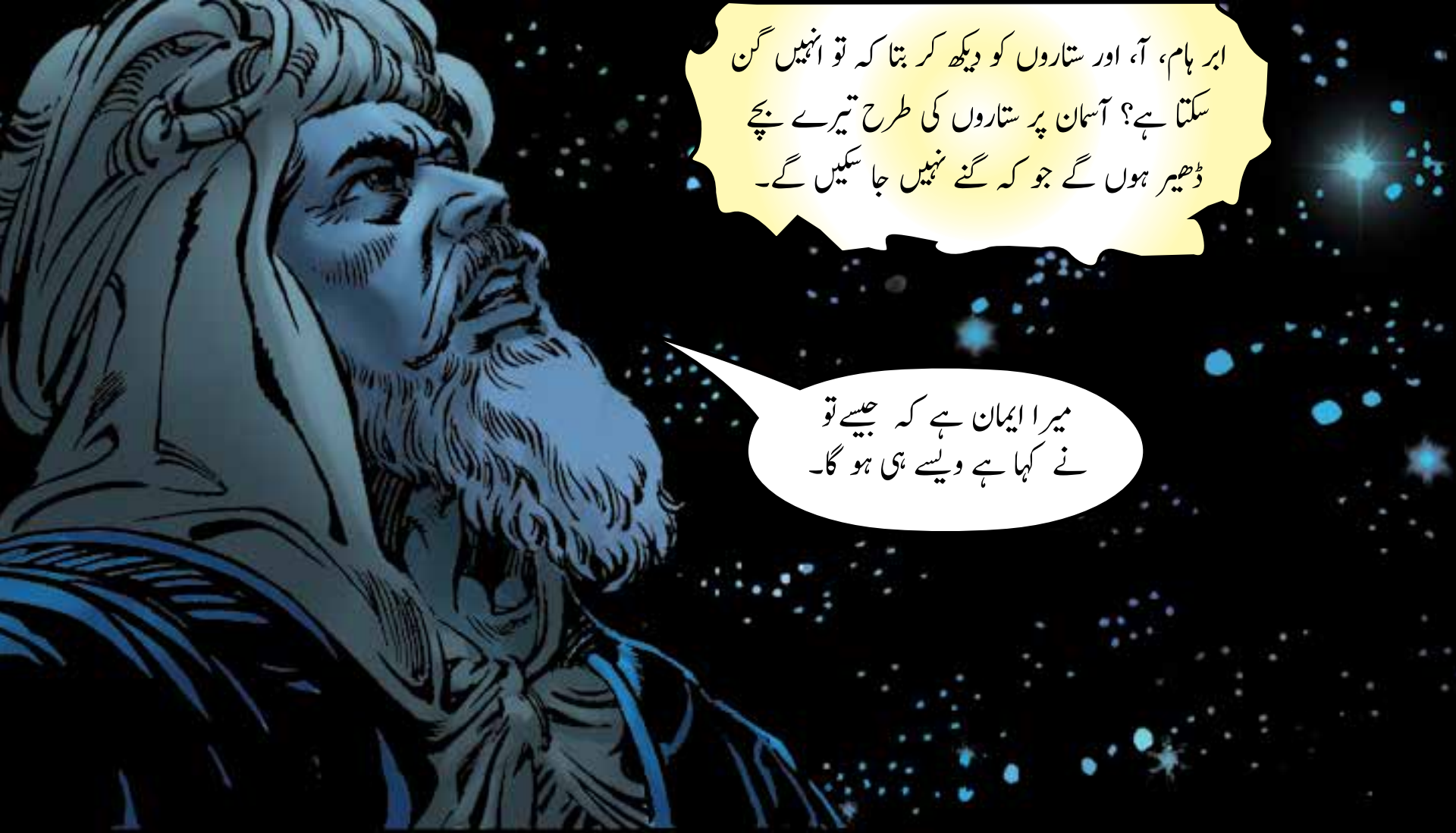
ابر ہام، آ، اور ستاروں کو دیکھ کر بتا کہ تو انہیں گن
سکتا ہے؟ آسمان پر ستاروں کی طرح تیرے بچے
ڈھیر ہوں گے جو کہ گنے نہیں جا سکیں گے۔
میرا ایمان ہے کہ جیسے تو
نے کہا ہے ویسے ہی ہو گا۔

چونکہ تو نے مجھ پر ایمان رکھا، اس لئے میں تیرے ایمان کو راست بازی گنوں گا۔ ایمان رکھ کہ تیرے بچے ایسی زمین پر پردیسی ہوں گے جو ان کی نہ ہو گی۔ جب وہ ۴۰۰ برس بعد غلاموں کی صورت میں دکھ اٹھائیں گے اور اس کے بعد میں اس قوم کو سزا دوں گا اور تیری اولاد اس زمین سے بڑی دولت لے کر نکلے گی۔ پھر وہ واپس یہاں آئیں گے اور اس زمین پر آباد ہوں گے۔

پیدایش ۱۵: ۱۔۶، ۱۳۔۱۴

بچہ پیدا ہونے کا وعدہ کہاں ہے؟ میں
روز بروز بوڑھی ہو رہی ہوں۔ تو بھی
اب بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہے
گا۔ میں تمہیں کبھی بچہ نہیں دے سکتی۔

یہ اس جگہ کا رواج ہے کہ میری غلام
اب تیرے لئے بچہ پیدا کرے گی۔

ابرہام کیا تو دیکھ نہیں رہا کہ یہ ہمارے بچہ پیدا کرنے کا آخری موقع ہے؟ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے تو اسے لے جا اور بچہ پیدا کر۔ یہ تیرا بچہ ہو گا اور یہی خدا کی مرضی ہے؟ اس کے بغیر تو کس طرح بڑی قوم کا باپ بنے گا؟

ابرہام نے خدا سے دعا نہ کی۔ اور خدا کا
وعدہ بھول گیا اور اپنی بیوی کی بات مانی۔

پیدایش ۱۶:۱-۴

جب ہاجرہ کو معلوم ہوا کہ اس کے رحم میں ابرہام کا بیٹا ہے۔ تو وہ مغرور ہو گئی اور سارہ کو نیچا دکھانا شروع کیا۔ سارہ ناخوش ہوئی اور اس سے جلنا شروع ہو گئی۔

سارہ نے ہاجرہ سے مشکل کام لینا شروع کر دیئے اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا۔خدا نے یہ کبھی بھی نہیں چاہا کہ ایک شخص دو بیویاں رکھے یا اس کے بچے اس کی لونڈی سے پیدا ہوں۔

ہاجرہ نے بھاگ جانے کے منصوبے بنائے۔

ہاجرہ، سارہ کے پاس سے بھاگ کر بیابانوں میں نکل گئی۔
جب وہ تھک گئی اور آگے نہ بڑھ سکی تو کمزوری سے بے ہوش
ہو گئی۔ خداوند نے ہاجرہ کے دکھ اور تکلیف کو دیکھ کر کہا۔

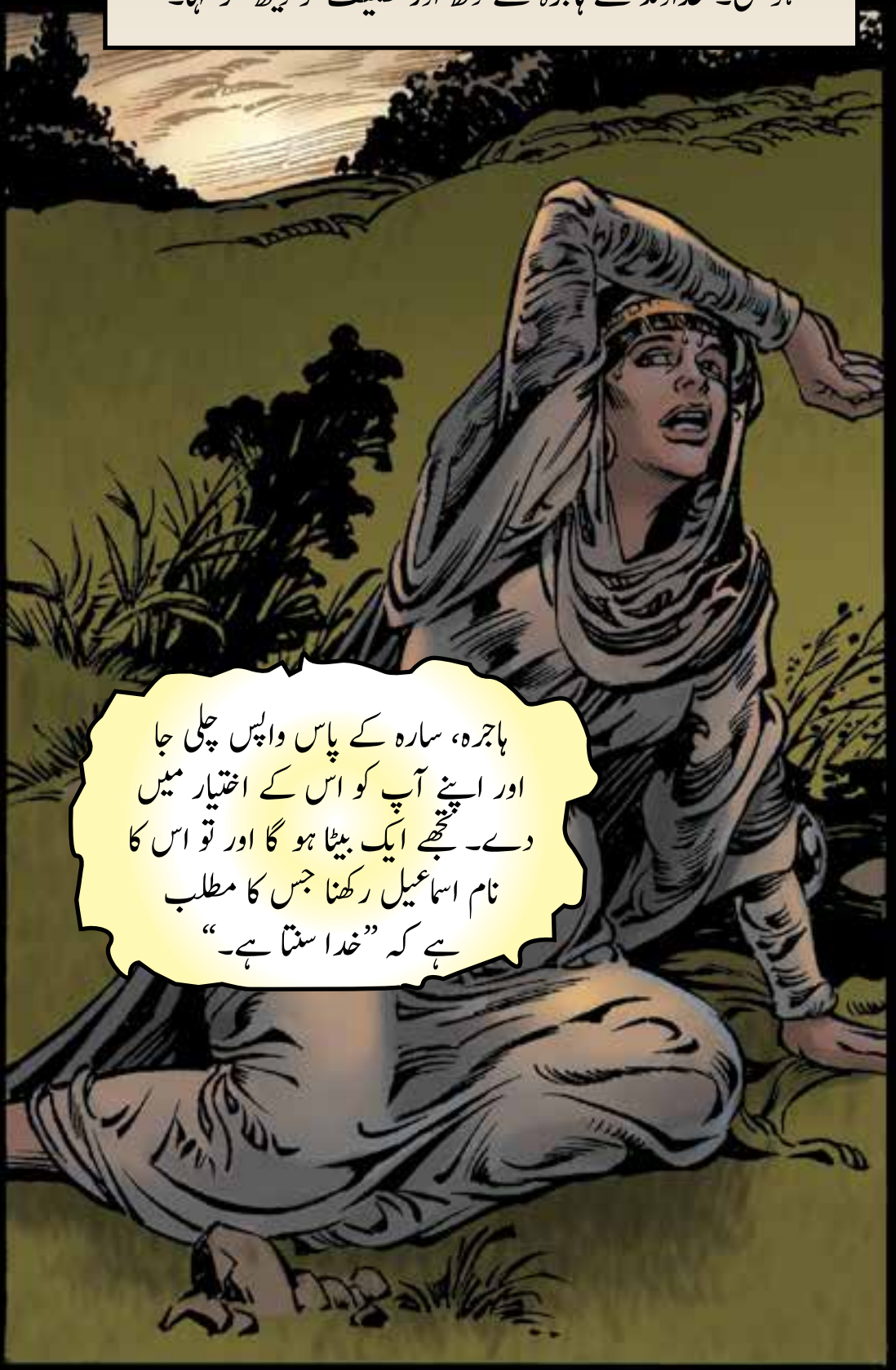

اس کے اتنے بچے پیدا ہوں گے کہ تو گن بھی نہ سکے گی۔ اسمٰعیل ایک سخت آدمی ہو گا اور ہر کسی کے ساتھ لڑے گا اور ہر کوئی اس کے ساتھ۔ وہ ہمیشہ اپنے بھائیوں کے نزدیک رہے گا۔

ہاجرہ واپس گھر چلی آئی اور اپنے
وقت پر اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔
خدا نے مجھے بتایا ہے کہ ابرہام کا بیٹا ہے
اور وہ کئی قوموں کا باپ بنے گا۔
اسمٰعیل بعدمیں عربی قوموں کا باپ بنا۔
پیدایش ۱۶: ۴۔۱۶

جب اسمٰعیل پیدا ہؤا اُس وقت ابرہام ۸۶ برس کا تھا۔ اسمٰعیل کی پیدایش کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ابرہام بچے پیدا کرنے کی عمر سے آگے بڑھ گیا۔کیا اسمٰعیل ہی وہ بچہ ہو گا جس کا وعدہ خداوند نے ابرہام سے کیا تھا؟ لیکن خداوند نے کہا تھا کہ وہ بچہ ابرہام اور سارہ سے ہو گا۔

خداوند اپنا وعدہ کس طرح پورا کر سکتا ہے جبکہ ابرہام اور سارہ دونوں بچے پیدا کرنے کی عمر سے کہیں زیادہ بوڑھے ہیں؟

جب اسمٰعیل ۱۳ اور ابرہام ۹۹ برس کا تھا،
خداوند پھر اُس سے ہمکلام ہوا۔
ابرہام میں خدائے قادرِ مطلق ہوں ۔ وہ سب
کر جو میں تجھے کہتا ہوں اور گناہ نہ کر۔ جیسا کہ
میں نے تجھے پہلے ہی بتایا تھا، کہ میں تیری اولاد
کو بڑھاؤں گا ،اور تو بہت سی قوموں کا باپ ہو
گا۔ میں اپنا عہد تیرے اور تیرے بعد تیر ی
اولاد سے باندھوں گا۔

میں تیری اولاد کو کنعان کی زمین ہمیشہ
کی میراث کے لیے بخش دوں
گا۔ میرے وعدے کے مطابق سارہ
حاملہ ہو گی اور بچہ جنے گی جو بہت سی
قوموں کا سردار ہو گا۔
ہاہا، یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ میں تو اب ۹۹ برس کا
اور سارہ ۸۹ برس کی ہے۔ میرا جسم تو مُردے کی
طرح ہے۔ ہمارے بچے نہیں ہو سکتے۔ براہ مہربانی،
اسمٰعیل کو ہی وعدے کا فرزند بننے دے۔

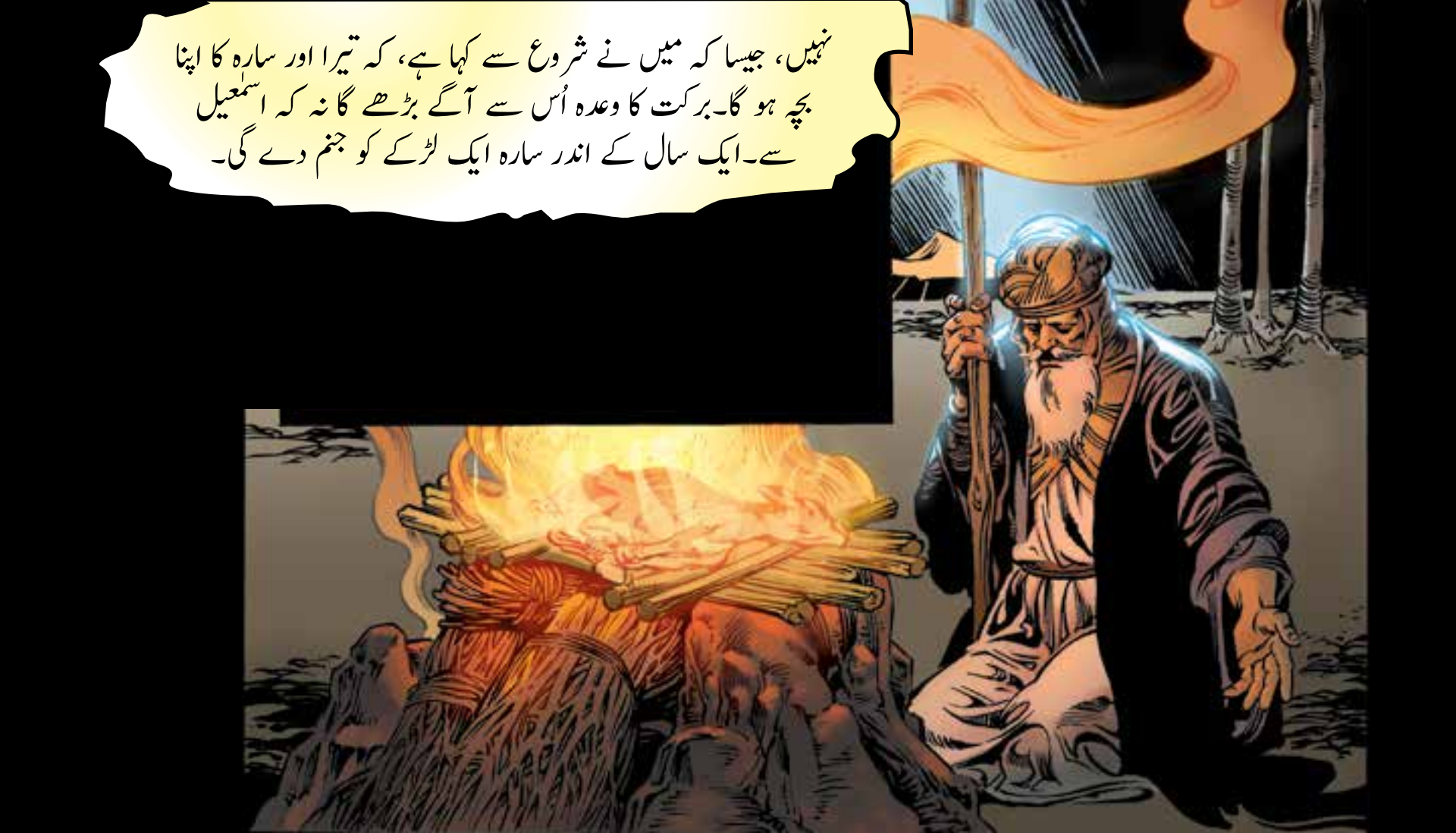
نہیں، جیسا کہ میں نے شروع سے کہا ہے، کہ تیرا اور سارہ کا اپنا بچہ ہو گا۔برکت کا وعدہ اُس سے آگے بڑھے گا نہ کہ اسمٰعیل سے۔ایک سال کے اندر سارہ ایک لڑکے کو جنم دے گی۔

کیا یہ ممکن ہے؟ہاں!خداوند جس نے انسان کو تخلیق کیا ہے وہ یقیناًدو بُوڑھے لوگوں کو پھر سے بچے پیدا کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔خداوند یہ کر سکتا ہے۔

کچھ دنوں کے بعد ، تین آدمی ریگستان سے آتے ہوئے نظر آئے۔اُن کو دیکھ کر لگتا تھا کہ جیسے اِنھوں نے زیادہ سفر نہیں کیا،اور نہ ہی یہ لوگ مقامی لگتے تھے۔وہ مضبوط ،پُر اعتماد اور جوان تھے ۔

ابرہام نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اور وہ جانتا تھا
کہ یہ مختلف ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ
اُس کے مہمان اِس دنیا کے بھی نہیں تھے۔
اُن میں سے دو تو پاک فرشتےاور تیسرا خود خداوند تھا،وہ
فرشتے کی صورت میں ظاہر ہوا تا کہ ابرہام سےبات کر
سکے۔ ابرہام اُن سے ملنے کے لیے باہر گیا۔
پیدایش ۱۷:۱۔۲۱، ۱۸:۱۔۲

میں جتنی بوڑھی ہوں اور ابرہام
میرے سے بھی کہیں زیادہ
بوڑھا ہے، کیا مجھے یہ خوشی
دوبارہ مل سکتی ہے؟
ہی ۔ہی ۔ہی۔
ابرہام تیری بیوی سارہ
کے ہاں بیٹا ہو گا۔

سارہ کیوں ہنسی جب کہ خداوند کہتا ہے کہ اس کے ہاں بچہ ہو گا؟
میں نہیں ہنسی۔
تو در حقیقت ہنسی تھی۔ تو یقین نہیں کرتی۔ کیا خداوند کیلئے کوئی چیز مشکل ہے؟ میں دوبارہ آؤں گا جب تیرے حاملہ ہونے کا ٹھیک وقت آئے گا اور تیرے ہاں بچہ پیدا ہو گا۔

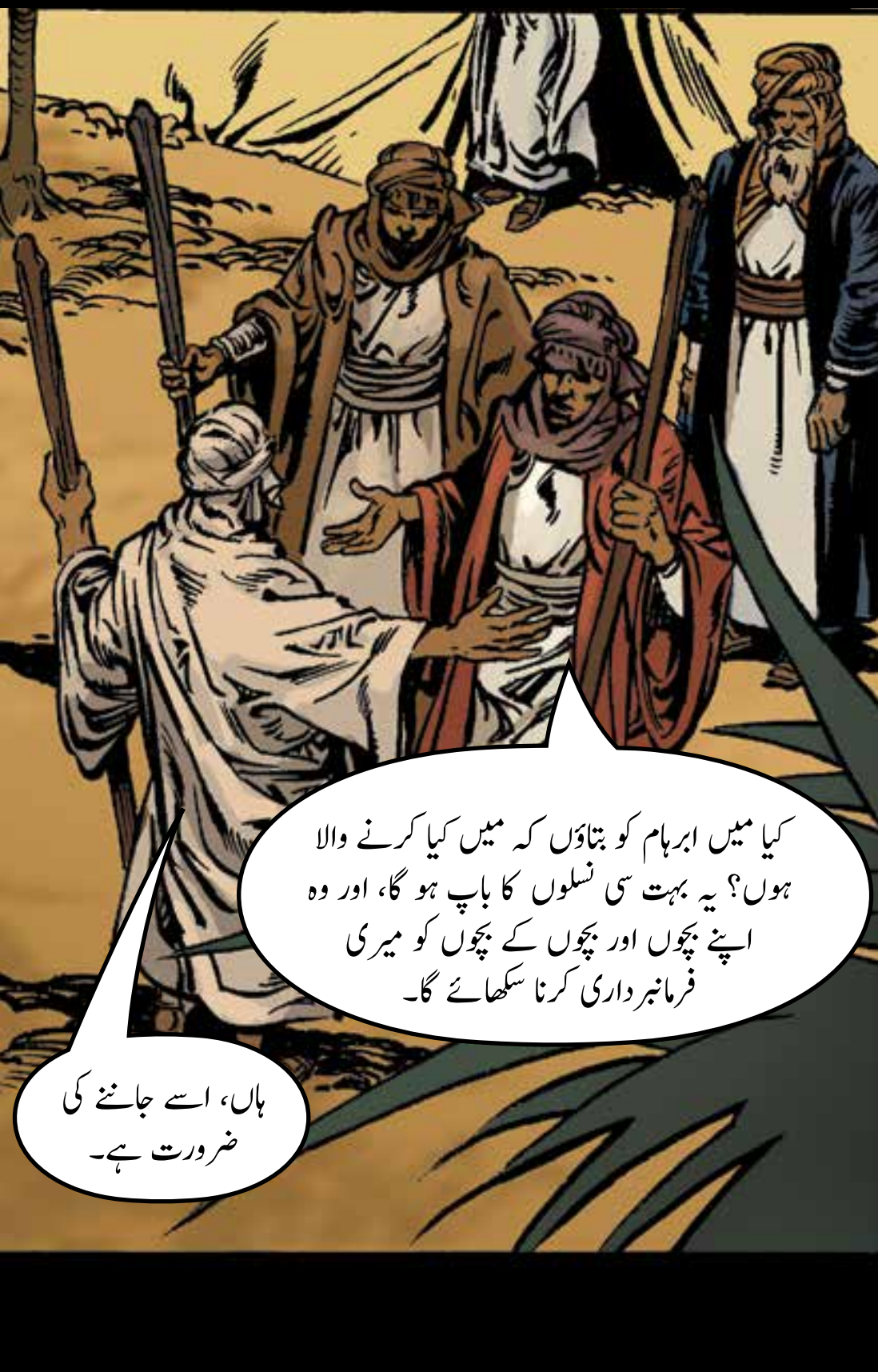
کیا میں ابرہام کو بتاؤں کہ میں کیا کرنے والا ہوں؟ یہ بہت سی نسلوں کا باپ ہو گا، اور وہ اپنے بچوں اور بچوں کے بچوں کو میری فرمانبرداری کرنا سکھائے گا۔
ہاں، اسے جاننے کی ضرورت ہے۔

پیدایش ۱۸:۱۰۔۲۲

یہ خداوند کی شان کے خلاف ہے کہ وہ راست باز کو بدکار کے ساتھ تباہ کر دے۔ کیا ہو اگر اس شہر میں پچاس راست باز لوگ رہتے ہوں؟ کیا تو راست بازوں کو بچانے کے لئے سارے شہر کو معاف کر دے گا۔ میں جانتا ہوں کہ تمام انسانوں کا منصف وہی کرے گا جو ٹھیک ہو گا۔
اگر مجھے ۵۰ راست باز ملے تو میں ضرور اُس شہر کو چھوڑ دوں گا۔

میں صرف خاک ہوں، خداوند کے ساتھ بات کرنے کے قابل نہیں ، لیکن کیا ہو اگر اس شہر میں صرف ۴۵ راست باز ہوں؛ کیا صرف پانچ لوگ کم ہونے کی وجہ سے تو سب کو تباہ کر دے گا؟
اگر وہاں صرف ۴۵ بھی نکلے تو میں اس شہر کو برباد نہیں کروں گا۔
کیا ہو اگر صرف ۴۰ ہی ملیں؟
اگر ۴۰ نکلے تو بھی میں برباد نہیں کروں گا۔

میرے ساتھ ناراض نہ ہو لیکن کیا
ہو گا اگر ۳۰ نکلے؟
میں ۳۰ کے لئے ان کو
برباد نہیں کروں گا۔
لیکن اگر صرف
۲۰ ہوئے تو؟
میں اس بدکار شہر کو بالکل تباہ
نہیں کروں گا اگر وہاں ۲۰
راست باز بھی ہوئے۔

براہ مہربانی ناراض نہ ہونا میں اب آخری بار پوچھوں گا۔ اگر اس شہر میں صرف دس راست باز ہوئے کیا تو پھر بھی اس کو تباہ کرے گا؟
نہیں اگر مجھے دس راست باز جانیں بھی مل سکیں تو میں اس شہر کو برباد نہیں کروں گا۔
اگر تجھے دس بھی نہ ملے تو کیا تو مہربانی سے میرے بھتیجے لوط کو خبردار کر دے گا؟
ہم آج رات اسکی طرف جائیں گے۔

دونوں فرشتے اس شام کو شہر کی طرف گئے اور لوط کے گھر کی طرف چلے۔
یہ میری سوچوں سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔
اب میں سمجھا کہ خدا کیوں یہاں ہر ایک حتیٰ کہ بچے اور جانوروں کو تباہ کرنے لگا ہے۔

پیدایش ۱۸: ۲۳ ـ ۱۹:۲

لوط ان آدمیوں کو باہر نکال تا کہ ہم
ان کے ساتھ صحبت کر سکیں۔
چلے جاؤ۔ تم ان کے ساتھ
یہ بدکاری نہیں کر سکتے۔
کیا یہ اپنے آپ کو ہم
سے بہتر سمجھتا ہے؟
او پردیسی! ہم دروازہ توڑدیں گے
اور تیرے ساتھ اس سے بڑھ
کے بدکاری کریں گے۔
یہ نفرت کے
لائق ہے!
ہمیں تیری بیٹیاں نہیں چاہئیں، ہم
یہ خوبصورت آدمی چاہتے ہیں۔

وہ کہاں ہیں؟
خداوند خدا تمہیں اندھا کر دے۔
یہ کس قسم کی طاقت ہے؟
اتنا اندھیرا کیوں ہو گیا ہے؟
مجھے نظر نہیں آ رہا! کیا ہوا ہے؟

تمہیں کل صبح یہ شہر چھوڑنا ہو گا۔ جن کو تم خبردار کرنا چاہتے ہو کر لو۔ خداوند پاک ہے اور وہ یہ گناہ اور زیادہ برداشت نہیں کرے گا۔
خداوند کل اس جگہ پر آسمان سے آگ برسائے گا۔ سدوم اور عمورہ میں ہر ایک شخص مر جائے گا۔

پیدایش ۱۹:۴-۱۷

پیچھے مڑ کر
نہ دیکھو!
ہائے!

اوہ، نہیں! ابو، امی نے خداوند کی نافرمانی کی ہے اور وہ نمک میں بدل گئی ہے۔
ادھر نہ دیکھو! چلتے رہو!

اس دن سدوم اور عمورہ میں ہر زندہ چیز مر گئی۔ خداوند راست باز ہے اور گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ خاص طور پر گمراہ کرنے والی صحبت سے جو آدمی، آدمیوں کے ساتھ اور عورتیں دوسری عورتوں کے ساتھ کرتی ہیں۔ ان سب سے بڑھ کر جنسی گناہ وہ ہے جو بچوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ زمین کو کبھی بھی پانی سے تباہ نہیں کرے گا لیکن اس نے آگ کے بارے میں کچھ نہیں کہا تھا کہ اگلی دفعہ تباہی آگ سے ہو گی۔ کسی بھی گناہ کی سزا موت ہے۔ اور یہ موت آگ کی جھیل میں جسمانی اور ابدی موت کی شکل میں ہو گی۔ خدا کے فضل سے لوط خداوند کی عدالت سے بچ گیا۔ اسکی بیوی کو یقین نہ آیا کہ خدا نے واقعی ان کو پیچھے مڑ کر دیکھنے کے لئے سنجیدگی سے منع کیا تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ سارے گناہوں
کی سزا ہمیشہ موت ہوتی ہے۔

لوط اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ چلا گیااور خداوند ابرہام کو برکت دیتا گیا۔

پیدایش ۱۹:۲۴۔۲۶؛ احبار۱۸:۲۲؛ رومیوں۱: ۲۳۔۳۲، ۶:۲۳؛ ۱کرنتھیوں ۶: ۹۔۱۱؛ مکاشفہ ۲۱:۸

خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ سارہ کے ہاں
بچہ پیدا ہو گا۔ ابرہام اور سارہ کی بھولی
بسری خواہشیں جاگنا شروع ہوئیں۔
ابرہام تمھیں کیا ہوا
ہے؟ بہت سالوں کے بعد
تم نے مجھے ایسے دیکھا ہے۔

یہ ایک معجزہ تھا!جلد ہی سب کو خبر
ہو گئی کہ سارہ ماں بننے والی ہے۔

خداوند نے اپنا وعدہ پورا کیا وہ ہمیشہ کرتا ہے۔

ابرہام کا بیٹا اسمٰعیل جو ہاجرہ سے تھا، اب چودہ برس کا ہو گیا تھا اور اسے نئے بچے سے نفرت تھی۔

اس غلام عورت اور اسکے بیٹے کو نکال دے۔ یہ اضحاق کے ساتھ، جو وعدے کا فرزند ہے، میراث کا کوئی حصہ نہیں پائیں گے۔

خداوند نے ابرہام سے بات کی اور کہا، »سارہ ٹھیک کہتی ہے۔ ہاجرہ اور اسمٰعیل کو دور بھیج دے، اسمٰعیل ،اضحاق کے ساتھ وارث نہیں ہو گا۔ پر اس بات سے تو غم نہ کرنا۔ میں انکی دیکھ بھال کروں گا۔ اور چونکہ اسمٰعیل بھی تیرا بیٹا ہے میں اس سے بھی ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ لیکن وعدے کا نجات دہندہ ، جو شیطان کو شکست دے گا وہ صرف اضحاق سے آئے گا، نہ کہ اسمٰعیل سے۔«

اسمٰعیل بڑا ہو کر تمام عرب کے لوگوں کا باپ بنا
جب کہ اضحاق بڑا ہو کر تمام یہودی لوگوں کا
سردار بنا۔عربی اور یہودی سوتیلے بھائی ہیں۔

پیدایش ۲۱:۱۔۳، ۹۔۱۴ اضحاق نام کا مطلب ہنسنا

تم ایک معجزہ ہو۔ کیا تم ہی دنیا کو گناہ سے نجات دلواؤ گے؟
ابرہام اپنے بیٹے اضحاق سے بہت پیار کرتا تھا اور وہ کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتے۔

ابا جی، آپ ان خوبصورت چھوٹی بھیڑوں کو کیوں مارتے اور انکو پتھروں کے ڈھیر پر جلا دیتے ہیں؟
آسمان اور زمین کا خداوند پاک اور صاف ہے۔ میرے جیسے گناہ گار انسان کی سوچ کی حدوں سے کہیں زیادہ پاک ہے۔ پہلے انسان یعنی آدم نے خداوند کی نافرمانی کی اور اس کے بعد انسانی نسل ہمیشہ کے لئے گنہگار ہو گئی۔
خداوند نے آدم کو بتایا تھا کہ اگر وہ گناہ کرے گا تو مر جائے گا۔ مگر آدم کے گناہ کے بعد خداوند نے جانوروں کو مارا اور انکی کھال سے آدم اور حوا کی شرم کو ڈھانپا۔
جب میں ایک بھیڑ مار کے خداوند کی نذر کرتا ہوں تو یہ اس بات کی گواہی ہے کہ میں اپنے گناہ کو مانتا ہوں اور اپنی جگہ ایک بھیڑ کو مار کر ہدیہ دیتا ہوں۔

اضحاق ایمان میں بڑھتا گیااور اس نے اپنے باپ کے خدا پر بھروسہ کرنا سیکھ لیا۔ابرہام اس کو بہت پیار کرتا تھا اور وہ دونوں اکثر خدا کی عبادت کرنے اور قربانیاں چڑھانے جاتے تھے۔ بھیڑ کو مار کو مذبح پر رکھ دیا جاتا جہاں وہ جل جاتا۔

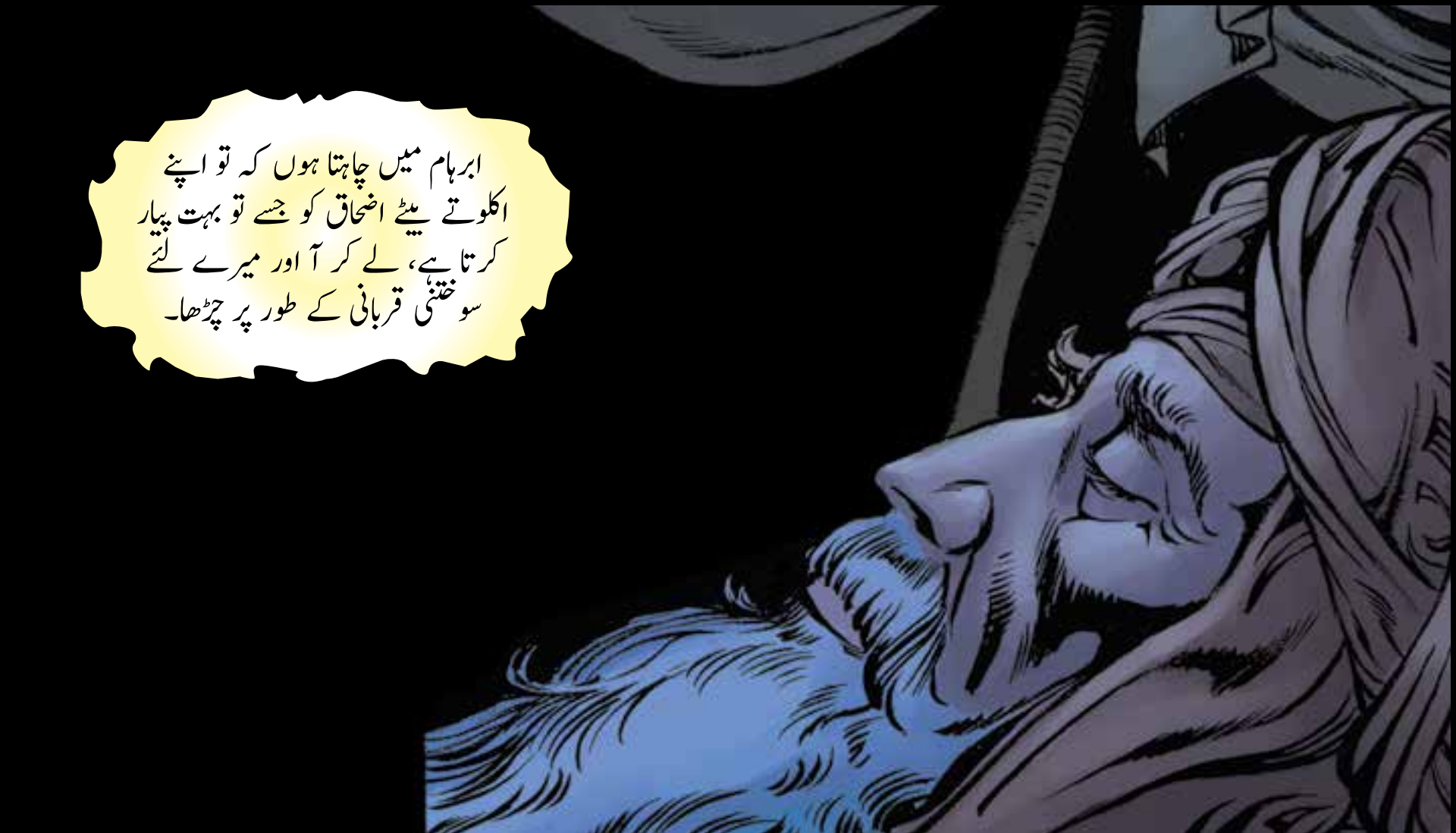
ابرہام میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے
اکلوتے بیٹے اضحاق کو جسے تو بہت پیار
کرتا ہے، لے کر آ اور میرے لئے
سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔

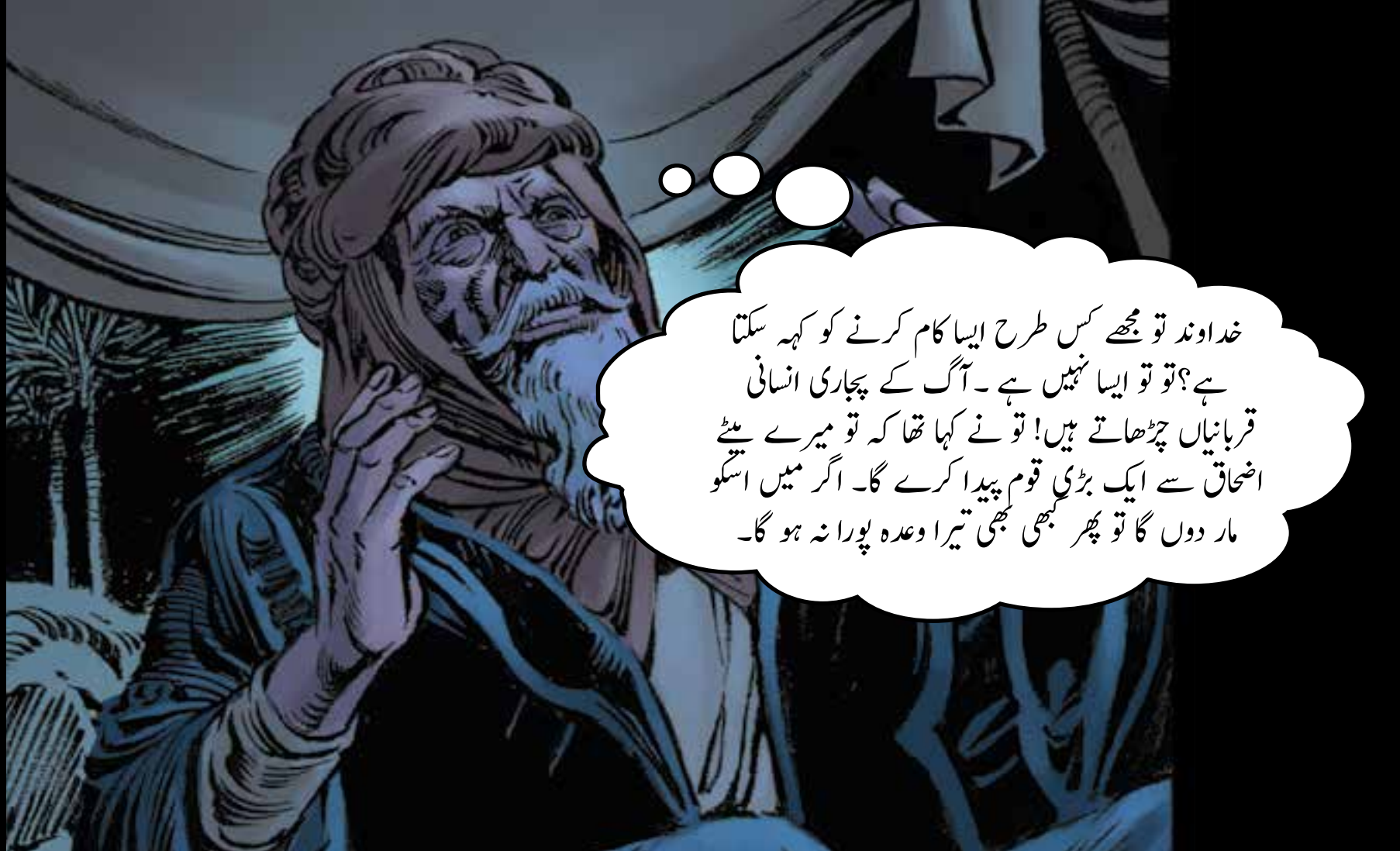
خداوند تو مجھے کس طرح ایسا کام کرنے کو کہہ سکتا ہے؟تو تو ایسا نہیں ہے ۔آگ کے پجاری انسانی قربانیاں چڑھاتے ہیں! تو نے کہا تھا کہ تو میرے بیٹے اضحاق سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا۔ اگر میں اسکو مار دوں گا تو پھر کبھی بھی تیرا وعدہ پورا نہ ہو گا۔

پیدایش ۲:۲۲؛ رومیوں ۱۲:۵

یہ تین دن کا سفر ہے۔اس لئے ہمیں آنے جانے میں تقریبا ایک ہفتہ لگ جائے گا۔
اپنا دھیان رکھنا، میں اپنے دونوں مردوں کے لئے دعا کروں گی۔

تین دن بعد
ابا جی، وہ رہا پہاڑ۔ ہم اندھیرا ہونے سے پہلے وہاں پہنچ جائیں گے۔
ہاں، ہم جا کر عبادت کریں گے اور پھر واپس جائیں گے۔

ابا جی، ہم لکڑیاں لے کر آئیں ہیں
اور آپ نے مذبح بھی بنا لیا ہے، مگر
قربانی کے لئے جانور کہاں ہے؟
اضحاق تمہیں یاد ہے کہ میں نے تمھیں خداوند کی اپنے ساتھ
باتوں اور تیری ماں اور مجھے اس بزرگی میں بچہ دینے کے بارے
میں بتایا تھا؟ اس نے میرے ساتھ دوبارہ بات کی ہے۔

اس دفعہ اُس نے کہا ہے کہ
میں تمہیں سو دفعہ قربانی کے
طور پر گذرانوں۔
میں؟ ابا جی، کیا
آپ کو یقین ہے؟

کیا خدا نے آپ کو یہ نہیں کہا تھا کہ میں وارث ہوں گا ایک بڑی قوم کا سربراہ بنوں گا اور میری اولاد آسمان کے ستاروں کی مانند زیادہ ہو گی ؟اگر میں اب مر گیا تو خداوند کے وعدے کا کیا ہو گا؟
میں نے یہ سیکھا ہے کہ خداوند جو وعدہ کرتا ہے وہ اُسے پورا کرنے کے تجھی قابل ہے ۔اگر اُس نے کہا ہے کہ تو ایک بڑی قوم کا باپ ہو گا تو تو ضرور بنے گا، چاہے تو مر بھی جائے۔

لیکن اگر میں مر گیا تو پھر یہ کس طرح ممکن ہو گا؟
میں نہیں جانتا، جب تک کہ وہ تمہیں مردوں میں سے زندہ نہ کر لے۔
ابا جی، کچھ بھی ہو جائے، ہمیں خداوند کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔
پیدایش ۲۲:۳-۹

حالانکہ ابرہام جانتا تھا کہ وہ خداوند کی فرمانبرداری کر رہا تھا لیکن اس بات سے اسکا دل بہت دکھی ہو گا،اور اُس کے ہاتھ بھی کانپتے ہوں گےجب وہ سوختنی قربانی کے عمومی دستورپورے کر رہا ہو گا۔
اُس نے اپنے بیٹے کے ہاتھ اور پاؤں باندھے اور اُسے مذبح پر لٹا دیا۔اگلا عمل اُسکے گلے پر چھری چلانے کا تھا۔

ابرہام نے خدا پر ایمان رکھنے کی دُعا کے
ساتھ ہی چھری اُٹھائی۔ جیسے ہی وہ چھری
مارنے کے لیے ہاتھ نیچے کرنے لگا، اچانک
اُسے آسمان سے آواز سُنائی دی۔

ابرہام، ابرہام!
بچے کو نہ مارنا۔

اب مجھے معلوم ہوچکا ہے کہ تو مجھ پر توکل کرتا ہے، تو
واقعی فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا اسی لیے تو نے اپنا اکلوتا
بیٹا بھی مجھے دینے سے انکار نہ کیا۔

جب ابرہام نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو اُسے ایک مینڈھا جھاڑیوں میں پھنسا ہوا نظر آیا۔
اباجی ، دیکھو خداوند نے میری جگہ پر ایک مینڈھا مہیا کیا ہے۔

ابرہام، اس لیے کہ تو نے ایسا کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بھی مجھ پر قربان کرنے سے دریغ نہ کیا، میں تجھے برکت دوں گا اور تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھاؤں گا اور تیرے بچے اس زمین پر قبضہ کریں گے اور تیرے دشمنوں کو ختم کریں گے، مگر تیرے بچوں میں سے ایک جو ابھی پیدا نہیں ہوا، اُس کے وسیلے سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی۔
اباجی، وہ رحم کرنے والا خدا وند ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ آپ نے کہا تھا۔
پیدایش ۲۲:۹۔۱۸؛ عبرانیوں ۱۱:۱۷۔۱۹

ابرہام کے دو بیٹے اسمٰعیل اور اضحاق تھے۔اضحاق ،وہ بیٹا تھا جسے خداوند نے چُنا تھا تا کہ ابرہام سے کیے گئے وعدے کو آگے بڑھا سکے۔اضحاق کا ایک بیٹا تھا جس کا نام یعقوب تھا،جس کا نام بعد میں بدل کر اسرائیل رکھ دیا گیا۔یعقوب کے ۱۲ بیٹے تھے۔کچھ عرصے بعد ،یعقوب اور اُس کے ۱۲ بیٹے اپنے خاندانوں کےساتھ مصر کو چلے گئےجہاں وہ آخرکار غلام بن کر رہ گئے۔(۱۷۰۶ قبل از مسیح)

پیدایش ۲۱:۵، ۱۳، ۲۴:۶۷، ۲۵ : ۱۲_۱۸، ۲۱_۲۶، ۲۹: ۲۳_۳۰

باب نمبر ۳ :
موسیٰ

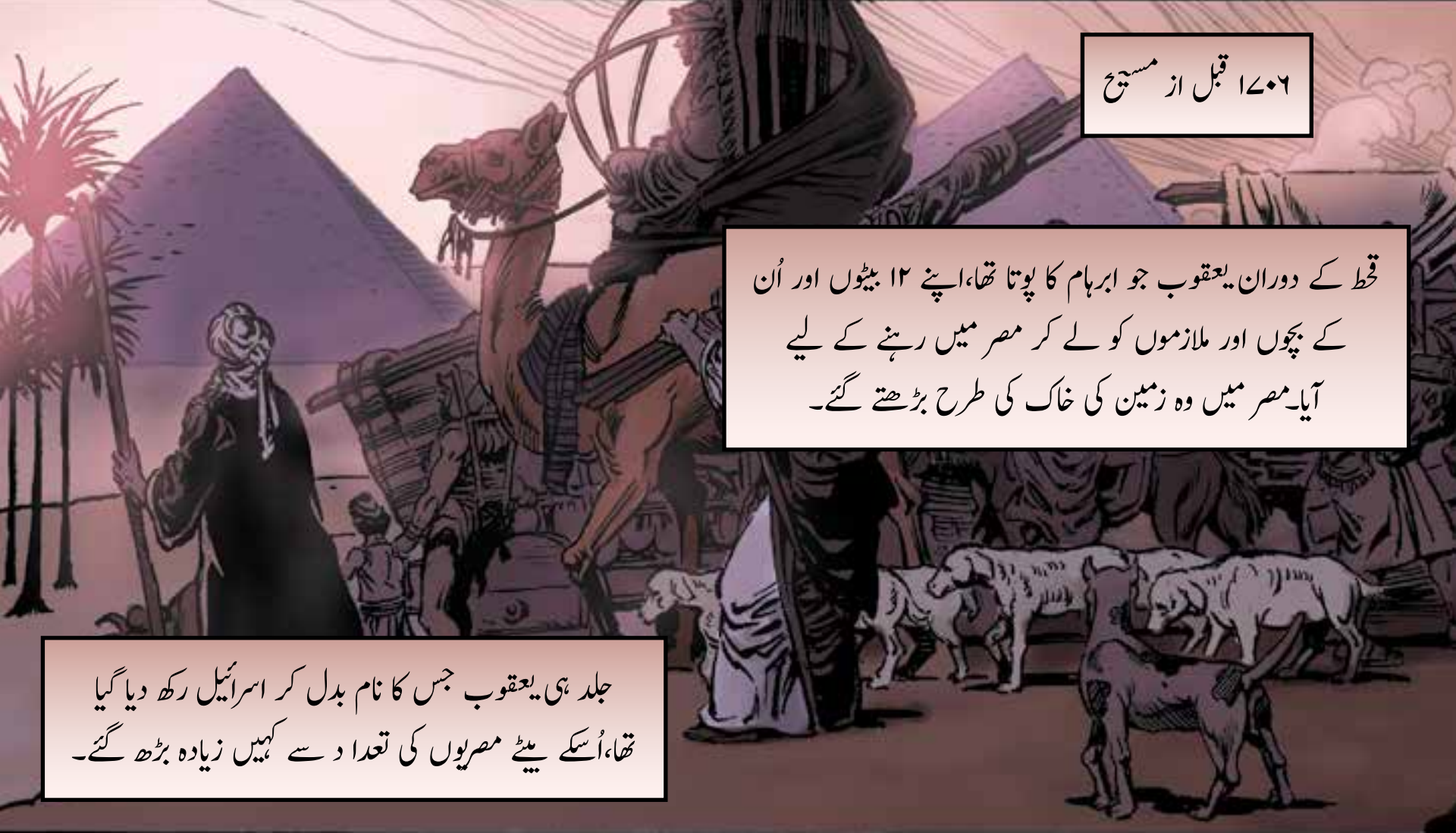
۱۷۰۶ قبل از مسیح
قحط کے دوران یعقوب جو ابرہام کا پوتا تھا،اپنے ۱۲ بیٹوں اور اُن کے بچوں اور ملازموں کو لے کر مصر میں رہنے کے لیے آیا۔مصر میں وہ زمین کی خاک کی طرح بڑھتے گئے۔
جلد ہی یعقوب جس کا نام بدل کر اسرائیل رکھ دیا گیا تھا،اُسکے بیٹے مصریوں کی تعداد سے کہیں زیادہ بڑھ گئے۔

مصر کے حاکم فرعون نے یعقوب کے بیٹوں کو
غلام بنا لیا اور اُن کو اینٹیں بنانے کے مشکل
کام کے لیے مجبور کیا۔ تقریباً ۳۰۰ سے زیادہ
عرصہ وہاں رہنے کے بعد اُن کو وہ سارے
وعدے بھول گئے جو خداوند نے ابرہام اور
اُن کے بزرگوں سے کیے تھے۔

خداوندنے ابرہام کو بتایا تھا کہ اُس کے لوگ ایک غیر زمین
پر جائیں گے اور وہاں غلام بنیں گے۔اُس نے یہ وعدہ بھی
کیا تھا کہ ۴۰۰ سال کے بعد وہ اُس قوم کی عدالت کرے گا
اور اپنے لوگوں کو پھر ملکِ موعودہ میں واپس لے آئے گا۔

یہ سچ ہے! فرعون سب چھوٹے بچوں کو قتل کروا رہا ہے کیونکہ اُس کے خیال میں ہم تعداد میں زیادہ ہوتے جا رہے ہیں۔ مصری کمزور اور سُست ہیں لیکن ہمارے مرد محنت کر کے طاقتور ہو گئے ہیں۔ وہ اب ہم سے خوفزدہ ہیں۔
وہ میرے بچے کو نہیں ماریں گے۔ خداوند اِس کی حفاظت کرے گا۔
ہونہہ! خدا فرعون کی طاقت کے سامنے کیا کر سکتا ہے؟

فرعون خوفزدہ ہے کہ یہودی تعداد میں بہت زیادہ ہو گئے ہیں ،اِس لیے اُس نے تمام پیدا ہونے والے لڑکوں کے قتل کا حکم دیا ہے۔

پیدایش : ۵۴۔۷ ؛ خروج : ۔۲, ۲۲

لیکن ماں ، میں سپاہیوں اور ہمسایوں کو کیا بتاؤں گی
جب وہ یہ پُوچھیں گے کہ ہمارا بچہ کہاں ہے ؟
تم اُن کو وہی بتاؤ گی جو سچ ہے کہ اِس
کی ماں نے اسے دریا میں پھینک دیا
ہے تا کہ سپاہی یہ نہ کر سکیں۔

تقریباً ۱۵۲۵ قبل از مسیح
امی ،کیا آپ کو یقین ہے کہ اس میں سے پانی نہیں رسّے گا ؟
اس پر گندہ بیروزہ لگا ہے۔ اس لیے یہ تیرتا رہے گا۔
کیا ہم اپنے چھوٹے بھائی کو پھر دیکھ سکیں گے کہ نہیں ؟ہائے، یہ کمینے مصری!
خداوند اسکی حفاظت کرے گا تم اسکے ساتھ رہ کر اس پر نظر رکھنا۔

فرعون کی بیٹی دریا پر
نہانے کے لیے آئی۔

شاید یہ عبرانی غلاموں کے بچوں میں سے کوئی ہے۔
اوہ، یہ کتنا پیارا ہے ۔
اس کو بھوک لگی ہو گی۔

میں اسے رکھ لوں اگر مجھے کوئی اسکی
دیکھ بھال کے لیے مل جائے۔
یہ عبرانی بچیوں میں سے کوئی لگتی
ہے۔شاید یہ کسی ایسی عورت کو
جانتی ہو جو اسے دودھ پلا سکے۔

میں جا کر دیکھتی ہوں کہ اگر مجھے کوئی عورت
اس کو دودھ پلانے کے لیے مل سکتی ہے کہ
نہیں ۔ویسے میں ایک عبرانی عورت کو جانتی
ہوں جس کا بچہ دریا میں پھینک دیا گیا تھاوہ
بچے کو دودھ پلا سکتی ہے ۔

خروج ۲: ۳۔۹

ہائے میں نے کیا کر دیا ہے؟
کیا میں اپنے بچے کو پھر کبھی
دیکھ سکوں گی کہ نہیں ؟ کیا
خدا کو کچھ پرواہ ہے؟
تمہارے پاس اور کوئی چارہ نہیں
تھا۔ تم اسے ہمیشہ کیلئے چھپا کے
نہیں رکھ سکتی تھی۔ آج یا کل
اسے سپاہی ڈھونڈ کر مار دیتے ۔
تم صرف خدا پر بھروسہ رکھو۔
اماں، اماں!

امی، فرعون کی بیٹی دریا پر آئی تھی اور اسے میرا چھوٹا بھائی ملا۔ وہ اسے اپنا بیٹا بنا کر رکھنا چاہتی ہے، اور وہ کسی ایسی عورت کو ڈھونڈ رہی ہے جو اسے دودھ پلا سکے۔ وہ ابھی یہاں آ رہی ہے!
ابدی اور ازلی خدا مبارک ہو!

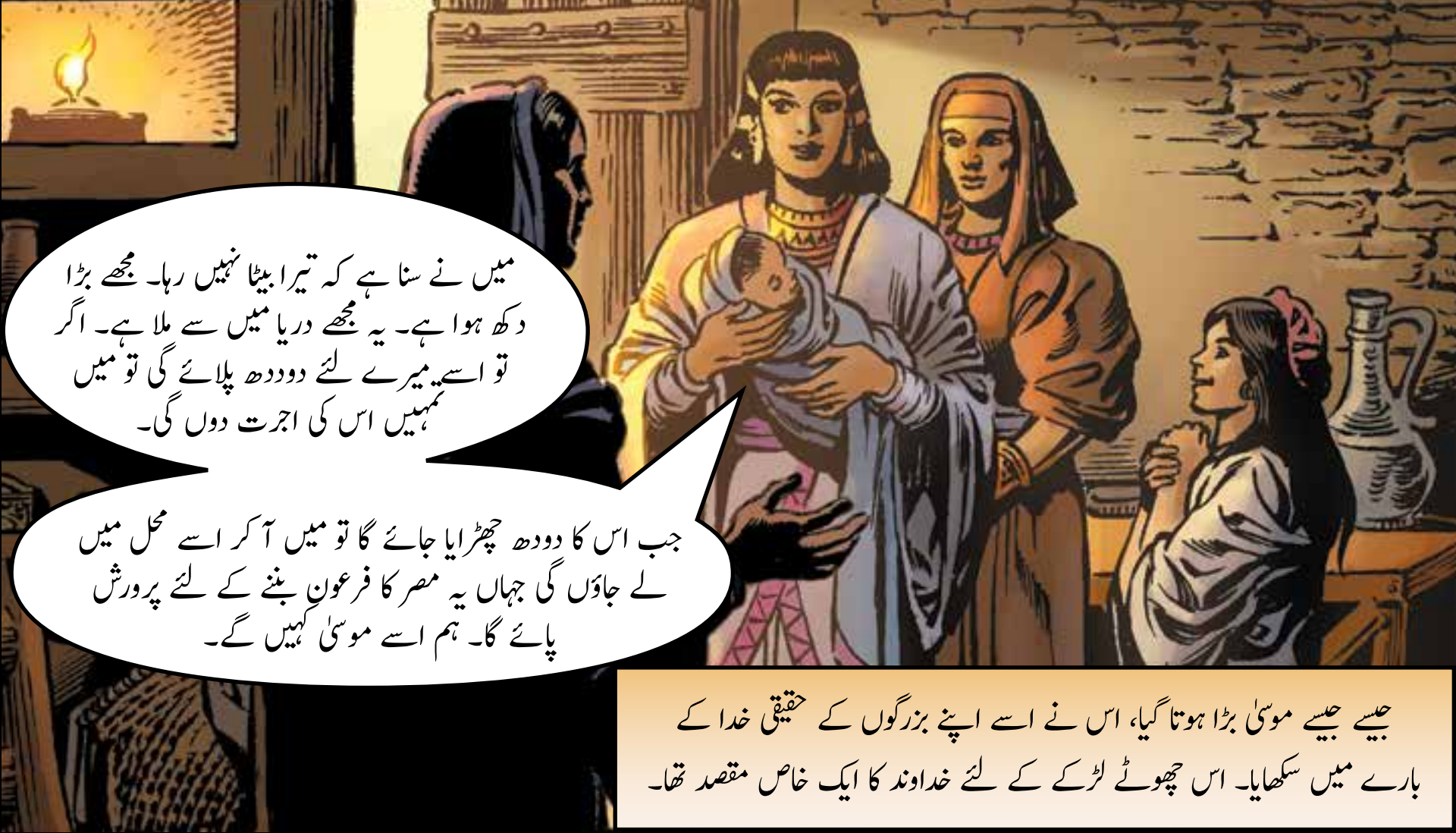

جیسے جیسے موسیٰ بڑا ہوتا گیا، اس نے اسے اپنے بزرگوں کے حقیقی خدا کے بارے میں سکھایا۔ اس چھوٹے لڑکے کے لئے خداوند کا ایک خاص مقصد تھا۔

چھوٹے شہزادے، چھلانگ لگا کر اوپر آؤ اور ہم محل کی طرف جائیں گے۔
یہ کتنی تیز بھاگ سکتے ہیں؟
شکریہ، آپ نے موسیٰ کو دودھ پلایا۔ یہ بہت صحتمند لگ رہا ہے۔ یہ جوان ہو کر بڑا امیر اور طاقتور انسان بنے گا۔

خ وج ۲: ۸۔۰

فرعون کی بیٹی کا لے پالک بیٹا ہونے کی وجہ سے موسیٰ مصر کا عظیم آدمی بنا۔ اسکی
قسمت میں امیری اور طاقت تھی،مگر وہ کبھی بھی اپنی اصل حقیقت نہ بھولا۔

موسیٰ میں تمہیں سچ بتارہا ہوں، ہمارے بزرگ ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا نے ابرہام کو کہا تھا کہ اس کی اولاد کثرت سے ہو گی ۔ اور وہ ایک ایسی زمین پر پردیسیوں کی طرح رہیں گے جو اُن کی نہیں ہو گی، یہ بات سچ ہوئی اور اب ہم یہاں ہیں۔
ہاں، اور اس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا تھا کہ ہم اس اجنبی ملک میں تقریباً ۴۰۰ برس کے لئے دکھ اور تکلیف کے ساتھ رہیں گے۔ ہمیں یہاں رہتے ہوئے ۳۵۹ برس ہو گئے ہیں۔۔پیشین گوئی پوری ہونے میں صرف ۴۱ برس اور رہ گئے ہیں۔

یہ سب نا قابلِ یقین لگتا ہے ۔ فرعون کبھی بھی اپنے سارے غلاموں کو نہیں جانے دے گا اور یقیناً وہ کبھی بھی ان کو دولت لے کر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ مگر شاید کوئی راہ نکلے۔ ۴۱ برس تک انتظار کیوں کریں ؟
اس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا تھا کہ خداوند اس قوم کی عدالت کرے گا کیونکہ وہ ہمارے ساتھ برائی کرے گی ،اور ہم ڈھیروں دولت لے کر اس ملک سے نکلیں گے اور اس زمین پر پھر جائیں گے جو خدا نے ہمارے بزرگوں کو دی تھی۔

عبرانی نسل اپنے مالکوں سے دکھ اٹھاتی رہی۔ ان کو گیلے گڑھوں میں اینٹیں بنانے جیسے کاموں کیلئے مجبور کیا جاتا۔ موسیٰ انہیں دکھ میں نہیں دیکھ سکتا تھا، اسی لئے اس نے اس بارے میں کچھ کرنے کا فیصلہ کیا۔
اٹھ جا، اس سے پہلے کہ یہ تمہیں مار پیٹ کر جان سے مار دیں۔
چل اُٹھ، غلیظ کتے۔
عبیر، اٹھ جا۔
خروج ۰۲:۔

ایک دن موسیٰ نے ایک مصری کو اپنی قوم کے ایک فرد کو بہت برے طریقے سے مارتے ہوئے دیکھا۔
چھڑانے کا وقت آ گیا ہے۔
یہ سب کچھ رکنا چاہیئے۔

موسیٰ نے مصری کو جان سے مار کر دفن کر دیا۔ مگر
کسی نے اس کو دیکھ لیا اور فرعون کو اسکی خبر دی۔

یہ تو موسیٰ ہے!
رک جا، تجھ پر قتل کا مقدمہ بنتا ہے!
اف میرے خدایا! میں نے یہ کیا کر دیا ہے؟

تقریباً ۱۴۹۱ قبل از مسیح
موسیٰ نے مصر چھوڑ دیا اور بیابانوں میں بھاگ گیا۔ وہ وہاں خاندان اور دوستوں کے بغیر اکیلا تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں کو نجات نہیں دلوائی۔ حتیٰ کہ وہ اپنی نجات کے لیے بھی کچھ نہ کر سکا۔
خروج ۲ : ۵۔

موسیٰ کئی دنوں تک چلتا رہا۔ جب وہ اور آگے نہ چل سکا تو چرواہوں کے ایک ڈیرے کے پاس آیا۔
دیکھو !وہاں ایک شخص ہے۔
یہ مرنے کے نزدیک لگتا ہے، پانی لاؤ۔
یہ مصری ہے۔

موسیٰ کو مدیانیوں میں ایک نئی زندگی ملی ۔ اس نے بیابان کے سارے راستے سیکھے، بیاہ کیا اور چرواہا بن گیا۔ چالیس برس گزر گئے اور مصر صرف ایک پرانی یاد بن کر رہ گیا۔ موسیٰ نے اپنے لوگوں کو دیکھنے کی آس بھی چھوڑ دی تھی۔

یہ تو واقعی عجیب بات ہے!اس جھاڑی کو آگ کیسے لگی اور یہ مکمل طور پر جل کر ختم بھی نہیں ہو رہی؟ یہ تو صرف جلتی جا رہی ہے۔

موسیٰ اپنے جوتے اتار دے۔ تو پاک زمین
پر کھڑا ہے۔ میں تیرے بزرگوں یعنی
ابرہام، اضحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔

میں نے مصر میں اپنے لوگوں کے دکھ دیکھے اور دعائیں سنی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ ظلم اور تشدد سے نجات پائیں اور میں ان کو ملکِ موعودہ میں دوبارہ لے جاؤں جس کا وعدہ میں نے ان کے بزرگوں سے کیا تھا۔

میں تجھے فرعون کے پاس بھیجوں گا اور تو میرے لوگوں کو ان کی غلامی سے آزاد کروا کر لائے گا۔ تو اس کو کہے گا کہ میرے لوگوں کو جانے دے تو وہ انکار کر دے گا۔ پھر میں مصر کو اپنی طاقت دکھاؤں گا اور اس کے بعد وہ ان کو جانے دے گا۔

خروج ۲: ، ۳: ۰

لیکن وہ یقین نہیں کریں گے کہ تو نے ہی
مجھے بھیجا ہے۔ وہ صرف ہنسیں گے۔

اپنی لاٹھی زمین
پر پھینک۔

کیا؟ میری لاٹھی۔

یہ تو زہریلا سانپ
بن گئی ہے۔

اسے دُم سے پکڑ
کر اٹھالے۔

یہ تو پھر میری
لاٹھی بن گئی ہے!

مصر کو جا اور میں تجھے بتاؤں گا
کہ کیا کہنا ہے اور تجھے یہ بھی
بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے؟ تیرا
بھائی ہارون تیرا مدد گار ہو گا۔

خروج ۴ : ۲۔۴ ۔

مسیح ۱۴۴۵ سیح
تم واپس مصر جا رہے ہو! لیکن ان سب کے بارے میں کیا سوچا ہے جو تمہیں مارنا چاہتے ہیں؟
تم کتنے عرصے کیلئے جا رہے ہو؟
چالیس برس گزر گئے ہیں۔ وہ سارے جو میرے ماضی کے بارے میں کچھ جانتے تھے مر گئے ہیں ۔ مجھے وہاں کوئی بھی نہیں پہچانتا ہو گا۔
جب تک کہ فرعون خدا کے لوگوں کو جانے نہ دے۔

سب بزرگوں کو بلا کر اکٹھا کر لو!
نجات کا وقت آ گیا ہے!
یہ کون ہیں ؟
یہ ہارون لاوی ہے۔ دوسرا بندہ لگتا تو ہماری طرح کا ہے لیکن وہ غلام نہیں ہے۔

موسیٰ ۸۰ برس پہلے شدید ذبح کے دور میں
پیدا ہوا جب فرعون نے سب نر بچوں کو قتل
کرنا شروع کیا۔ اس کی ماں نے اس کو ٹوکری
میں چھپا کر دریا میں بہا دیا۔ خداوند کی مہربانی
سے موسیٰ فرعون کی بیٹی کو ملا اور اس کی
پرورش ایک مصری کی طرح ہوئی۔
اسرائیل کے سب
بزرگو! نزدیک آ جاؤ۔

خروج ۴ : ۲۹ ۔ ۳

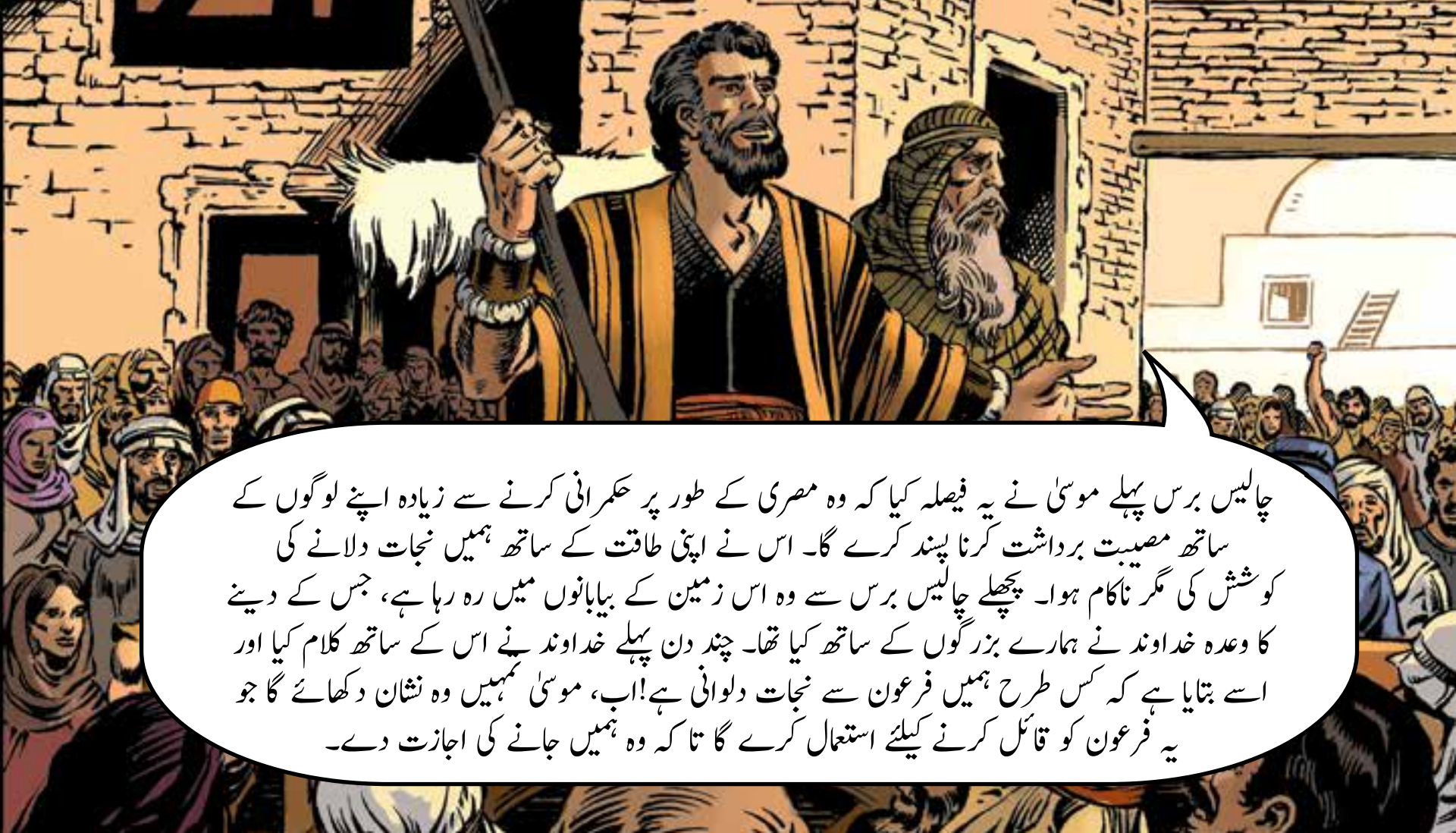
چالیس برس پہلے موسیٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ مصری کے طور پر حکمرانی کرنے سے زیادہ اپنے لوگوں کے ساتھ مصیبت برداشت کرنا پسند کرے گا۔ اس نے اپنی طاقت کے ساتھ ہمیں نجات دلانے کی کوشش کی مگر ناکام ہوا۔ پچھلے چالیس برس سے وہ اس زمین کے بیابانوں میں رہ رہا ہے، جس کے دینے کا وعدہ خداوند نے ہمارے بزرگوں کے ساتھ کیا تھا۔ چند دن پہلے خداوند نے اس کے ساتھ کلام کیا اور اسے بتایا ہے کہ کس طرح ہمیں فرعون سے نجات دلوانی ہے!اب، موسیٰ تمہیں وہ نشان دکھائے گا جو یہ فرعون کو قائل کرنے کیلئے استعمال کرے گا تا کہ وہ ہمیں جانے کی اجازت دے۔

ابرہام کے خدا نے مجھ سے جلتی جھاڑی میں سے بات کی
اور مجھے بھیجا تا کہ میں تم لوگوں کو تمہارے بزرگوں کی
زمین پر واپس لے کر جاؤں۔ دیکھو یہ نشان ہے۔

اوہ !اسکی لاٹھی
سانپ بن گئی ہے۔
نہ ڈرو۔

یہ دیکھو۔

خداوند نے نجات دہندہ بھیجا ہے۔
ہاں، فرعون یہ دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔
یہ معجزہ ہے۔
اب ہم فرعون سے بات کرنے کے لیے جائیں گے!
ابرہام کا خدا۔
خروج ۷:۴ ، ۳۰

میں نے چالیس برس پہلے یہ جگہ
چھوڑی تھی اور ابھی تک کچھ بھی
نہیں بدلا۔ تمہیں یاد ہے کہ وہی
کہنا ہے جو میں نے تمہیں بتایا تھا۔

اسرائیل کے خدا نے موسیٰ کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ خداوند فرماتا ہے کہ تو میرے لوگوں کو تین دن کیلئے بیابان میں سفر کی اجازت دے تا کہ وہ میری عبادت کر سکیں اور قربانیاں چڑھا سکیں۔

ہونہہ! اسرائیل کا خدا؟ ہا ہا ہا ہا، میں تمہارے خدا کو نہیں جانتا۔ یہ کونسا خدا ہے کہ میں اس کی بات مانوں؟ یہ تو بالکل بے وقوفی ہے۔ میں اپنے غلاموں کو تین دن بیابانوں میں سیر کے لیے جانے کی اجازت نہیں دوں گا۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میرے لوگوں کو ورغلا کر بے چین کر رہے ہو،اور ان کو کام کرنے سے منع کیا ہے ۔ اور اب وہ تین دن کیلئے ایک ایسے خدا کی عبادت کیلئے جانا چاہتے ہیں، جسے میں بالکل بھی نہیں جانتا۔ میں اب نظر رکھوں گا کہ ان کے پاس پہلے سے زیادہ کام ہو۔

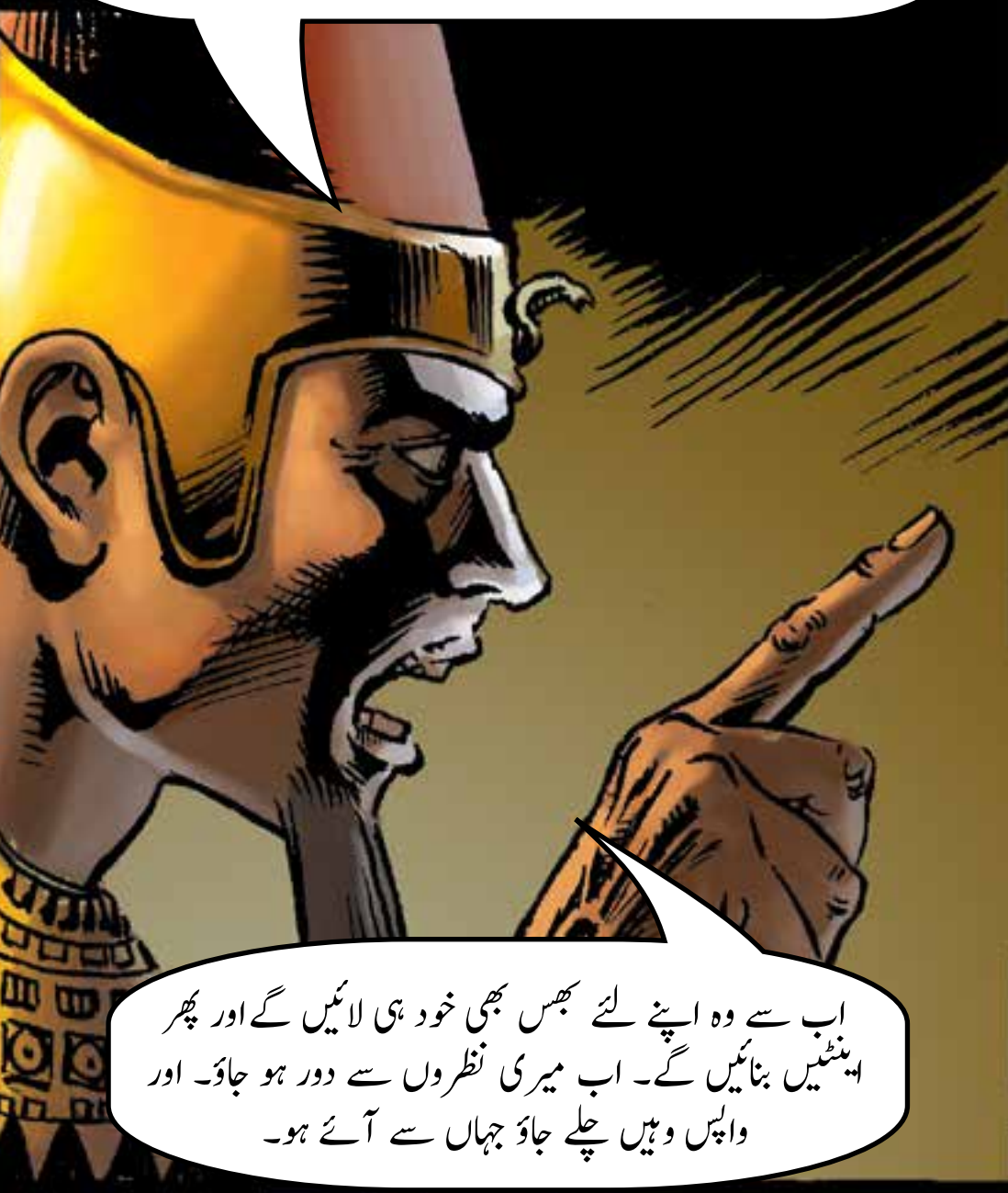

اب سے وہ اپنے لئے بھس بھی خود ہی لائیں گے اور پھر اینٹیں بنائیں گے۔ اب میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ اور واپس وہیں چلے جاؤ جہاں سے آئے ہو۔

کیا تم اس کی گستاخی پر
یقین کر سکتے ہو؟
یہ مضحکہ خیز تھا۔ یہ یہاں
ایسے چل کر آئے تھے
جیسے کہ خود ہی خدا ہوں۔

تم ہمیں یہ بتا رہے ہو کہ تمہیں اب تک یہی حاصل ہوا ہے کہ ہمارے کام کا بوجھ دگنا کر دیا گیا ہے؟ یہ تو نجات نہیں ہے؟ اور تم یہ سمجھتے ہو کہ خدا نے تمہیں بھیجا ہے۔
کیا یہ ہم سے زیادہ اہم ہے؟
مذہبی جنونی کہیں کا!
ہم نے اس کی شعبدہ بازی کا یقین کیا۔

اچھا تو تمہارے پاس کرنے کیلئے زیادہ کام نہیں ہے ؟اس
لیے تم اپنے خدا کی عبادت کرنے کیلئے جانا چاہتے ہو۔ہم
تمہیں سکھائیں گے کہ فارغ نہیں رہتے ۔

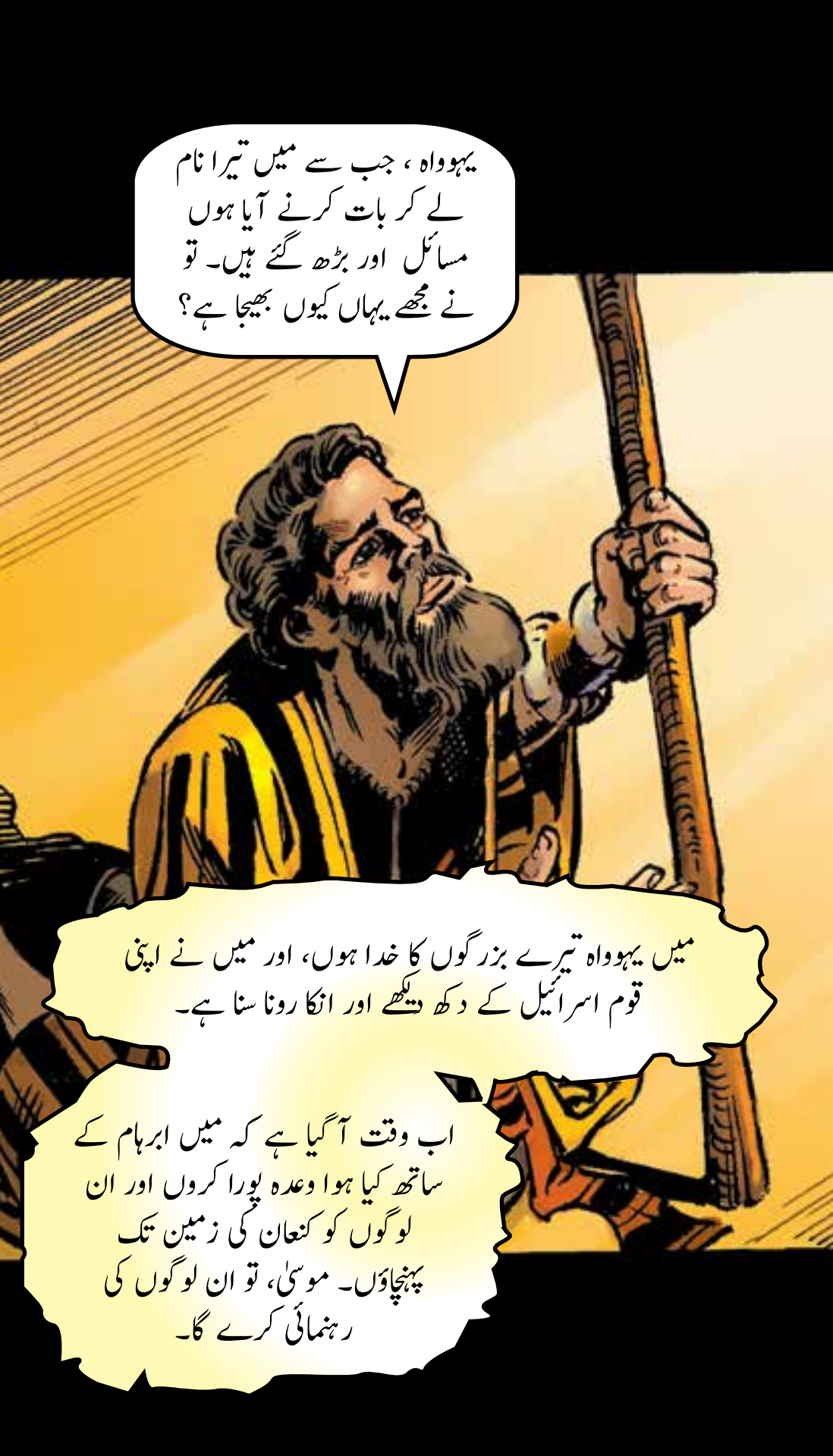
یہوواہ ، جب سے میں تیرا نام
لے کر بات کرنے آیا ہوں
مسائل اور بڑھ گئے ہیں۔ تو
نے مجھے یہاں کیوں بھیجا ہے؟
میں یہوواہ تیرے بزرگوں کا خدا ہوں، اور میں نے اپنی
قوم اسرائیل کے دکھ دیکھے اور انکا رونا سنا ہے۔
اب وقت آگیا ہے کہ میں ابرہام کے
ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کروں اور ان
لوگوں کو کنعان کی زمین تک
پہنچاؤں۔ موسیٰ، تو ان لوگوں کی
رہنمائی کرے گا۔

بولنے کا کام ہارون کرے گا؛ تو صرف میری بات سن اور اسے بتا کہ کیا کہنا ہے۔ پہلے پہل فرعون تیری نہیں سنے گا لیکن میں اسے بڑے بڑے نشان دکھاؤں گا جب تک کہ سارے مصری یہ نہ جان جائیں کہ میں ہی واحد سچا خدا ہوں۔

ہا،ہا، تم یہاں دوبارہ
کیا کرنے آئے ہو؟
یہوواہ فرماتا ہے، "میرے
لوگوں کو جانے دے۔"

خروج۵ :۰ ۔ ۲۳ ، ۷: ۷۷۔

جلدی جلدی آؤ اور اپنے جادو کے گُر بھی ساتھ لے آؤ جس
سے تم لاٹھیوں کو سانپوں میں تبدیل کر دیتے ہو۔

ہمارے سانپوں کے دیوتا نیسرت نے ہمیں
بھیجا ہے تا کہ تمہیں بتا سکیں کہ اور اینٹیں بنانی
ہیں۔ہا،ہا،ہا!

خروج ۷ : ۱ ـ ۲

دیکھو اس کا سانپ ہمارے
سانپوں سے لڑنا چاہتا ہے۔

اس کا سانپ ہمارے ایک
سانپ کو کھا رہا ہے!

اس نے مکمل طور سے ہمارا
سانپ نگل لیا ہے!

مجھے یقین نہیں آرہا کیا یہ دوسرا بھی کھانے کی
کوشش کر رہا ہے! ہمارا ناگ دیوتا،
نیسرت ناراض ہو جائے گا۔

اس کے سانپ نے
ہمارے سارے
سانپوں کو کھا لیا ہے۔
یہ کس طرح ہو سکتا ہے ؟

خروج ۷ : ۲۱

خروج ۷:۱۳ "اور
فرعون کا دل سخت ہو
گیااور جیسا خداوند نے
کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی
نہ سنی۔"

یہوواہ نے کیوں ہمیں اس طرح کے نشان کے ساتھ بھیجا جس کی نقل فرعون کے جادوگر بھی کر سکتے تھے؟ کچھ دیر کے لئے تو ہم بالکل بےوقوف لگ رہے تھے۔
مجھے نہیں معلوم، پر خداوند نے یہی کہا تھا کہ وہ فرعون کے دل کو سخت کرے گا۔ یقیناً یہی وہاں پر ہوا۔ کیا تم نے دیکھا کہ وہ پاگل ہو گیا تھا جب میری لاٹھی نے اس کے پالتو سانپوں کو کھا لیا تھا؟
مجھے یہوواہ کے ساتھ بات کرنے کے لئے جگہ ڈھونڈنی چاہیئے۔ مجھے نہیں معلوم کہ آگے کیا کرنا ہے۔

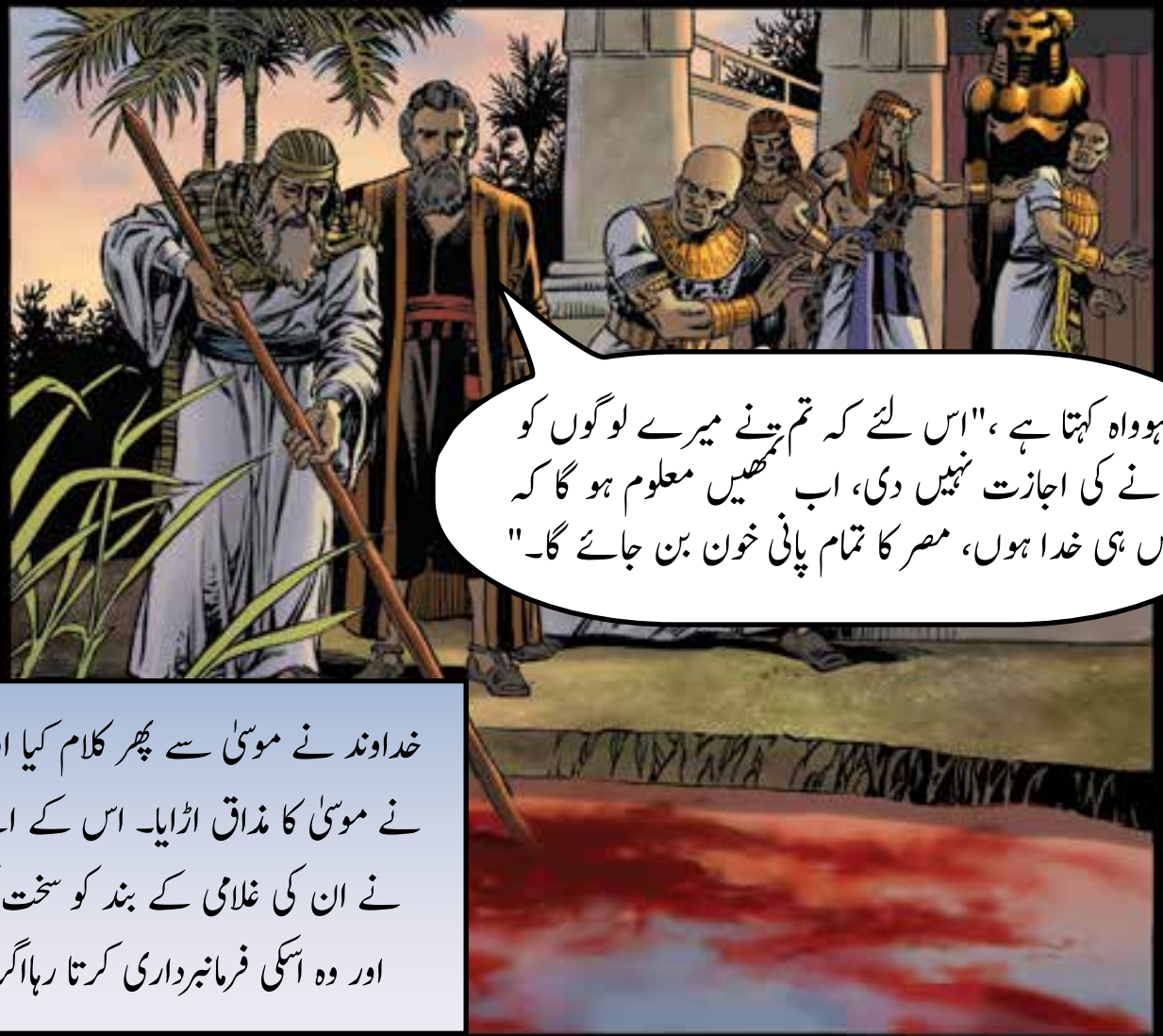

خداوند نے موسیٰ سے پھر کلام کیا اور اسے بتایا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ مصریوں نے موسیٰ کا مذاق اڑایا۔ اس کے اپنے لوگوں نے اسے رد کر دیا کیونکہ فرعون نے ان کی غلامی کے بند کو سخت کر دیا تھا پرموسیٰ کو خداوند پر بھروسہ تھا اور وہ اسکی فرمانبرداری کرتا رہااگرچہ کہ وہ بھی یہ سب نہیں سمجھتا تھا۔

اس دفعہ کافی متاثر کن ہے
، اس نے یہ کس طرح کیا؟
جاؤ میرے جادوگروں کو
لے کر آؤ۔ دریائے نیل کا
دیوتا اسے روکے گا۔

خروج ۷ : ۵ ـ ۲

دیکھو، میرے جادوگر بھی یہ کر
سکتے ہیں۔ میں تمہاری جادوئی
چالوں سے قائل ہونے والا نہیں۔

میں نے اپنی پوری زندگی میں اس طرح نہیں دیکھا۔
یہاں تک کہ چشمے اور چھوٹے تالاب بھی خون میں بدل
گئے ہیں۔ اس نے اپنے خدا کا نام کیا بتایا تھا؟
انہیں یہ کہتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔ ویسے اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟
ہمارے پاس ہزاروں خدا ہیں۔ دریائے نیل کا خدا یقیناً ناراض ہے ۔

اس بندے موسیٰ نے بتایا ہے
کہ اس کا خدا ہی واحد خدا ہے۔
واحد خدا؟ یہ تو بالکل
مذاق لگتا ہے۔

دریا کے پانی کو خون میں بدلنے کے سات دن بعد، خداوند نے موسیٰ کو مصر پر اپنا قہر بھڑکانے کے لئے استعمال کیا۔
پانیوں میں بہتات کے ساتھ مینڈک بھر جائیں۔

خروج ۷ : ۲۔۲۵ ، ۸:

میرا گھر مینڈکوں سے بھرا ہے۔
سارا مصر ہی مینڈکوں سے بھر گیا ہے۔ دیوتا ناراض ہیں!
ہمارے پجاری کدھر ہیں؟ کیا وہ کچھ نہیں کر سکتے؟

ہائے! میں مر گئی!

یہ اور مینڈک کیوں بنا رہے ہیں؟ کیا اس شخص موسیٰ نے پہلے ہی ہمیں کافی نہیں دے دئے؟ اب فرعون تجھی ہمیں اور مینڈک دے رہا ہے۔
فرعون، دیکھو، ہم جادوگر بھی یہ مینڈک بنا سکتے ہیں۔
تم کیوں نہیں انہیں جیسا کہ وہ کہہ رہے ہیں، بیابان میں جانے کی اجازت دے دیتے ؟ ہم یہ اور برداشت نہیں کر سکتے۔

موسیٰ کو بلاؤ، مجھے اس کے
ساتھ بات کرنی ہے۔
جی مالک، جیسے
آپ کا ارشاد ہو۔

یہوواہ سے کہو کہ مینڈک ختم کر دے۔اگر وہ ایسا کرے ،تو پھر میں تمہارے لوگوں کو جانے اور قربانیاں چڑھانے کی اجازت دوں گا۔
مجھے بتاؤ، کہ کب تم مینڈکوں کو مروانا چاہتے ہو اور ایسا ہی ہو گا۔
کل صبح سویرے۔
تیرے کہنے کے مطابق بالکل اسی طرح ہو گا۔ تا کہ سارے لوگ جان لیں کہ یہوواہ جیسا کوئی اور خدا نہیں۔

خروج ۸ : ۷۔ ۰

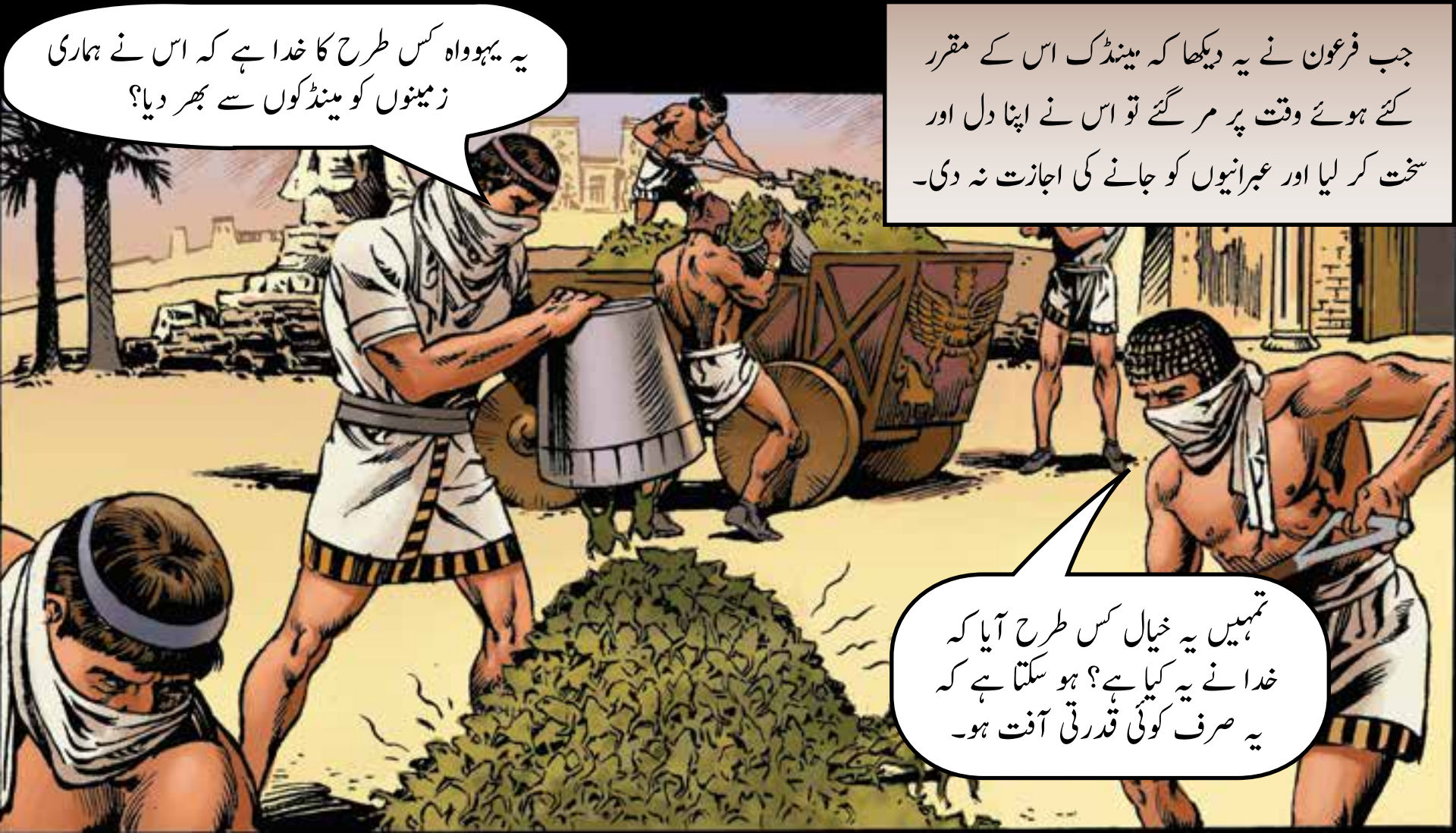
جب فرعون نے یہ دیکھا کہ مینڈک اس کے مقرر کئے ہوئے وقت پر مر گئے تو اس نے اپنا دل اور سخت کر لیا اور عبرانیوں کو جانے کی اجازت نہ دی۔
یہ یہوواہ کس طرح کا خدا ہے کہ اس نے ہماری زمینوں کو مینڈکوں سے بھر دیا؟
تمہیں یہ خیال کس طرح آیا کہ خدا نے یہ کیا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ یہ صرف کوئی قدرتی آفت ہو۔

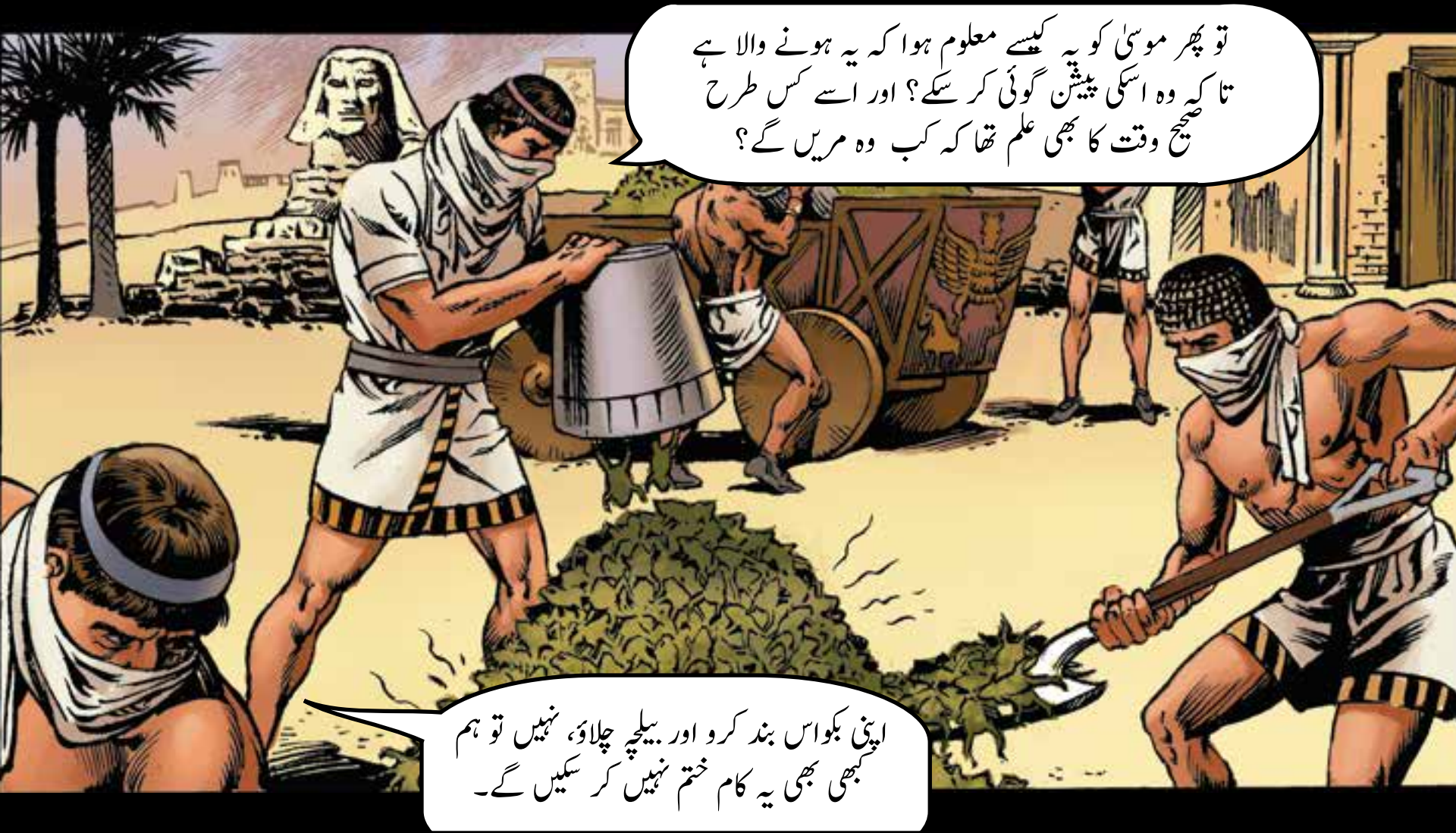
تو پھر موسیٰ کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ ہونے والا ہے
تا کہ وہ اسکی پیشن گوئی کر سکے؟ اور اسے کس طرح
صحیح وقت کا بھی علم تھا کہ کب وہ مریں گے؟
اپنی بکواس بند کرو اور بیلچہ چلاؤ، نہیں تو ہم
کبھی بھی یہ کام ختم نہیں کر سکیں گے۔

اور یہوواہ نے موسیٰ سے کلام کیا،"ہارون سے کہو کہ ہاتھ بڑھا کر زمین
کی گرد کو مارے تا کہ مصر کی ساری خاک جوؤں میں بدل جائے۔"

اور مصر کی ساری خاک
جوؤں میں بدل گئی۔
ہائے!

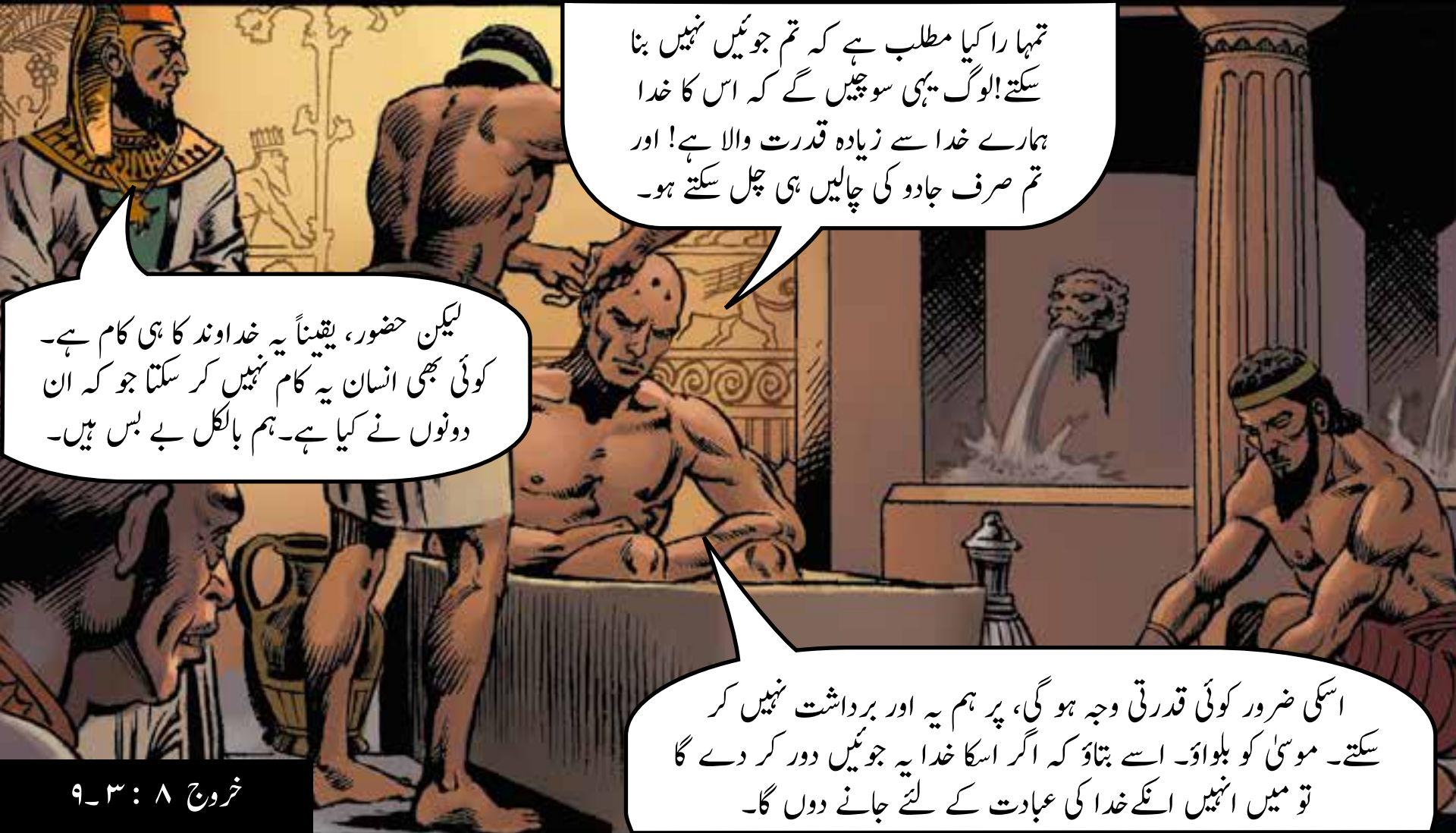
تمہارا کیا مطلب ہے کہ تم جوئیں نہیں بنا سکتے!لوگ یہی سوچیں گے کہ اس کا خدا ہمارے خدا سے زیادہ قدرت والا ہے! اور تم صرف جادو کی چالیں ہی چل سکتے ہو۔
لیکن حضور، یقیناً یہ خداوند کا ہی کام ہے۔ کوئی بھی انسان یہ کام نہیں کر سکتا جو کہ ان دونوں نے کیا ہے۔ہم بالکل بے بس ہیں۔
اسکی ضرور کوئی قدرتی وجہ ہو گی، پر ہم یہ اور برداشت نہیں کر سکتے۔ موسیٰ کو بلواؤ۔ اسے بتاؤ کہ اگر اسکا خدا یہ جوئیں دور کر دے گا تو میں انہیں انکے خدا کی عبادت کے لئے جانے دوں گا۔

خروج ۸ : ۳۔۹

جوئیں ختم ہو گئیں ہیں لیکن میں
اپنے غلاموں کو جانے کی اجازت
نہیں دے سکتا۔ اس کا خدا زیادہ
سے زیادہ کیا کر سکتا ہے؟

خداوند نے موسیٰ سے پھر کلام کیا اور کہا، "میں مصر پر مچھروں کے غول بھیجوں گا۔ تمہارے گھر مچھروں سے بھر جائیں گے ۔ لیکن میں اس دفعہ مصریوں اور عبرانیوں میں فرق رکھوں گا۔
میرے لوگوں کے درمیان کوئی مچھر نہیں ہوگا ۔ اس سے ہر کوئی جان لے گا کہ میں ہی ساری زمین کا خدا ہوں!"

ابا جی ، ہمارے پجاری اس آدمی کو کیوں نہیں روکتے؟ انکی جادوئی طاقت کہاں گئی؟
مجھے مذہب کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ میں صرف اپنے کام سے کام رکھتا ہوں۔

بالکل ویسے ہی ہوا ہے جیسا کہ اس نے کہا تھا؛ عبرانیوں کے درمیان بالکل مچھر نہیں! یہ یقیناً ان کے خدا کا کام ہے۔
جاؤ، موسیٰ کو ڈھونڈو۔

جاؤ، چلے جاؤ، اور اپنے خداوند کے آگے قربانی چڑھاؤ، لیکن مصر کی زمین نہ چھوڑنا۔
ہمیں کم از کم تین دن کا سفر کرنا ہے۔
میں نے کہا کہ تم جا سکتے ہو لیکن تم زیادہ دور نہیں جا سکتے۔ اب اپنے خداوند کے ساتھ بات کرو اور اسے کہو کہ ان گندے مچھروں کو دور کرے۔

فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور لوگوں کو بھیجنے سے انکار کر دیا۔

خروج ۸ : ۲۰۔۳۲

خداوند نے مصر پر ایک اور آفت بھیجی۔ ان کی بھینسوں، بھیڑوں ، سانڈوں ، گھوڑوں اور اونٹوں میں مری پھیل گئی اور وہ مر گئے۔ پر عبرانیوں کے جانوروں میں یہ بیماری نہ پھیلی۔
ہمارے سارے جانور مر گئے لیکن تمہارے بالکل ہٹے کٹے ہیں۔ تمہارے خیال میں اس طرح کیوں ہوا؟
موسیٰ کہتا ہے کہ ہمارے بزرگوں کا خدا اتر آیا ہے تا کہ ہمیں تمہاری ظالم قید سے چھڑوائے۔ لیکن میں ایک سادہ بندہ ہوں مجھے ان باتوں کا زیادہ علم نہیں ہے۔

ہمارے پجاری، ہمارے دیوتاؤں کو چڑھاوے
چڑھا رہے ہیں۔ ہمارا مقدس بیل غصے میں
آئے گا اور یہ سب کچھ روک دے گا۔

أين آلهة المصريين؟
ألاَ يملكون القدرة؟
فرعون کو بتاؤ کہ بہت دیر ہو گئی ہے۔ ہمارے سارے مقدس بیل مر گئے ہیں۔ ہمارے لوگ بہت ناراض ہو جائیں گے جب انہیں معلوم ہو گا کہ ہمارے دیوتا عبرانیوں کے بے وجود خدا سے اپنے آپ کو نہیں بچا سکے۔
پر فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا۔

خروج ۹ : ۷

خداوند نے پھر موسیٰ سے کلام
کیا اور اسے کہا کہ پورے شہر پر
راکھ چھڑک دو تو مصری
پھوڑوں سے بھر جائیں گے۔

جادوگروں کو بلواؤ۔ ان سے کہو کہ اپنی ساری
طاقتیں اکٹھی کریں۔ دیوتاؤں کے آگے قربانی
چڑھائیں اور اسے روک دیں۔

تم نے سب سے
بڑے کو بلوایا ہے؟
تمہیں بھی پھوڑے نکلے ہیں ؟ کیا
تمہارے پاس موسیٰ کے خدا کے
خلاف کوئی طاقت نہیں ہے؟

میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ تم سب نکمے، دھوکے
بازوں کا ٹولہ ہو۔ تم صرف ہاتھ کی صفائی دکھا کر لوگوں
کو بے وقوف بنا سکتے ہو۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ تم سب
دھوکے باز ہو۔ کہاں ہیں تمہارے دیوتا؟

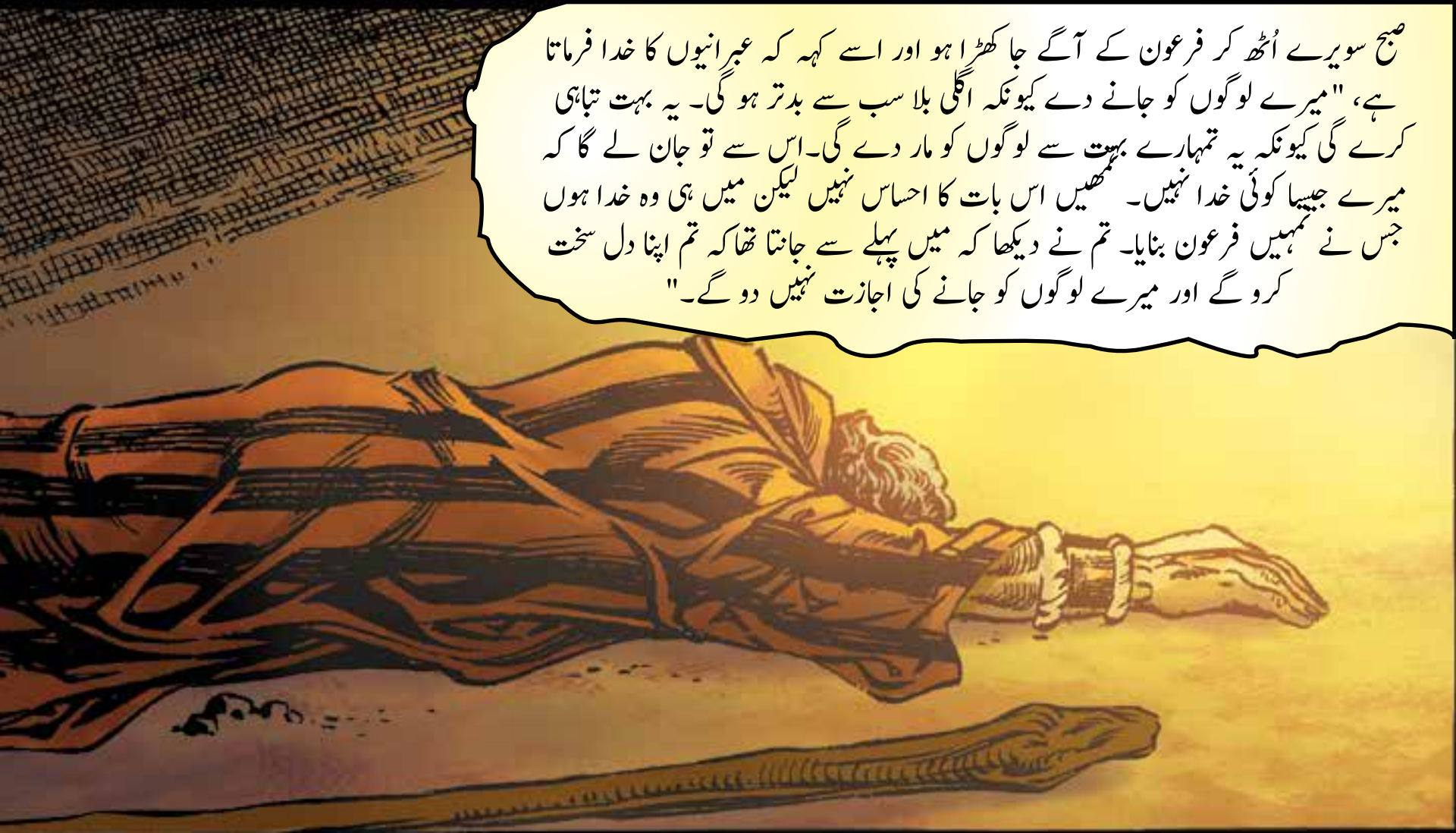
صبح سویرے اُٹھ کر فرعون کے آگے جا کھڑا ہو اور اسے کہہ کہ عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، "میرے لوگوں کو جانے دے کیونکہ اگلی بلا سب سے بدتر ہو گی۔ یہ بہت تباہی کرے گی کیونکہ یہ تمہارے بہت سے لوگوں کو مار دے گی۔اس سے تو جان لے گا کہ میرے جیسا کوئی خدا نہیں۔ تمھیں اس بات کا احساس نہیں لیکن میں ہی وہ خدا ہوں جس نے تمہیں فرعون بنایا۔ تم نے دیکھا کہ میں پہلے سے جانتا تھا کہ تم اپنا دل سخت کرو گے اور میرے لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دو گے۔"

”تمہاری ہٹ دھرمی کی وجہ سے مجھے اپنی طاقت ظاہر کرنے اور میرے لوگوں
پر مصریوں کے ظالمانہ برتاؤ کی وجہ سے انکی عدالت کرنے کا موقع ملا۔ تم صرف
اپنے فائدے کا خیال کرتے ہو اور میری مرضی کے خلاف کام کرتے ہو۔ اس لئے
کل میں اسی وقت اولے اور آگ کی بارش بھیجوں گا اور زمین پر اس سے پہلے کبھی
بھی کسی نے اس طرح کی چیز نہیں دیکھی ہو گی۔"

"میں نے تمہیں بتا دیا ہے تا کہ تم ہر ایک کو خبردار کر سکو
کہ ہر کوئی اپنے آپ کو یا جانوروں کو جو ان کے پاس ہیں،
اندر سنبھال لیں، کیونکہ جو بھی باہر ہوا مارا جائے گا۔"

خروج ۹: ۸۔۹

جس طرح یہوواہ نے
فرمایا ہے اسی طرح ہو۔

جنہوں نے اس تنبیہ کا لحاظ نہ کیا
اور باہر ہی رہے وہ مر گئے۔
اس طرح کیسے ہو سکتا ہے،
آگ اور گولے اکٹھے؟
طاقتور دیوتا سیت،
ہمیں بچا۔
آہ!

ابا جی، وہ بندہ موسیٰ یہ سب کس طرح کرتا ہے؟ کیا اس کا خدا ہمارے تباہی اور طوفان کے خدا سیت سے زیادہ طاقتور ہے؟
اس کا دعویٰ ہے کہ صرف ایک خدا ہے اور یہ سارے عبرانی اسکے بچے ہیں۔
لیکن کسی نے بھی اسکا خدا، حتیٰ کہ عبرانیوں نے بھی نہیں دیکھا۔ جس طرح کہ اس کا دعویٰ ہے کہ اسکا خدا صرف روح ہے، اور وہ فرعون کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ انہیں بیابان میں عبادت کرنے کی اجازت دے۔

اے طاقتور سیت، تباہی اور طوفان کے دیوتا، ہم منت کرتے ہیں کہ ان تباہ کرنے والے طوفانوں کو روک دے۔ یقیناً تو موسیٰ کے اس نظر نہ آنے والے خدا سے زیادہ طاقتور ہے۔

خروج ۹: ۲۳۔ ۲

یہ ہمارے نزدیک نہیں آتی بلکہ صرف مصریوں کے پاس ہے۔
ابا جی، مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ کیا آگ اور اولے ہمارے اوپر بھی گریں گے؟
نہیں بیٹا ، یہوواہ مصریوں کو ان کی نافرمانی کی سزا دے رہا ہے۔ وہ انہیں بتا رہا ہے کہ ان کے طوفانوں کا خدا سیت، ان کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔
یہ تو بہت ہی ڈراؤنا منظر ہے۔

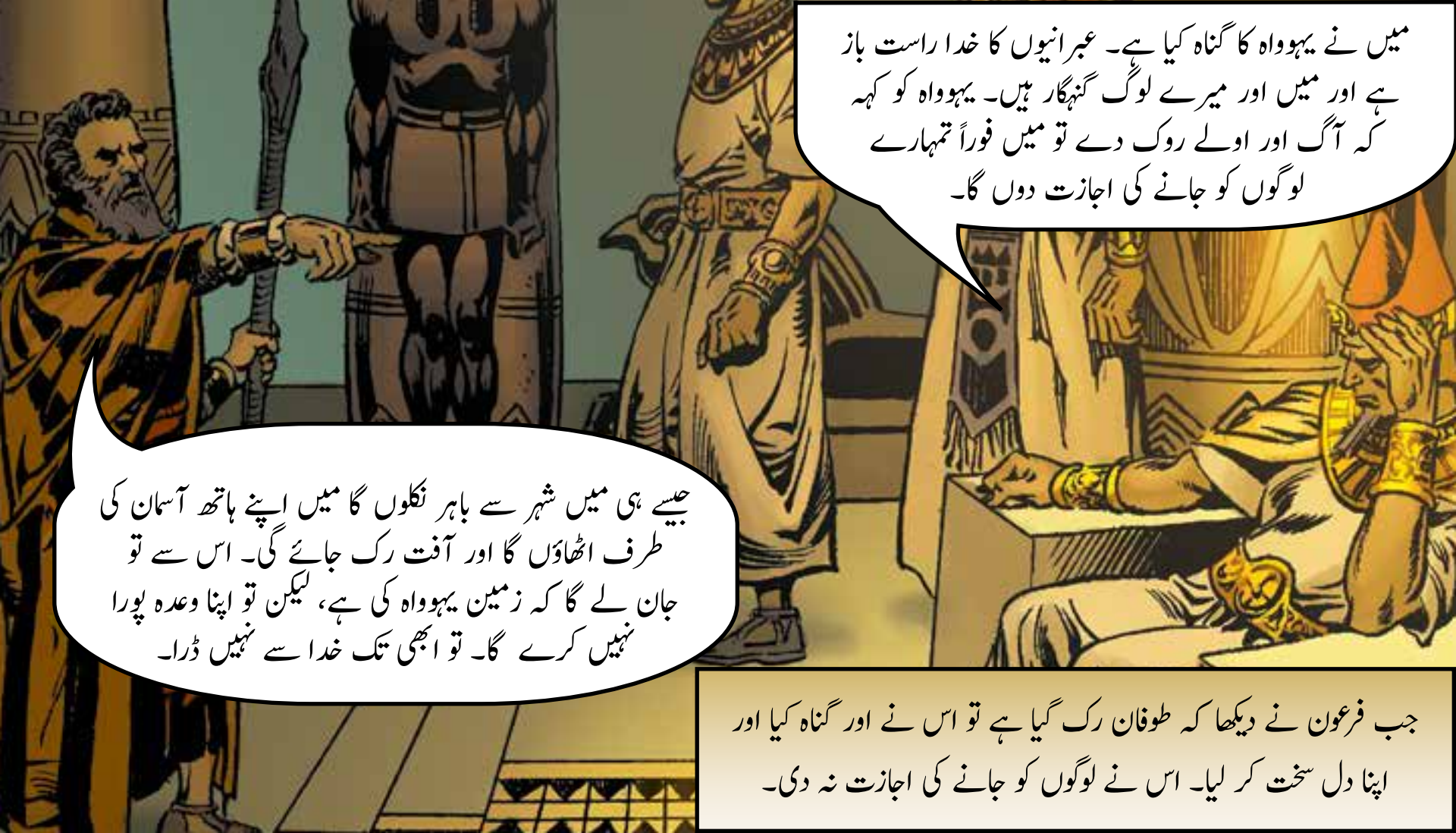
میں نے یہوواہ کا گناہ کیا ہے۔ عبرانیوں کا خدا راست باز ہے اور میں اور میرے لوگ گنہگار ہیں۔ یہوواہ کو کہہ کہ آگ اور اولے روک دے تو میں فوراً تمہارے لوگوں کو جانے کی اجازت دوں گا۔
جیسے ہی میں شہر سے باہر نکلوں گا میں اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاؤں گا اور آفت رک جائے گی۔ اس سے تو جان لے گا کہ زمین یہوواہ کی ہے، لیکن تو اپنا وعدہ پورا نہیں کرے گا۔ تو ابھی تک خدا سے نہیں ڈرا۔
جب فرعون نے دیکھا کہ طوفان رک گیا ہے تو اس نے اور گناہ کیا اور اپنا دل سخت کر لیا۔ اس نے لوگوں کو جانے کی اجازت نہ دی۔

خروج ۹:۲۶۔۳۵، ۱۰:۱۳۔۱۵

اماں، اماں!
ہائے!
اسے بھی مارو۔

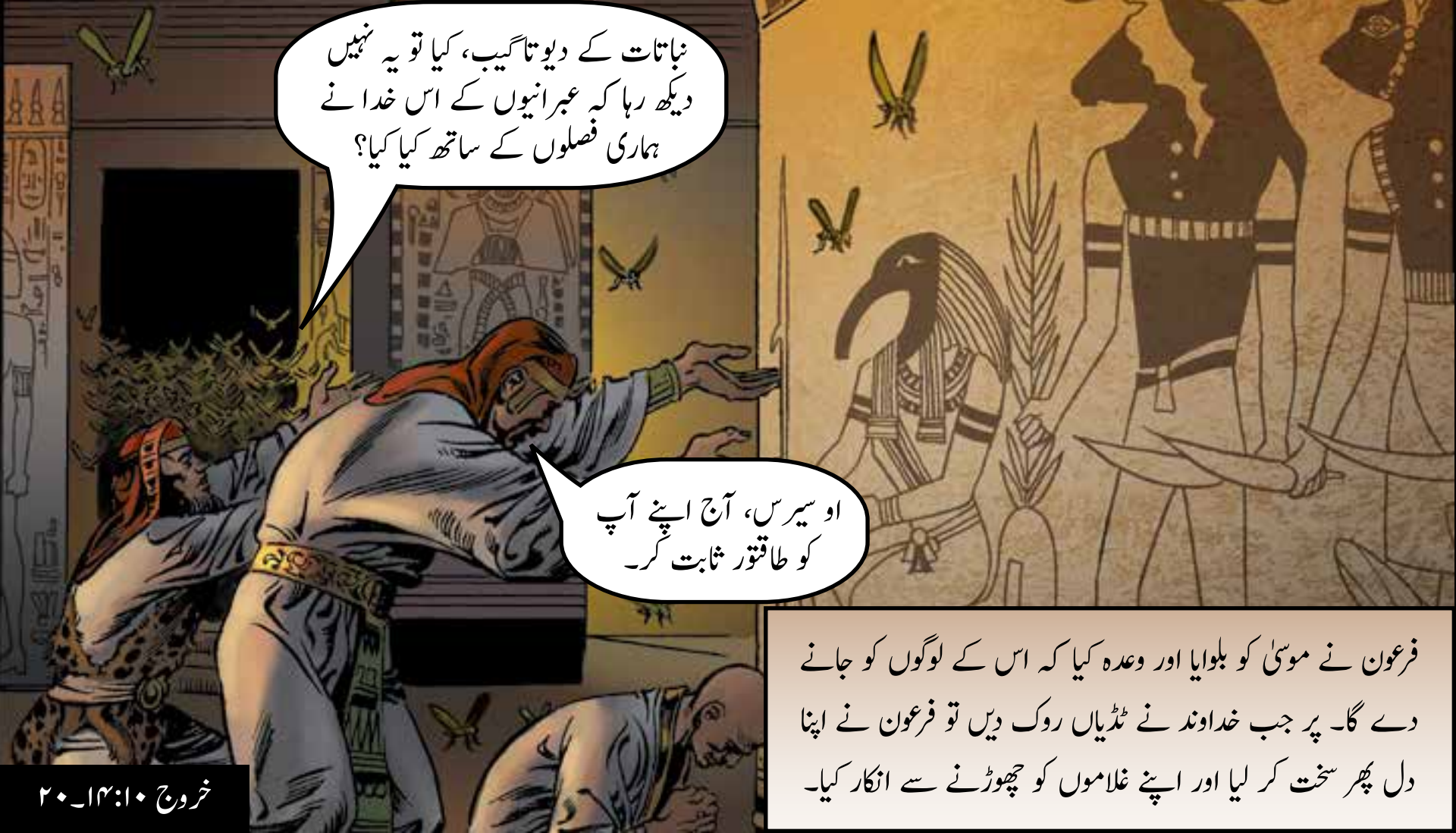

فرعون نے موسیٰ کو بلوایا اور وعدہ کیا کہ اس کے لوگوں کو جانے دے گا۔ پر جب خداوند نے ٹڈیاں روک دیں تو فرعون نے اپنا دل پھر سخت کر لیا اور اپنے غلاموں کو چھوڑنے سے انکار کیا۔

خروج ۱۰:۱۴۔۲۰

پھر خداوند نے مصر پر شدید تاریکی بھیجی۔ تین دن کے لئے بادلوں والی رات سے بھی زیادہ اندھیرا رہا، لیک عبرانیوں کے گھروں میں بالکل بھی تاریکی نہیں تھی۔

میں تمہیں اس سے پہلے بھی مار سکتا تھا پر اس سے یہ ثابت ہو جاتا کہ ہمارے دیوتا تمہارے خدا کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے۔

میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔ میں
پھر کبھی دوبارہ تمہارا چہرہ نہ دیکھوں
کیونکہ اُسی دن تم مارے جاؤ گے۔
تم نے پہلی دفعہ بالکل سچ کہا
ہے۔ ہم دوبارہ پھر کبھی ایک
دوسرے کو نہ دیکھیں گے۔

سورج کے عظیم دیوتا، را، ہماری سن۔ تین دنوں سے تو اپنے آپ کو ہم سے چھپا رہا ہے۔ کیا تو عبرانیوں کے اس خدا کو پچھاڑ نہیں سکتا؟

اب بس! ایک آخری آفت اور ہے، پھر فرعون ہمیں مصر کو چھوڑتے ہوئے دیکھ کر خوش ہو گا۔ آج آدھی رات کو مصر کی زمین سے تباہی گزرے گی۔ ہر خاندان کا پہلوٹھا بیٹا مر جائے گا۔ خداوند اس رات میں گناہ کی سزا دے گا۔
لیکن ہمارے پہلوٹھوں کا کیا بنے گا؟ کیا وہ بھی مر جائیں گے؟

خدا نے ان سب لوگوں کے لئے نجات کا حکم دیا ہے
جو ایمان رکھتے ہیں، حتیٰ کہ مصری بھی۔ اب جاؤ اور
ایک نر بھیڑ یا بکری کا بچہ لو، اسے آج شام کو مار کے
دروازے کے ایک طرف یا چوکھٹ پر لگا دینا۔
یہوواہ نے فرمایا ہے، "جیسے ہی میں آج رات مصر کی زمین میں سے پہلوٹھے بیٹے مارتے
ہوئے گزروں گا تو جب میں تمہارے دروازوں کے باہر خون لگا ہوا دیکھوں گا میں اس
گھر کو چھوڑ کے آگے گزر جاؤں گا۔ اور ادھر پہلوٹھے نہیں مریں گے۔ اپنے اپنے
گھروں میں ہی رہنا اور اسی بھیڑ کو پکا کر کھانا جسے تم ذبح کرو گے"۔
خروج ۱۰:۲۲۔۲۹، ۱۱:۴۔۵، ۱۲:۳۔۷

اب اپنے مصری مالکوں کے پاس جاؤ اور ان
کی قیمتی چیزیں مثلاً سونا، زیور اور چاندی لے
لو۔ خداوند نے ان کے دلوں کو نرم کیا ہے۔
وہ بہت خوشی اور بہتات سے دیں گے۔

اپنی چیزیں باندھ لو اور کل صبح سویرے جانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔
تم دوبارہ پھر کبھی یہاں نہیں آؤ گے۔ مصر کو ہمیشہ کے لئے خدا
حافظ کہہ دو۔ یہ تمہارے نئے وقت کے لئے پہلے دن کا آغاز ہو گا۔

ابا جی، ہمارے پاس صرف یہی ایک بھیڑ ہے۔ کیا ہم رنگ کرنے کیلئے سرخ رنگ یا کوئی اور چیز استعمال نہیں کر سکتے تھے؟
بیٹا، خداوند نے فرمایا ہے کہ بھیڑ ذبح کر کے اس کا خون دروازے کی چوکھٹ پر لگانا ہے۔ ہمیں بالکل اسی طرح کرنا چاہیئے جیسا کہ خداوند نے کہا ہے۔ تم نے دیکھا کہ اس نے نافرمانی کرنے والوں کی عدالت کیسے کی۔ یہ برّہ تمہیں موت سے بچائے گا۔

یہ برّہ میرے
لئے مرا ہے؟
اور میرے لئے بھی کیونکہ
میں بھی پہلوٹھا بیٹا ہوں۔

خروج ۱۲:۲۶_۲۸، ۳۵_۳۶

تم نے بھیڑ ذبح کر کے اس کا خون اپنے دروازے پر کیوں نہیں لگایا؟
ہونہہ، تم اس طرح کی توہماتی باتوں پر یقین کرتے ہو؟ دروازے کی چوکھٹ پر تھوڑا سا خون لگانے سے کس طرح موت اندر آنے سے رک سکتی ہے؟ میرا بیٹا نہیں ڈرتا۔ جوکیم، کیا تم ڈرتے ہو؟
بالکل بھی نہیں۔ تمہارا خیال ہے کہ میں لڑکی ہوں؟ مذہب صرف کمزوروں کیلئے ہے۔
ایک اچھا خدا کبھی بھی لوگوں کو اس لئے نہیں مارے گا کہ انہوں نے تھوڑا سا خون اپنے دروازوں پر نہیں لگایا تھا۔ ان لوگوں کا کیا بنے گا جنہوں نے نہیں سنا؟

ابا جی، یہ رات باقی راتوں سے مختلف کیوں ہے؟
کیونکہ آج رات خداوند ہر اس نر پہلوٹھے کو مارنے کیلئے تباہی بھیجے گا جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ لیکن جب وہ خون دیکھے گا تو وہ اس گھر کو چھوڑ کر آگے بڑھ جائے گا۔
یہ ہمارے لئے نئے دنوں کا آغاز ہے۔ ہر سال اس وقت پر ہم اس فسح کو منائیں گے اور یاد کریں گے کہ خدا نے ہمیں فرعون کے ہاتھوں سے آزادی دلوائی تھی۔
عبرانی زبان میں لفظ"پاسکا" کا مطلب "گزر جانا" ہے۔

او ابا جی، چیخیں سنیں! تباہ کرنے والا ضرور ادھر آیا ہے۔
ڈرو نہیں ، ہم نے خداوند کی فرمانبرداری کی ہے۔ خون چوکھٹ پر لگا ہے اور ہم برّے کا گوشت کھا رہے ہیں۔

خروج ۲۸:۱۲

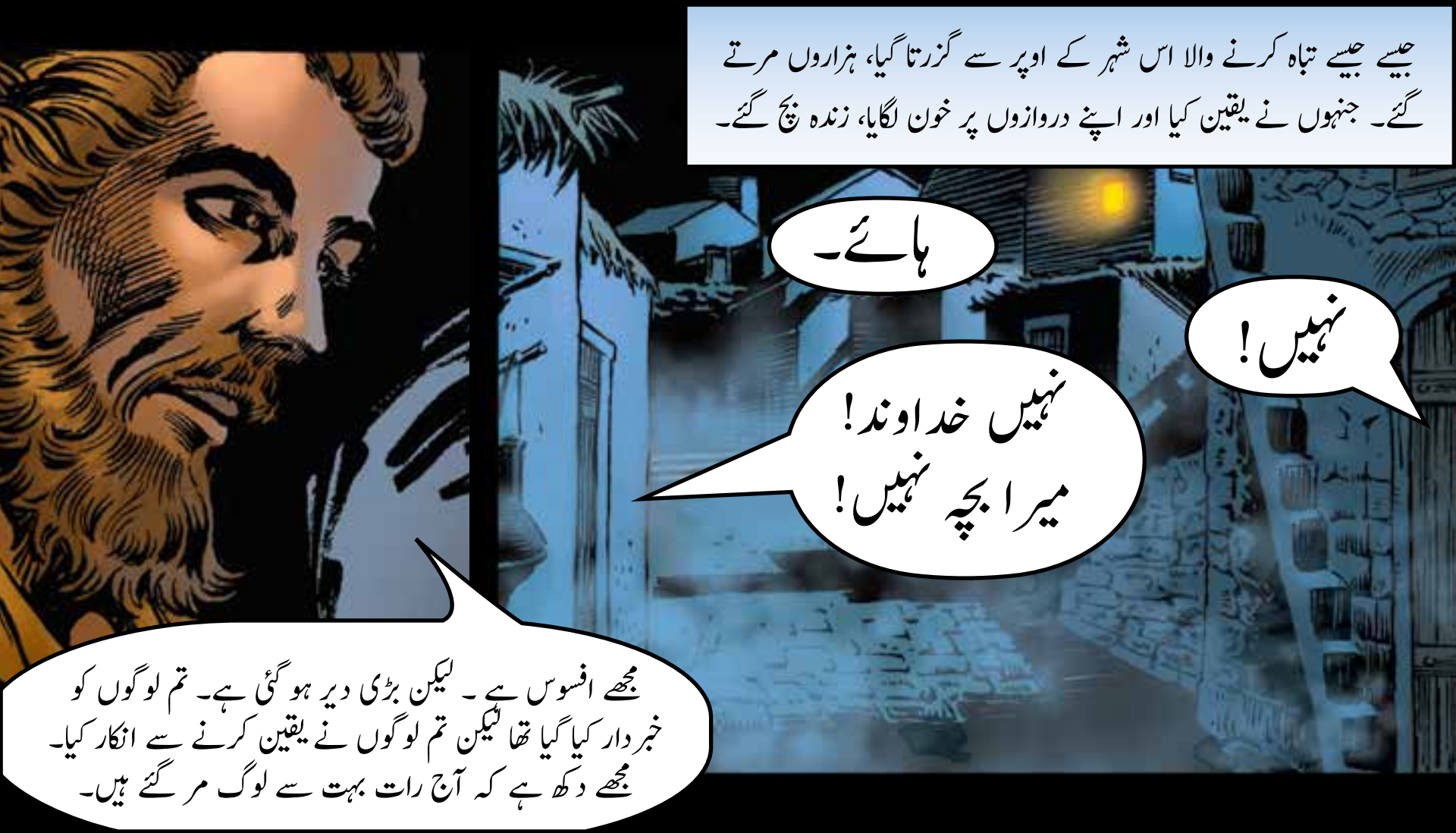
جیسے جیسے تباہ کرنے والا اس شہر کے اوپر سے گزرتا گیا، ہزاروں مرتے گئے۔ جنہوں نے یقین کیا اور اپنے دروازوں پر خون لگایا، زندہ بچ گئے۔
نہیں!
نہیں خداوند! میرا بچہ نہیں!
ہائے۔
مجھے افسوس ہے۔ لیکن بڑی دیر ہو گئی ہے۔ تم لوگوں کو خبردار کیا گیا تھا لیکن تم لوگوں نے یقین کرنے سے انکار کیا۔ مجھے دکھ ہے کہ آج رات بہت سے لوگ مر گئے ہیں۔

ہمارا بیٹا مر گیا ہے!
جلدی جاؤ، اور موسیٰ کو فوراً یہاں لے کر آؤ۔

خروج ۱۲:۲۹_۳۱

فرعون نے موسیٰ کو دوبارہ بلوایا۔

لیکن فرعون نے موسیٰ کے چہرے کی طرف نہ دیکھا۔

خداوند نے جیسے ان کے بزرگوں کے ساتھ وعدہ کیا تھا ،وہ ۴۰۰ برس بعدمصر چھوڑ رہے تھے۔ مصریوں نے عبرانیوں کو سونا، زیور، خوراک اور ہر وہ شے جس کی ان کو ضرورت تھی اور جو کچھ وہ ساتھ لے جا سکتے تھے ، انہیں دی۔ یہ عبرانی بچوں کیلئے خوشی موقع تھا؛ ایک نئ قوم کا پہلا دن۔

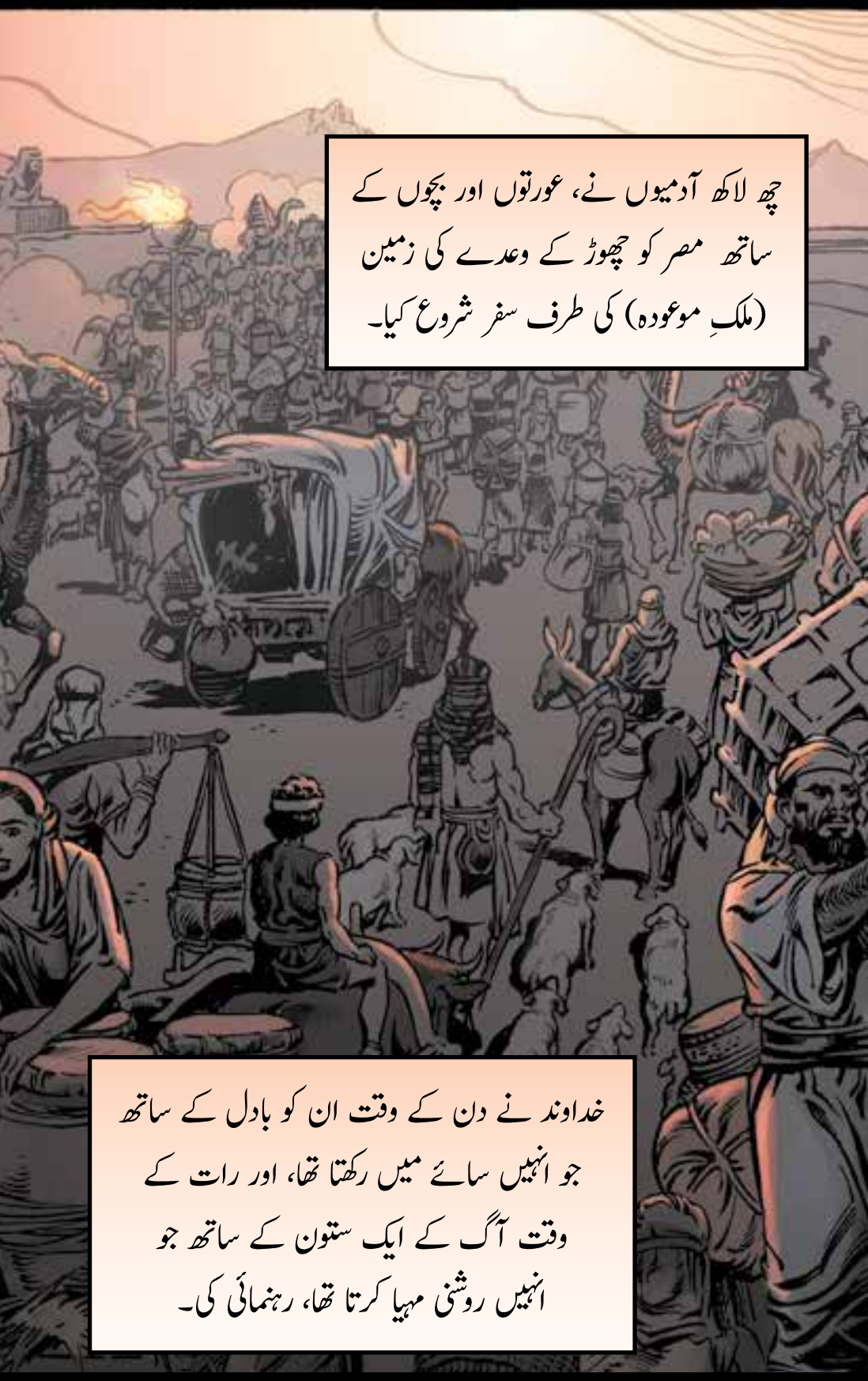

خروج ۱۲:۳۱۔۳۸، ۱۳:۲۱۔۲۲

باب نمبر ۴:

خروج

وہ اس کے پیچھے چلتے رہے جب تک کہ وہ بحیرہ قلزم اور پہاڑوں
تک نہ آ گئے۔ ادھر انہوں نے ڈیرے لگا کر صلاح و مشورہ
شروع کیا کہ وہ اتنے گہرے پانی میں سے کیسے گزریں گے۔

فرعون کا اپنے بیٹے کے مرنے پر ماتم کرنے کے بعد غصہ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا۔اور وہ سمجھ نہ سکا کہ اس نے اپنے غلاموں کو کیوں جانے دیا؟
رتھ تیار کرو اور عبرانیوں کا پیچھا کرو۔ انہیں مار دو یا پھر واپس لے کر آؤ۔
جہاں پناہ ، جیسے آپ کہہ رہے ہیں ویسے ہی ہو گا۔
خروج ۴ : ۵۔۷

دیکھو ، مصری فوجیں آ رہی ہیں۔ ہم بیابان میں پھنس گئے ہیں۔
موسیٰ ہمیں مارنے کے لیے یہاں لے کر آیا ہے۔ اس بیابان میں مرنے کے بجائے غلاموں کی طرح زندہ رہنا ہی بہتر تھا۔

خداوند ہمیں بچانے کیلئے
کچھ نہیں کر سکتا ہے۔
ہمارے ارد گرد پہاڑ اور سامنے
پانی ہے۔ ہم پھنس گئے ہیں۔
جب مصریوں نے عبرانیوں کو بغیر مدد کے دیکھا تو
ان کو وہ سارے دکھ یاد آئے جو موسیٰ کی وجہ سے
مصر پر آئے۔ وہ ان کو مارنے کیلئے تیار تھے۔

جہاں ہو وہیں کھڑے رہو۔ خداوند ہمیں شاندار طریقے سے بچائے گا۔
خداوند نے فرعون کے دل کو ایک اور دفعہ سخت کر دیا۔ آج کے بعد تم کبھی مصری فوج کو نہیں دیکھو گے۔
خروج ۴ : ۵۔۳

جیسے ہی یہ محسوس ہوا کہ اب مصری فوج عبرانیوں پر چڑھ جائے گی اسی وقت
آسمان سے ایک آگ کا ستون نکلا اور اس نے مصری فوجوں کے راستے بند کر دئے۔
اس رات عبرانیوں کیلئے روشنی اور مصریوں کیلئے گھپ اندھیرا تھا۔

موسیٰ نے اپنا عصا سمندر پر بڑھایا اور آسمان سے ایک تیز آندھی سمندر پر چلی جس نے سمندر کو کھول کر درمیان سے دو حصے کر دیا اور سمندر کے بیچ زمین پر ایک خشک رستہ بن گیا۔

یہ ایک شاندار معجزہ تھا۔ اور بنی اسرائیل نے سمندر کی خشک زمین کو پیدل چل کے پار کیا۔

آنے والے دنوں میں وہ خداوند کے گیت گائیں گے جس نے ان کیلئے سمندر میں ایک راستہ بنایا۔ ہر کوئی جانے گا کہ صرف ایک ہی زندہ خدا ہے جس کا نام یہوواہ ہے۔

خروج ۱۴ : ۵ ۔ ۲۲

یہ ان سب میں سے بہترین ہے
جو ہم نے مصر میں دیکھے۔
واہ! ہمارا خدا سب سے اچھا ہے!
ہم سمندر کے بیچ میں ہیں۔

یوسیاہ ! بےوقوفی نہ کرو؟ ادھر سے پیچھے
ہو جاؤ! تمھیں معلوم ہے کہ تمھیں
تیرنا نہیں آتا۔

میں صرف اس خوبصورت
مچھلی کو چھونا چاہتا ہوں۔

جب عبرانی سمندر پار کرنے کے نزدیک تھے
تو خداوند نے آگ کی دیوار جو مصری فوج کے
سامنے تھی ہٹا لی۔انہیں سمندر کھلا نظر نہ
آیااور وہ بنی اسرائیل کے پیچھے بھاگے۔
آگے بڑھو، اور ان
عبرانیوں کو مار دو!

خروج ۴ :۲۲_۲۳

تم نے آج یہوواہ خدا کی
طاقت دیکھی ہے۔
دیکھو پانی واپس آ رہا ہے اب یہ
سارے ڈوب جائیں گے۔

ہر مصری فوجی سمندر میں ڈوب
گیا۔ ان کے لکڑی اور پتھر کے
خدا بھی انہیں نہ بچا سکے۔
خروج ۴ :۲۷_۲۸

ان سب کے مردہ جسموں کی طرف دیکھو۔ سمندر مرے ہوئے مصری فوجیوں سے بھر گیا ہے۔
یقیناً یہوواہ ہی خداوند ہے۔ اور کوئی نہیں جو اس طرح کے کام کر سکے۔ ہم اس دن کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔

سمندر اور مردہ مصری فوج کو پیچھے چھوڑ کر بنی اسرائیل نے وسیع بیابان میں موسیٰ اور بادل کے ستون کا پیچھا کیا۔ وہ وہی سب کچھ کھاتے پیتے رہے جو وہ مصر سے لے کر نکلے تھے۔

کافی دنوں کے سفر کے بعد بادل جو انہیں راستہ دکھا رہا تھا پانی کے کنوؤں کے پاس رک گیا۔ عبرانیوں نے وہاں ڈیرہ ڈالا جب تک کہ ان کی خوراک ختم نہ ہو گئی۔ اور خوراک کیلئے کوئی اور جگہ نہ تھی۔ یہ سب کچھ مایوس کن تھا۔

ہم مصر میں رک سکتے تھے اور اس سے بہتر
زندگی گزار سکتے تھے۔ غلام ہوتے ہوئے
ہمارے پاس کھانے کیلئے کافی ہوتا تھا۔ یہاں
پر کچھ بھی نہیں ہے۔
ہاں ، کیا تو ہمیں یہاں بھوکا
مارنے کیلئے لایا ہے؟

میری بات سنو، تم میرے
خلاف نہیں بلکہ خدا کے خلاف
جسکی ہم پیروی کرتے ہیں
، شکایت کر رہے ہو۔
یہوواہ فرماتا ہے کہ وہ آسمان سے روٹی بھیجے گا۔
ہر صبح تم زمین کو اس سے ڈھکا ہوا پاؤ گے۔
تمھیں صرف اسے اٹھانا اور کھانا ہو گا۔

خروج ۴ : ۲ـ۲۲ ، ۳۰، : ۲ـ۳، ۷ـ۸

اگر اس طرح نہ ہوا تو ہم بھوکے رہ جائیں گے ۔
سورج طلوع ہونے کا وقت ہو چکا ہے۔ کیا تمہیں یقین ہے کہ جس طرح موسیٰ کہہ رہا ہے زمین پر روٹی ہو گی؟
کیا تم نے کبھی آسمان سے روٹی کے گرنے کے بارے میں سنا ہے۔
نہیں ، لیکن میں نے کبھی سمندر کے درمیان راستہ بننے کے بارے میں بھی نہیں سنا تھا۔ یہ موسیٰ کا خدا ساری کائنات کا بنانے والا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ اس کے لئے آسمان سے روٹی گرانا مشکل ہے۔ چلو، وقت ہو گیا ہے ، چل کر دیکھتے ہیں۔

آسمان سے روٹی! بالکل اسی طرح جیسے اس نے کہا تھا۔
ہم ہمیشہ شک کیوں کرتے ہیں؟

دیکھو، یہ ہر جگہ موجود ہے۔
اوہ، یہ تو بڑی مزیدار ہے!
اسکا مزہ شہد جیسا ہے۔
سچ ہے کہ یہوواہ خدا ہے
اور موسیٰ اسکا نبی۔

جب تک وہ بیابان میں رہے، خداوند ان کو فرشتوں کی آسمانی خوراک سے سیر کرتا رہا، جسے" من "کہتے تھے اور یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے "یہ کیا ہے؟"

جب تک بادل کا ستون ان کے ڈیرے کے پاس کھڑا رہا، عبرانی پانی کے چشموں کے پاس ٹھہرے رہے اور آسمانی خوراک کھاتے رہے، لیکن جیسے ہی بادل چلنا شروع کرتا ، وہ اپنے خیمے اکٹھے کر کے اس کا پیچھا کرتے ہوئے نامعلوم بیابانوں کی طرف نکل جاتے ۔

لیکن ایک ایسا وقت بھی آیا جب
ان کے پاس پانی ختم ہو گیا۔
چونکہ وہ ہمیں روٹی دیتا ہے
اس لیے وہ ہمیں پیاسا مارے گا۔
میری چھوٹی بیٹی مر جائے گی
اگر ہمیں جلد ہی پانی نہ ملا۔

خروج ۱۶:۱۴۔۱۵، ۱۷:۲۔۴؛ زبور ۷۸:۲۴۔۲۵

خداوند نے موسیٰ کو بتایا کہ کیا کرنا ہے۔
آؤ اور یہوواہ کی طاقت دیکھو۔ تم اس پر ایمان نہیں لاتے اور اس سے شکایت کرتے اور اسے ناراض کرتے ہو۔

اس نے تمہیں کھانے کے لئے روٹی دی اور اب
اس بنجر چٹان سے پانی مہیا کر رہا ہے۔

خروج ۱۷:۵۔۶

پانی دریا کی
طرح بہنے لگا۔

بادل دوبارہ چلا اور عبرانی بھی اس کے پیچھے اپنا سامان اکٹھا کر کے
بیابان میں ایک پہاڑ جو سینا کہلاتا ہے، کی طرف چل پڑے۔

وہاں موسیٰ نے دعا کی اور خداوند نے اس سے پھر کلام کیا۔

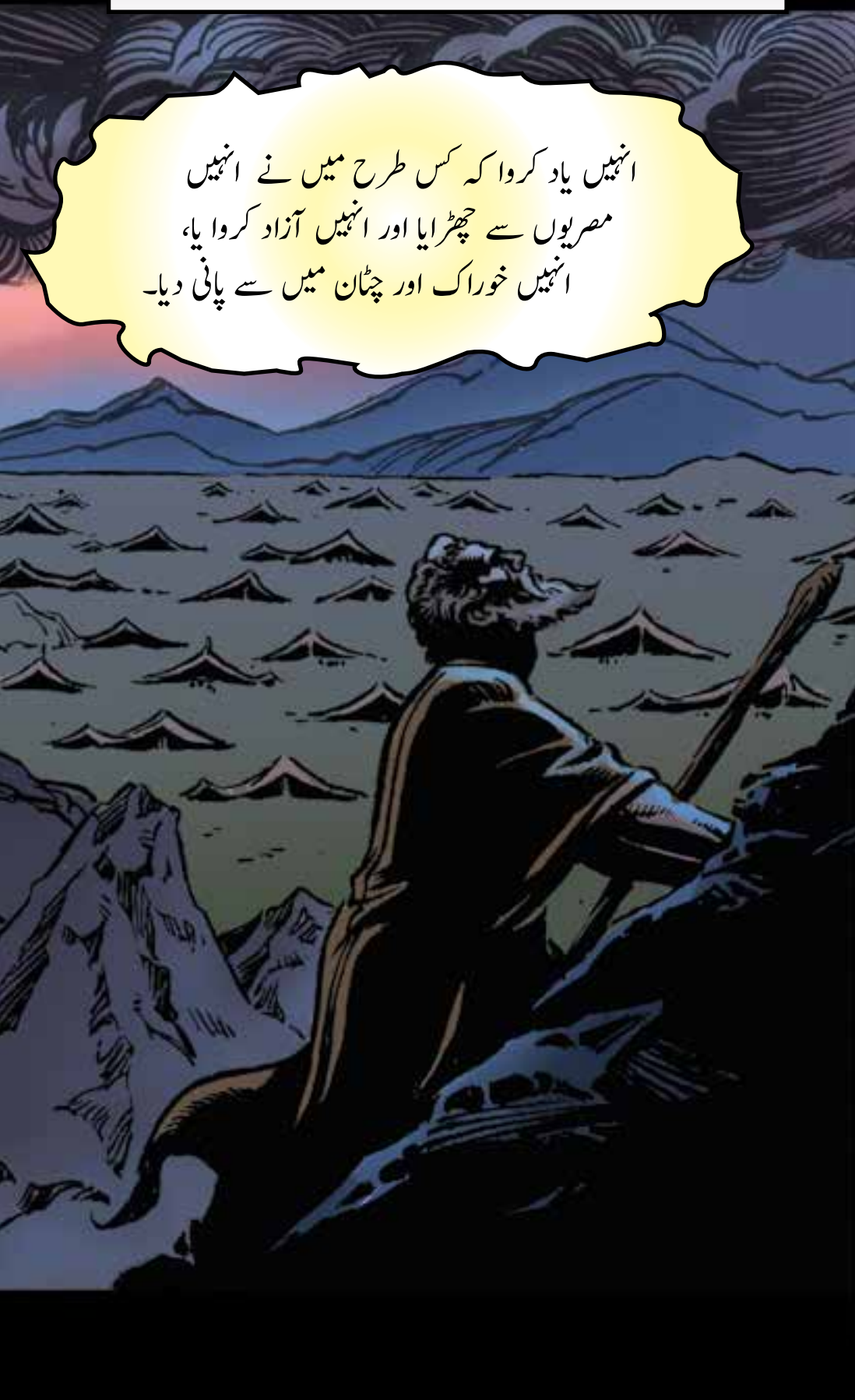

خروج ۶:۱۷، ۱۹:۱-۶، ۹

موسیٰ پہاڑ سے اترا اور لوگوں کو وہ سب بتایا جو خداوند نے فرمایا تھا۔
ہم پیروی کریں گے اور وہ سب کچھ کریں گے جس کا حکم خدا نے دیا ہے۔
پھر جاؤ اور اپنے کپڑے اور جسموں کو دھو کر اپنے آپ کو خدا کی عبادت کے لئے تیار کرو۔ آج سے تین دن بعد خدا یہاں تمہارے پاس آئے گا۔

جیسا کہ خدا نے حکم دیا تھا، تیسرے دن وہ لوگ خدا کا کلام سننے کے انتظار میں پہاڑ کے سامنے اکٹھے ہوئے۔ایک عجیب و غریب بادل نے پہاڑ کو ڈھک لیا اور پھر۔۔۔۔۔۔۔

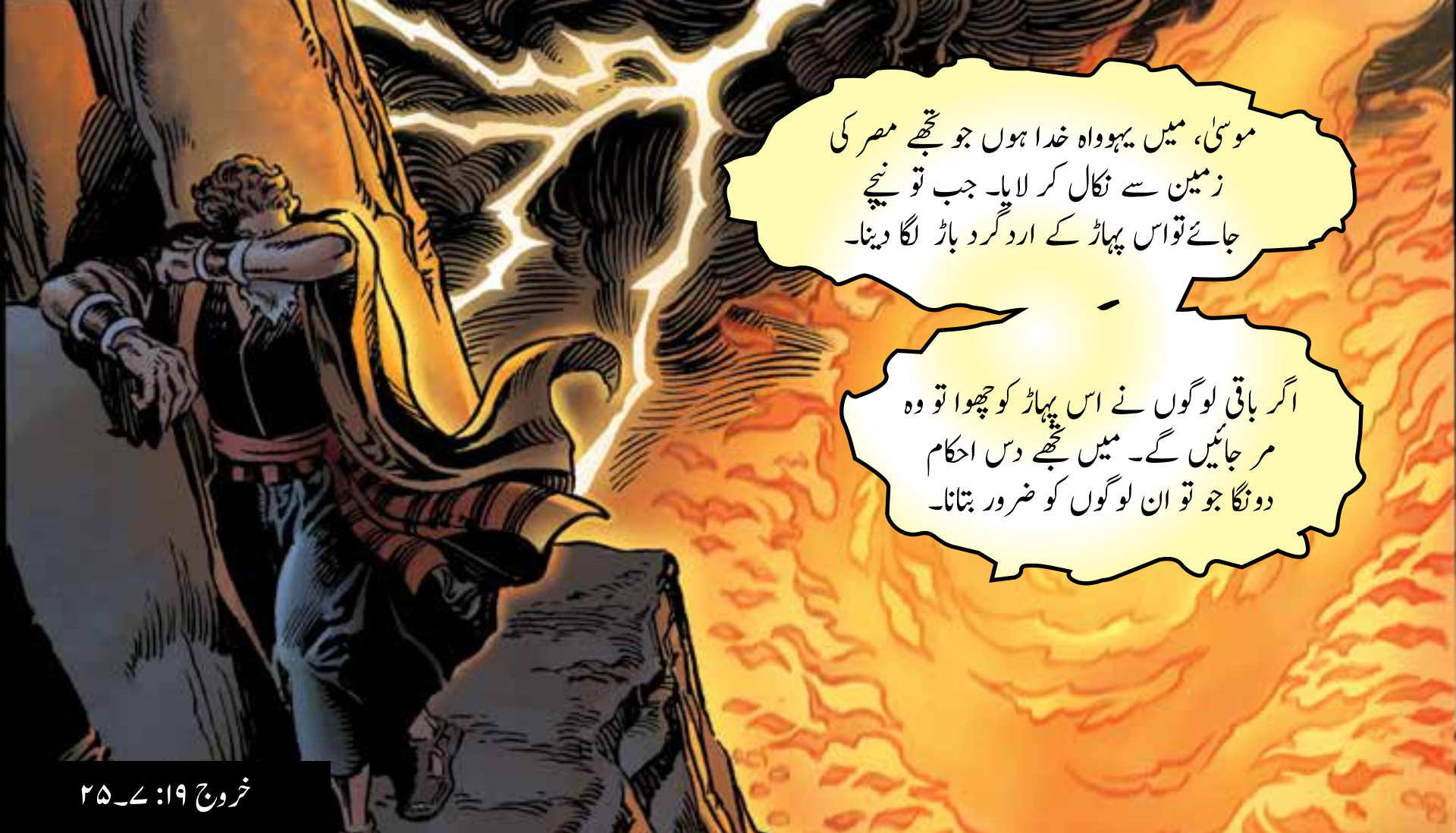
موسیٰ، میں یہوواہ خدا ہوں جو تجھے مصر کی
زمین سے نکال کر لایا۔ جب تو نیچے
جائے تو اس پہاڑ کے اردگرد باڑ لگا دینا۔
اگر باقی لوگوں نے اس پہاڑ کو چھوا تو وہ
مر جائیں گے۔ میں تجھے دس احکام
دونگا جو تو ان لوگوں کو ضرور بتانا۔
خروج ۱۹: ۷۔۲۵

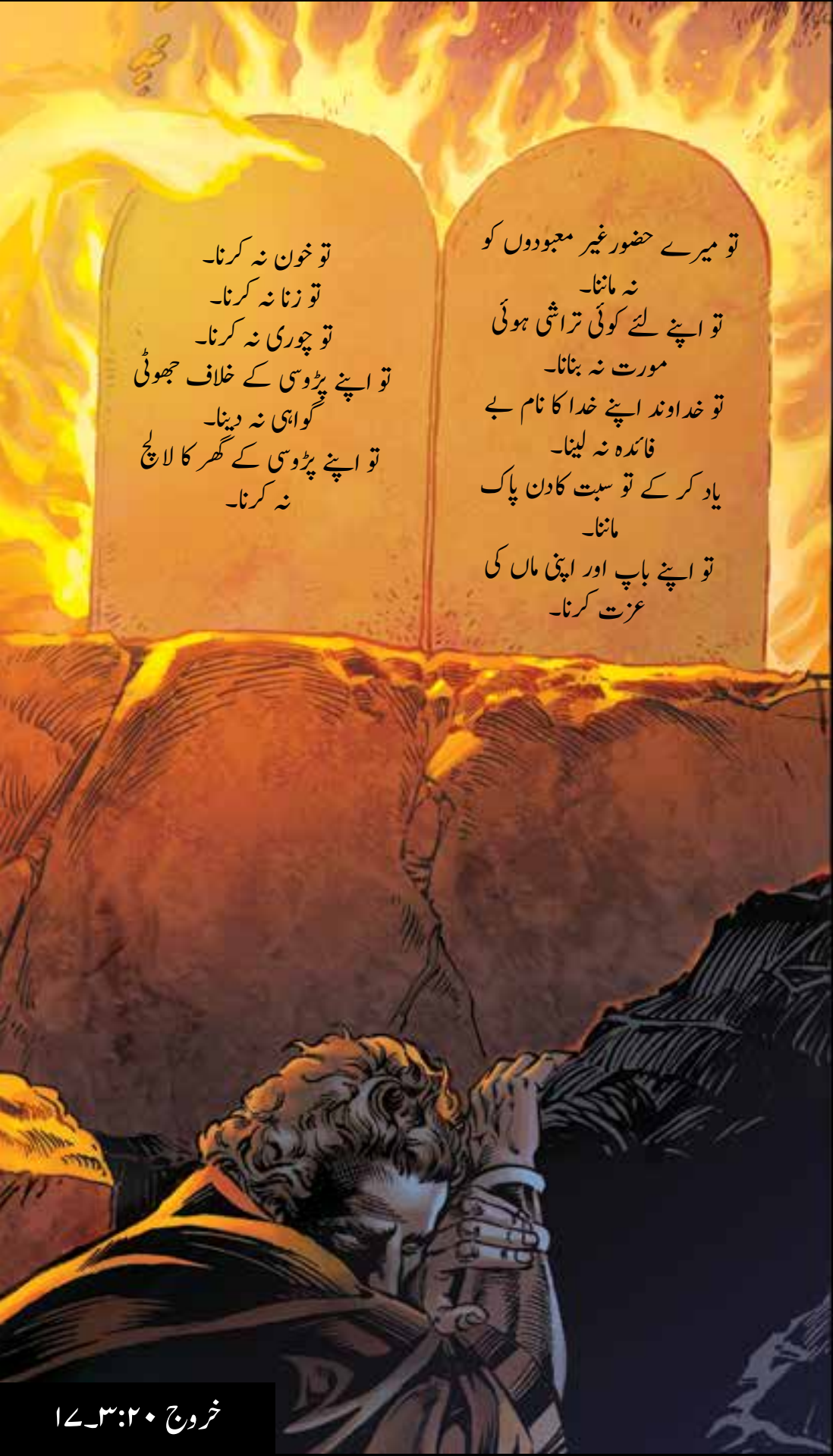
تو میرے حضور غیر معبودوں کو
نہ ماننا۔
تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی
مورت نہ بنانا۔
تو خداوند اپنے خدا کا نام بے
فائدہ نہ لینا۔
یاد کر کے تو سبت کا دن پاک
ماننا۔
تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی
عزت کرنا۔
تو خون نہ کرنا۔
تو زنا نہ کرنا۔
تو چوری نہ کرنا۔
تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی
گواہی نہ دینا۔
تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ
نہ کرنا۔

خروج ۲۰:۳۔۱۷

جب موسیٰ پہاڑ سے نیچے اترا، تو اس نے اسرائیل کے ستر بزرگوں کو اکٹھا کیا اور انہیں خدا کے دس احکامات کے بارے میں بتایا۔

تم سب ستر لوگ میرے ساتھ پہاڑ کی طرف دوبارہ جاؤ گے۔ وہاں خداوند تمہیں ملے گا جیسے مجھے ملا تھا۔ تم سب یہ اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ لیکن مجھے سب سے پہلے یہ احکامات جو خداوند نے دیئے ہیں ایک کتاب میں لکھنے چاہئیں۔

موسیٰ نے بڑے دھیان کے ساتھ وہ سب باتیں جو خداوند نے فرمائیں
تھیں، لکھیں۔ خدا کے روح نے اسکی بڑی مدد کی تا کہ کوئی غلطی نہ ہو۔

پس اسرائیلی قوم نے خداوند کے ساتھ عہد باندھا۔ خداوند انہیں برکت دے گا، زندگی دے گا اور انہیں ان کے دشمنوں سے نجات دلائے گا۔ اور وہ راست بازی کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہوئے اسکے تمام احکامات کی فرمانبرداری کریں گے۔

خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ خون کی قربانی
کرے اور لوگوں پر اس کا خون چھڑکے۔

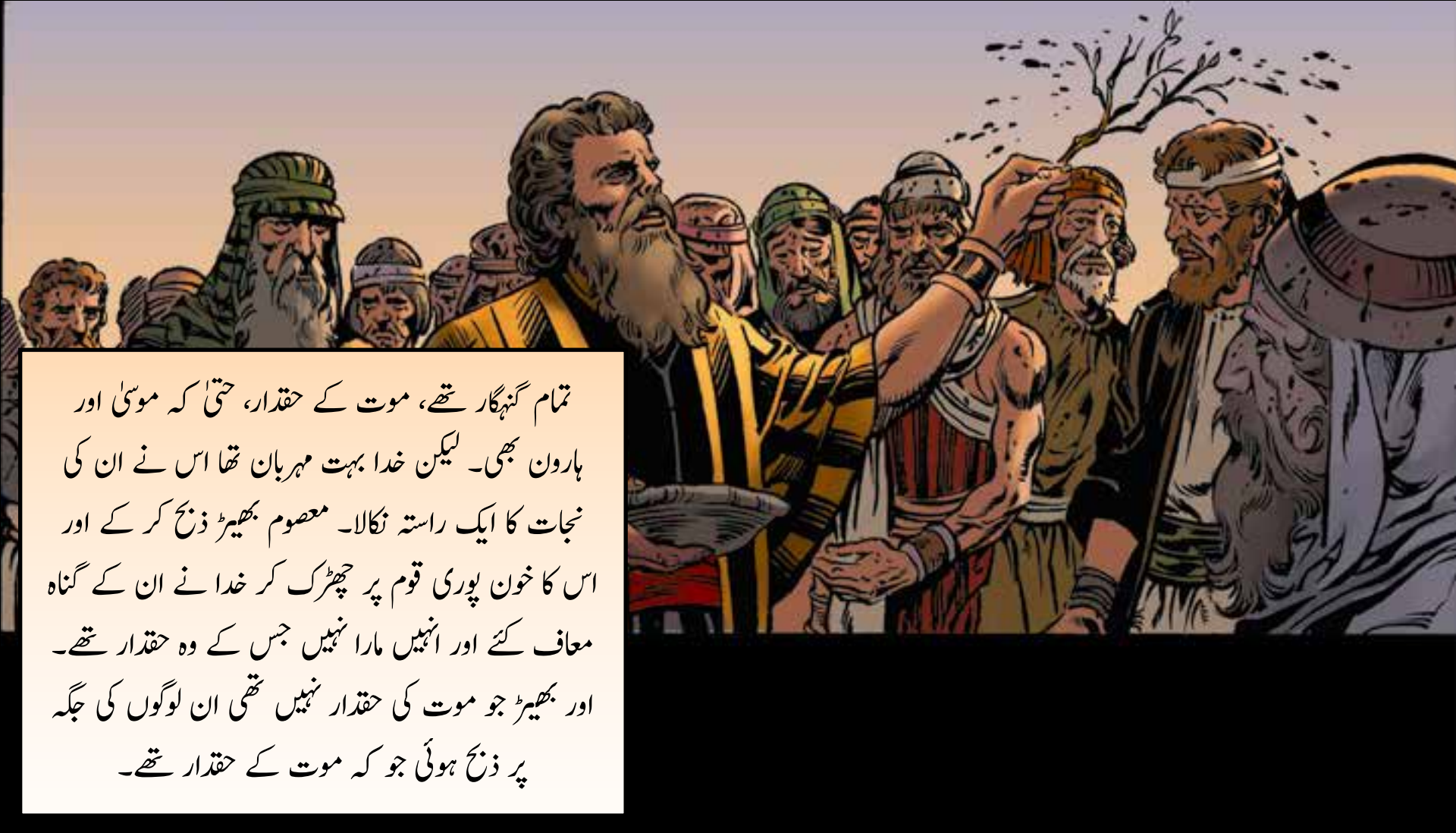

تمام گنہگار تھے، موت کے حقدار، حتیٰ کہ موسیٰ اور
ہارون بھی۔ لیکن خدا بہت مہربان تھا اس نے ان کی
نجات کا ایک راستہ نکالا۔ معصوم بھیڑ ذبح کر کے اور
اس کا خون پوری قوم پر چھڑک کر خدا نے ان کے گناہ
معاف کئے اور انہیں مارا نہیں جس کے وہ حقدار تھے۔
اور بھیڑ جو موت کی حقدار نہیں تھی ان لوگوں کی جگہ
پر ذبح ہوئی جو کہ موت کے حقدار تھے۔

اب تمہارے گناہ ڈھانکے گئے ہیں ، تم
ستر لوگ میرے ساتھ پہاڑ پر جاؤ گے
اور خداوند کا جلال دیکھو گے۔

خروج ۲۴:۱۔۸

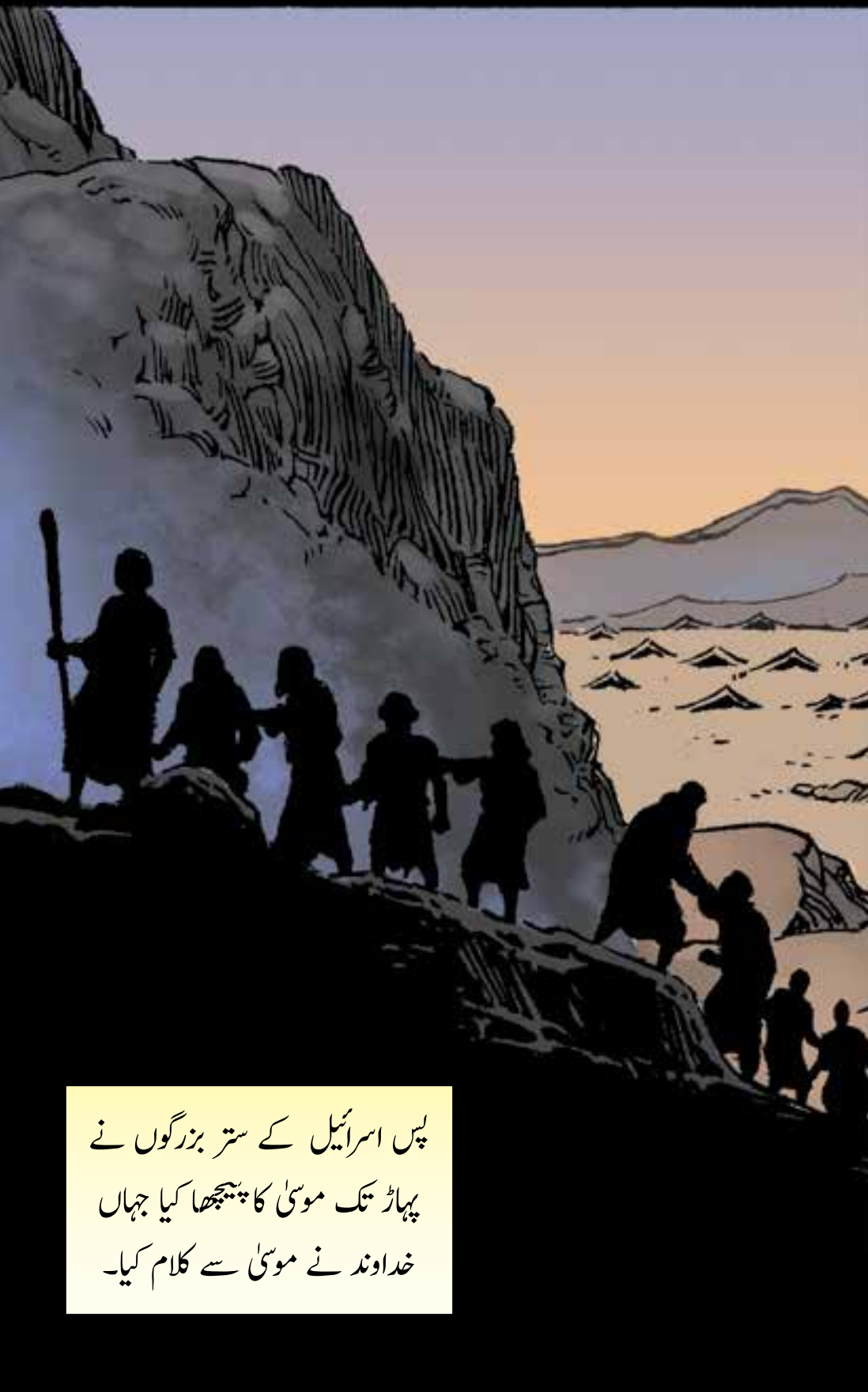

پس اسرائیل کے ستر بزرگوں نے
پہاڑ تک موسیٰ کا پیچھا کیا جہاں
خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا۔

اچانک ان کے سامنے خداوند کا تخت ظاہر ہوُا۔

ستر بزرگوں نے موسیٰ کو پہاڑ پر چڑھتے اور اسے خداوند کے نورانی جلال میں گم ہوتے ہوئے دیکھا۔
اتنا حسین نظارہ !
اور جلال۔
موسیٰ جیسا کوئی شخص نہیں جو خداوند کے ساتھ آمنے سامنے بات کر سکے۔

خروج ۲۴:۹۔۱۰

موسیٰ تو لوگوں کو لے تا کہ وہ ایک خیمہ اجتماع بنائیں
جہاں وہ میری پرستش کریں۔ اسکے اندر ایک مذبح ہو گا
جہاں لوگ قربانیاں چڑھائیں گے اور ایک پاک ترین
مقام ہو گا جہاں میں تیری آنے والی نسلوں سے سال
میں ایک دفعہ سردار کاہن سے ملنے آیا کروں گا۔

میں تجھے مکمل طور سے بتاؤں گا کہ یہ خیمہ اجتماع کیسے
بنانا ہے۔ لاوی کے قبیلے سے میرے کاہن ہوں گے۔
ہارون اور اسکے بعد اسکے بچے سردار کاہن ہوں گے۔
وہ لوگوں کو راست بازی کی تعلیم دیں گے اور جب
لوگ گناہ کریں گے تو وہ قربانیاں چڑھائیں گے۔

کئی ہفتے پہلے وہ اس پہاڑ کی آگ میں غائب ہوا تھا۔ اب تک تو وہ مر چکا ہو گا۔
ہاں، ہم اس بیابان میں ہمیشہ کیلئے نہیں رہ سکتے۔
ہمیں ایک خدا کی ضرورت ہے جو ہماری رہنمائی کرے جیسے کہ موسیٰ کرتا تھا۔
آؤ، اپنے خدا کیلئے ایک سونے کی مورت بنائیں۔

موسیٰ مر گیا ہے۔ہارون ہمارے
لئے ایک سونے کا خدا بنائے گا جو
ہمیں پھر مصر میں لے کر جائے گا۔
ہمیں اپنا سونا دو۔

بے وقوفوں نے اپنے ہاتھوں سے بیل کا مجسمہ بنایا اور اسے خدا کہا۔ شیطان کی اصل شکل گناہ کرنے سے پہلے ایک بیل کی تھی۔ اگر چہ لوگوں کو یہ معلوم نہیں تھا کہ شیطان نے ان کو اپنی عبادت کے لئے قائل کر لیا تھا۔
ہارون نے لوگوں کی خواہشات کو مانا اور ان کے لئے سونے کا خدا بنانے میں مدد کی۔
خروج ۴:۲۰، ۸:۲۵-۹، ۱:۲۸-۳، ۱:۳۲-۴؛ حزقی ایل ۱:۱۰، ۱۱:۱۰، ۱۴:۲۸

ہارون بہت بے وقوف تھا۔ اسے معلوم تھا کہ وہ شبیہ خدا کی نہیں ہو سکتی لیکن وہ لوگوں سے خوفزدہ تھا۔

خدا وند نے انہیں پہلے ہی حکم دیا تھا کہ کوئی تراشی ہوئی مورت بنا کر اس کی عبادت نہ کریں،لیکن وہ اپنے تصورات کی پیروی کر رہے تھے۔

لوگوں نے ناچنا شروع کر دیا اور اپنے آپ کو ننگا کر لیا۔ وہ شراب کے نشے میں دھت ہو کر بدکاری کرنا شروع ہو گئے۔ خداوند ان سب کو برباد کرنے کے لئے تیار تھا اور انہیں آگ میں پھینکنے لگا تھا جو اس نے شیطان اور اسکے چیلوں کیلئے تیار کی تھی۔

خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا اور فرمایا ،"نیچے جا، لوگوں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو ننگا کر لیا ہے اور وہ ایک بت کے آگے ناچ رہے ہیں۔ مجھے ان سب کو تباہ کر دینا چاہیئے۔ ان کے دل سخت ہیں اور وہ راست بازی کے کام نہیں کرتے ۔"

خروج ۳۲: ۵۔۱۰

موسیٰ کو غصہ آیا جب اس نے دیکھا کہ لوگ خدا کو
بھول چکے ہیں اور اپنے لئے ایک بت بنا لیا ہے۔
تم نے خدا کے حکموں کو توڑا ہے!

موسیٰ نے پتھر کی سلیں ، جن
پر احکام لکھے تھے توڑ دیں۔

خروج ۲۰: ۳۔۴؛ ۳۲: ۱۵۔۲۰

اگر تم یہوواہ کی طرف ہو تو اس طرف میرے پاس آ کر کھڑے ہو جاؤ۔ اور اگر تم مصر کے خداؤں کی عبادت کرنی ہے تو اُدھر ہی کھڑے رہو۔
ہم ابرہام ، اضحاق اور یعقوب کے خدا کی پیروی کریں گے۔
ہم درخواست کرتے ہیں کہ اس خدا کی پیروی کرو جس نے بحیرہ قلزم کو دو حصے کیا، اگرچہ کہ اس کی کوئی شبیہ نہیں ہے۔

گناہ کی سزا موت ہے۔ یہوواہ خدا فرماتا ہے کہ
ان کو مرنا چاہیئے۔ اب اپنی تلواریں لو اور ان
سب کو ختم کر دو جو بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

ٹکڑے!
اس دن ۳۰۰۰ بتوں کے
پجاری اور بدکار مارے گئے۔
نہیں۔۔۔۔!
رحم کرو!
خروج ۳۲:۲۶_۲۸

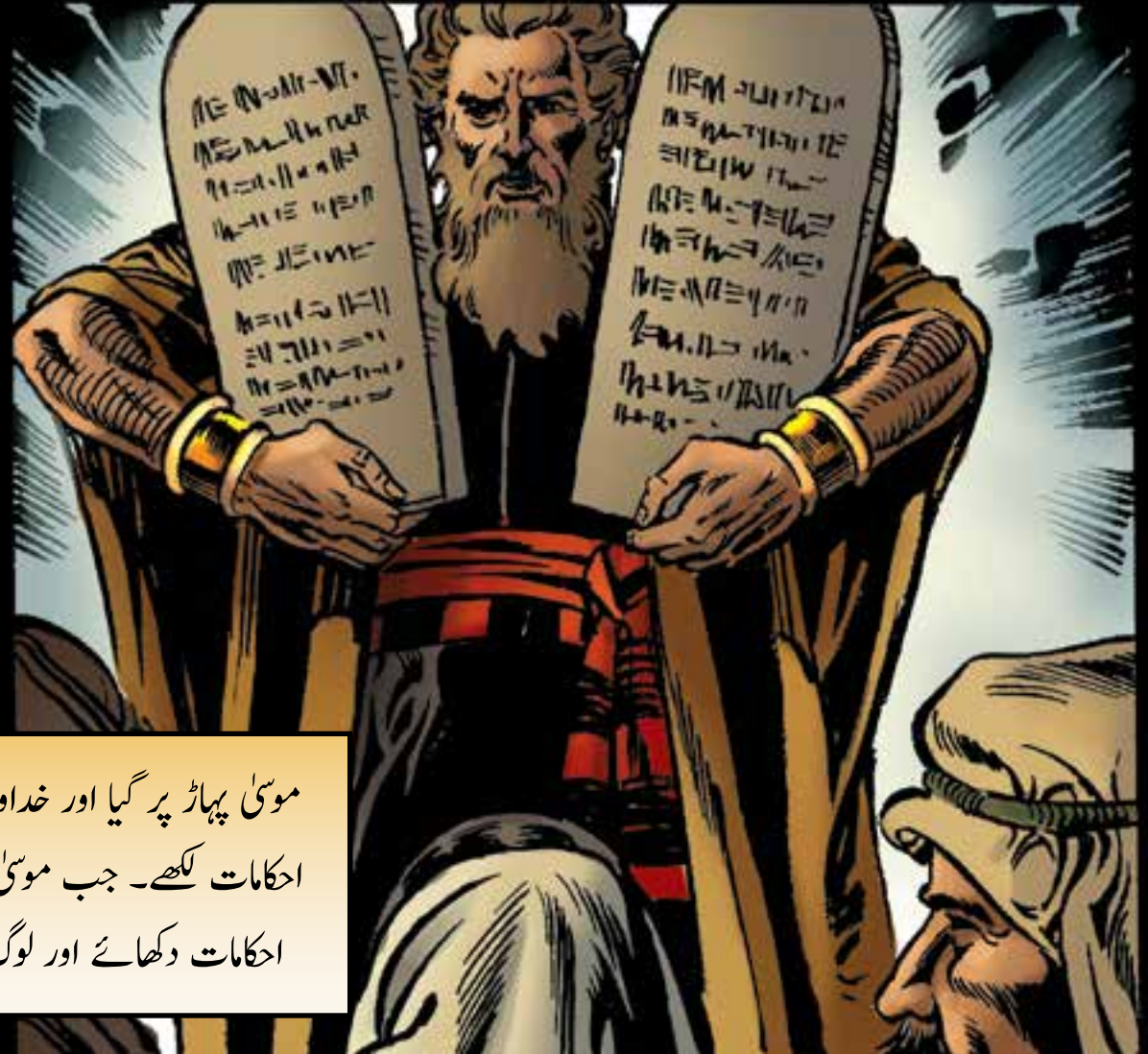

موسیٰ پہاڑ پر گیا اور خداوند نے ایک دفعہ پھر پتھر کی دو سِلّوں پر احکامات لکھے۔ جب موسیٰ نیچے اترا تو اس نے لوگوں کو خداوند کے احکامات دکھائے اور لوگ ان کی فرمانبرداری کیلئے راضی ہوئے۔

خداوند نے فرمایا ہے کہ تم سخت دل اور باغی لوگ
ہو۔ جب تم نے گناہ کیا تو اس نے فرمایا کہ وہ تم سب
کو مار دے گا لیکن میں نے تمہارے لئے دعا کی اور وہ
تمہارے گناہ معاف کر دے گا ۔ خدا واقعی رحیم اور
معاف کرنے والا ہے۔

خداوند نے ان کو خیمہ اجتماع بنانے کے لئے ہدایات دیں۔ اگر ہم اسے اس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بنائیں گے تو وہ ہمیں وہاں ملنے کے لئے آئے گا۔ چونکہ ہم سب گنہگار ہیں، خدا نے ہماری اپنے تک رسائی کے لئے ایک راستہ بنایا ہے ۔
لاوی ہر روز خون کی قربانیاں چڑھائیں گے۔ سال میں ایک دفعہ خون ،عہد کے صندوق پر لگایا جائے گا،جب خداوند عہد کے صندوق پر دیکھے گا ، جیسا کہ اس نے مصر میں کیا تھا وہ ہمارے گناہ معاف کرے گا اور ہم نہیں مریں گے۔ یہ خداوند کا معاف کرنے کا طریقہ ہے۔

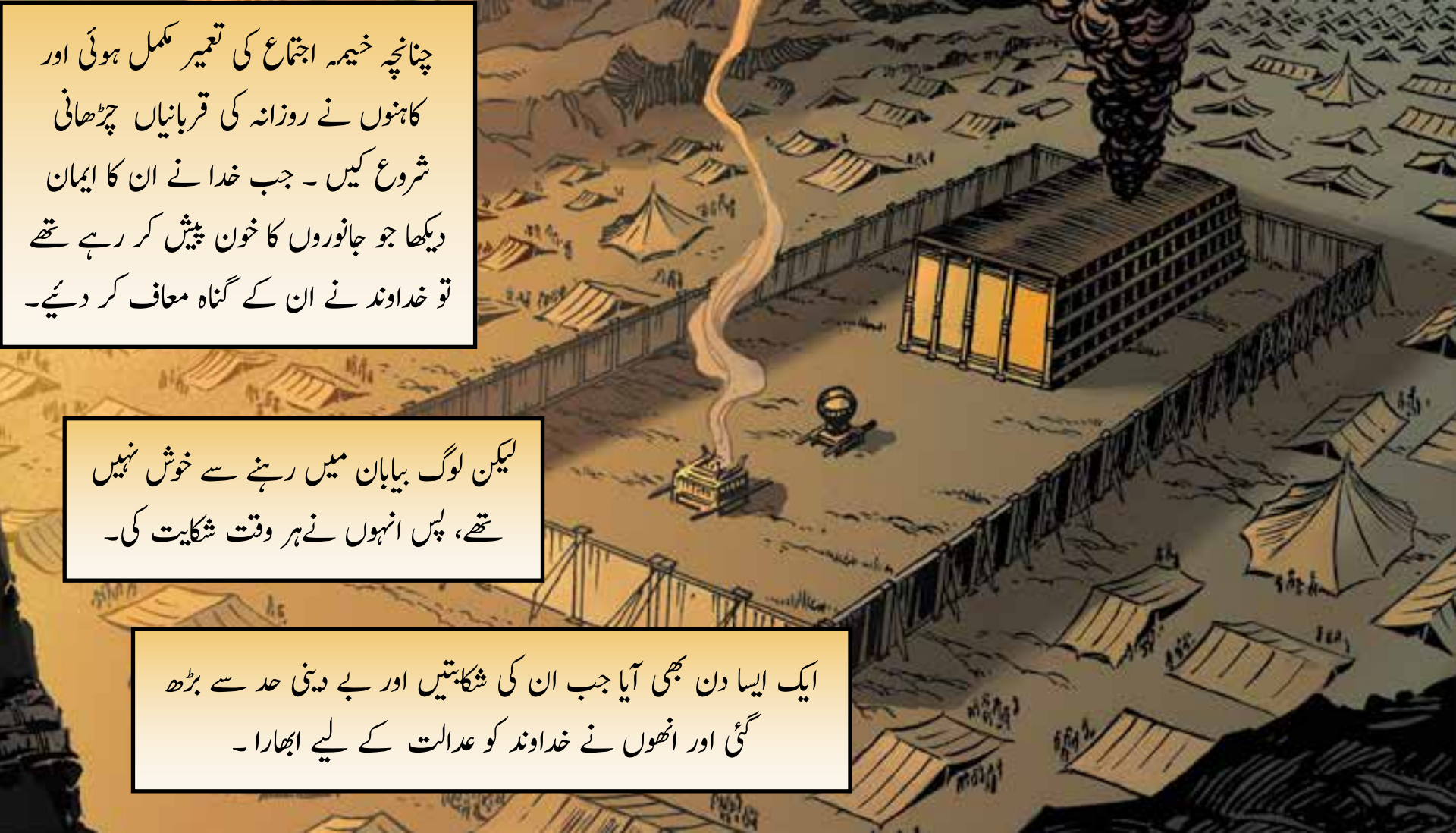
چنانچہ خیمہ اجتماع کی تعمیر مکمل ہوئی اور
کاہنوں نے روزانہ کی قربانیاں چڑھانی
شروع کیں ۔ جب خدا نے ان کا ایمان
دیکھا جو جانوروں کا خون پیش کر رہے تھے
تو خداوند نے ان کے گناہ معاف کر دیئے۔
لیکن لوگ بیابان میں رہنے سے خوش نہیں
تھے، پس انہوں نے ہر وقت شکایت کی۔
ایک ایسا دن بھی آیا جب ان کی شکایتیں اور بے دینی حد سے بڑھ
گئی اور انھوں نے خداوند کو عدالت کے لیے ابھارا۔

خدا نے بہتات میں زہریلے سانپ ان کے خیموں میں ان کے گرم گوشت کی تلاش میں بھیجے۔ خدا رحیم ہے لیکن وہ ہمیشہ کے لئے گناہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

خروج ۲۸:۳۴۔۳۲، ۳۲:۳۹؛ گنتی ۵:۲۱۔۶

جلد ہی ان کے خیمے زہریلے
سانپوں سے بھر گئے۔

خداوند ہماری مدد کر!

حتیٰ کہ سانپ انکو رات کے وقت ان کے خیموں میں بھی ڈھونڈ لیتے۔

میری مدد کرو، مجھے
سانپ نے ڈس لیا ہے۔

نہیں۔۔۔۔!

حتیٰ کہ بچوں کو بھی اپنے والدین کے
گناہوں کی سزا بھگتنی پڑی۔

گنتی ۲۱:۶

پورے کیمپ میں غم اور دکھ سے بھری رونے کی آوازیں سنی جا سکتی تھیں۔ گناہ کی مزدوری بہت خوفناک ہے۔
یہ لگ رہا تھا کہ وہ پورے کیمپ میں پھیل گئے ہیں اور ہر لمحے کے گزرنے کے ساتھ حالت اور ابتر ہو رہی تھی ۔ کئی پہلے ہی مر چکے تھے۔
ہمیں موسیٰ کو ڈھونڈنا چاہیئے۔ یقیناً یہ خدا کا کام ہے۔ وہ لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے ان سے ناراض ہے۔
تڑاخ!

تمہیں خدا سے بات کرنی چاہیئے۔
ہم اس سزا کے حقدار ہیں لیکن اسے
کہہ کہ ہم پر رحم کرے۔
لوگ کب جانیں گے کہ خدا ان
کے گناہوں پر سنجیدہ ہے؟ ان کو
اس کے احکام ماننے چاہئیں اور
ایک نیک قوم بننا چاہیئے۔

اے خداوند مہربانی کے ساتھ اپنے لوگوں پر
رحم کر اور ان کے گناہ معاف کر۔
جا، ایک تانبے کا اژدہا بنا، بالکل اسی طرح کا جس نے
لوگوں کو ڈسا ہے ۔ اسے ایک بانس پر کھڑا کر تا کہ سب
اسے دیکھ سکیں۔ انہیں کہہ کہ صرف اس تانبے کے
اژدہا کی طرف دیکھیں تو وہ فوراً شفا پا جائیں گے۔

گنتی ۲۱:۷۔۸

خداوند نے ایک راستہ نکالا ہے۔بس اس تانبے کے
اژدہے کی طرف دیکھو تو تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔

وہ مرنے والا ہے۔
نہیں! خدا نے ایک راستہ دیا ہے۔ اپنی آنکھیں کھولو اور دیکھو۔ دیکھو اور زندہ رہو!

یہ ایک معجزہ ہے!
ہمیں دوسروں کو بھی بتانا چاہیئے۔
یہ میرے لیے کارآمد ثابت ہوا ہے! میں دوسروں کو بھی یہ بتاؤں گا۔

گنتی ۲۱:۹

تم اسے ایک جھوٹی امید دے کر کیوں تکلیف دے رہے ہو؟
دوسروں نے دیکھا اور ٹھیک ہو گئے ہیں۔
کیا تم دیکھ نہیں سکتے کہ میں مر رہا ہوں؟ تم کیوں مجھے یہ بے وقوفوں والی باتیں سنا کر تنگ کر رہے ہو؟

وہ مر گیا۔
مجھے افسوس ہے کہ اس نے یقین نہیں کیا۔
اس میں بہت غرور تھا۔

ایک دفعہ پھر لوگوں نے خداوند کی قدرت دیکھی۔ کیمپ سے سارے سانپ چلے گئے اور زندگی پھر اپنی ڈگر پر واپس آ گئی۔

لیکن لوگ پھر بھی خداوند کے احکامات کو بھول کر اپنی راہوں پر چلتے رہے۔

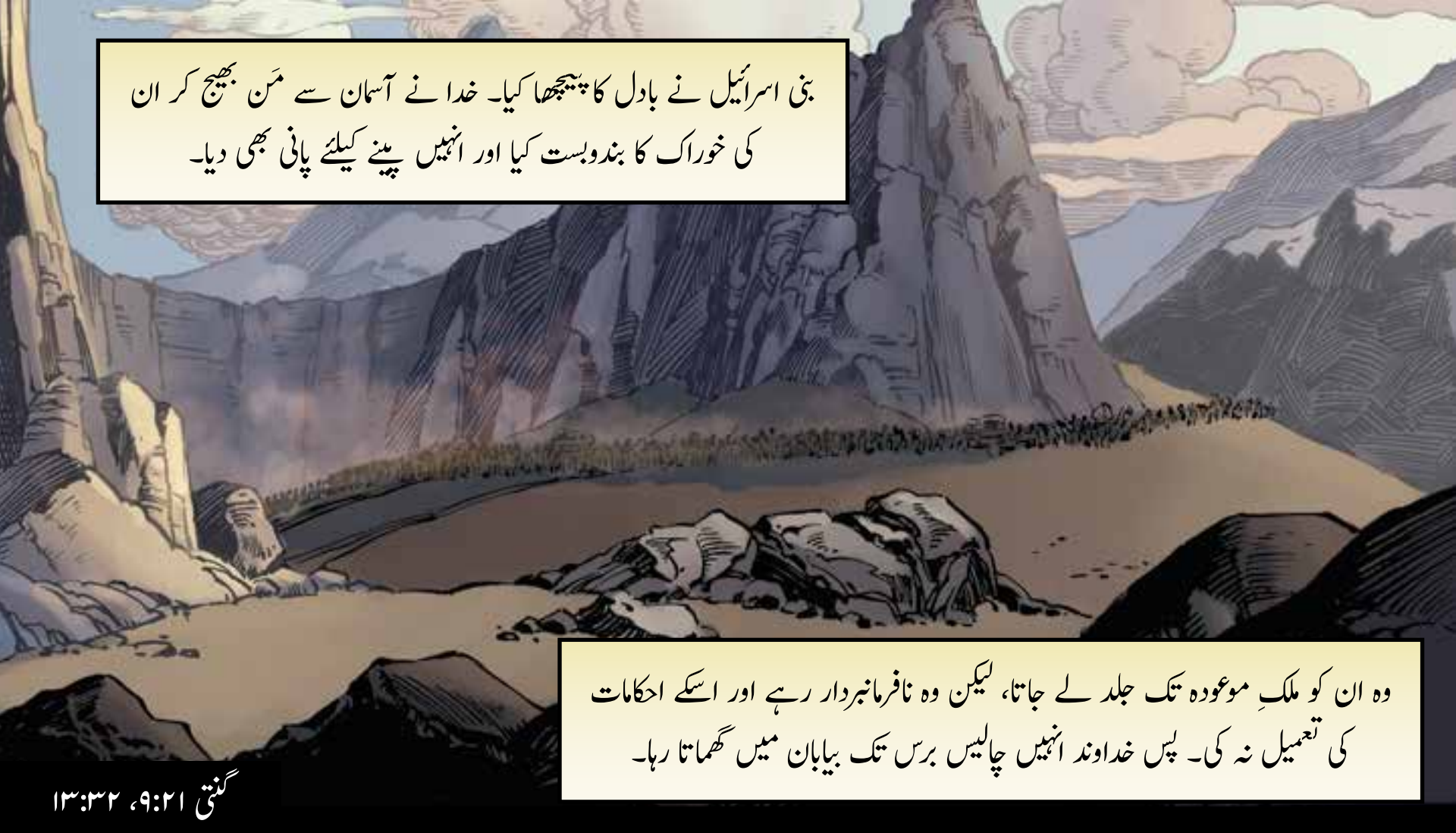
بنی اسرائیل نے بادل کا پیچھا کیا۔ خدا نے آسمان سے مَن بھیج کر ان
کی خوراک کا بندوبست کیا اور انہیں پینے کیلئے پانی بھی دیا۔
وہ ان کو ملکِ موعودہ تک جلد لے جاتا، لیکن وہ نافرمانبردار رہے اور اسکے احکامات
کی تعمیل نہ کی۔ پس خداوند انہیں چالیس برس تک بیابان میں گھماتا رہا۔
گنتی ۹:۲۱، ۱۳:۳۲

موسیٰ تم سمجھتے ہو کہ تم اکیلے ہی خدا کے قریب ہو۔ ہم بھی اسی طرح پاک ہیں جیسے کہ تم۔ درحقیقت ساری جماعت پاک ہے۔ ہمارے درمیان کوئی گنہگار نہیں بچا۔ اور خدا ہمارے درمیان آ موجود ہوتا ہے۔ اب ہمیں صرف یہ بتانے کیلئے کہ ہمیں کیا کرنا ہے اور ہمارا انصاف کرنے کیلئے تمہاری اور ہارون کی ضرورت نہیں ۔ ہم اسی طرح اپنا انصاف کرنے کے قابل ہیں جیسے کہ تم کرتے ہو۔
ہاں، یہ موسیٰ کی غلطی ہے ۔ وہ ہم سے بہت زیادہ توقع رکھتا ہے۔
ہاں، میں بیابان کی اس آوارہ گردی سے تنگ آ گیا ہوں اور خدا بھی ہمیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر مار رہا ہے۔

موسیٰ خیمہ اجتماع میں گیا اور خداوند
سے پوچھا کہ اب کیا کرے۔

خدا نے فرمایا ہے، "اے لاوی کے بیٹو، تم نے اپنے اوپر بہت ذمہ داریاں لے لی ہیں۔ تمہارے لوگ کاہن بن سکتے تھے جبکہ خداوند نے انہیں کاہن بننے کے لیے مقرر نہیں کیا۔"
کل خداوند ہمارا انصاف کرے گا اور ہم جانیں گے کہ کون خداوند کے کاہن ہیں؛ کون مقدس ہیں اور کون نہیں۔ کل صبح خیمہ اجتماع آ جانا اور اپنے بخور دانوں میں آگ بھی ڈال کر لانا۔

گنتی ۱۶:۲-۶

اگلادن۔
جو اپنے آپ کو پاک، کاہن اور لوگوں پر
حکمرانی کرنے والا سمجھتے ہیں، قریب آ جائیں۔

خدا آج ہمیں یہاں ملے گا اور انتخاب کرے گا۔
ہم اسکی طاقت اور اس کا جلال دیکھیں گے۔

اپنے آپ کو ان گنہگار لوگوں سے جدا کر لو۔
میں انہیں مارنے کے لئے تیار ہوں۔

ان کے خیموں سے دور ہو جاؤ۔
ان کے نزدیک نہ جاؤ ورنہ تم
بھی مارے جاؤ گے۔

گنتی ۱۶: ۱۹_۲۴

یہ ایک آزمائش ہے۔ اگر یہ لوگ ایک عام موت مریں تو تم جان سکتے ہو کہ میں ایک جھوٹا نبی ہوں اور یہ کہ خداوند میرے سے کلام نہیں کرتا۔

لیکن اگر تم آج ایک نئی چیز دیکھو، کہ اگر زمین کھل جاتی ہے اور ان کو اور انکی تمام اشیاء کو نگل کر جہنم کی اتھاہ گہرائیوں میں گرا دیتی ہے ،تو تم جان لو گے کہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے اور یہ کہ میں اسکا نبی ہوں۔

تڑاخ!
ٹھاہ!
مدد!
ہائے!
نہیں۔۔۔۔!

وہ تمام لوگ جو اپنے آپ کو کاہن سمجھتے تھے،
ان سب کو جہنم کی آگ جو شیطان اور اس کے
چیلوں کے لئے تیار کی گئی تھی ، نگل گئی۔

گنتی ۱۶:۲۸_۳۳

ان کے تانبے کے بخوردان اٹھا لو اور اس کے تانبے سے مذبح کو منڈھ دو۔
جب بھی تم اس مذبح کو تانبے کے ساتھ ڈھکا ہوا دیکھو تو تم وہ دن یاد کرنا جب لوگوں نے خدا کے احکامات کو نظر انداز کیا اور اپنے آپ کو کاہن بنانے کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔
یہ وہ دن تھا جسے بنی اسرائیل کبھی نہ بھول سکے ۔ خداوند نے واضح کیا کہ موسیٰ ہی اس کا نبی ہے اور صرف جن کو وہ چاہتا ہے کاہن کے عہدے پر مقرر کر سکتا ہے۔

خداوند کا جلال ہمیشہ خیمہ اجتماع پر رہا اور لوگ اپنی خوشی سے چالیس برس بیابان میں موسیٰ کی پیروی کرتے رہے۔
خداوند کا جلال ہمارے ساتھ ہے اور وہ آسمان سے ہمیں روٹی دیتا ہے۔
خداوند نے آسمان سے روٹی دینے کا سلسلہ جاری رکھا اور وہ ان کو چٹان سے پانی مہیا کرتا رہا۔ آگ کا ستون رات کو اور بادل دن کے وقت ان کو گھیرے رہتا تھا۔ انہوں نے خداوند کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا سیکھا۔
گنتی ۱۶:۳۷۔۳۸

موسیٰ نے جس طرح حکم دیا کاہنوں نے اسی
طرح خیمہ اجتماع پر حاضر ہونے اور روزمرہ
کی قربانیاں دینے کا سلسلہ جاری رکھا۔

۴۰ برسوں بعد بیابان میں، جب ہرایک ملکِ موعودہ میں جانے کی تیاری کر رہا تھا، خداوند نے موسیٰ کو پہاڑ پر بلایا۔وہاں خداوند کے ساتھ آخری دفعہ بات کرنے کے بعد وہ لیٹ گیا اور ابدی نیند سو گیا۔

فوراً ہی اس کی روح خداوند کے حضور میں پہنچا دی گئی۔ جہاں
وہ آخری وقت تک رہے گا اور اپنے لوگوں سے دوبارہ ملے گا،
اس زمین پر جس کا وعدہ خداوند نے ابرہام سے کیا تھا۔

استثنا ۳۴: ۴۔۵ (تقریباً ۱۴۵۱ قبل از مسیح)

تقریباً ۵۰۰ برس گزر چکے تھے جب یہوواہ خدا نے ابرہام کو اپنے لوگوں کو چھوڑنے اور اس زمین پر جانے کو کہا تھا جو وہ اس کو دے گا۔
خداوند خدا کا عہد جو اس نے ابرہام اور سارہ سے باندھا تھا کہ وہ اضحاق سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا، پورا ہوا۔
یعقوب ،جس کا نام بعد میں اسرائیل رکھا گیا، کے بارہ بیٹے ،بارہ قبیلے بن گئے اور لوگوں کی ایک بڑی جماعت بنے۔

وہ غلامی سے آزاد ہو گئے تھے، موسیٰ کے ساتھ بیابان میں پھرتے رہے، خداوند
کے احکام حاصل کئے اور آخر کار اب وہ ملکِ موعودہ میں داخل ہو رہے تھے۔
بیابان کے سفر کے دوران ایک نوجوان لڑکا ہمیشہ موسیٰ کے ساتھ ساتھ رہا اور وہ
یہ دیکھتا اور سمجھتا رہا کہ کس طرح اسرائیل کی قوم کی رہنمائی کرنی ہے۔

وہ لڑکا یشوع بڑا ہو کر
ایک طاقتور جنگجو بنا۔

جب موسیٰ خداوند کے پاس چلا گیا، تو یشوع کو خداوند نے منتخب کیا کہ وہ
لوگوں کو اس زمین پر لے کر جائے جس کا وعدہ خدا نے ابرہام سے کیا تھا۔
لوگوں نے پیشن گوئی یاد کی کہ وہ ایک اجنبی زمین میں اجنبی لوگ ہوں گے اور پھر ۴۰۰
برس بعد وہ اپنے باپ دادا کی زمین پر واپس آئیں گے۔ خداوند نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

استثنا ۹:۳۴؛ یشوع ۱۲:۵

باب نمبر ۵:
پادشاھی

فلسطین کے لوگ یعنی وہ زمین جہاں بنی اسرائیل آئے ،بدی سے بھری تھی ۔ وہ کنعانی کہلاتے تھے اور انکی زبان اسرائیلیوں سے مختلف تھی۔ وہ انسانوں کی قربانیاں چڑھاتے اور سونے، چاندی، تانبے اور لکڑی کے بنے ہوئے دیوتاؤں کے آگے سجدہ کرتے ۔

خداوند نے نبی اور کاہن بھیجے تا کہ وہ انہیں توبہ کے بارے میں بتا سکیں لیکن انھوں نے گناہ کرنا نہ چھوڑا۔جس طرح خداوند نے نوح کے زمانے میں لوگوں کو اور سدوم اور عمورہ کے شہر کو تباہ کیا اسی طرح اب وہ کنعان کے لوگوں کو بھی تباہ کرنے لگا تھا۔

استثنا ۱۸:۹۔۱۱

بت پرست لوگوں نے ، جو کہ ملکِ موعودہ میں رہتے تھے، بنی اسرائیل کی اپنے درمیان موجودگی کی مخالفت کی اور اپنی زمین بچانے کے لئے ان سے لڑے، لیکن خداوند نے بنی اسرائیل کو انہیں شکست دینے کے لئے طاقت بخشی ۔

تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی کہ
اس پاک ہیکل میں داخل ہو!
تم نے اپنے آخری بچے
کو بھی مار دیا ہے۔

آخر کار جب وہ خونی جنگ ختم ہوئی، عبرانیوں نے اپنے دشمنوں پر فتح پا لی اور اب وہ زمین ان کے اختیار میں تھی۔ یشوع نے لوگوں سے خطاب کیا۔
ہمارا سب سے بڑا بزرگ، ابرہام، بت پرستوں میں سے آیا۔ خدا نے اس کے ساتھ کلام کیا اور وعدہ کیا کہ اس سے ایک بڑی قوم پیدا کرے گا۔

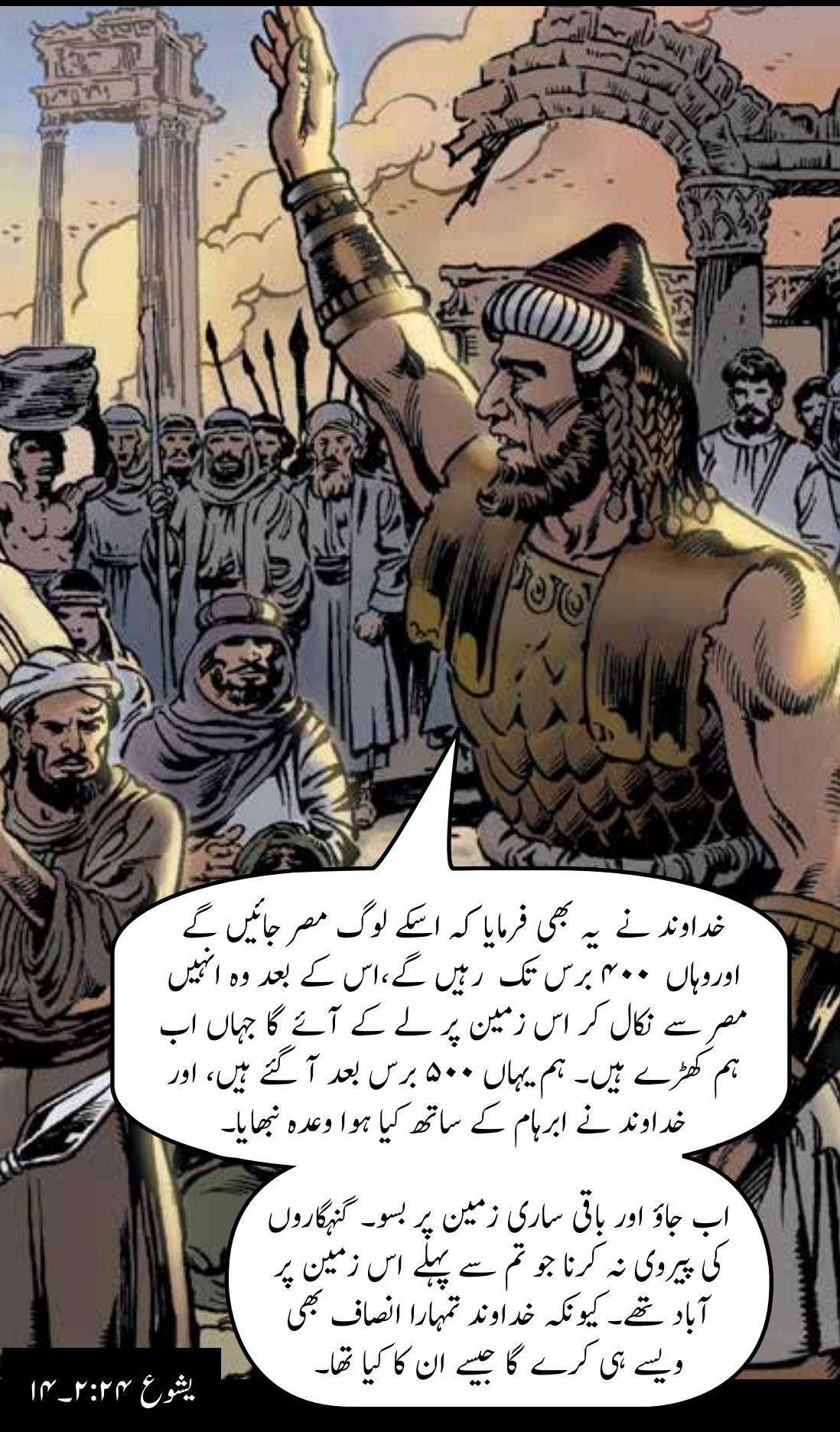
خداوند نے یہ بھی فرمایا کہ اسکے لوگ مصر جائیں گے اوروہاں ۴۰۰ برس تک رہیں گے،اس کے بعد وہ انہیں مصر سے نکال کر اس زمین پر لے کے آئے گا جہاں اب ہم کھڑے ہیں۔ ہم یہاں ۵۰۰ برس بعد آ گئے ہیں، اور خداوند نے ابرہام کے ساتھ کیا ہوا وعدہ نبھایا۔
اب جاؤ اور باقی ساری زمین پر بسو۔ گنہگاروں کی پیروی نہ کرنا جو تم سے پہلے اس زمین پر آباد تھے۔ کیونکہ خداوند تمہارا انصاف بھی ویسے ہی کرے گا جیسے ان کا کیا تھا۔

یشوع ۲۴:۲۔۱۴

نئ زمین پر وہ بڑے سکون سے رہے ۔ ہر کسی کا اپنا کھیت تھااور کھانے کو کثرت سے تھا۔ خداوند نے انہیں سب لوگوں سے زیادہ برکت دی۔
تمہارا شام کا کھانا تیار ہے۔
بس ہمیں اس سخت پتھر کو باہر نکال لینے دو۔

جس طرح خدا نے وعدہ کیا تھا عبرانی تعداد میں بڑھتے گئے اور پوری زمین کو آباد کیا۔ ان کے شہر اچھائی اور انصاف سے قائم تھے۔ نئی قوم اسرائیل کہلائی۔
میری بہن، تجھ پر سلامتی ہو، آج مچھلی کیسی ہے؟
یہ ہمیشہ کی طرح سمندر کی تازہ مچھلی ہے۔

یہوواہ نے تمہارے دشمنوں کو شکست دی لیکن ابھی بھی اس زمین پر بت پرستی موجود ہے۔ آج تمہیں انتخاب کرنا ہو گا کہ تم کس کی عبادت کرو گے ان لوگوں کے جھوٹے خداؤں کی جن کی زمین پر تم آباد ہو یا پھر ابرہام کے خدا کی۔ پر جہاں تک میں اور میرے گھرانے کا تعلق ہے ہم زندہ خدا کی عبادت کریں گے۔
خداوند نے دوسرے خداؤں کی عبادت کرنے سے منع فرمایا۔ کیونکہ یہوواہ نے اپنی عظیم طاقت سے ہمیں مصر کی غلامی سے آزاد کروایا اور بیابان میں ہمارا خیال رکھا۔
ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم خداوند کی عبادت کریں گے۔

خداوند نے ہمارے آگے سب لوگوں کو اس زمین سے نکال دیا حتیٰ کہ اموریوں کو بھی جو اس زمین پر رہتے تھے۔ اسی لیے ہم بھی خدا کی عبادت کریں گے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے۔
خداوند نہایت ہی پاک خدا ہے اور ایک حاسد خدا بھی ہے اگر تم اسے بھول کر بتوں کی پوجا کرو گے ۔ تو اس طرح کرنے سے وہ تمہیں نقصان پہنچائے گا اور تمہیں ختم کر دے گا۔

تم ایک دوسرے کے گواہ ہو کہ تم نے
عبادت کیلئے خداوند کا انتخاب کیا ہے۔
ہم گواہ ہیں۔
میں کتاب میں یہ عہد جو آج کے دن تم
نے خداوند سے باندھا ہے، لکھوں گا۔
جیسے ہم نے ہر بات میں موسیٰ کا حکم مانا، تیرا بھی مانیں
گے۔ صرف خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہو جیسے موسیٰ کے ساتھ
تھا۔ جو بھی خداوند کے احکامات سے باغی ہو گا مارا جائے گا۔

قاضیوں نے لوگوں پر حکمرانی کی جو خداوند کے ساتھ باتیں کرتے اور موسیٰ کی لکھی ہوئی باتیں پڑھتے۔ انہوں نے لوگوں کو خداوند کے احکامات کی وضاحت کی اور انہیں خداوند کی فرمانبرداری کی تاکید کی۔
خداوند کی شریعت میں اس بارے میں کیا حکم ہے کہ اگر کوئی بیل کسی کو سینگ مار کر زخمی کر دے؟
موسیٰ نے کہا ہے کہ اس بیل کا مالک ذمہ دار ہو گا اور اس بیل کو فوراً مار دیا جائے گا۔
خروج ۲۱:۲۸۔۲۹؛ یشوع ۲۴: ۱۵۔۲۴

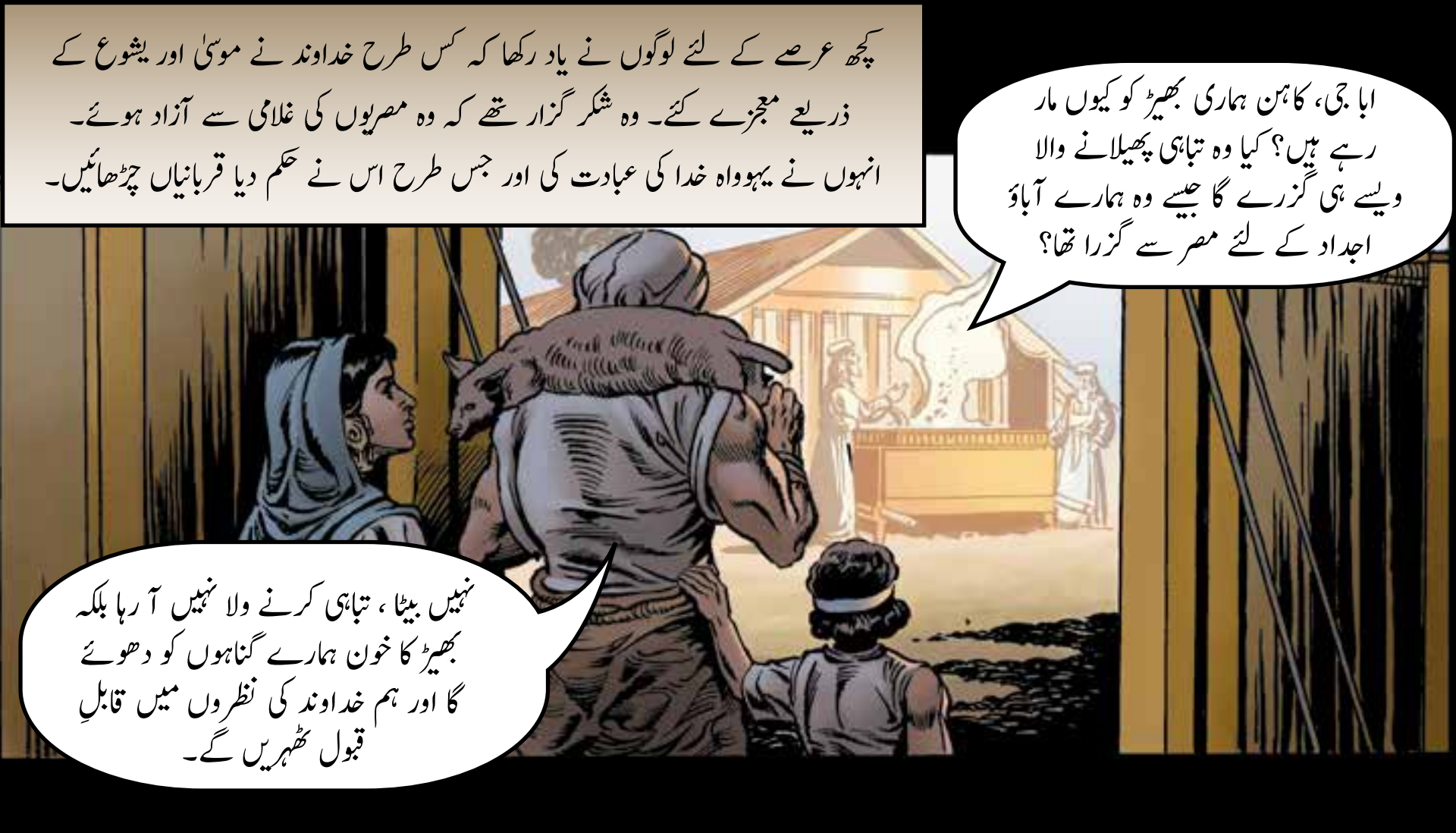
کچھ عرصے کے لئے لوگوں نے یاد رکھا کہ کس طرح خداوند نے موسیٰ اور یشوع کے ذریعے معجزے کئے۔ وہ شکر گزار تھے کہ وہ مصریوں کی غلامی سے آزاد ہوئے۔ انہوں نے یہوواہ خدا کی عبادت کی اور جس طرح اس نے حکم دیا قربانیاں چڑھائیں۔
ابا جی، کاہن ہماری بھیڑ کو کیوں مار رہے ہیں؟ کیا وہ تباہی پھیلانے والا ویسے ہی گزرے گا جیسے وہ ہمارے آباؤ اجداد کے لئے مصر سے گزرا تھا؟
نہیں بیٹا ، تباہی کرنے ولا نہیں آ رہا بلکہ بھیڑ کا خون ہمارے گناہوں کو دھوئے گا اور ہم خداوند کی نظروں میں قابلِ قبول ٹھہریں گے۔

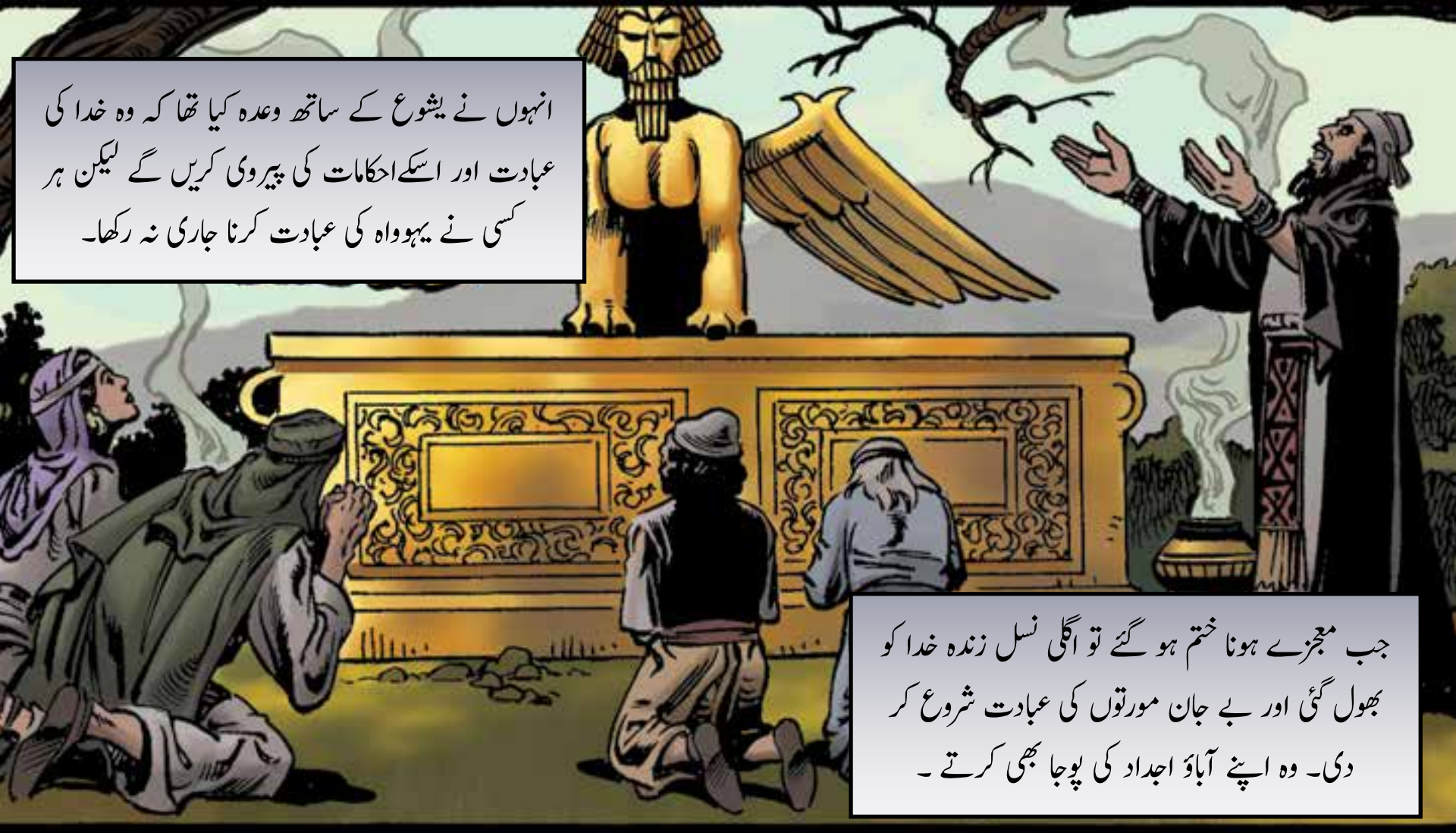
انہوں نے یشوع کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ خدا کی عبادت اور اسکے احکامات کی پیروی کریں گے لیکن ہر کسی نے یہوواہ کی عبادت کرنا جاری نہ رکھا۔
جب معجزے ہونا ختم ہو گئے تو اگلی نسل زندہ خدا کو بھول گئی اور بے جان مورتوں کی عبادت شروع کر دی۔ وہ اپنے آباؤ اجداد کی پوجا بھی کرتے ۔

جیسا کہ یشوع نے خبردار کیا تھا، خداوند نے اسرائیل
کو تباہ کرنے کے لیے غیر اقوام کو بھیجا۔
نہیں! بعل مجھے بچاؤ!
آہ!
قضاۃ ۳:۷۔۸، ۱۲۔۱۳، ۴:۱۔۲، ۱۰:۶۔۷

جب خداوند کے لوگوں کی عدالت ہوئی،تو انہوں نے
اس کی شریعت کو یاد کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔
اے یہوواہ ہمارے گناہ معاف کر
اور ہمارے درمیان امن بحال کر۔
جب انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا تو اس نے
انہیں معاف کیا اور ان کی زمین کوبحال کیا ۔

لوگ قاضیوں کی پیروی کر کے تنگ آ گئے تھے جو ہمیشہ خداوند کی تلاش کرتے اور خداوند کے کلام سے لوگوں کی رہنمائی کرتے۔ اسی لیے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے اوپر حکمرانی کے لئے بادشاہ بنائیں گے۔
تمہاری زمین بادشاہت کی بھلائی کے لئے ضبط کر لی جائے گی۔ تم اپنی بیٹی کو یہاں چھوڑ کر جا سکتے ہو۔ ہم اس کا بہت خیال رکھیں گے۔

ایک نبی اور قاضی جس کا نام سموئیل تھا ،نے ان کو بادشاہ بنانے کے ارادے سے خبردار کیا۔ وہ خداوند کو اپنے حکمران کے طور پر رد کر رہے تھے لیکن وہ ایمان میں چلنا نہیں چاہتے تھے۔ ساؤل بادشاہ نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی، ان کی رقم اور جائیداد پر قبضہ کر لیا، ان کے بیٹوں کو غلام بنایا اور انکی بیٹیوں کے ساتھ بدسلوکی کی۔

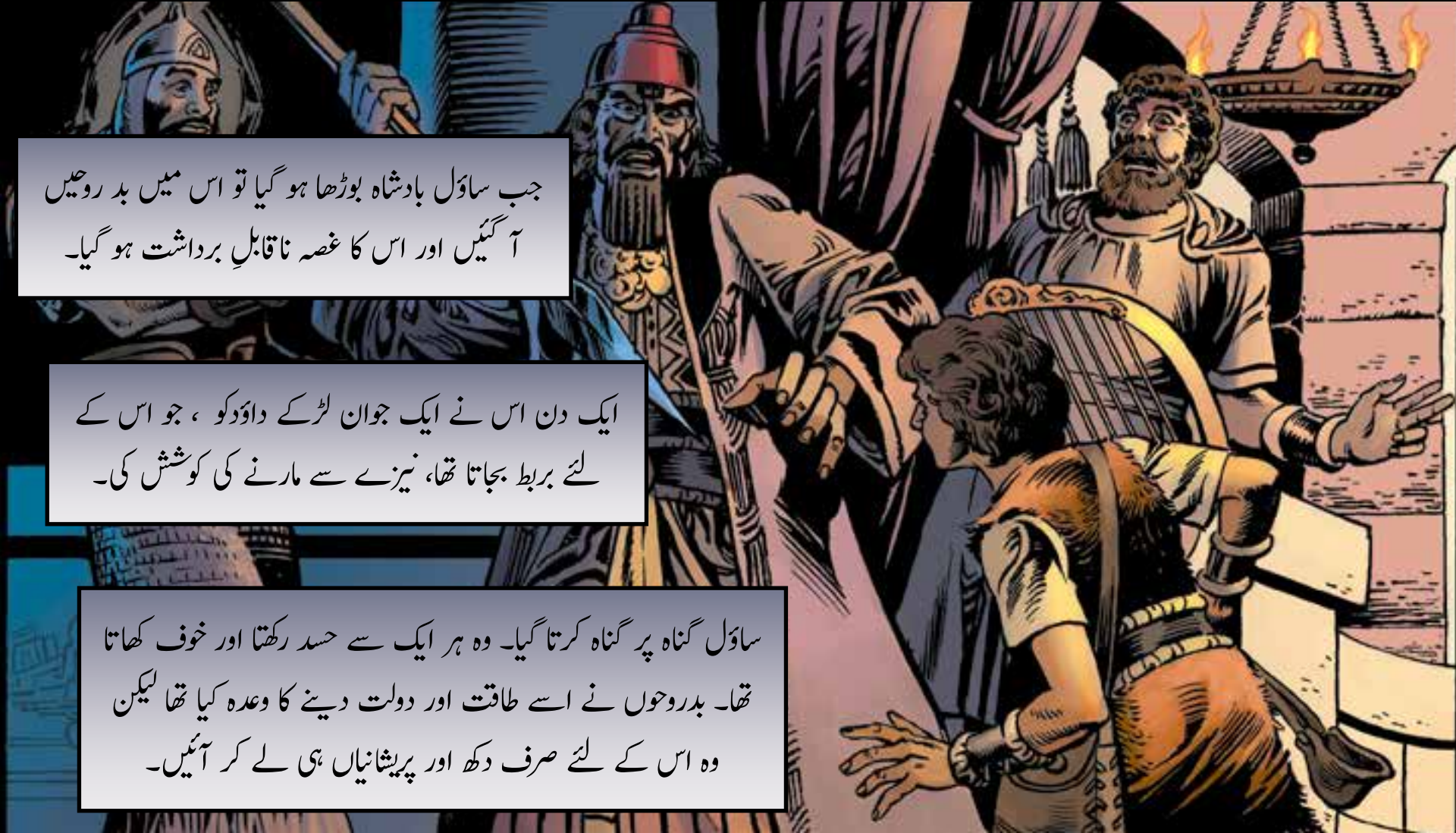
جب ساؤل بادشاہ بوڑھا ہو گیا تو اس میں بد روحیں
آ گئیں اور اس کا غصہ ناقابلِ برداشت ہو گیا۔
ایک دن اس نے ایک جوان لڑکے داؤدکو ، جو اس کے
لئے بربط بجاتا تھا، نیزے سے مارنے کی کوشش کی۔
ساؤل گناہ پر گناہ کرتا گیا۔ وہ ہر ایک سے حسد رکھتا اور خوف کھاتا
تھا۔ بدروحوں نے اسے طاقت اور دولت دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن
وہ اس کے لئے صرف دکھ اور پریشانیاں ہی لے کر آئیں۔

ساؤل نے زندہ خدا کو رد کیا اور
جادوگرنیوں سے رجوع کیا۔
میں نے اندھیرا دیکھا، یہ اچھا نہیں ہے۔
تم ایک جنگ میں مارے جاؤ گے اور
تمہاری جگہ کوئی اور لے گا۔
ساؤل جنگ میں مارا گیا اور اس کی
روح جہنم میں پھینک دی گئی۔

۱ سموئیل ۱۶:۱۔۱۳، ۱۸:۱۰۔۱۱، ۳۱:۴؛ زبور ۲۳: ۱۔۳

داؤد نے لکھا:

مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا، اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔ بلکہ خداوند کی شریعت میں اسکی خوشنودی ہے۔ اور اسی کی شریعت پر دن رات اس کا دھیان رہتا ہے۔

وہ اس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتا بھی نہیں مرجھاتا۔ سو جو کچھ وہ کرے بارور ہو گا۔

شریر ایسے نہیں بلکہ وہ بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اڑا لے جاتی ہے۔ اس لئے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے، نہ خطا کار صادقوں کی جماعت میں۔

کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ نابود ہو جائے گی۔

(زبور)

جب ساؤل مرگیا، تو داؤد اسرائیل کا بادشاہ بنا اور لوگوں کو خدا کی عبادت کرنے اور اسکی شریعت کی پیروی کرنے کے لئے کہا۔
اس عورت کی زمین اسے واپس کرو اور دیکھو، اس سے دوبارہ محصول نہ لینا۔
داؤد کے دورِحکومت میں ، وہ قوم بڑی خوشحال ہوئی اور صحیح راستوں پر چلتی رہی۔
۲ سموئیل ۴:۲؛ زبور ۱؛ اعمال ۲۲:۱۳۔۲۳

خداوند نے داؤد سے کلام کیا اور اسے مستقبل کے بارے میں بہت سی باتیں بتائیں ۔ داؤد نے ان پیشن گوئیوں کو زبور کی کتاب میں لکھا۔ ان میں سے کئی پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں۔

وہ صداقت سے تیرے لوگوں کی اور انصاف
سے تیرے غریبوں کی عدالت کرے
گا۔
وہ محتاجوں کی اولاد کو بچائے گا اور ظالم
کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔
اس کے ایام میں صادق برو
مند ہوں گے اور جب تک چاند
قائم ہے خوب امن رہے
گا۔ اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک
اور دریا سے زمین کی انتہا تک ہو گی۔
بلکہ سب بادشاہ اس کے سامنے سرنگوں ہوں
گے۔ کُل قومیں اس کی مطیع ہوں گی۔

وہ فدیہ دے کر ان کی جان کو ظلم اور جبر
سے چھڑائے گا۔ اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔
لوگ برابر اس کے حق میں دعا کریں
گے۔وہ دن بھر اسے دعا دیں گے۔
اس کا نام ہمیشہ قائم رہے گا۔ جب
تک سورج ہے اس کا نام رہے گا۔
اور لوگ اس کے وسیلہ سے برکت پائیں
گے۔سب قومیں اسے خوش نصیب کہیں
گی۔
(زبور ۷۲)

خداوند نے داؤد کو فرمایا،"تیرے مرنے کے بعد
تیرا بیٹا سلطنت سنبھالے گا۔ وہ ایک ہیکل بنائے گا
جہاں میری عبادت کی جائے گی، اور میں اسکی
سلطنت ہمیشہ کے لئے قائم کروں گا۔"

داؤد کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا سلیمان، بادشاہ بنا (۹۷۱ قبل از مسیح)۔ سلیمان نے
، خدا کی طرف سے داؤد کو دی گئی ہدایات کے مطابق ہیکل تعمیر کی(۹۶۶ قبل از مسیح)۔
جس نے قدیم خیمہ اجتماع کی جگہ لی جسے وہ بیابانوں میں استعمال کرتے تھے۔ اسرائیل
کے لوگ اس سے پہلے سے کبھی اتنے زیادہ خوشحال نہ ہوئے تھے۔ یقیناً خداوند نے ان
کو ملکِ موعودہ میں لانے اور انہیں یہاں برکت دینے کا وعدہ پورا کیا۔

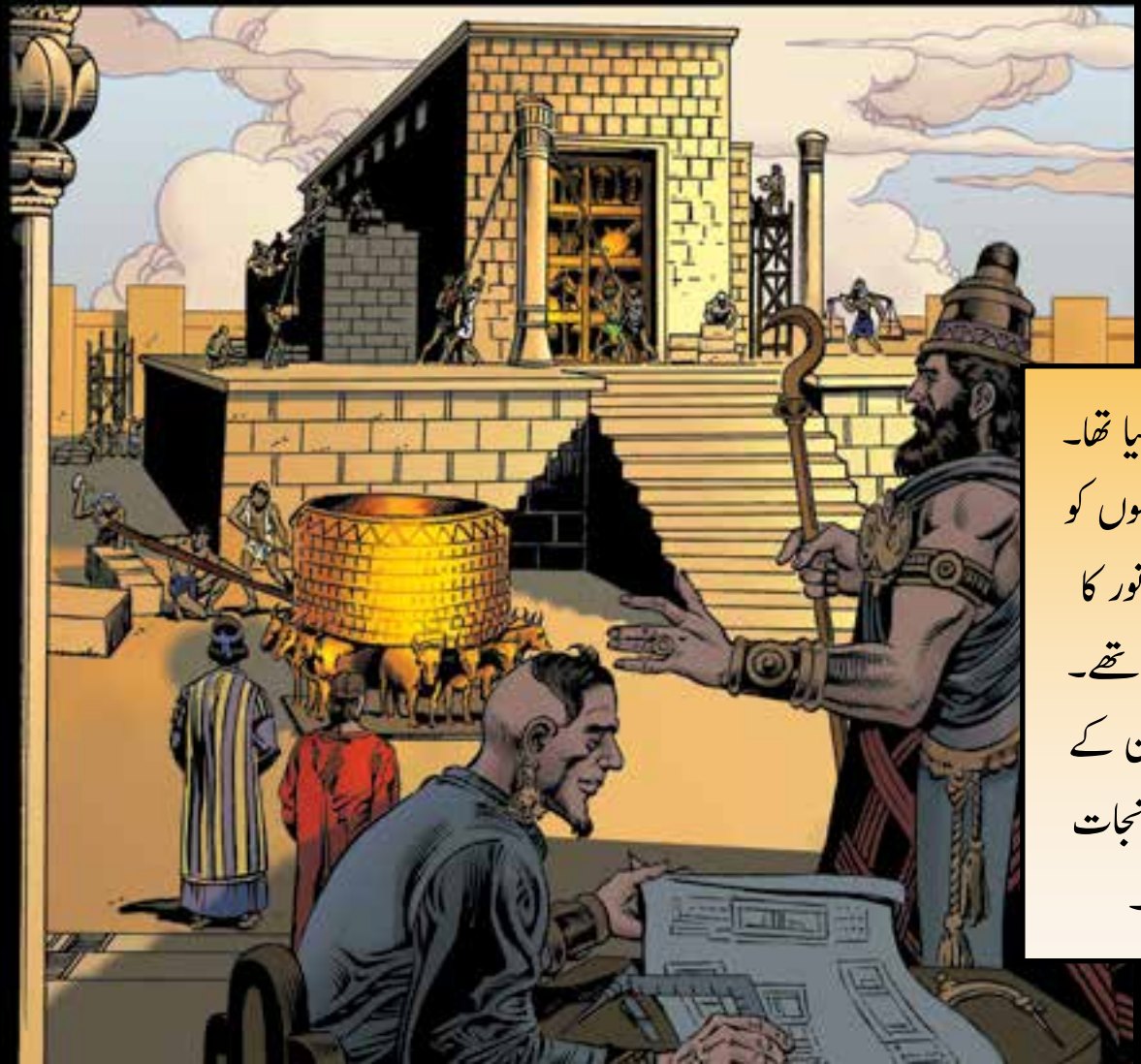

لیکن ابھی بھی ایک عہد ایسا تھا جو خداوند نے پورا نہ کیا تھا۔ ایک نجات دہندہ کے آنے کا وعدہ جو شیطان کے کاموں کو ختم کرے گا۔ لوگ اب بھی گناہ کرتے تھے اور جانور کا خون اپنے گناہوں کے کفارے کے لئے پیش کرتے تھے۔ لیکن وہ شکر گزار تھے کہ خداوند نے اس وقت تک ان کے گناہوں کی معافی کا ایک راستہ دکھایا تھا جب تک کہ نجات دہندہ آ کر ان کے گناہ ہمیشہ کے لیے نہ دھو دیتا۔

۲ سموئیل ۷: ۱۲۔ ۱۶؛ زبور ۷۲: ۱۔۲۰

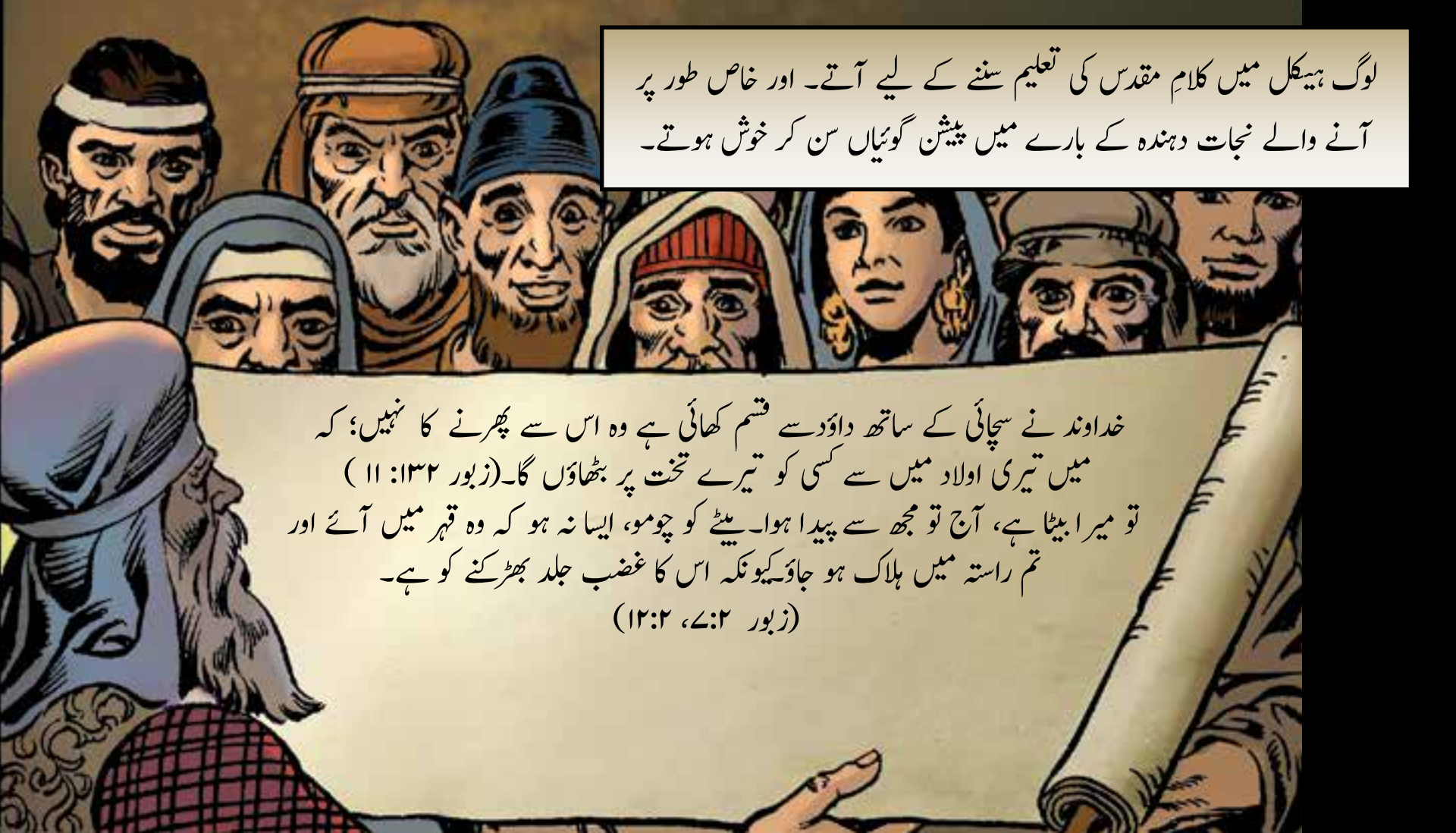
لوگ ہیکل میں کلامِ مقدس کی تعلیم سننے کے لیے آتے۔ اور خاص طور پر
آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں پیشن گوئیاں سن کر خوش ہوتے۔
خداوند نے سچائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے وہ اس سے پھرنے کا نہیں؛ کہ
میں تیری اولاد میں سے کسی کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔(زبور ۱۳۲: ۱۱)
تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔ بیٹے کو چومو، ایسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے اور
تم راستہ میں ہلاک ہو جاؤ۔کیونکہ اس کا غضب جلد بھڑکنے کو ہے۔
(زبور ۲:۷، ۱۲:۲)

داؤد نے آنے والے نجات دہندہ کے بارے میں کئی باتیں لکھیں:

یہوواہ نے میرے خداوند سے کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں
تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔
(زبور ۱۱۰:۱)

اے خدا! تیرا تخت ابد الآباد ہے۔ تو نے صداقت سے محبت رکھی اور
بدکاری سے نفرت۔ اسی لئے خدا تیرے خدا نے شادمانی کے تیل سے تجھ
کو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔
(زبور ۴۵: ۶۔۷)

نجات دہندہ کے بارے میں اور پیشین گوئیاں:

میں اس کو اپنا پہلوٹھا بناؤں گا اور دنیا کا شاہنشاہ۔
(زبور ۸۹: ۲۷)

اے میرے خدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے۔
(زبور۴۰:۸)

میں تمثیل میں کلام کروں گا اور قدیم معمے کہوں گا۔
(زبور۷۸:۲)

داؤد نے آنے والے مسیحا کے بارے میں ایک عجیب بات لکھی ہے:

میں پانی کی طرح بہہ گیا۔ میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں۔ میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سینے میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی۔ اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔

(زبور ۲۲:۱۴۔۱۸)

سلیمان نے لمبے عرصے تک حکمرانی کی اور اس کے دورِ حکومت میں خوشحالی رہی لیکن جب وہ مرا، اسکی سلطنت کا شمالی آدھا حصہ علیحدہ ہو گیا اور انہوں نے ایک برے آدمی یربعام کو اپنا بادشاہ بنا لیا(۹۷۵ قبل از مسیح)۔ شمالی بادشاہت یروشلیم کی ہیکل سے بہت دور تھی، چنانچہ انہوں نے اپنی عبادت کے لئے نئی جگہیں بنا لیں، اور ان کو سونے کے بچھڑوں کی شکل کے بتوں سے بھر دیا۔

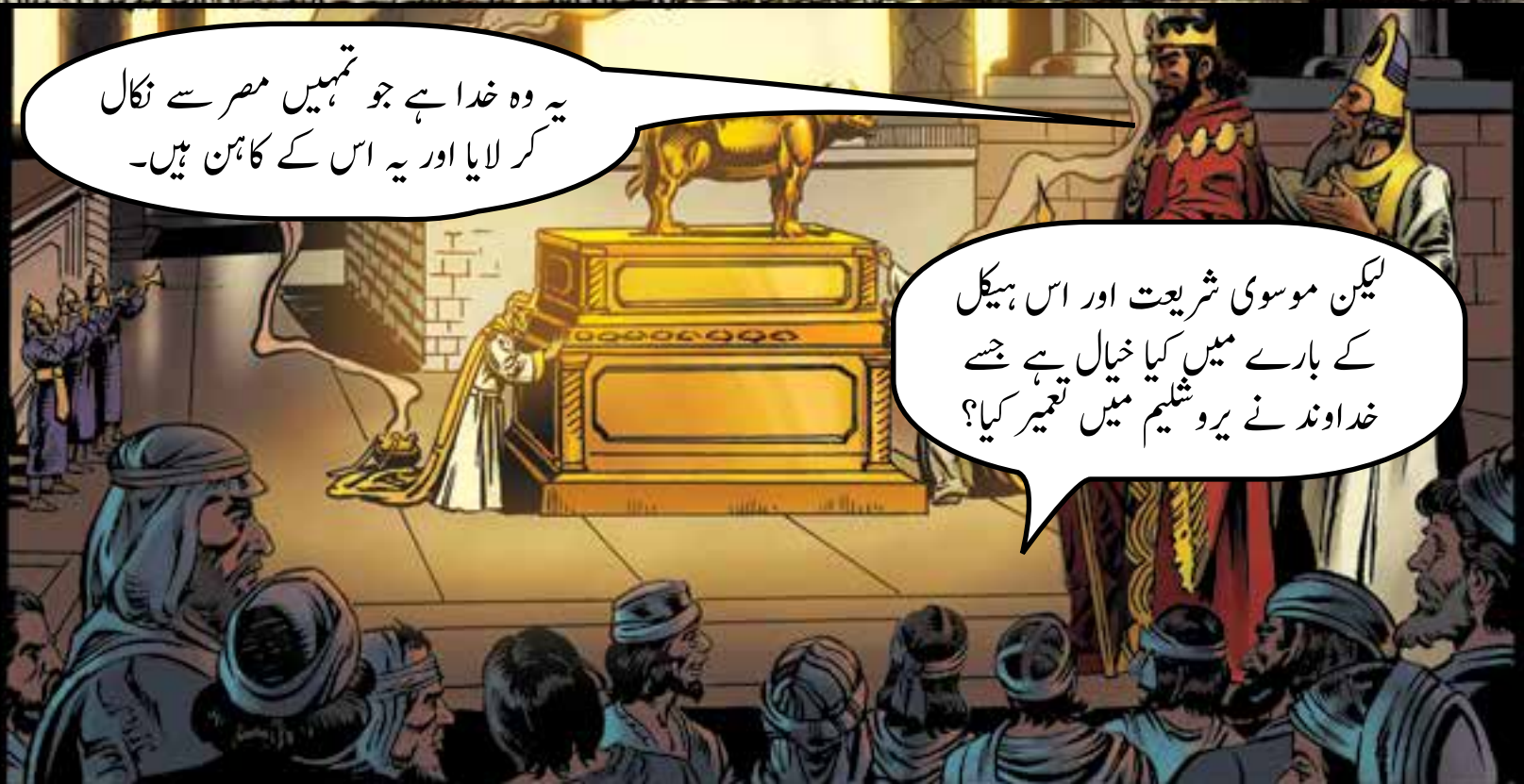

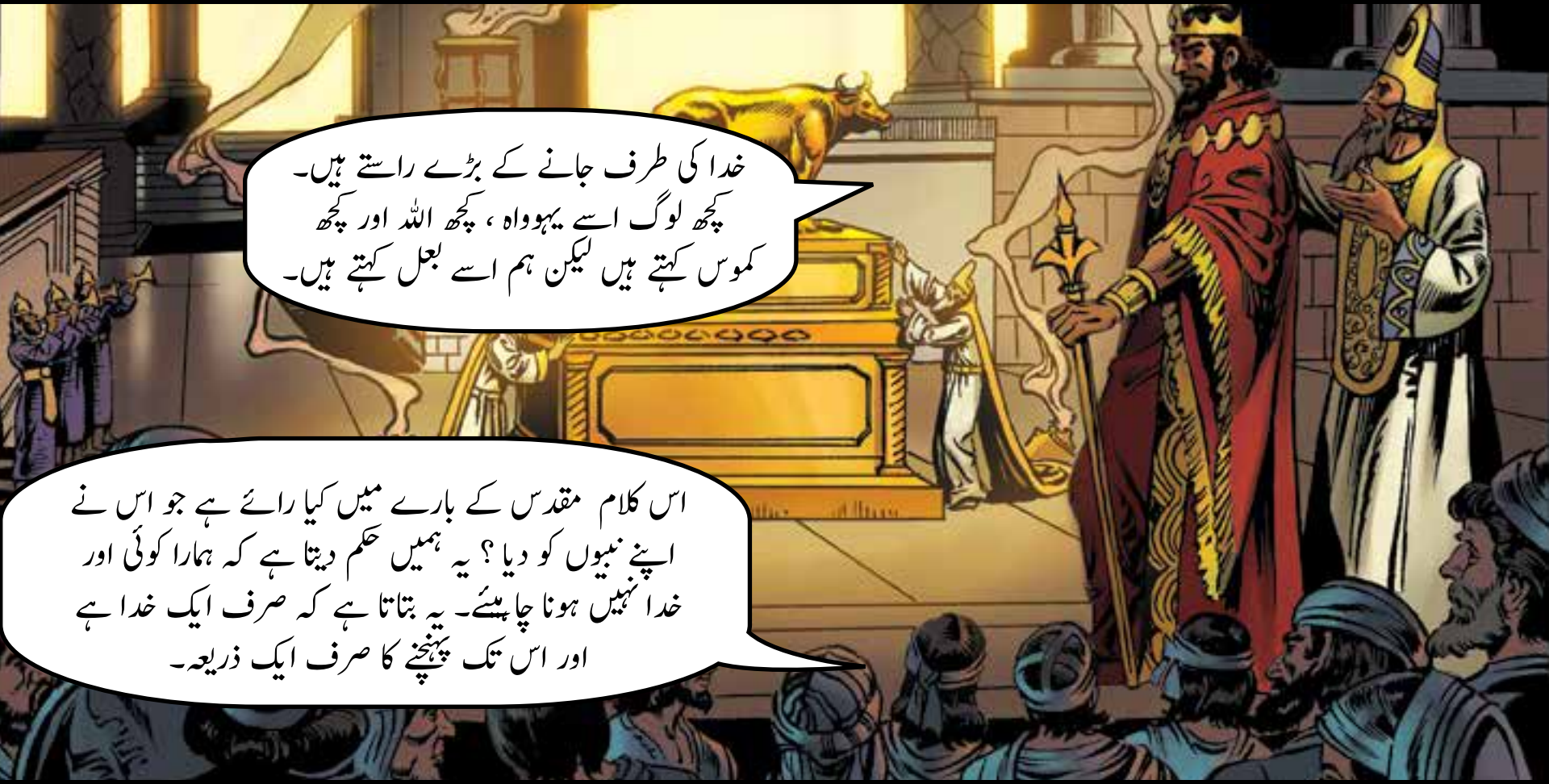

۱ سلاطین ۱۲:۲۰، ۲۸۔۲۹؛ زبور ۲:۷، ۱۲، ۲۲:۶، ۱۴۔۱۸، ۴۰:۸، ۴۵:۶۔۷، ۸۹:۲۶۔۲۷، ۱۱۰:۱، ۴، ۱۳۲:۱۱

کیا تم سمجھتے ہو کہ خدا اتنا تنگ ذہن ہے؟
میں اس بارے میں اور کچھ نہیں سنوں گا۔ بعل کی پوجا کرنا اب اس زمین کا سرکاری مذہب ہو گا۔ اس سے انکار کرنے والے کو مار دیا جائے گا۔

جب کاہنوں نے بیل کی مورت کو پوجا کے لئے چنا، وہ نہ جانتے ہوئے بھی لوسیفر کی مورت کو اپنا چکے تھے جو ایک گنہگار کروبی تھا۔ وہ شیطان کی عبادت کر رہے تھے اور وہ خوش تھا کیونکہ وہ لوگوں کو گمراہ کر رہا تھا اور ان کو خدا کے اس وعدے سے دور لے جا رہا تھا جس کے مطابق ایک نجات دہندہ نے آنا تھا۔

۱ سلاطین ۱۲:۲۸، ۱۳:۱۔۲؛ یرمیاہ ۴۴:۱۷۔۲۵

تم یہ کس طرح سے کہہ سکتے ہو؟
خداؤں کے علاوہ مستقبل کے
بارے میں اور کوئی نہیں بتا سکتا۔
خداوند کے کلام کے مطابق میں تم سے کہتا ہوں کہ
یوسیاہ اِنہی کاہنوں کی ہڈیاں اِسی مذبح پر جلائے گا۔

خدا تمہیں ایک نشان دے گا کہ میں اس کی طرف سے کلام کر رہا ہوں۔ اس دن یہ عمدہ مذبح جو تم نے ان گونگے بتوں کے لئے تیار کیا ہے، پھٹ جائے گا اور اس کی خاک گر جائے گی۔

ہا ہا ہا! اس نیک گدھے کو رینکتے ہوئے سنو۔ یہ سمجھتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے اور باقی سب غلط!
اسے گرفتار کرو! مار دو۔ اسکی اتنی ہمت کہ کسی دوسرے شخص کے مذہب کے خلاف بات کرے!

میرا بازو سوکھ گیا ہے! یہوواہ نے مجھے سزا
دی ہے۔ دعا کرو کہ وہ مجھے شفا دے۔

خداوند خدا، اپنے آپ کو آج ظاہر کر
۔ بادشاہ کے بازو کو شفا دے۔

۱ سلاطین ۱۳:۲-۶

ٹھاہ!
دھڑام!
ہائے!
یہوواہ نے کلام کیا ہے!
نہیں۔۔!

تو واقعی خدا کا بندہ ہے! بعل کے کسی نبی نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا
۔ میرے ساتھ آؤ۔ ہم کھا ، پی کر تازہ دم ہوں گے اور پھر میں
تمہیں انعام دوں گا اور آج کے دن تم نے خداوند کے لیے جو کچھ
کیا ہے اس کے لیے تمہاری تعظیم کروں گا۔
نہیں میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا۔ خداوند نے
جب میں اسرائیل میں تھا فرمایا تھا کہ میں نہ کچھ کھا
ؤں اور نہ کچھ پیوں اور نہ ہی اس راستے سے واپس
جاؤں جس راستے سے آیا تھا۔

اس نے میرے مذہب کو برباد کر دیا۔ کچھ بھی نہیں بچا۔
لیکن تو نے تو کہا تھا کہ کاہنوں کی ہڈیاں مذبح پر جل جائیں گی لیکن مذبح ڈھے گیا اور کوئی بھی نہیں مرا۔
مجھے بھی اس کی سمجھ نہیں آئی۔ لیکن مجھے یہ معلوم ہے کہ وہ خدا بول رہا تھا نہ کہ میں۔
۱ سلاطین ۱۳:۵، ۷۔۹

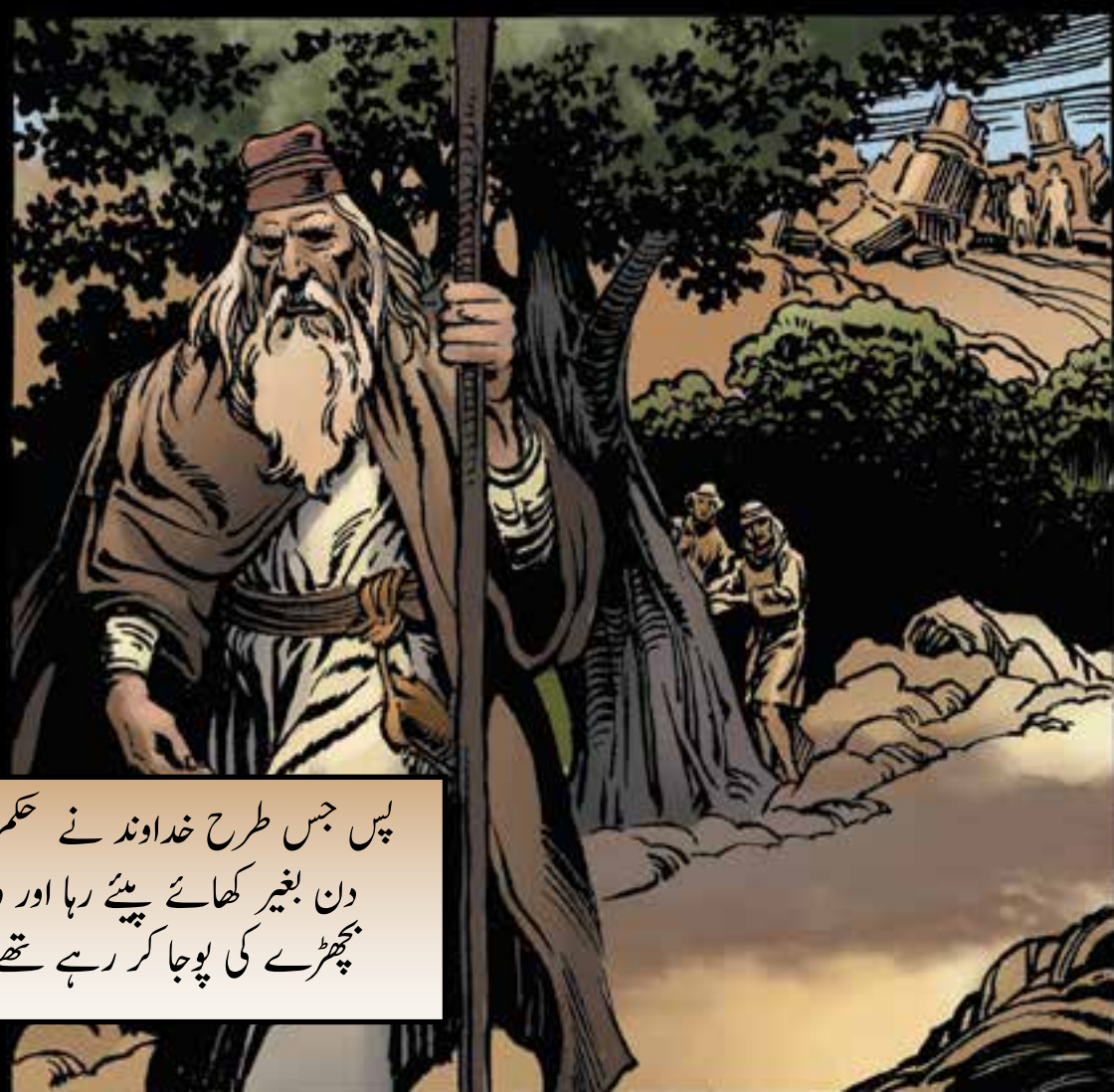

پس جس طرح خداوند نے حکم دیا تھا خدا کا نبی ایک مختلف راستے سے واپس آیا۔ وہ دو دن بغیر کھائے پیئے رہا اور وہ شدید پیاسا اور بھوکا تھا۔ دو نوجوان ، جو کہ اس دن بچھڑے کی پوجا کر رہے تھے، نے اس کا پیچھا کیا اور دیکھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

ابا جی، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ جو اس نے کہا ہے وہ سچ ہے؟ کیا یہوواہ ہی صرف زندہ خدا ہے؟ کیا ہمارے بت لکڑی اور سونے کے علاوہ کچھ نہیں ہیں؟
جلدی کرو! گدھے پر زین کسو! مجھے اسے ضرور ڈھونڈنا چاہیئے!
ابا جی، مجھے یقین نہ آتا اگر میں نے اسے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہوتا۔ وہ بالکل اسرائیل کے پرانے نبیوں جیسا تھا۔

اس نے یہوواہ کے نبی کو ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے دیکھا۔ وہ اس قدر قوت
کے حامل آدمی کے پاس جانا چاہتا تھا۔ وہ بھی کبھی یہوواہ کا نبی تھا لیکن جب سلطنت
تقسیم ہوئی تو اس نے بھی اپنے ملک کے لوگوں کی طرح بتوں کی پوجا شروع کر دی۔
اس نے وجہ بیان کی تھی،"کیا سارے مذاہب ایک جیسے نہیں تھے؟"

تو یہوداہ میں سے مردِ خدا ہے۔ تو تھکا ہوا لگ رہا ہے۔ میرے ساتھ میرے گھر آؤ تو میں تمہیں کھانے پینے کے لئے کچھ دیتا ہوں۔
لیکن تو دیکھ رہا ہے کہ میں بھی تیری طرح ایک نبی ہوں۔اور صبح سویرے یہوواہ کے ایک فرشتے نے میرے ساتھ بات کی اور مجھے بتایا کہ میں تجھے کھلانے پلانے کیلئے اپنے گھر لے کر آؤں۔
میں یہ نہیں کر سکتا؛ خداوند نے فرمایا تھا کہ اس جگہ پر کچھ کھانا پینا نہیں ہے۔
خداوند تیرا شکر ہے، میں بہت پیاسا ہوں۔

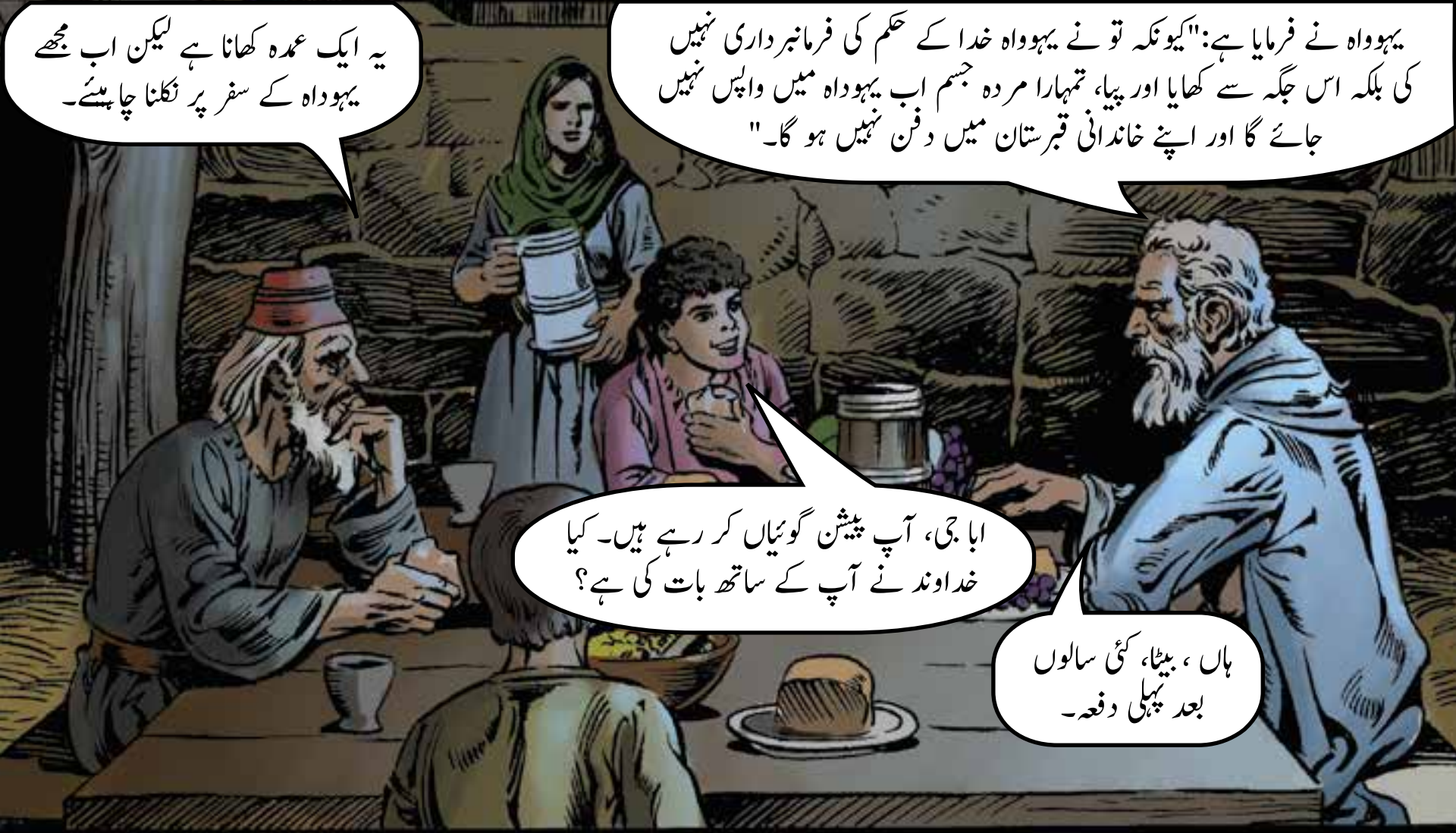
یہوواہ نے فرمایا ہے:"کیونکہ تو نے یہوواہ خدا کے حکم کی فرمانبرداری نہیں کی بلکہ اس جگہ سے کھایا اور پیا، تمہارا مردہ جسم اب یہوداہ میں واپس نہیں جائے گا اور اپنے خاندانی قبرستان میں دفن نہیں ہو گا۔"
یہ ایک عمدہ کھانا ہے لیکن اب مجھے یہوداہ کے سفر پر نکلنا چاہیئے۔
ابا جی، آپ پیشن گوئیاں کر رہے ہیں۔ کیا خداوند نے آپ کے ساتھ بات کی ہے؟
ہاں ، بیٹا، کئی سالوں بعد پہلی دفعہ۔

۱ سلاطین ۱۳:۱۰۔۲۲

نبی اس مقام سے دکھی دل کے ساتھ روانہ ہوا، اور وہ جانتا تھا کہ خداوند ہمیشہ اپنی باتوں کا پاس رکھتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔ لیکن اسے اتنی جلدی یا اس طرح ہونے کی امید ہرگز نہیں تھی ۔

وہ یہوداہ کے قبیلے کا نبی ہے!
میں نے اس طرح کی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی ۔ شیر نے اس کو مار دیا لیکن وہ وہاں بیٹھا ہوا ہے اور اسے کھا نہیں رہا۔
ویسے یہ بات بھی بہت عجیب لگ رہی ہے کہ شیر اور گدھا اکٹھے بیٹھے ہیں اور ایسے لگ رہا ہے جیسے کہ وہ اسکے جسم کی رکھوالی کر رہے ہیں۔

جھوٹا نبی مردِ خدا کو اپنے ساتھ لے گیا اور اسے اپنی قبر میں، جو کہ بعل کے نبیوں کے درمیان تھی، دفن کیا، اور وہ بالکل اس جگہ کے قریب تھی جہاں خداوند نے مذبح کو تباہ کیا تھا۔

مردِ خدا کو دفنا دیا گیا۔ جلد ہی سوائے چند لوگوں کے سب اسے بھول گئے ۔ مذبح کی مرمت کی گئی اور تقریباً ۳۰۰ برس بعد تک یہ بعل کی پوجا کیلئے استعمال ہوتا رہا۔ لیکن کسی نے بھی اپنی ہڈیاں مذبح پر نہیں جلائیں جس طرح کہ مردِ خدا نے پیشن گوئی کی تھی۔

۳۰۰ برس بعد ، ایک بادشاہ جس کا نام یوسیاہ تھا، نے یہوداہ کا تخت سنبھال لیا(۶۴۰ قبل از مسیح)۔ وہ ہیکل میں گیا اور وہاں اسے بائبل کی ایک نقل ملی۔وہ پریشان ہوگیا جب اسے یہ احساس ہوا کہ لوگ زندہ خدا کو بھول کر بتوں کی پوجا کرتے رہے ہیں، پس اس نے تمام بزرگوں، نبیوں، کاہنوں اور یروشلیم کے رہنے والے تمام لوگوں کو اکٹھے ہونے اور اس کتاب کو سننے کا حکم دیا۔

لوگ اپنے گناہوں پر شرمندہ تھے اور کتاب کی ساری باتوں کی فرمانبرداری کرنے کو تیار تھے۔

۱ سلاطین ۱۳:۲۳۔۳۱؛ ۲ سلاطین ۲۱:۲۴، ۲۲:۸۔۱۱، ۲۳: ۱۔۳

اے پاک ماں! ہمیں بچا!
لوگوں نے خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کی اور اس زمین کے سارے بتوں کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے ان سارے کاہنوں کو بھی مار دیا جو سورج، چاند ، سیاروں اور آسمان کی ملکہ کے لیے بخور جلاتے تھے۔

خداوند کی شریعت جو موسیٰ کے ذریعے پہنچائی گئی ،ہم جنس پرستی سے منع کرتی تھی، اس لئے تمام سدومی اس زمین سے نکال دیئے گئے۔
ناقابلِ برداشت جھٹکے۔

انہوں نے وہ ساری زمین ان سب لوگوں سے پاک صاف کی جو شیطانی روحوں اور جادوگرنیوں سے مشورے لیتے تھے۔
اس کا شیشے کا گولہ توڑ دو اور گھر کو آگ لگا دو۔
۲ سلاطین ۵:۲۳، ۷، ۱۰

یوسیاہ اسی اونچے مقام پر گیا جہاں نبی کی یربعام کے ساتھ جو ۳۰۰ برس پہلے بادشاہ تھا، ملاقات ہوئی۔
ایک خدا کے علاوہ کوئی اور نہیں اور اس کی پرستش مورتوں کی صورت میں نہیں کی جا سکتی۔ ان جھوٹے کاہنوں نے لوگوں کو یہوواہ سے دور کر دیا ہے!
انہوں نے مذبح کو ڈھا دیا اور سارے بت توڑ دیئے، اور درختوں کو کاٹ کر پیسا اور اس کا سفوف بنا دیا۔

تمہیں ضرور مرنا چاہیئے۔
ایک دفعہ پھر مذبح کو وقف کیا گیا اور
اس کے اوپر راکھ چھڑکی گئی۔

تمام جھوٹے کاہنوں کو مار دیا گیا اور ان کے جسم مذبح کے اوپر جلا کر ختم کر دیئے گئے۔
قریب ہی جھوٹے کاہنوں کا ایک قبرستان تھا۔ لوگوں کو ان کے مزاروں پر پرستش سے روکنے کے لئے، یوسیاہ نے ان کی ہڈیوں کو نکال کر مذبح پر جلا دیا۔
۲ سلاطین ۲۳: ۱۵۔۱۶

اور بالآخر ۳۰۰ برس پرانی پیشن گوئی پوری ہوئی،
بالکل اسی طرح جس طرح کہ مردِ خدا نے کہا تھا۔
لیکن جہاں پناہ یہ اس مردِ خدا کا مقبرہ ہے،
جو یہوداہ سے تقریباً ۳۰۰ برس پہلے آیا تھا
اور اس دن کی پیشن گوئی کی تھی۔
اس نے کہا تھا کہ ایک بندہ جس کا نام یوسیاہ، جو
کہ آپ ہیں، آئے گا اور وہی کام کرے گا جو
آپ نے آج کے دن کئے ہیں۔
ساری ہڈیاں
جلا دو۔
اچھا، پھر اس کی ہڈیاں الگ رہنے دو اور باقیوں
کی جلا دو۔ اگر ہمیں خداوند کی برکت چاہیئے تو
ہمیں اس بت پرستی کو ختم کرنا ہو گا۔

اب ساری بت پرستی ختم ہو گئی تھی اور یوسیاہ بادشاہ نے سب لوگوں کو یہوواہ کی یاد میں عیدِ فسح منانے کا حکم دیا، جو ان کے بزرگوں کو مصر سے نکال کر لایا اور ان کو یہ زمین دی۔
اے خداوند ہمارے خدا، کائنات کے بادشاہ تیرا نام مبارک ہو، جو زمین سے روٹی مہیا کرتا ہے۔

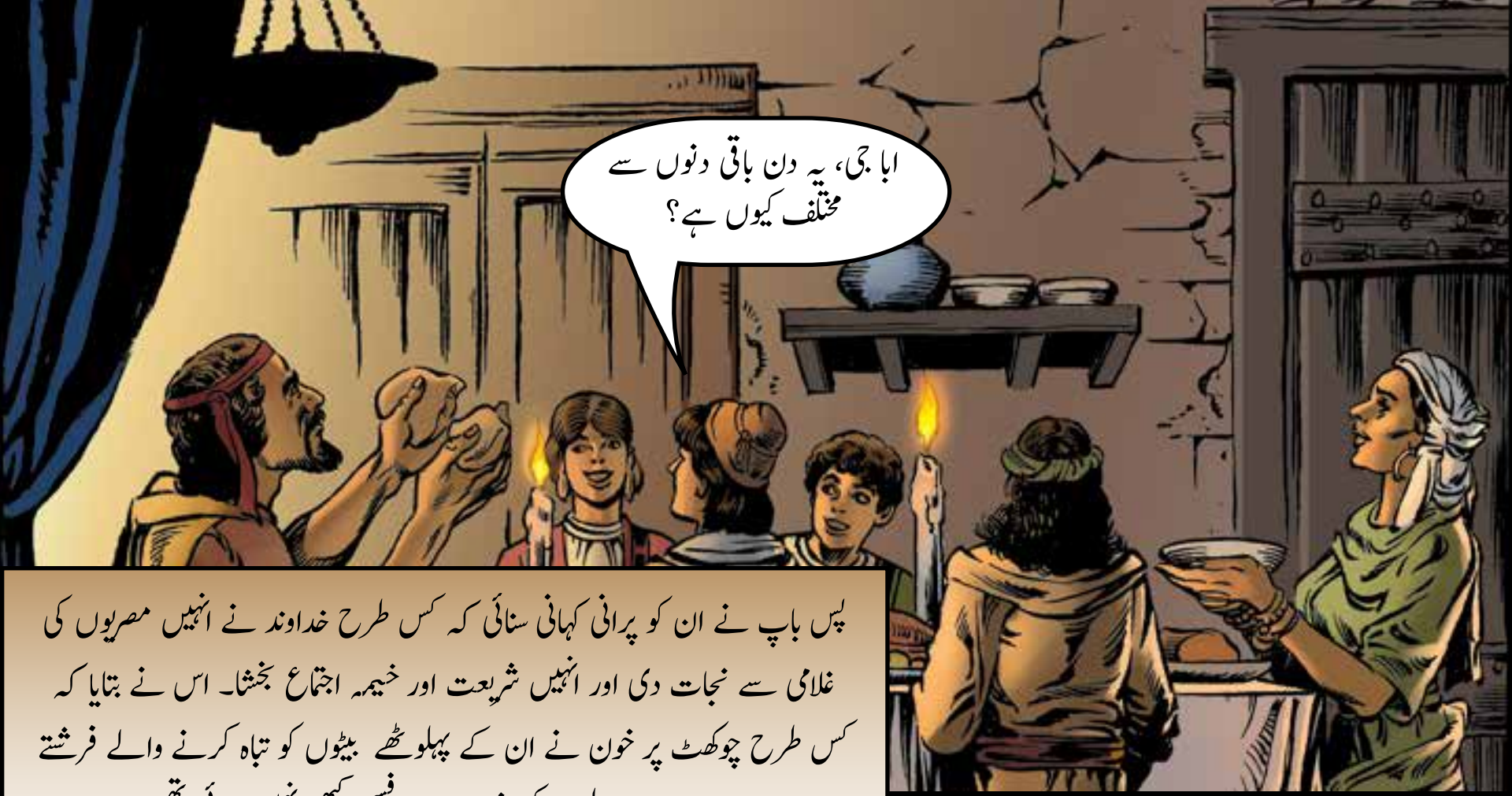

پس باپ نے ان کو پرانی کہانی سنائی کہ کس طرح خداوند نے انہیں مصریوں کی غلامی سے نجات دی اور انہیں شریعت اور خیمہ اجتماع بخشا۔ اس نے بتایا کہ کس طرح چوکھٹ پر خون نے ان کے پہلوٹھے بیٹوں کو تباہ کرنے والے فرشتے سے بچایا۔ اس طرح کی شاندار عیدِ فسح کبھی نہیں ہوئی تھی۔

۲ سلاطین ۲۳: ۱۷۔۱۸، ۲۱۔۲۲

باب نمبر ۶:
ایلیاہ

ایک کمزور انسان جس کا نام اخی اب تھا، نے اسرائیل کی آدھی شمالی سلطنت کا تخت سنبھالا(۹۱۸ قبل از مسیح)۔وہ سامریہ میں صیدانیوں کے نزدیک رہتا تھا، جو بعل کے پجاری تھے۔ اخی اب نے صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا تھا۔

ایز بل اپنے مذہبی جوش و خروش کی وجہ
سے کافی مشہور تھی۔ اس نے اسرائیل
کے خدا کو رد کیا اور سارے ملک میں
بعل کی پرستش کی حمایت کی۔

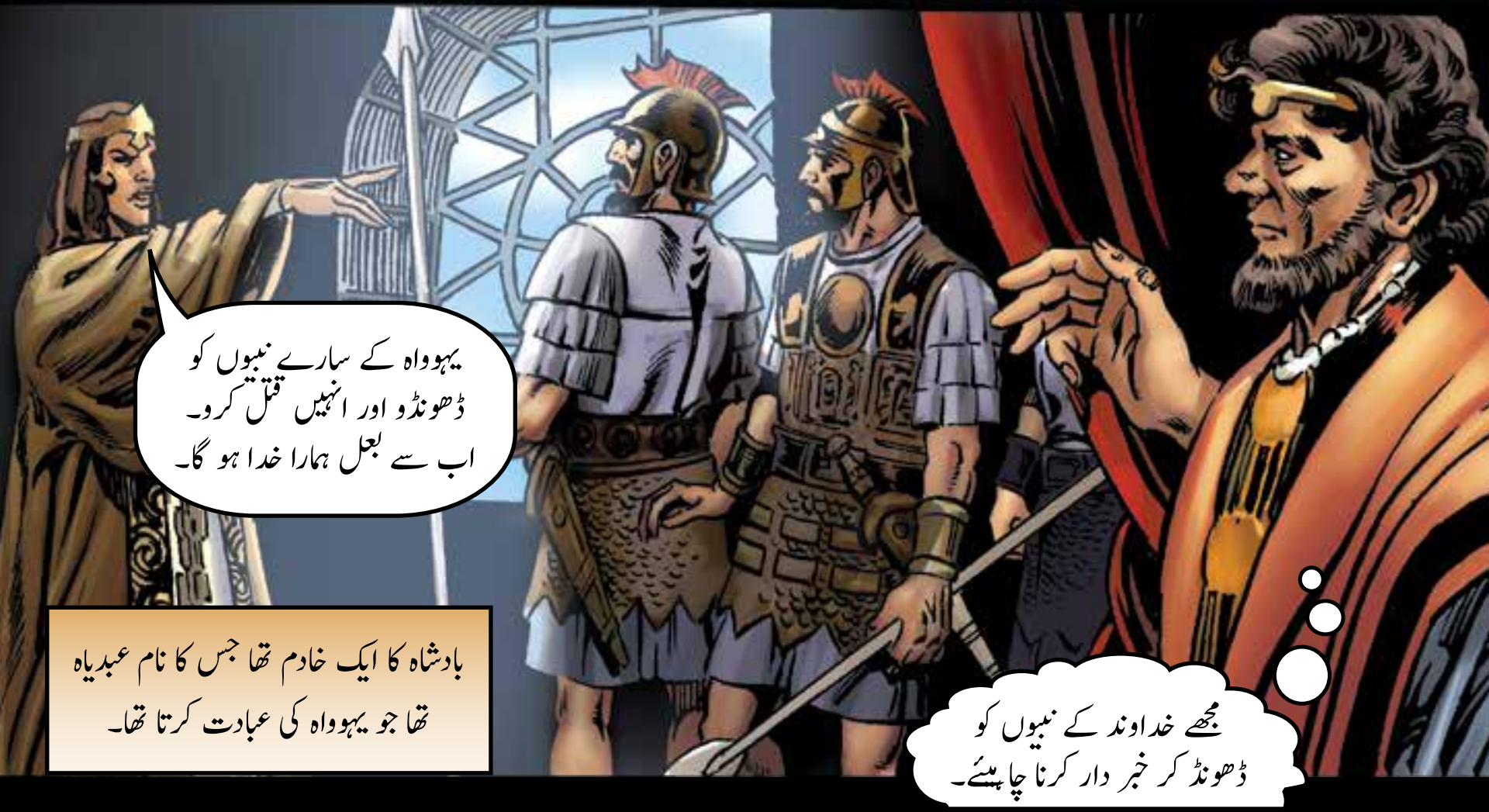
یہوواہ کے سارے نبیوں کو
ڈھونڈو اور انہیں قتل کرو۔
اب سے بعل ہمارا خدا ہو گا۔
بادشاہ کا ایک خادم تھا جس کا نام عبدیاہ
تھا جو یہوواہ کی عبادت کرتا تھا۔
مجھے خداوند کے نبیوں کو
ڈھونڈ کر خبر دار کرنا چاہیئے۔

۱ سلاطین ۱۶:۲۸، ۳۱، ۱۸:۴

لیکن زندہ خدا کا ایک نبی تھا جو
بالکل بھی نہیں چھپا: ایلیاہ۔

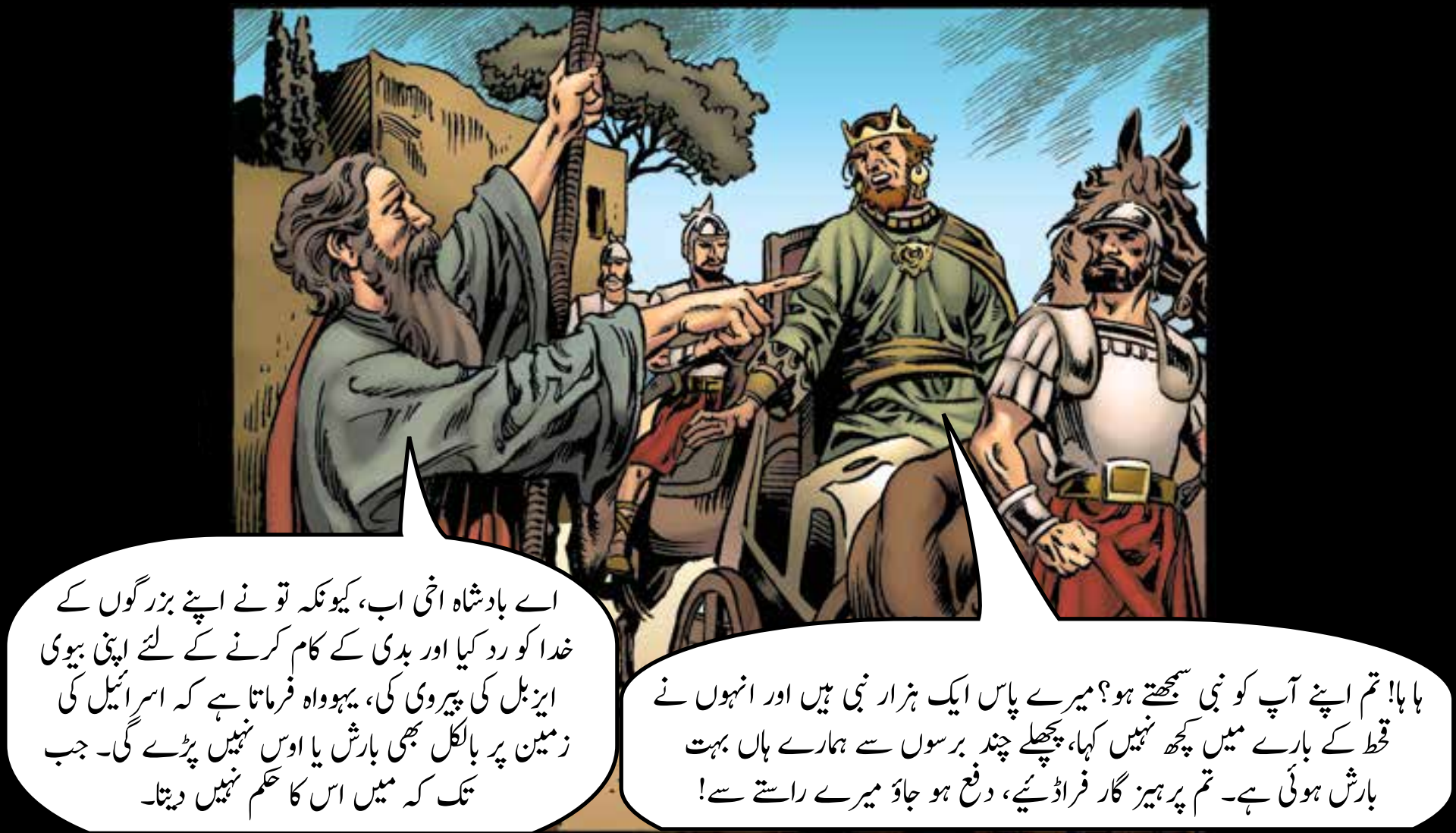
اے بادشاہ اخی اب، کیونکہ تو نے اپنے بزرگوں کے خدا کو رد کیا اور بدی کے کام کرنے کے لئے اپنی بیوی ایزبل کی پیروی کی، یہوواہ فرماتا ہے کہ اسرائیل کی زمین پر بالکل بھی بارش یا اوس نہیں پڑے گی۔ جب تک کہ میں اس کا حکم نہیں دیتا۔
ہا ہا! تم اپنے آپ کو نبی سمجھتے ہو؟ میرے پاس ایک ہزار نبی ہیں اور انہوں نے قحط کے بارے میں کچھ نہیں کہا، پچھلے چند برسوں سے ہمارے ہاں بہت بارش ہوئی ہے۔ تم پرہیز گار فراڈیئے، دفع ہو جاؤ میرے راستے سے!

جیسے ہی قحط بد تر ہوا، لوگ بھوکوں مرنے لگے۔ جھوٹے نبیوں نے بعل کو پکارا، لیکن بعل جواب نہ دے سکتا تھا۔ قحط جاری رہا اور نہ کوئی بارش کا قطرہ اور نہ ہی اوس پڑی۔ خداوند نے ایلیاہ کو ایک بیوہ کے گھر بھیجا اور اسے بتایا کہ یہ عورت اسے ایک کمرہ اور کھانا دے گی جب تک کہ قحط ختم نہیں ہو جاتا۔

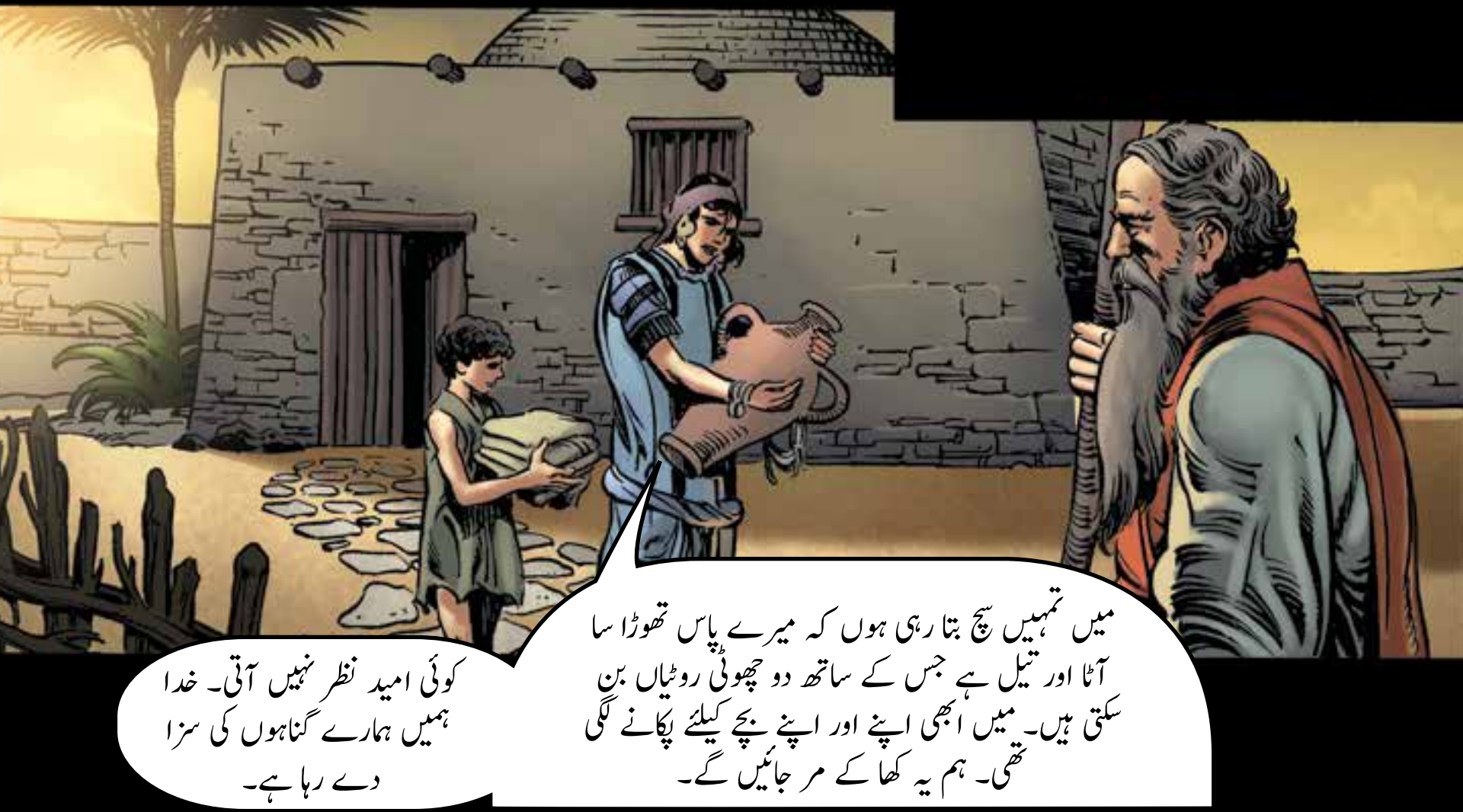
میں تمہیں سچ بتا رہی ہوں کہ میرے پاس تھوڑا سا آٹا اور تیل ہے جس کے ساتھ دو چھوٹی روٹیاں بن سکتی ہیں۔ میں ابھی اپنے اور اپنے بچے کیلئے پکانے لگی تھی۔ ہم یہ کھا کے مر جائیں گے۔
کوئی امید نظر نہیں آتی۔ خدا ہمیں ہمارے گناہوں کی سزا دے رہا ہے۔

نہ ڈرو۔ خداوند تمہارا
خیال رکھے گا۔
جس طرح کہ تم نے کہا تھا روٹی پکاؤ اور پہلے میرے پاس لے
کر آؤ۔ اس کے بعد تو اور تیرا بیٹا کھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اسرائیل
کا خدا یہوواہ یوں فرماتا ہے، "تیرے آٹے کا مٹکا اور تیرے
تیل کی کپی اس وقت تک ختم نہیں ہو گی جب تک خداوند
اسرائیل پر بارش نہیں بھیجتا۔"

۱ سلاطین ۱۷:۱، ۱۰۔۱۶

ہم یہ سارا اکٹھا نہیں الٹ سکتے! یہ مسلسل بھر رہا ہے۔
یہ تو معجزہ ہے! خداوند بہت اچھا ہے۔
اگلے دو برسوں تک وہ تینوں اس ایک آٹے کے مٹکے میں سے روٹی کھاتے رہے۔

ایک دن ایلیاہ اس بیوہ کے گھر
واپس آیا تو اسے معلوم ہوا کہ
اس عورت کا بیٹا مر گیا ہے۔
یہ جب نیچے آیا تو اسے بخار
تھا۔ اس کے بعد یہ مر گیا!

میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟ کیا تم یہاں صرف میرے گناہ یاد کرانے آیا تھا اور خدا کو یہ کہنے کہ میرا بیٹا مار دے؟
اسرائیل میں اب بھی ایک خدا ہے۔

اے یہوواہ، اس بچے کی روح کو
اس کے جسم میں واپس بھیج دو۔

خداوند نے ایلیاہ کی دعا سنی اور
بچے کی روح کو مُردہ جسم میں
داخل ہونے کیلئے بھیج دیا۔

۱ سلاطین ۱۷:۱۷۔۲۴

قحط تین سال تک رہا۔ لوگ بھوک سے مر رہے تھے، لیکن انہوں نے جھوٹے خدا بعل کی پرستش کرنا جاری رکھا۔
بعل ہماری کیوں نہیں سنتا اور بارش بھیجتا؟
ہو سکتا ہے کہ بعل ایک بہرا بت ہو اور اس کے کوئی کان ہی نہ ہوں۔

ایز بل اور اخی اب نے ایلیاہ کو قحط کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے سارے ملک میں سپاہی بھیجے، حتیٰ کہ ہمسایہ ملکوں میں بھی تا کہ ایلیاہ کو ڈھونڈیں۔ انہیں حکم دیا گیا کہ ایلیاہ کو دیکھتے ہی مار دیا جائے۔

اخی اب ، کیا تم مجھے ڈھونڈ رہے ہو؟
کیا تم وہ انسان ہو جو اسرائیل کو قحط کی وجہ سے پریشان کر رہے ہو؟
تم ہی وہ انسان ہو جو اسرائیل کو اپنے بتوں کے ساتھ تکلیف دے رہے ہو۔ چلو یہوواہ اور بعل میں مقابلہ کر لیتے ہیں۔اپنے ۸۵۰ نبی لے کر آؤ اور مجھے کوہِ کرمل پر ملو۔
تم نے کہا، یمقابلہ؟ دلچسپ بات لگتی ہے۔ہم تمہیں وہیں ملیں گے۔

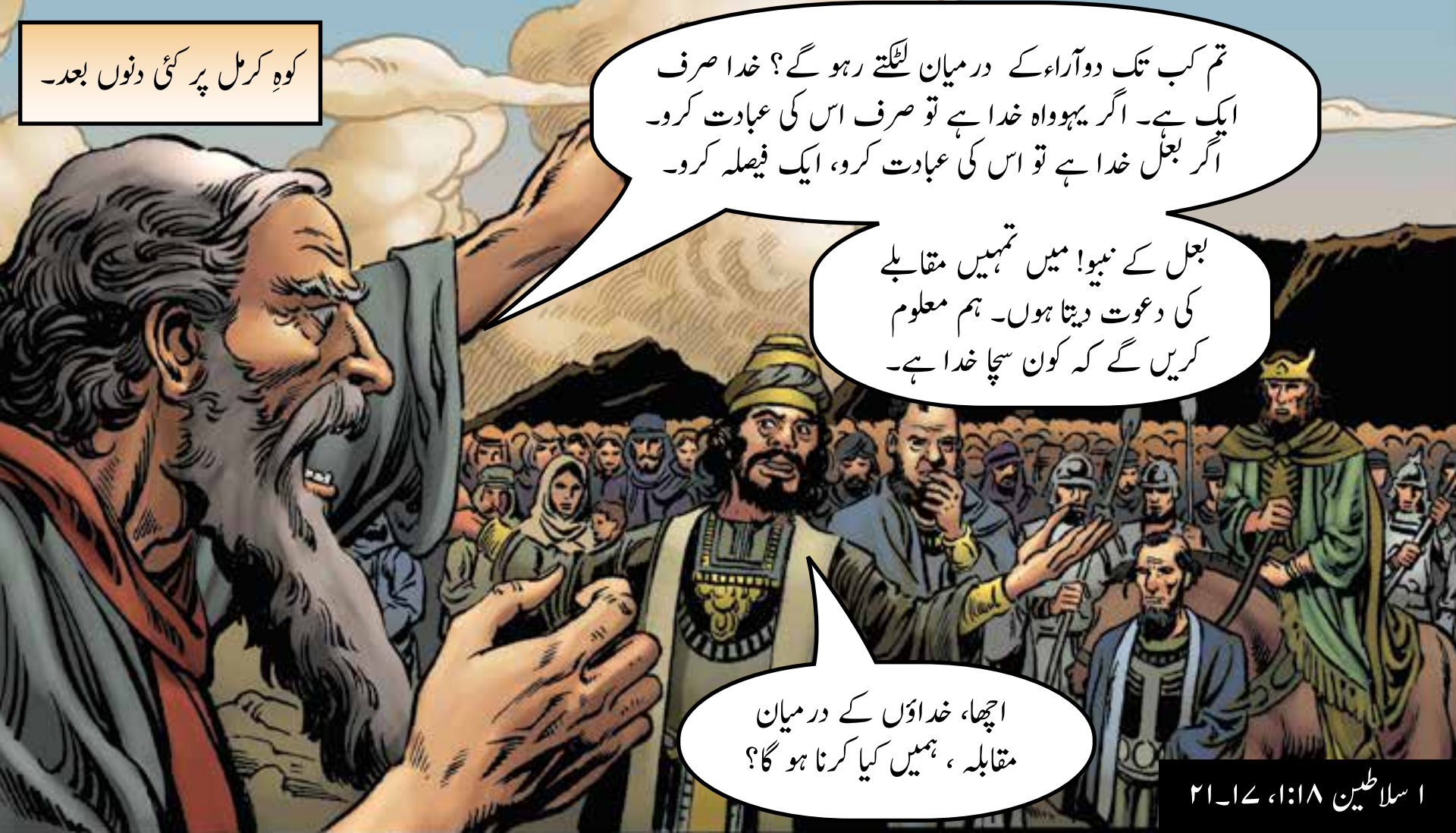
کوہِ کرمل پر کئی دنوں بعد۔
تم کب تک دوآراء کے درمیان لٹکتے رہو گے؟ خدا صرف ایک ہے۔ اگر یہوواہ خدا ہے تو صرف اس کی عبادت کرو۔ اگر بعل خدا ہے تو اس کی عبادت کرو، ایک فیصلہ کرو۔
بعل کے نبیو! میں تمہیں مقابلے کی دعوت دیتا ہوں۔ ہم معلوم کریں گے کہ کون سچا خدا ہے۔
اچھا، خداؤں کے درمیان مقابلہ ، ہمیں کیا کرنا ہو گا؟
۱ سلاطین ۱۸:۱، ۱۷۔۲۱

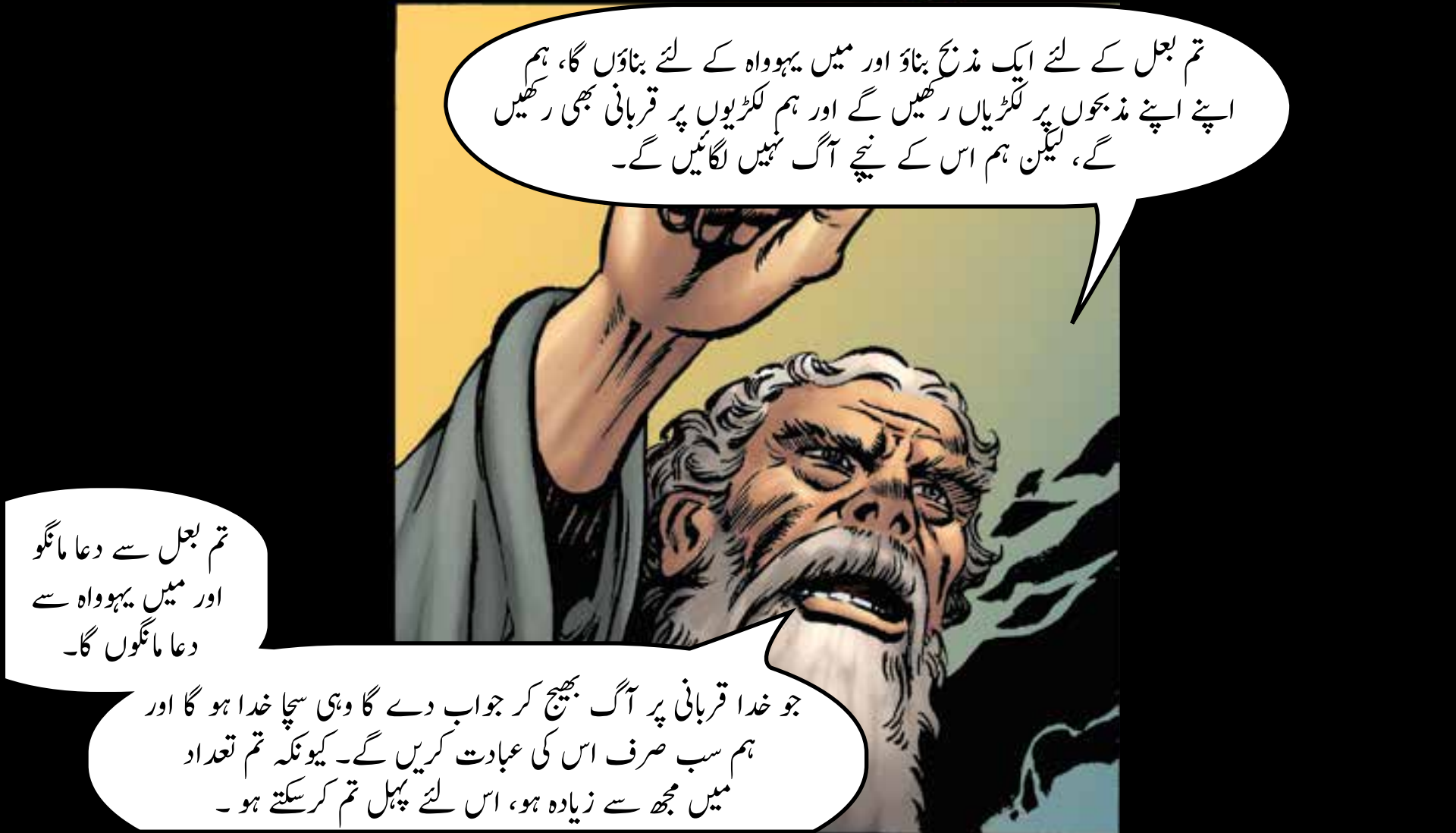
تم بعل کے لئے ایک مذبح بناؤ اور میں یہوواہ کے لئے بناؤں گا، ہم اپنے اپنے مذبحوں پر لکڑیاں رکھیں گے اور ہم لکڑیوں پر قربانی بھی رکھیں گے، لیکن ہم اس کے نیچے آگ نہیں لگائیں گے۔
تم بعل سے دعا مانگو اور میں یہوواہ سے دعا مانگوں گا۔
جو خدا قربانی پر آگ بھیج کر جواب دے گا وہی سچا خدا ہو گا اور ہم سب صرف اس کی عبادت کریں گے۔ کیونکہ تم تعداد میں مجھ سے زیادہ ہو، اس لئے پہل تم کرسکتے ہو۔

اے بعل، آج ہماری سن، ہم
تیرے عظیم نام میں اس
قربانی کو چڑھاتے ہیں۔

اے بعل، عظیم اور طاقتور!
اے آسمان کی ملکہ! آج آ، اور بعل کی مدد کر۔

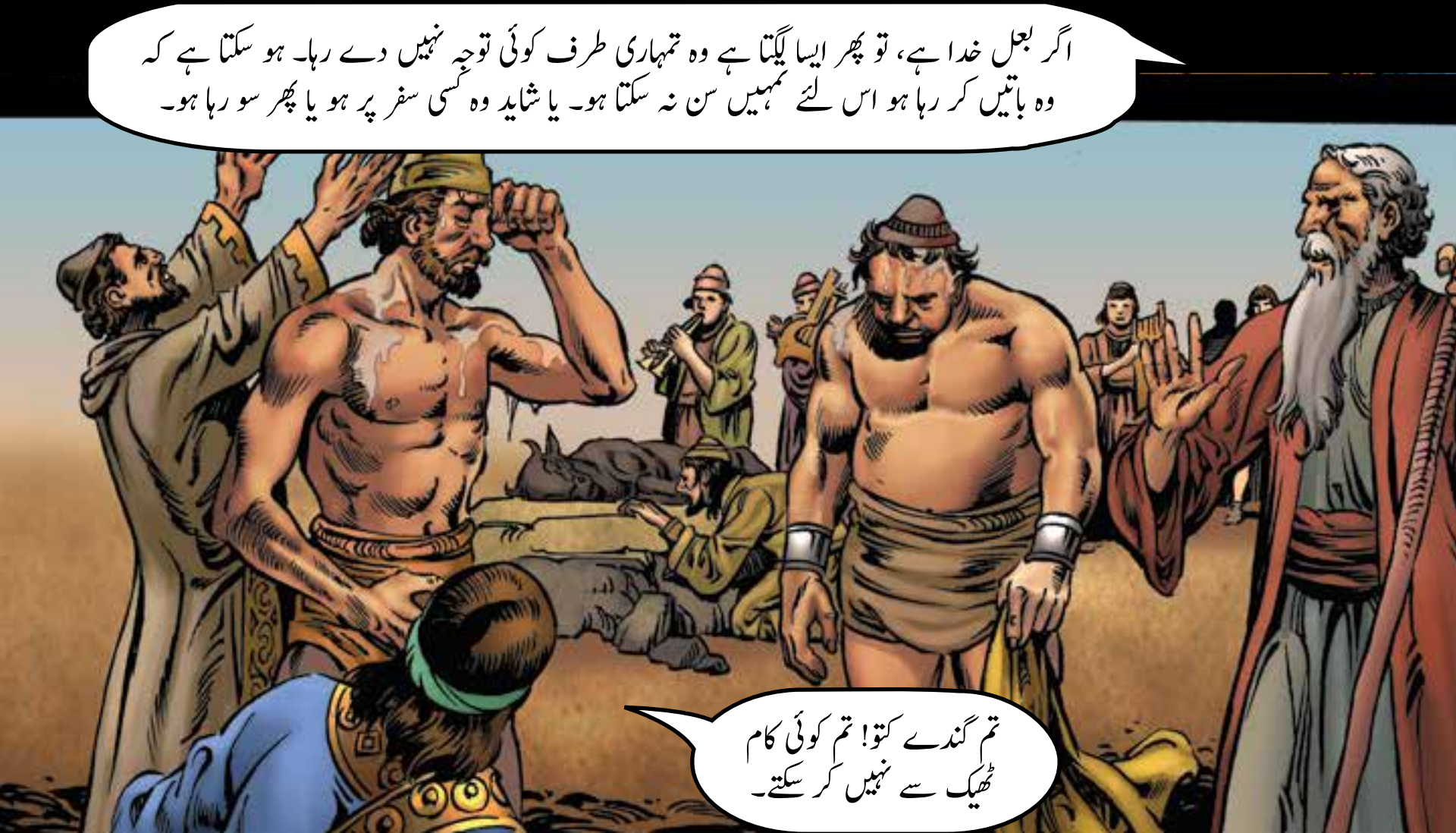
اگر بعل خدا ہے، تو پھر ایسا لگتا ہے وہ تمہاری طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ باتیں کر رہا ہو اس لئے تمہیں سن نہ سکتا ہو۔ یا شاید وہ کسی سفر پر ہو یا پھر سو رہا ہو۔
تم گندے کتو! تم کوئی کام ٹھیک سے نہیں کر سکتے۔

یہی بات ہے!وہ سو رہا ہے اس لیے
تمہیں اونچی آواز میں پکارنے کی
ضرورت ہے تا کہ تم اسے جگا سکو۔
لوگو! ہمت نہ ہارو۔ شاید ہم
اپنے آپ کو زخمی کریں تو
پھر بعل خوش ہو گا۔
۱ سلاطین ۱۸:۲۲۔۲۷

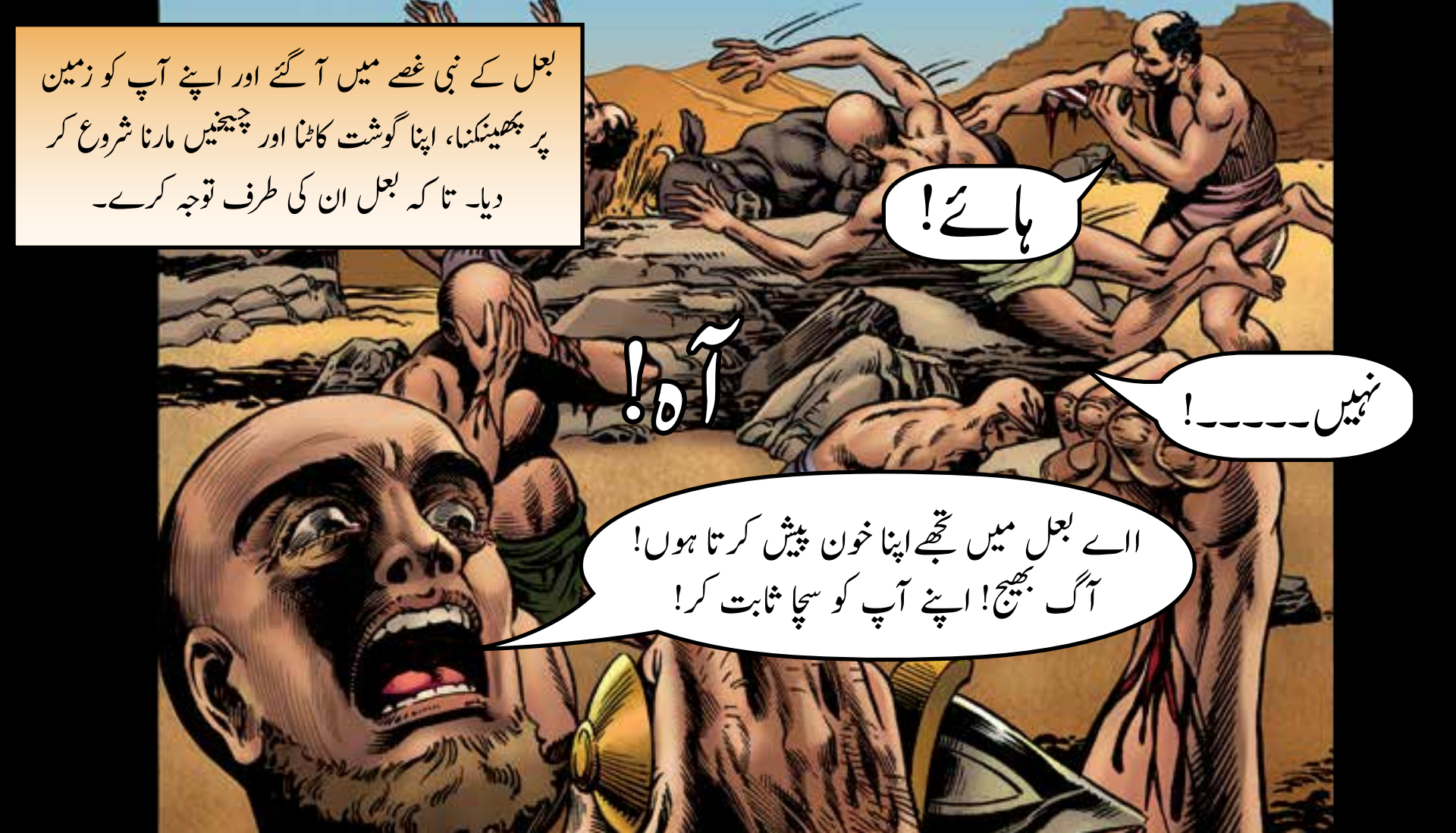
بعل کے نبی غصے میں آ گئے اور اپنے آپ کو زمین پر پھینکنا، اپنا گوشت کاٹنا اور چیخیں مارنا شروع کر دیا۔ تا کہ بعل ان کی طرف توجہ کرے۔
ہائے!
نہیں۔۔۔۔۔!
آہ!
اے بعل میں تجھے اپنا خون پیش کرتا ہوں!
آگ بھیج! اپنے آپ کو سچا ثابت کر!

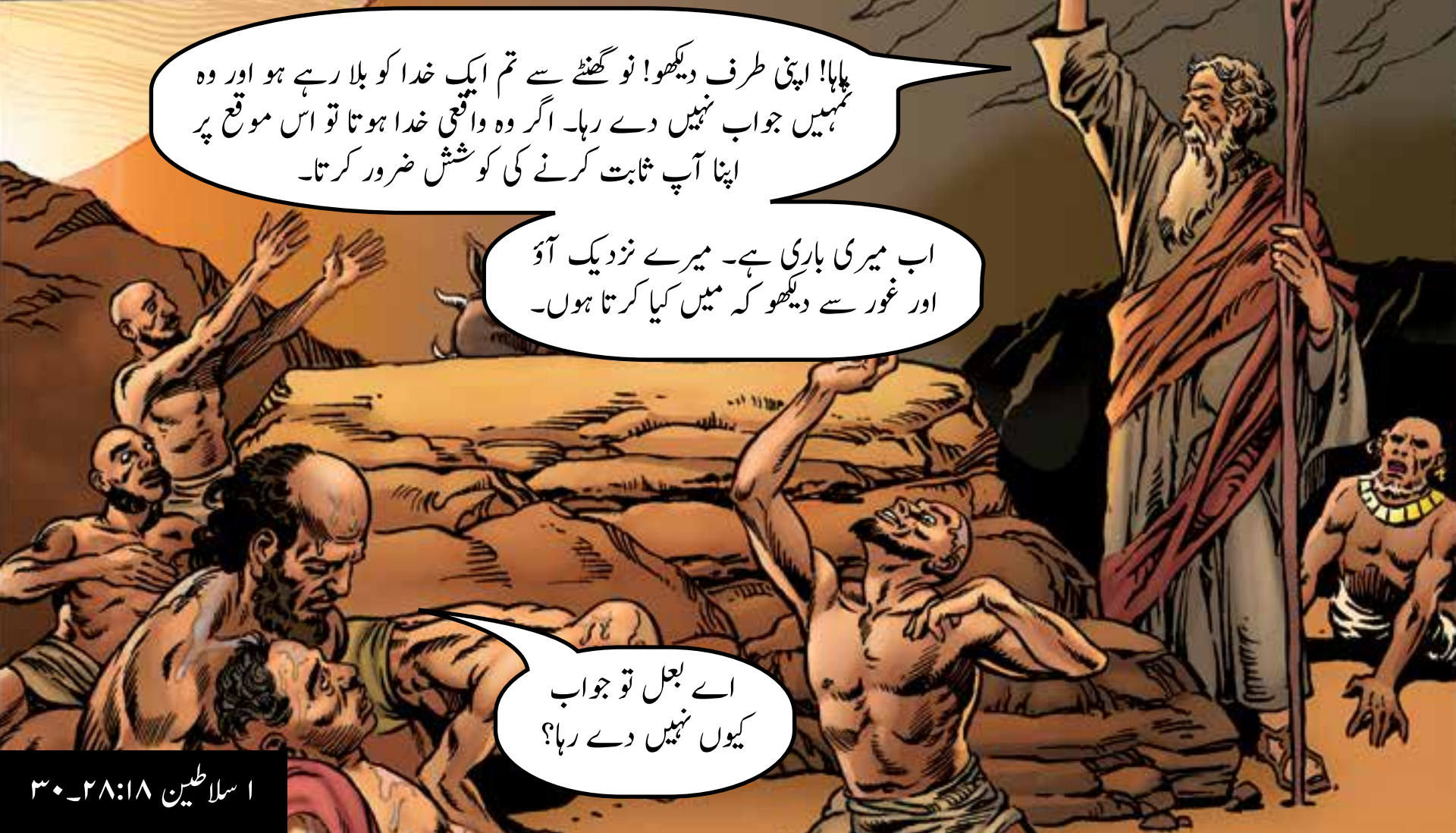

۱ سلاطین ۱۸:۲۸۔۳۰

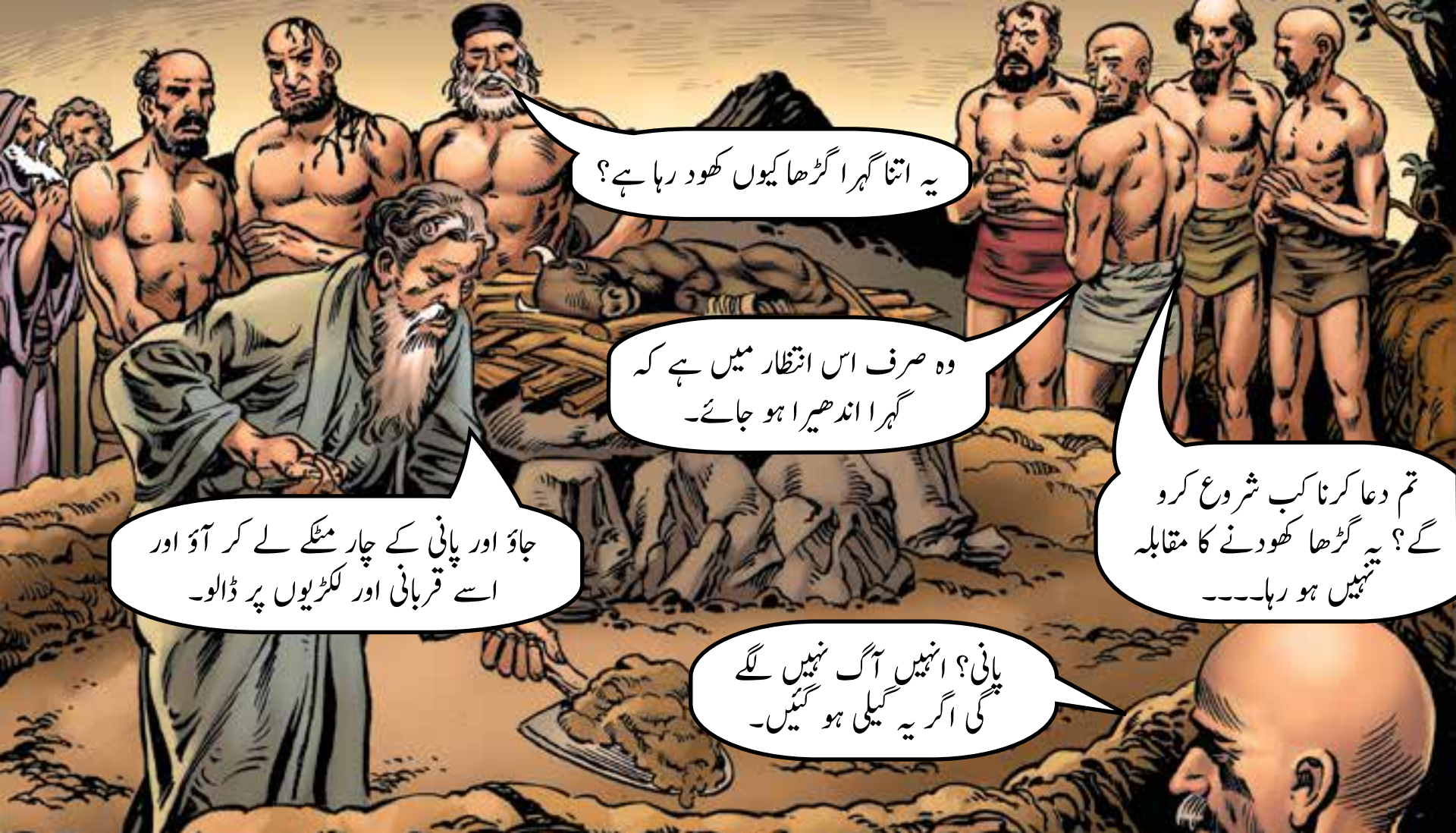
یہ اتنا گہرا گڑھا کیوں کھود رہا ہے؟
وہ صرف اس انتظار میں ہے کہ گہرا اندھیرا ہو جائے۔
تم دعا کرنا کب شروع کرو گے؟ یہ گڑھا کھودنے کا مقابلہ نہیں ہو رہا۔۔۔
جاؤ اور پانی کے چار مٹکے لے کر آؤ اور اسے قربانی اور لکڑیوں پر ڈالو۔
پانی؟ انہیں آگ نہیں لگے گی اگر یہ گیلی ہو گئیں۔

۱ سلاطین ۱۸:۳۲۔۳۴

ہا ہا، کیا زندہ خداوند کے لئے کوئی چیز مشکل ہے؟ پانی کے چار مٹکے لاؤ اور اس کے اوپر ڈالو۔ تم جان جاؤ گے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے جس کا نام بعل نہیں۔
اخی اب اس بات پر اس کا سر قلم کرے گا۔

پیچھے کھڑے رہو۔
اور دُور۔
پیچھے ہو جاؤ۔

یہوواہ، ابرہام، اضحاق اور اسرائیل کے خدا، آج کے دن یہ پتا لگ جانا چاہیئے کہ صرف تو ہی سچا خدا ہے۔ اور کہ میں تیرا خادم ہوں۔ اور تو نے ان کے دل اپنی طرف واپس موڑ لئے ہیں۔

۱ سلاطین ۱۸:۳۵۔۳۸

ابراہام کے خدا!
یہ تو جھلسانے والی گرم آگ ہے!
آسمان سے آگ!
مدد!

ابرہام اور اضحاق کے خدا نے آگ کی صورت میں جواب دیا ہے۔
حتیٰ کہ اس نے پتھروں اور خاک کو بھی جلا دیا۔
یہ کس طرح کا خدا ہے کہ جس کی مورت بھی نہیں لیکن پھر بھی وہ ایسے کر سکتا ہے؟

۱ سلاطین ۱۸:۳۸۔۴۰

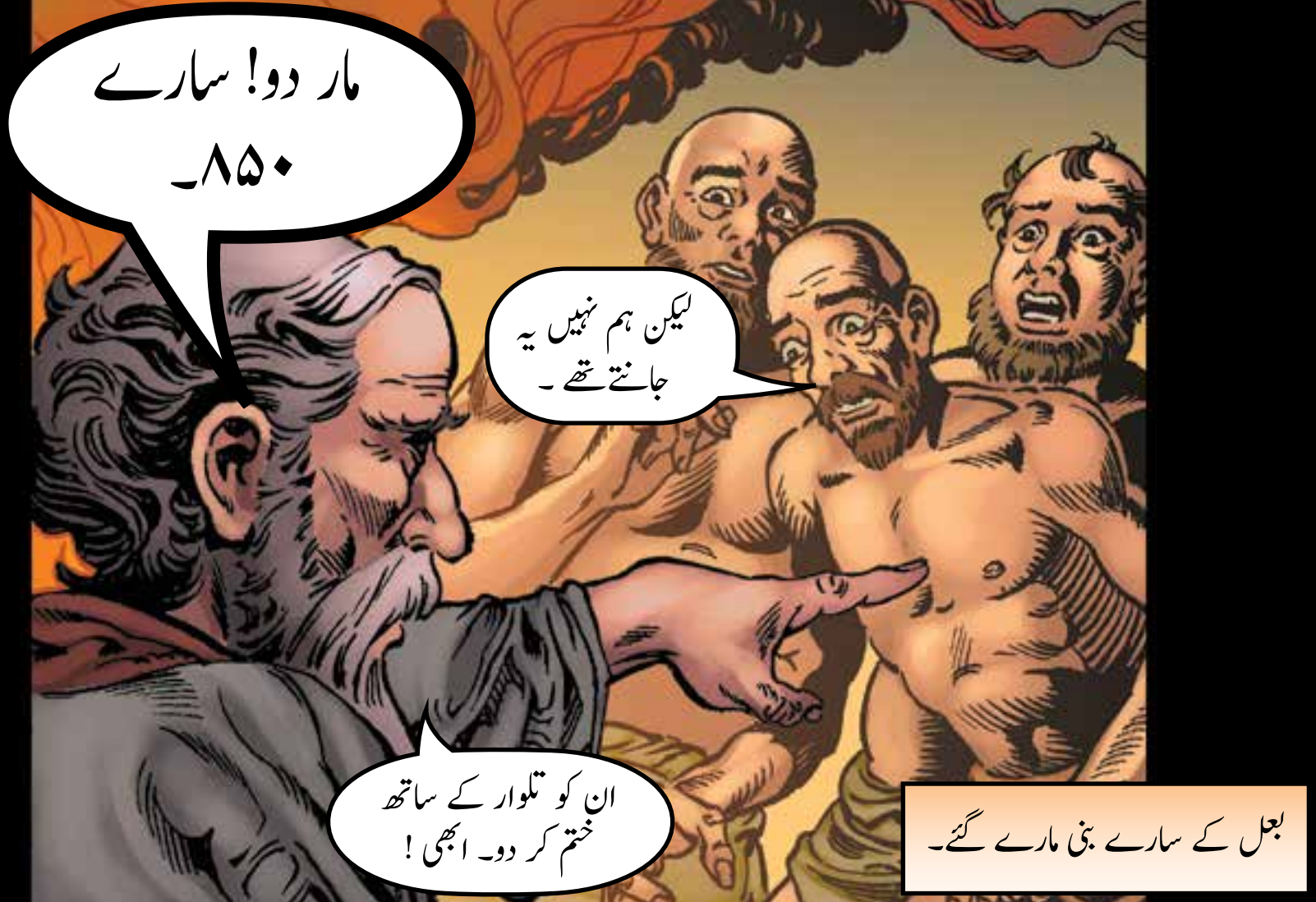
مار دو! سارے ۸۵۰۔
لیکن ہم نہیں یہ جانتے تھے۔
ان کو تلوار کے ساتھ ختم کر دو۔ ابھی!
بعل کے سارے بنی مارے گئے۔

اے بادشاہ، تمہیں کچھ کھانے اور پینے کی
ضرورت ہے پھر تم گھر جانے کی جلدی کرنا۔ میں
بہتات کے ساتھ بارش کی آواز سن رہا ہوں۔

ساڑھے تین برس پہلے، ایلیاہ نے اخی اب کو بتایا تھا کہ اسرائیل
میں اس وقت تک بارش نہیں ہو گی جب تک کہ ایلیاہ حکم نہیں
دے گا۔ بعل کے نبیوں کے مرنے کے بعد اور لوگوں کے برحق
خدا کی دوبارہ عبادت کرنے کے بعد، ایلیاہ نے بارش کا حکم دیا۔

اتنی شدید بارش سے دریاؤں کے بھر جانے
کا خطرہ تھا جس کی وجہ سے انھوں نے جلدی
کی ورنہ وہ سیلاب میں پھنس جاتے۔
ایلیاہ ،خداوند کی بخشی گئی قوت سے ۲۰ میل
تک گھوڑوں کے آگے بھاگتا رہا جب تک کہ
بادشاہ کے محل تک نہ پہنچ گیا۔

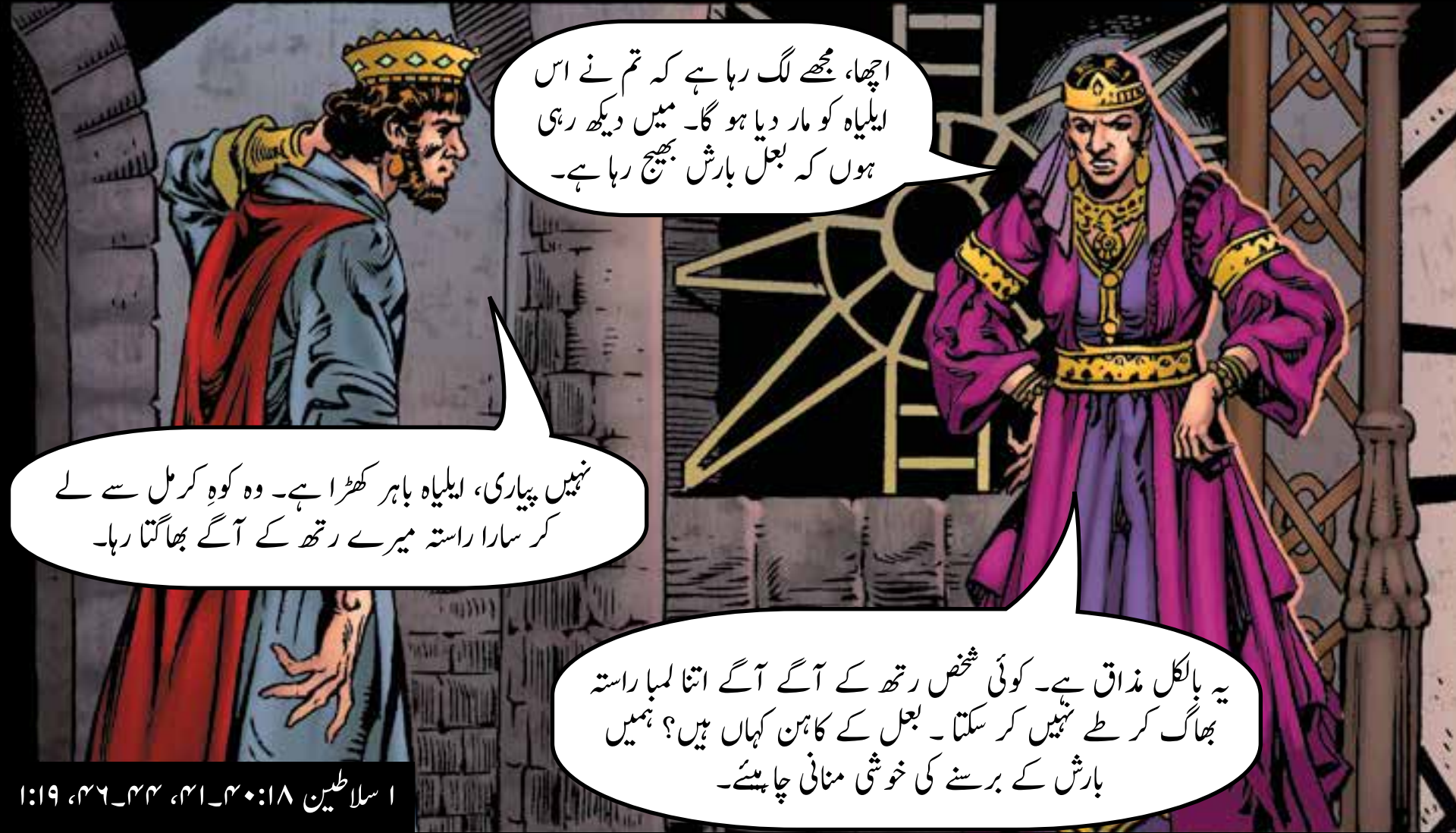

۱ سلاطین ۱۸:۴۰۔۴۱، ۴۴۔۴۶، ۱:۱۹

میں نے ان سب کو مار دیا ہے۔
وہ جھوٹے اور دغا باز تھے۔

تم نے کیا کیا؟ ابے بے وقوف!
تمہیں ایلیاہ کو مارنا چاہیئے تھا۔

لیکن ان کے خدا نے آگ کے ساتھ
جواب دیا۔ وہ ایک معجزہ تھا۔ ہمارے
کاہنوں کے پاس کوئی طاقت نہیں تھی۔
سب لوگ یہوواہ کی طرف مڑے۔

لیکن، میری پیاری، میں کیا کر سکتا تھا؟
مجھے لوگوں کا ڈر تھا۔
تم نے میرے کاہنوں
کو مار دیا۔
بے وقوف کہیں کے !

کوئی معجزہ ایلیاہ کو بعل کے غصے سے نہیں بچا سکتا۔
اگر میں ایلیاہ کو اس بات کے لئے نہ مار سکی تو پھر ہمارے دیوتا یہی یا اس سے بھی برا میرے ساتھ کریں۔
مجھے چلے جانا چاہیئے۔

ایلیاہ خدا پر بھروسہ کرنا بھول گیا اور اپنی
جان بچانے کے لئے بھاگ کھڑا ہوا۔

۱ سلاطین ۱۹:۱۔۴

اے خداوند میں جتنا برداشت کر سکتا تھا
میں نے کیا، مجھے مر جانے دے اس سے
پہلے کہ ایز بل مجھے ڈھونڈ لے۔
میں اپنے آپ سے بہت شرمندہ ہوں۔ میں تجھ پر
بھروسہ کرنے میں ناکام رہا۔ میں اپنے گنہگار بزرگوں
سے بہتر نہیں ہوں۔ بس مجھے مر جانے دے ۔

ایلیاہ بیابانوں میں چالیس دن تک بھٹکتا رہا، تا کہ غار میں
چھپ سکے ۔ وہ کوہِ سینا، یعنی وہ پہاڑ جہاں موسیٰ کو دس احکام
ملے تھے، تک آیا۔ وہاں خداوند نے اس کے ساتھ کلام کیا۔

ایلیاہ تو یہاں کیا کر رہا ہے ؟
سوائے میرے سب لوگوں نے تیری شریعت کو رد کر دیا۔ تیرے سب نبی مارے گئے ہیں، تیری عبادت کرنے والا صرف میں ہی اکیلا بچا ہوں۔ اور وہ میری جان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔
جا، اور خداوند کے سامنے پہاڑ پر کھڑا ہو جا۔

جیسے ہی ایلیاہ خداوند کے سامنے
کھڑا ہوا، ایک تیز آندھی آئی
لیکن خدا آندھی میں نہ تھا۔
پھر ایک زلزلہ آیا لیکن
خداوند زلزلے میں نہ تھا۔
بالآخر آسمان سے ایک آگ برسی،
لیکن خدا آگ میں بھی نہ تھا۔
خداوند ایلیاہ کو یہ دکھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ
اس کا قہر ایز بل سے بڑھ کر نہایت شدید ہے۔
۱ سلاطین ۱۹:۴، ۸۔۱۲

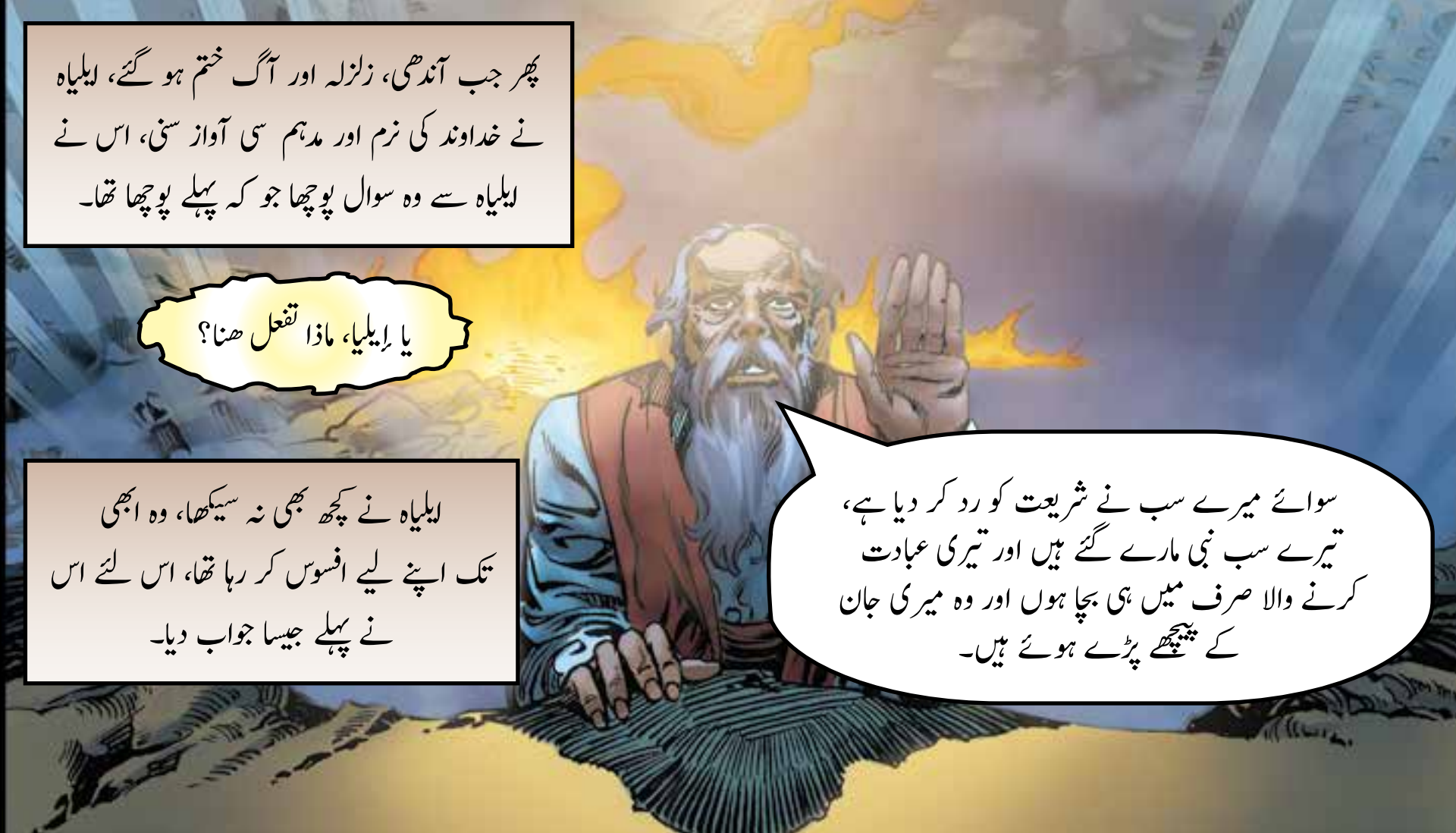
پھر جب آندھی، زلزلہ اور آگ ختم ہو گئے، ایلیاہ نے خداوند کی نرم اور مدہم سی آواز سنی، اس نے ایلیاہ سے وہ سوال پوچھا جو کہ پہلے پوچھا تھا۔
یا اِیلیا، ماذا تفعل ھنا؟
سوائے میرے سب نے شریعت کو رد کر دیا ہے، تیرے سب نبی مارے گئے ہیں اور تیری عبادت کرنے والا صرف میں ہی بچا ہوں اور وہ میری جان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔
ایلیاہ نے کچھ بھی نہ سیکھا، وہ ابھی تک اپنے لیے افسوس کر رہا تھا، اس لئے اس نے پہلے جیسا جواب دیا۔

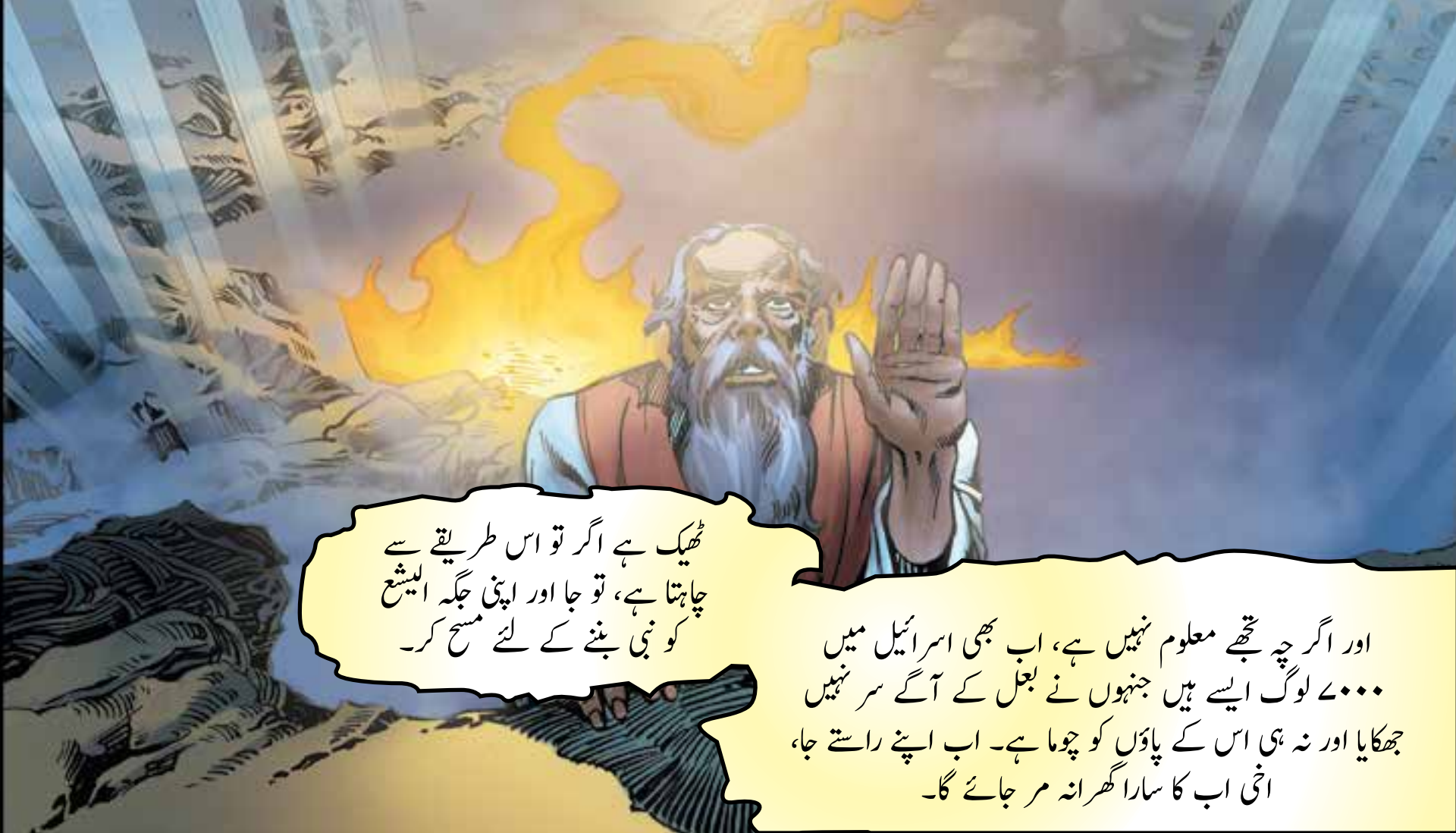
ٹھیک ہے اگر تو اس طریقے سے چاہتا ہے، تو جا اور اپنی جگہ الیشع کو نبی بننے کے لئے مسح کر۔
اور اگر چہ تجھے معلوم نہیں ہے، اب بھی اسرائیل میں ۷۰۰۰ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے سر نہیں جھکایا اور نہ ہی اس کے پاؤں کو چوما ہے۔ اب اپنے راستے جا، اخی اب کا سارا گھرانہ مر جائے گا۔

ایلیاہ نے الیشع کو بیلوں کو جوتتے
ہوئے پایا اور اسے نبی بننے کے لئے مسح کیا۔
خداوند نے فرمایا ہے
کہ تو اس کا نبی ہو گا۔
میں اپنے بیل خداوند کے لئے
قربانی کے طور پر چڑھاؤں گا اور
فوراً تیرے پیچھے آؤں گا۔
۱ سلاطین ۱۹:۱۲۔۲۱

اخی اب کے محل کے بالکل سامنے نبوت کا ایک تاکستان تھا۔ اخی اب اکثر اپنے محل کی کھڑکی سے اسے دیکھ کر دل ہی دل میں اس کی تعریف کرتا،کہ کاش یہ اس کا ہوتا۔ وہ جتنا زیادہ اس کے بارے میں سوچتا اتنا ہی اس کا دل اپنے ہمسایے کی جائیداد کے لیے خراب ہوتا۔
شریعت کے احکام میں لکھا ہے،"تو لالچ نہ کرنا۔" لیکن اخی اب نے یہوواہ کی بالکل پرواہ نہ کی۔

اخی اب کے پاس ڈھیروں دولت تھی، اس لئے اس نے فیصلہ کیا کہ وہ تاکستان خرید لے گا۔
یہ تاکستان مجھے بیچ دو۔ یہ بالکل میرے گھر کے ساتھ ہے اور میں تمہیں کسی اور جگہ اس سے اچھا تاکستان لے دوں گا۔
خداوند اس طرح کے کام کی اجازت نہیں دیتا۔

یہ زمین ۵۰۰ برس سے زیادہ عرصے
سے میرے خاندان کی ملکیت ہے۔
شریعت ہمیں حکم دیتی ہے کہ اپنے
خاندان سے باہر اپنی زمین کو نہ بیچنا۔

میری جان، مجھے بتاؤ کہ تم
روٹی کیوں نہیں کھاتے؟ تم
اتنے اداس کیوں ہو؟
کیونکہ نبوت اپنا تاکستان
مجھے نہیں بیچے گا۔

خروج ۲۰:۱۷؛ ۱ سلاطین ۲۱:۱۔۷

کام ہو جانے کے بعد میں تمہیں اور رقم دوں گی۔
اب اپنا منہ بند رکھنا نہیں تو تمہارا بھی یہی حال ہو گا۔

موسیٰ کی شریعت کہتی ہے:"تم اپنے
پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔"
چھن، چھن
کنِک

یہ ہے وہ شخص۔
ہاں ، اس نے کہا ہے کہ بادشاہ کو مر جانا چاہیئے۔
اور یہ کہتا ہے کہ خدا نے بادشاہ کے اندر بدروحیں بھیجیں ہیں۔
پھر تو یہ موت کا حقدار ہے۔
انہوں نے نبوت کو پکڑ لیا اور اسے قتل کر دیا۔

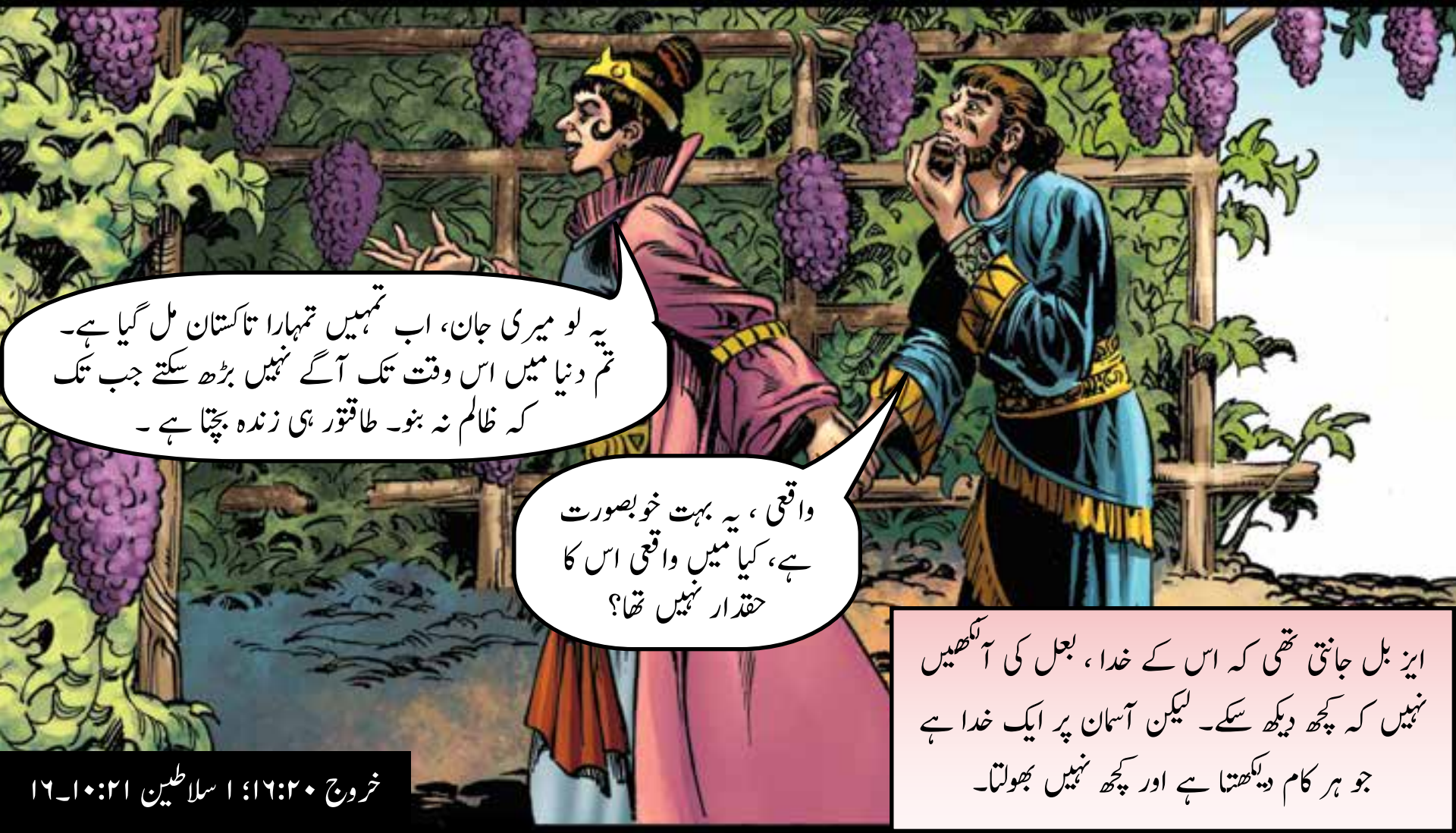
یہ لو میری جان، اب تمہیں تمہارا تاکستان مل گیا ہے۔ تم دنیا میں اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتے جب تک کہ ظالم نہ بنو۔ طاقتور ہی زندہ بچتا ہے ۔
واقعی ، یہ بہت خوبصورت ہے، کیا میں واقعی اس کا حقدار نہیں تھا؟
ایز بل جانتی تھی کہ اس کے خدا ، بعل کی آنکھیں نہیں کہ کچھ دیکھ سکے۔ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو ہر کام دیکھتا ہے اور کچھ نہیں بھولتا۔
خروج ۲۰:۱۶؛ ۱ سلاطین ۲۱:۱۰۔۱۶

ایلیاہ ، اخی اب نیچے گیا ہے تا کہ نبوت
کے تاکستان پر قبضہ کر سکے۔ وہاں جا
اسے مل اور میرا کلام اسے پہنچا۔

کیا میرے دشمن نے مجھے ڈھونڈ لیا ہے؟
اخی اب، خداوند نے مجھے کہا ہے کہ تمہیں بتاؤں کہ تم نے ایک معصوم انسان کو قتل کیا اور اس کی جائیداد لے لی ہے۔ اس لئے اور تمہارے باقی گناہوں کے لئے، بالکل اسی جگہ جہاں کتوں نے نبوت کا خون چاٹا، وہاں ہی تمہارا خون بھی چاٹیں گے۔

تم خداوند سے چھپ نہیں سکتے۔ کیونکہ تم نے جائیداد
کے لئے اپنی روح کا سودا کیا ہے؛ خداوند تیرے
سارے گھرانے پر لعنت بھیجے گا۔ تیرے سارے بچے
اور رشتہ دار حتیٰ کہ چھوٹے بچے بھی مر جائیں گے۔

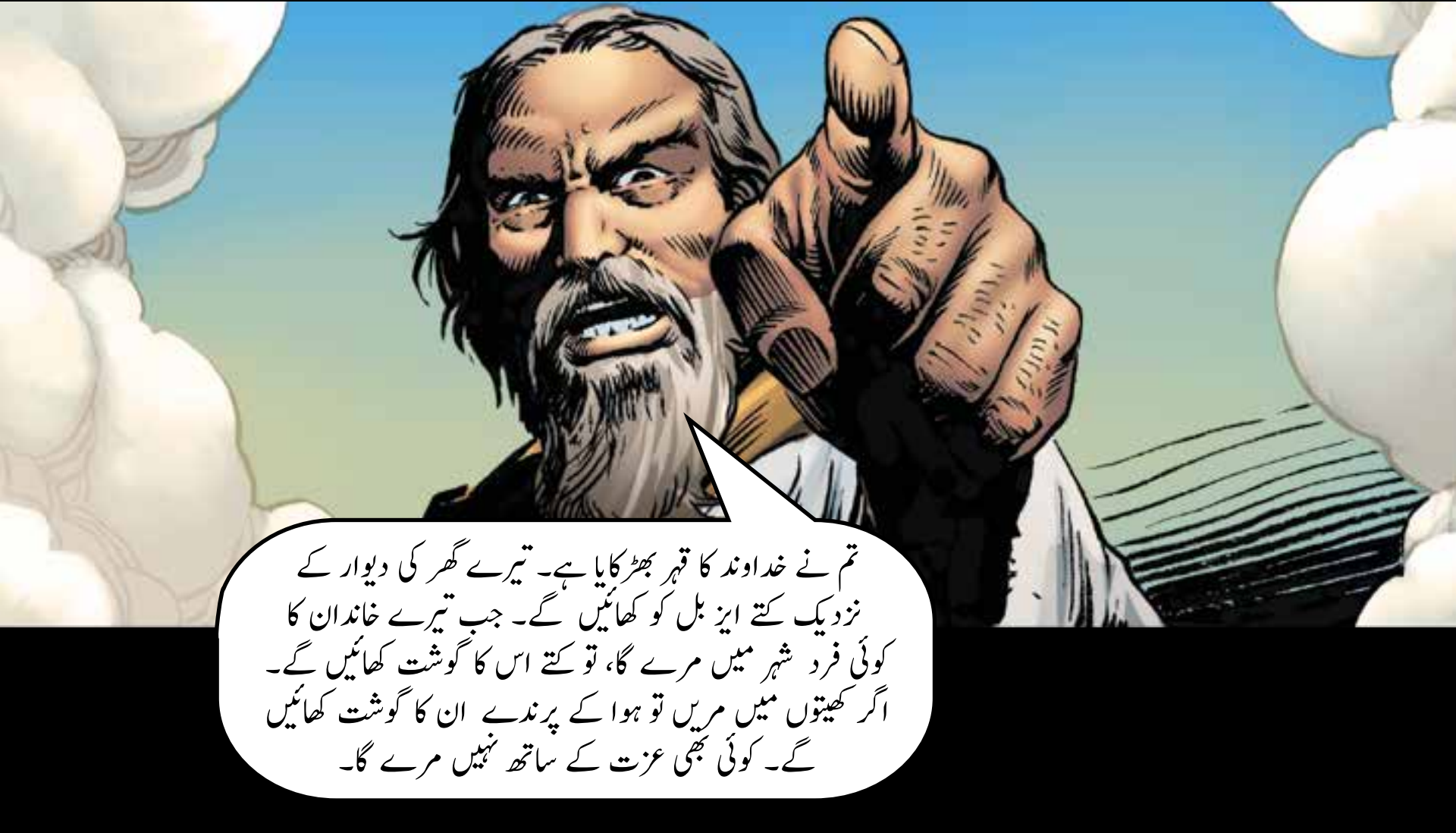
تم نے خداوند کا قہر بھڑکایا ہے۔ تیرے گھر کی دیوار کے
نزدیک کتے ایز بل کو کھائیں گے۔ جب تیرے خاندان کا
کوئی فرد شہر میں مرے گا، تو کتے اس کا گوشت کھائیں گے۔
اگر کھیتوں میں مریں تو ہوا کے پرندے ان کا گوشت کھائیں
گے۔ کوئی بھی عزت کے ساتھ نہیں مرے گا۔

یہ خدا کا کلام ہے۔ یہ
ضرور پورا ہو گا۔
مہربانی کے ساتھ بس کرو،
میں یہوواہ کو قربانی چڑھانا
شروع کروں گا۔
۱ سلاطین ۲۱:۱۷۔۲۶

جو کچھ ایلیاہ نے کہا
وہ سب پورا ہوا۔
اب اخی اب نے یہوواہ کو
قربانی چڑھائی، لیکن اس
نے پورے دل کے ساتھ
خدا کی پیروی نہ کی۔

کچھ عرصے بعد جھوٹے نبیوں نے اخی اب کو کسی فوجی مسئلے پر مشورہ دیا۔
اوپر جاؤ، اور رامات جلعاد کے ساتھ لڑ، اور خدا تمہیں عظیم فتح بخشے گا۔
اور سب نبی اس بات سے متفق ہوئے۔

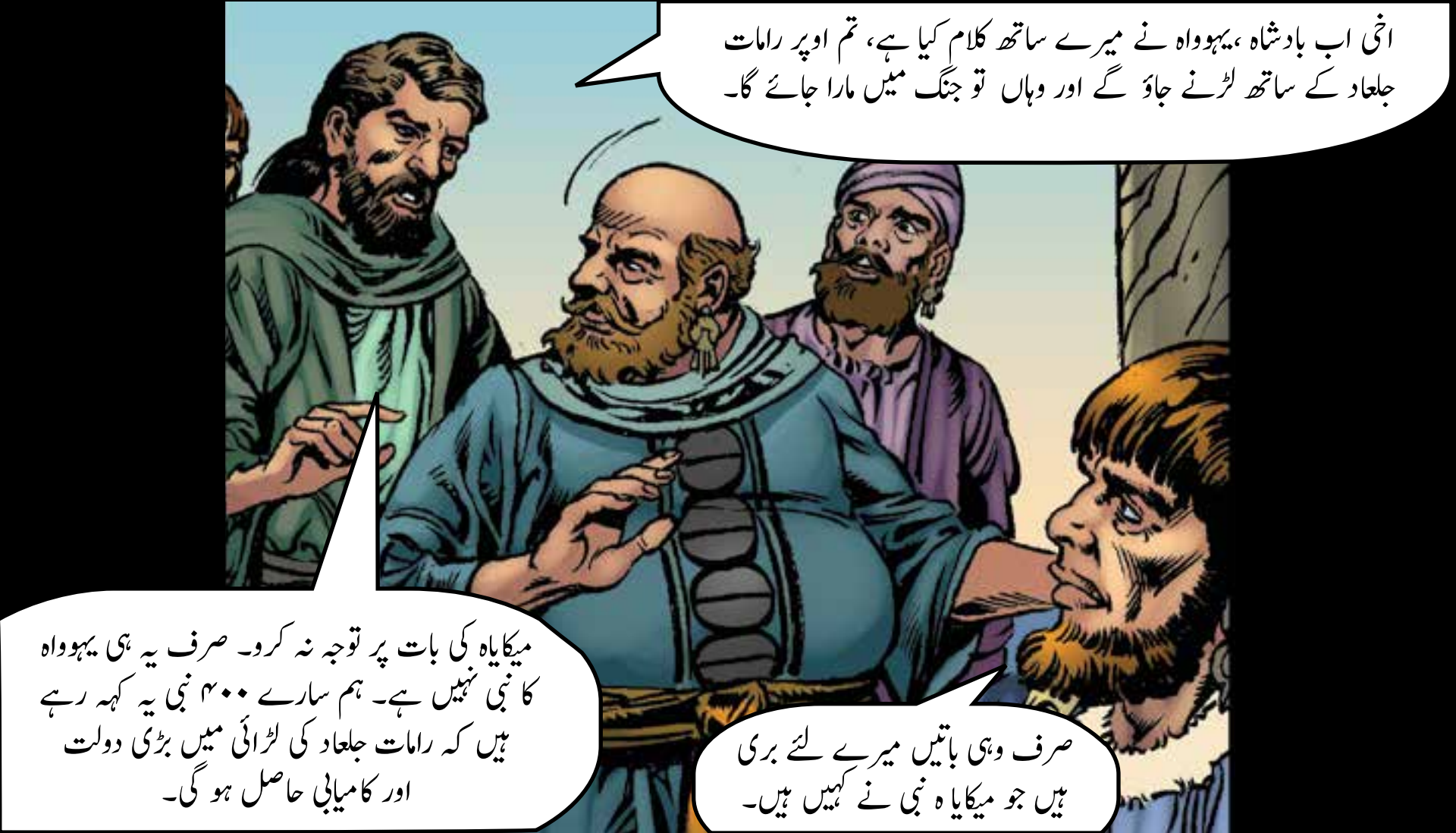
اخی اب بادشاہ ،یہوواہ نے میرے ساتھ کلام کیا ہے، تم اوپر رامات جلعاد کے ساتھ لڑنے جاؤ گے اور وہاں تو جنگ میں مارا جائے گا۔
میکایاہ کی بات پر توجہ نہ کرو۔ صرف یہ ہی یہوواہ کا نبی نہیں ہے۔ ہم سارے ۴۰۰ نبی یہ کہہ رہے ہیں کہ رامات جلعاد کی لڑائی میں بڑی دولت اور کامیابی حاصل ہو گی۔
صرف وہی باتیں میرے لئے بری ہیں جو میکایاہ نبی نے کہیں ہیں۔

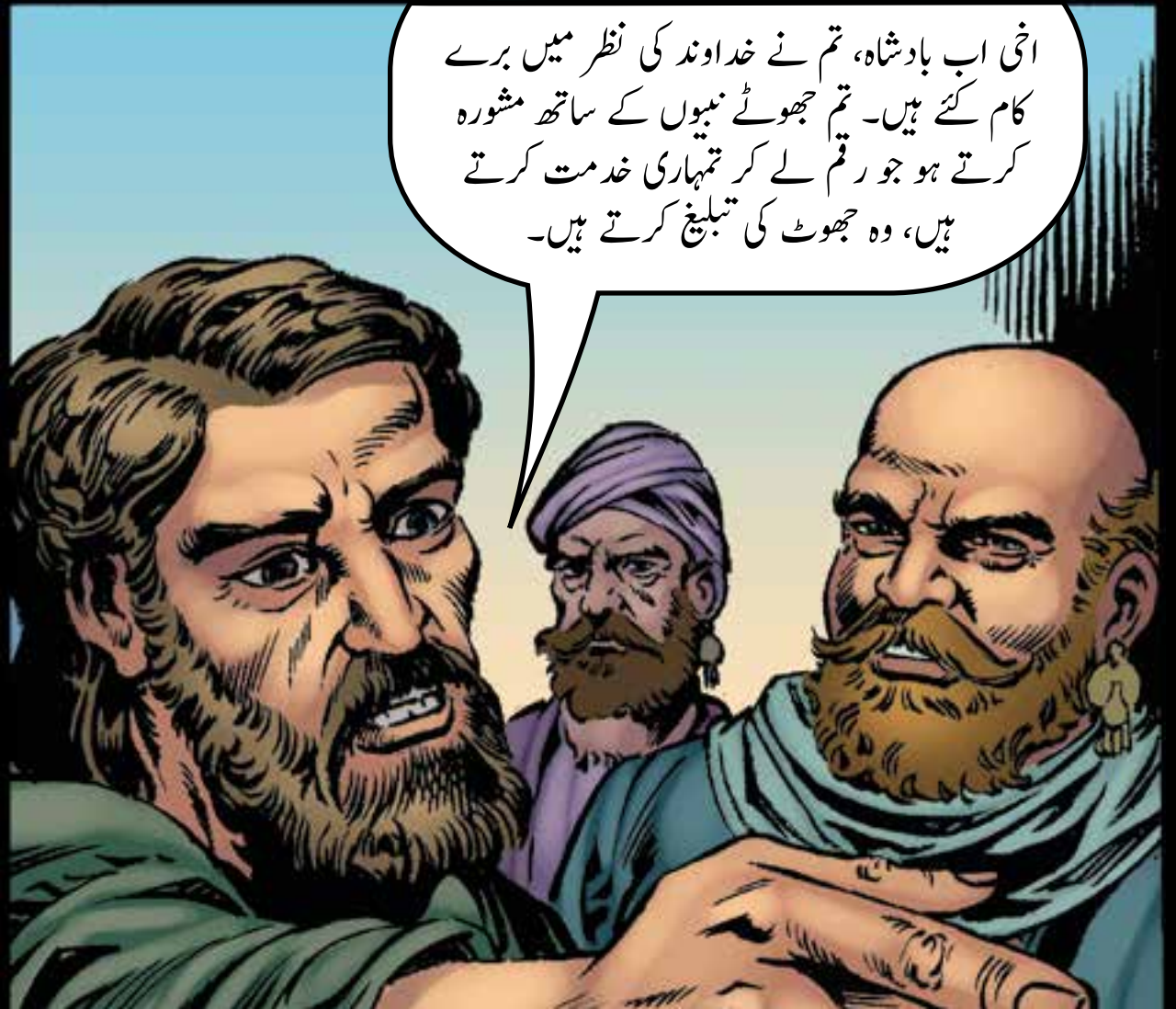
اخی اب بادشاہ، تم نے خداوند کی نظر میں برے کام کئے ہیں۔ تم جھوٹے نبیوں کے ساتھ مشورہ کرتے ہو جو رقم لے کر تمہاری خدمت کرتے ہیں، وہ جھوٹ کی تبلیغ کرتے ہیں۔

میں نے خدا کو تخت پر بیٹھے دیکھا اور آسمان کے سارے فرشتے اس کے حضور کھڑے تھے۔ اس نے پوچھا، "چونکہ ایلیاہ نے اخی اب کو بتایا تھا کہ وہ مرنے والا ہے۔ اس لئے وہ نقصان دہ صورت حال میں جانے کے لئے بڑا محتاط تھا۔ اسے جنگ میں جانے کے لئے ابھارنا ہو گا۔ کون اخی اب کو ابھارے گا کہ رامات جلعاد کے لئے جنگ میں جائے جہاں وہ مارا جائے گا؟"
کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ اور مشورہ دیا۔ ساری بحث کے بعد، ایک فرشتہ آگے آیا اور کہا:

۱ سلاطین ۲۱:۲۷، ۲۲:۶۔۲۲

تم سمجھتے ہو کہ یہوواہ کی روح نے مجھے چھوڑ کر تمہارے ساتھ بات کی تھی ؟
تڑاخ!

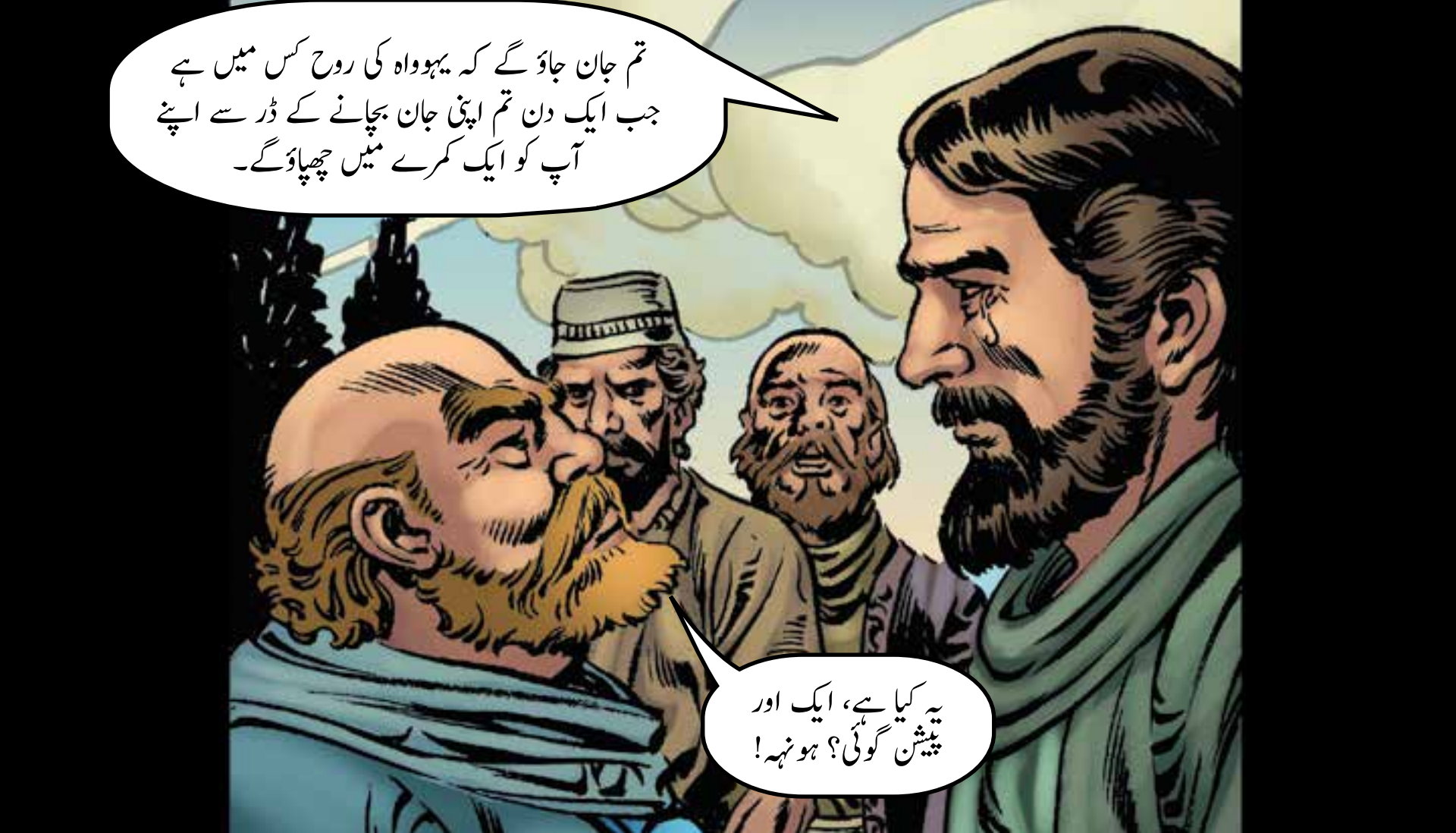
تم جان جاؤ گے کہ یہوواہ کی روح کس میں ہے
جب ایک دن تم اپنی جان بچانے کے ڈر سے اپنے
آپ کو ایک کمرے میں چھپاؤ گے۔
یہ کیا ہے، ایک اور
پیشن گوئی؟ ہونہہ!

اس شخص کو جیل میں ڈال دو اور جب تک کہ میں جنگ سے واپس نہ آ جاؤں، اسے کھانے کیلئے صرف اتنا دو کہ یہ زندہ رہ سکے۔ پھر ہم اسے مار دیں گے۔
اگر تو جنگ سے زندہ واپس آیا تو پھر میں ایک جھوٹا نبی ہوا اور موت کا حقدار بھی ۔

۱ سلاطین ۲۲:۲۴۔۳۰

ایک فوجی نے ہوا میں یونہی ایک تیر اوپر کر کے چلایا،
اس نے کسی خاص آدمی کا نشانہ نہ لیا بس اسے امید
تھی کہ یہ دشمن کے کسی بندے کو مارے گا۔

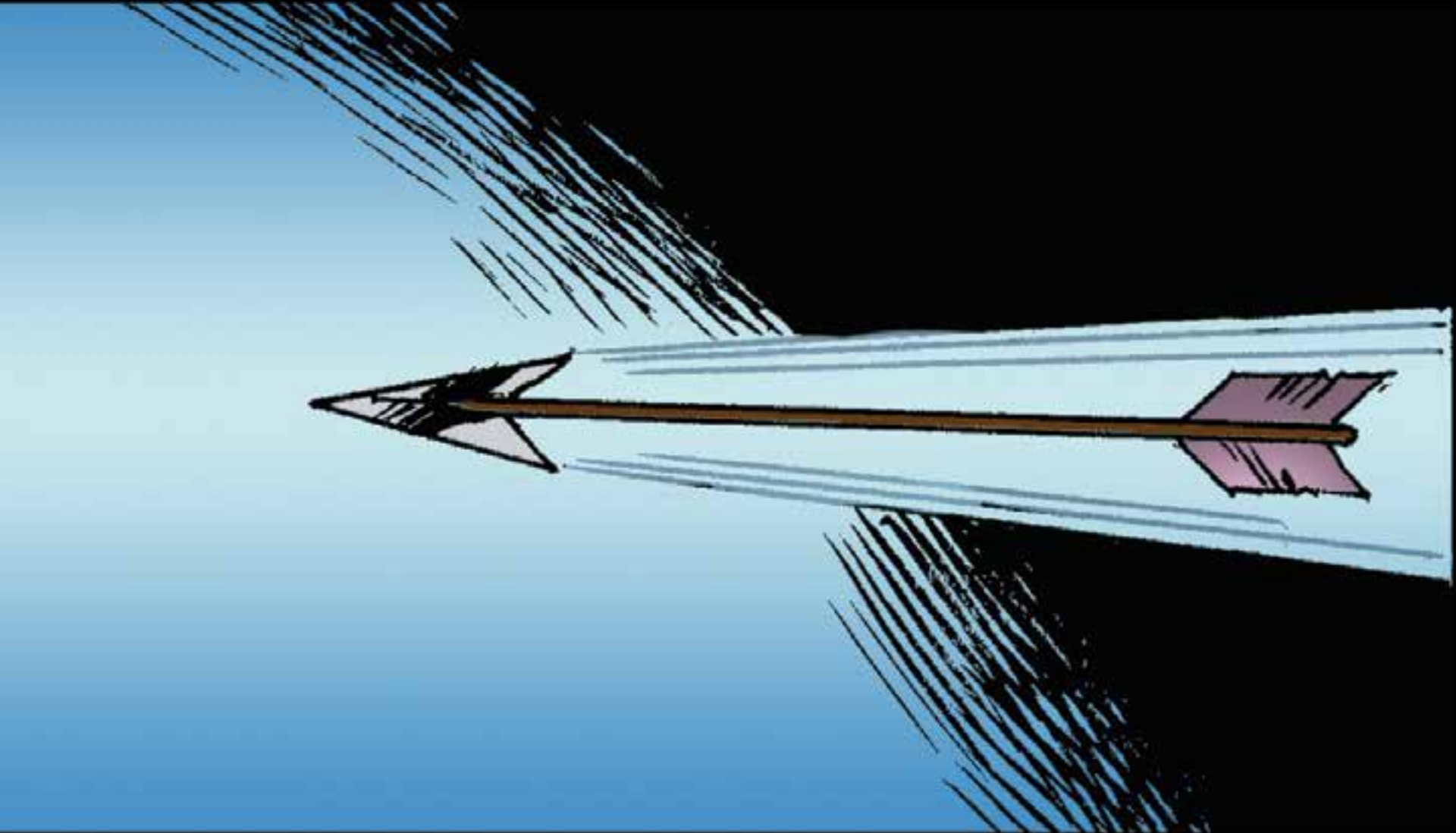

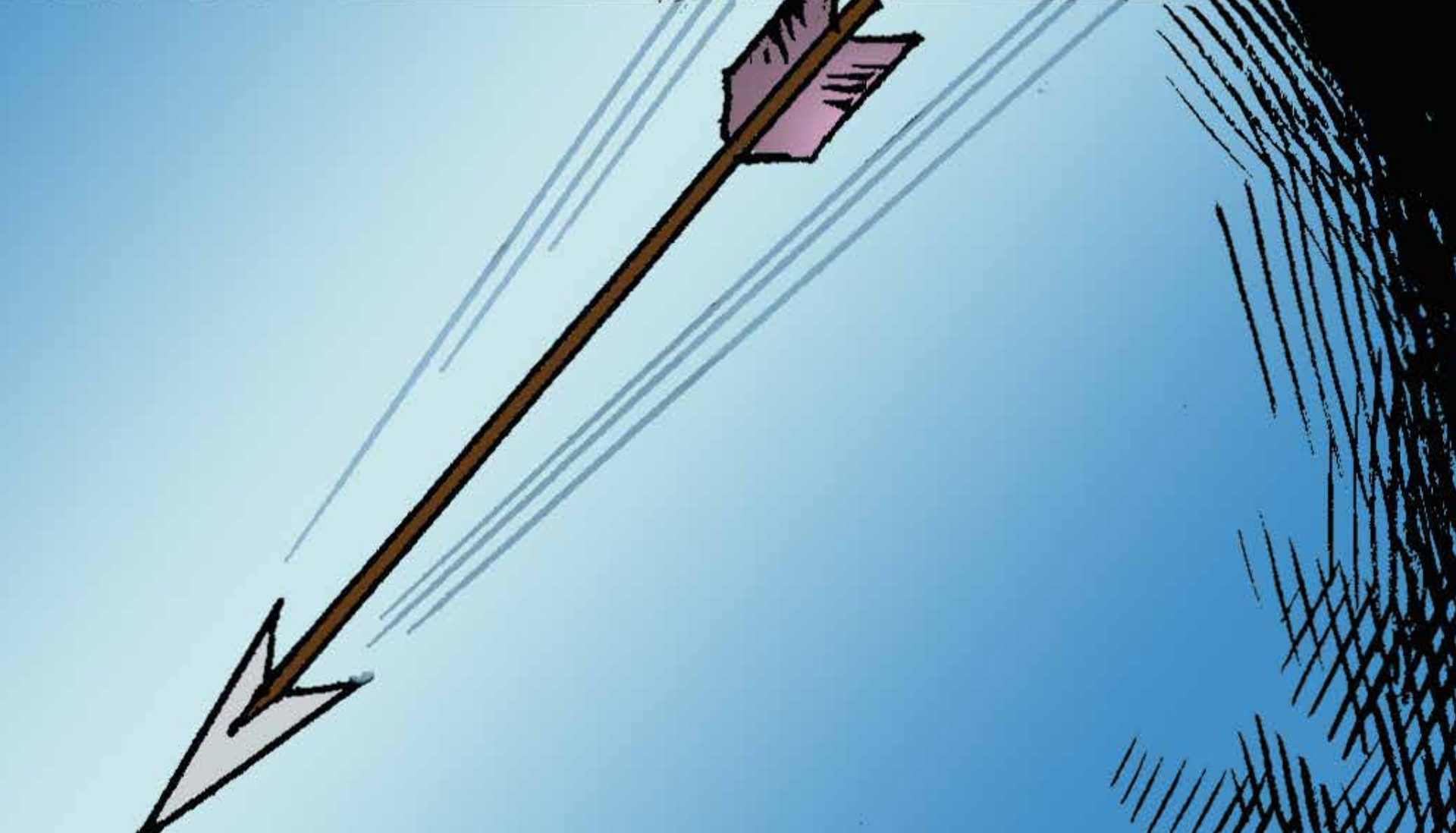

چٹاخ!
کیا ہوا؟
آہ!

۱ سلاطین ۲۲:۳۴

تیر بالکل اس جگہ پر لگا جہاں سے وہ زرہ بکتر سے ڈھکا ہوا نہیں تھا۔ میرا خیال ہے اس کے مرنے کا وقت آ پہنچا تھا۔
مجھے ڈر ہے کہ یہ مر گیا ہے۔
اوہ خدایا، نہیں!

اس کی لاش کو نبوت کے تاکستان میں رکھ دو
جب تک کہ ہم اس کے دفن کے لیے مناسب
انتظام کرنے کا وقت نہیں نکال لیتے ۔

جیسا کہ ایلیاہ نے کہا تھا، کتے ٹھیک ایز بل
کی کھڑکی کے نیچے اس کا خون چاٹ رہے
تھے۔ وہ اپنے گھرانے میں سے پہلا تھا
اور باقیوں کی باری اس کے بعد تھی ۔

۱ سلاطین ۲۲:۳۷۔۳۸؛ ۲ سلاطین ۹:۸۔۱۰

اے بے وقوف! تو خدا کا نبی نہیں ۔ تو جھوٹا ہے! جیسا کہ یہوواہ کے نبی میکایاہ نے بیان کیا تھا۔
لیکن یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ سب دین دار لوگ اخی اب کے فاتح ہونے پر متفق تھے۔
سب نہیں۔ میکایاہ نہیں تھا جسے تو نے تھپڑ مارا اور جیل میں ڈالا تھا۔ جب لوگ یہ سنیں گے تو وہ تمہارا سر قلم کر دیں گے۔

ہاں ، میں جانتا ہوں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ کتوں نے اس کا خون چاٹا ہو گا جس طرح کہ خداوند نے فرمایا تھا۔ اگلی باری ایزبل کی ہے اور پھر اخی اب کے سارے رشتے دار۔ خدا نے فرمایا ہے۔

مجھے چھپ
جانا چاہیئے۔

اوہ نہیں! میکایاہ نے کہا تھا کہ میں جان لوں گا کہ
کس میں خدا کی روح ہے، جب میں اپنے آپ کو
ایک چھوٹے کمرے میں چھپاؤں گا۔

اخی اب کے بیٹے اس کی جگہ حکمرانی کرنے لگے ، اور بارہ برس ایسے ہی گزر گئے اور ایز بل ملکہ ہی رہی۔ اسرائیل نے جھوٹے خداؤں کی پرستش جاری رکھی اور خداوند کی شریعت کو توڑتے رہے۔

خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے خلاف فرمایا،"وقت آ گیا ہے۔ اخی اب کا خاندان مر جائے گا حتیٰ کہ بچے بھی۔ کوئی زندہ نہیں بچے گا۔ ایزبل کو کتے کھائیں گےاور کوئی بھی نہیں ہو گا جو کہ اس پر ماتم کرے یا اسے دفنائے۔"

۱۲ برس بعد

۲ سلاطین ۹:۳۰

میں یہاں کھڑی ہوں گی
جہاں سے وہ سب دیکھ سکیں
کہ میں ہی نگران ہوں۔

میری طرف کون ہے؟

جنرل ، ہم تمہاری طرف ہیں۔
پھر ایز بل کو نیچے پھینک دو۔
تم اس طرح نہیں کر سکتے۔ میں ملکہ ہوں۔

۲ سلاطین ۹:۳۲۔۳۳

اس کی لاش کو پڑا
رہنے دو۔

کتوں نے ایزبل کو کھا لیا اور اس کا خون اسی جگہ سے چاٹا جہاں سے اس کے خاوند کا چاٹا تھا۔ بالکل اسی طرح ہوا جس طرح کہ خداوند کے نبی نے فرمایا تھا۔

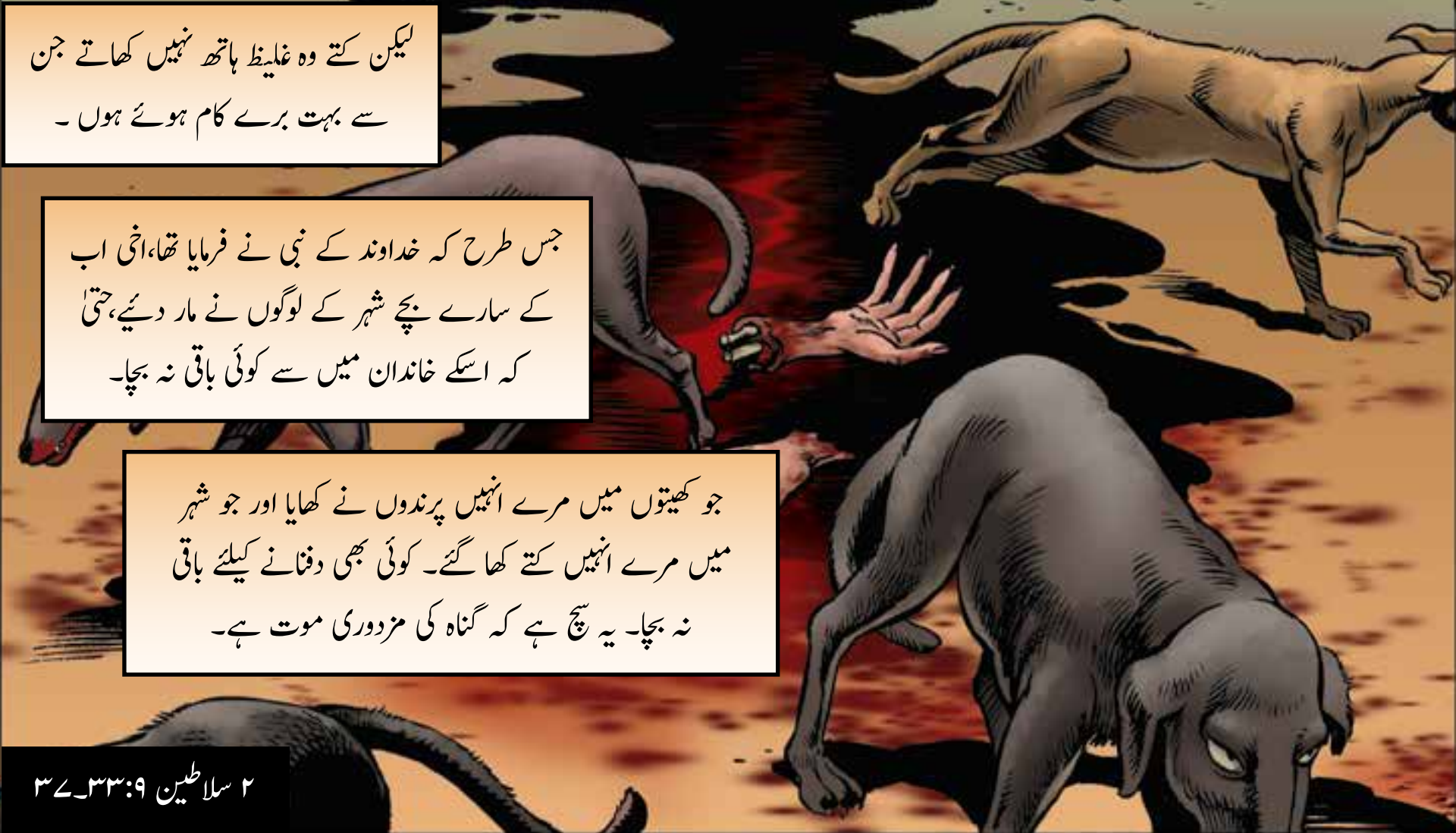
لیکن کتے وہ غلیظ ہاتھ نہیں کھاتے جن
سے بہت برے کام ہوئے ہوں ۔
جس طرح کہ خداوند کے نبی نے فرمایا تھا،اخی اب
کے سارے بچے شہر کے لوگوں نے مار دیئے،حتیٰ
کہ اسکے خاندان میں سے کوئی باقی نہ بچا۔
جو کھیتوں میں مرے انہیں پرندوں نے کھایا اور جو شہر
میں مرے انہیں کتے کھا گئے۔ کوئی بھی دفنانے کیلئے باقی
نہ بچا۔ یہ سچ ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔
۲ سلاطین ۹:۳۳۔۳۷

جیسے کہ ایلیاہ نے دعا کی، انبیاء زادے
الیشع کو پیغام دینے آئے۔
خدا نے کچھ انبیاء زادوں کے ساتھ بات
کی۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے استاد
ایلیاہ کو آج آسمان پر اٹھا لیا جائے گا؟
ہاں، خدا نے مجھے بھی بتایا ہے ، لیکن
چپ رہو اور کوئی بات نہ کرو۔

الیشع، تو یہاں ٹھہر، میں ذرا
یریحو کی طرف جا رہا ہوں۔
خداوند کی حیات کی قسم، میں تجھے نہیں چھوڑوں
گا، میں وہیں جاؤں گا جہاں تو جائے گا۔

کیا تمہیں معلوم ہے کہ تیرا مالک
ایلیاہ آج آسمان پر اٹھا لیا جائے گا؟
ہاں ، مجھے معلوم ہے۔ اب ہمیں اور تنگ نہ
کرؤ۔ یہ بات اپنے تک رکھنا ۔ مجھے اسے اپنی
نظروں سے دور نہیں کرنا چاہیے ۔

تو اِدھر یریحو میں رہ۔
مجھے دریائے یردن کی طرف
تھوڑا سا چکر لگا کر آنا ہے۔
خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی
قسم، میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔

وہ جوان انبیاء زادے ابھی بھی
ہمارے پیچھے آ رہے ہیں۔
ہم دریا کو کیسے پار کریں گے؟ یہ
آج بہت تیز بہہ رہا ہے۔
خشک زمین پر سے۔

۲ سلاطین ۲:۳۔۷

کیا تو نے یہ دیکھا؟ پانی کھڑا ہو گیا تا کہ وہ گزر سکیں۔
ہاں، بالکل جیسے موسیٰ کے ساتھ ہوا تھا۔
کاش، بعل کے نبی یہ دیکھ سکتے!
میں بہت خوش ہوں کہ میں یہ سب دیکھ سکا۔
چٹاخ!
آہ!

اس سے پہلے کہ میں تجھ سے الگ ہوں ،
مجھے بتا میں تیرے لئے کیا کروں؟
خداوند کی روح جو تیرے اوپر ہے
اس کا دوگنا حصہ مجھے دے۔
تو نے بہت مشکل چیز مانگی ہے، لیکن یہ ہو سکتا
ہے اگر تو مجھے اس وقت تک دیکھے جب میں
آسمان کی طرف اٹھایا جا رہا ہوں۔

۲ سلاطین ۲:۸۔۱۱

آتشی رتھ نے ایلیاہ اور الیشع کو ایک دوسرے سے جدا کر دیا۔

ایلیاہ بگولے میں
آسمان پر چلا گیا۔

۲ سلاطین ۲:۱۱۔۱۳

ایلیاہ کا خدا کدھر ہے؟

ایلیاہ کی روح الیشع پر ٹھہری ہوئی ہے۔
تڑاخ!
لوگو، یہ ایک شاندار دن ہے!

۲ سلاطین ۲:۱۴۔۱۶

باب نمبر ۷ :

مسیح کے بارے میں پیشن گوئیاں

الیشع نبی کے بعد، خداوند نے اور نبی جیسے کہ یسعیاہ، یرمیاہ اور عاموس کو برپا کیا، جو لوگوں کو بت پرستی اور گناہ سے موڑ کر خداوند کی طرف لے آتے۔ خداوند نے ان نبیوں کے ذریعے کلام کیا اور ان کو آنے والی باتوں کے بارے میں ساری پیشین گوئیاں لکھنے کیلئے استعمال کیا۔

یسعیاہ، مختلف بادشاہوں مثلاً عزیاہ، یوتام، آخز اور حزقیاہ کے دور میں نبی تھا (تقریباً ۷۶۰۔۷۰۰ قبل از مسیح)۔ خداوند نے یسعیاہ نبی کے ذریعے کلام کیا۔"میں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا، پر انہوں نے مجھ سے سر کشی کی۔ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے،لیکن بنی اسرائیل مجھے نہیں جانتے۔تم ایک گناہگار قوم ہو، بد کرداری سے لدے ہوئے لوگ ۔ بد کرداروں کی نسل۔۔۔۔۔"

اگر تم اپنے برے کاموں کو دور کرو گے اور مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی دیکھ بھال کرو اور بیوہ عورتو ں کے حامی ہو، تو میں تمہیں بحال کروں گا اور شفا دوں گا۔ لیکن اگر تم میری طرف نہیں مڑو گے تو تم تلوار سے چھیدے جاؤ گے، تمہاری ساری زمین اجڑ جائے گی اور تمہارے شہر آگ سے جل جائیں گے۔ اور وہ تمہارے سب بیٹوں کو بابل کو لے جائیں گے اور وہاں وہ بادشاہ کے محل میں خواجہ سرا بن کر خدمت کریں گے۔

یرمیاہ، یوسیاہ، یہویقیم اور صدقیاہ بادشاہ کے دور میں نبی تھا (تقریباً ۶۳۰۔۵۹۰ قبل از مسیح)۔ اس نے کہا ،" خداوندنے فرمایا ہے، "دیکھو میں تم کو حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں۔ جو کوئی اس شہر میں رہے گا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مرے گا، لیکن جو نکل کر کسدیوں میں جو تم کو گھیرے ہوئے ہیں چلا جائے گا وہ جیئے گا۔ لیکن وہ بابل میں غلام بن کر رہے گا۔ کیونکہ میں نے اس شہر کا رخ کیا ہے کہ اس سے برائی کروں۔ خداوند فرماتا ہے: وہ شاہِ بابل کے حوالے کیا جائے گا اور وہ اسے آگ سے جلائے گا۔"

یسعیاہ ۱:۲۔۴، ۷، ۱۶، ۲۰، ۳۹:۷؛ یرمیاہ ۲۱:۸۔۱۰

یرمیاہ ۲۰:۴_۶، ۲۱:۵_۱۰، ۱۲

خداوند نے یرمیاہ کے ذریعے کلام کیا اور فرمایا،"اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے اور قوتِ بازو سے تمہارے خلاف لڑوں گا، ہاں، قہر و غضب سے بلکہ قہرِشدید سے ۔ اور میں اس شہر کے باشندوں کویعنی انسان اور حیوان ، دونوں کو ماروں گا۔ وہ بڑی وبا سے فنا ہوجائیں گے، جو اس شہر میں وبا، تلوار اور کال سے بچ جائیں گے، شاہِ بابل نبو کدنضر اور ان کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالے کروں گا اور وہ ان کو تہ تیغ کریگا۔ نہ انہیں چھوڑے گا اور نہ ان پر ترس کھائے گا اور نہ رحم کرے گا۔ میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے گا اور کوئی بھی اسے ٹھنڈا نہ کر سکے گا۔ وہ تمہیں غلام بنا کر بابل لے جائیں گے اور تلوار کے ساتھ ماریں گے۔بہت لوگ جو بابل کو جائیں گے مر جائیں گے اور وہیں دفن ہوں گے۔"

عاموس، عزیاہ اور یربعام دوئم بادشاہ کے دورِ حکومت میں نبی تھا (تقریبا ۷۵۶۔۷۵۰ قبل از مسیح)۔ خداوند نے عاموس نبی کے ذریعے کلام کیا،"تمہاری عورتیں گائیوں کی طرح ہیں، جو چاہتی ہیں کہ ان کے شوہر ان کے پینے کیلئے کثرت سے لے کر آئیں۔ تم اب اور زیادہ اپنے شوہروں کو نہیں دباؤ گی۔ تمہیں آنکڑے ڈال کر اور غلام بنا کر بابل کو لے جایا جائے گا۔"

تم مہنگے فرنیچر پر لیٹتے اور چربی کے ساتھ بھرے ہوئے لذیذ کھانے کھاتے ہو۔ تم زیادہ مے پی کر موسیقی سنتے ہو۔ تم نے راست بازی کو زمین پر پھینک دیا ہے۔ تم نے غریبوں کو پاؤں تلے روندا، راست بازوں پر ظلم کیا ، رشوتیں لیں ، اور غریبوں کے ساتھ نا انصافی کی ۔تم تاکستان لگاؤ گے لیکن تمہارے دشمن اس کی مے پئیں گے۔ تمہاری فوج تباہ ہو جائے گی اور تم ایک اجنبی زمین پر غلام بن کر جاؤ گے۔

خداوند فرماتا ہے،"میں بیت ایل کے مذبحے ڈھا دوں گا اور
تمہارے زمستانی گھروں کے ساتھ تمہارے تابستانی گھروں کو
بھی تباہ کروں گا۔تم غریب پر ظلم کرتے، رشوت لیتے اور
ضرورت مندوں کو پیستے ہو۔ میں نے بارش روک لی ،کال اور
وبا بھیجی لیکن پھر بھی تم توبہ نہ کرو گے ۔ تم اور مے بنانے کیلئے
تاکستان لگاتے ہو پر تم ان میں سے کچھ بھی نہ پیئو گے۔"

عاموس ۴۔۶

۷۵۳ قبل از مسیح

نیلامی

ہوسیع، عزیاہ، حزقیاہ ،یوتام اور آخز بادشاہ کے دور میں نبی تھا(تقریباً ۷۸۵۔۷۲۵ قبل از مسیح)۔ اس نے پیشن گوئی کی،"اسرائیل تلوار سے گر جائے گا۔ انکے بچے زمین پر پارہ پارہ ہو جائیں گے اور باردار عورتوں کے پیٹ چاک کئے جائیں گے۔"

"وہ دن آئے گا جب خدا اسکے گناہ معاف کرے گا اور اسرائیل کے ساتھ کشادہ دل کے ساتھ محبت رکھے گا۔ اسرائیل ایک دفعہ پھر سوسن کی طرح پھولے گا۔ اور زیتون کے درخت کی طرح بڑھے گا اور لبنان کے دیودار کی طرح اس کی خوشبو ہو گی"۔

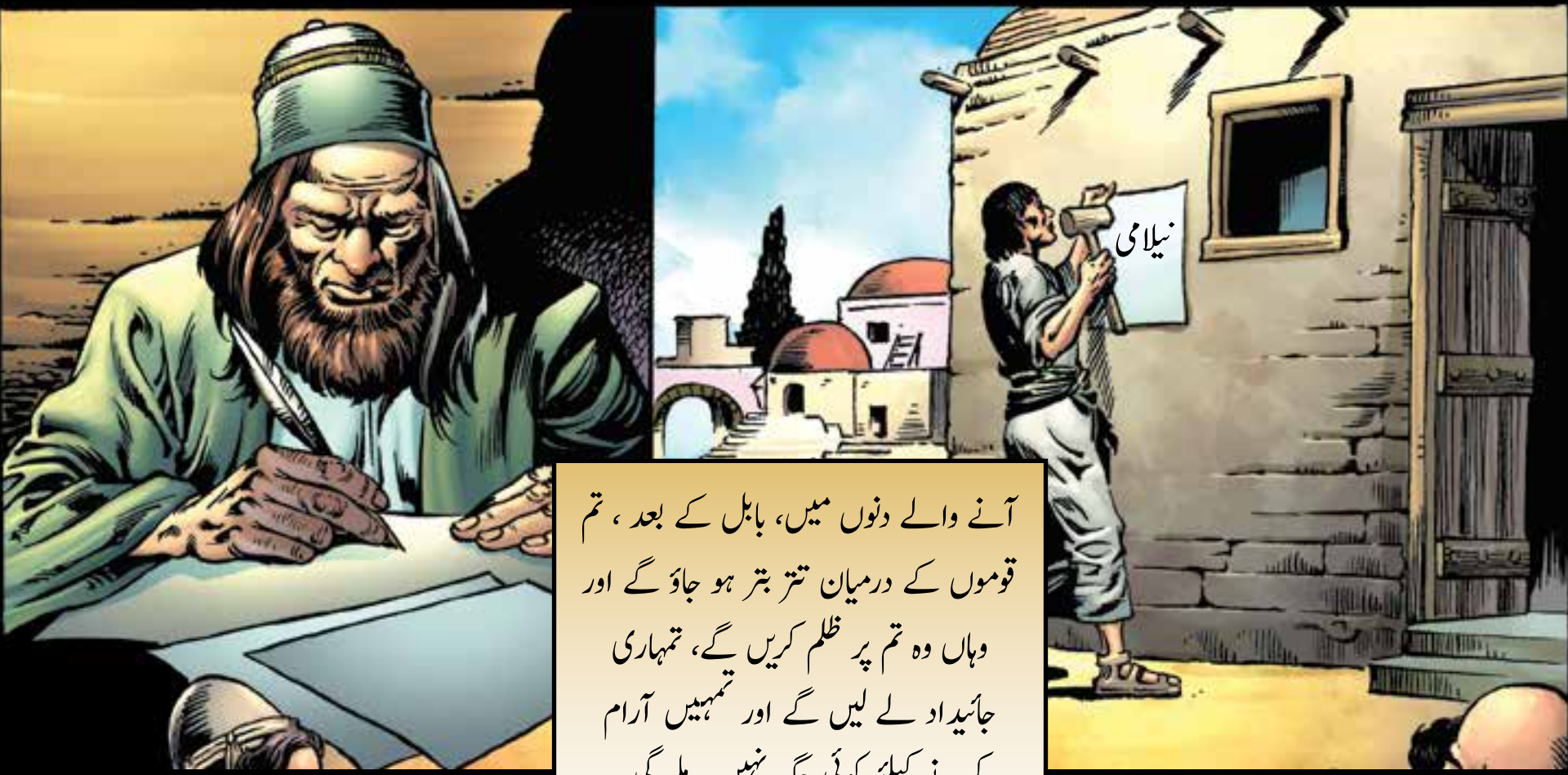

آنے والے دنوں میں، بابل کے بعد ، تم
قوموں کے درمیان تتر بتر ہو جاؤ گے اور
وہاں وہ تم پر ظلم کریں گے، تمہاری
جائیداد لے لیں گے اور تمہیں آرام
کرنے کیلئے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔

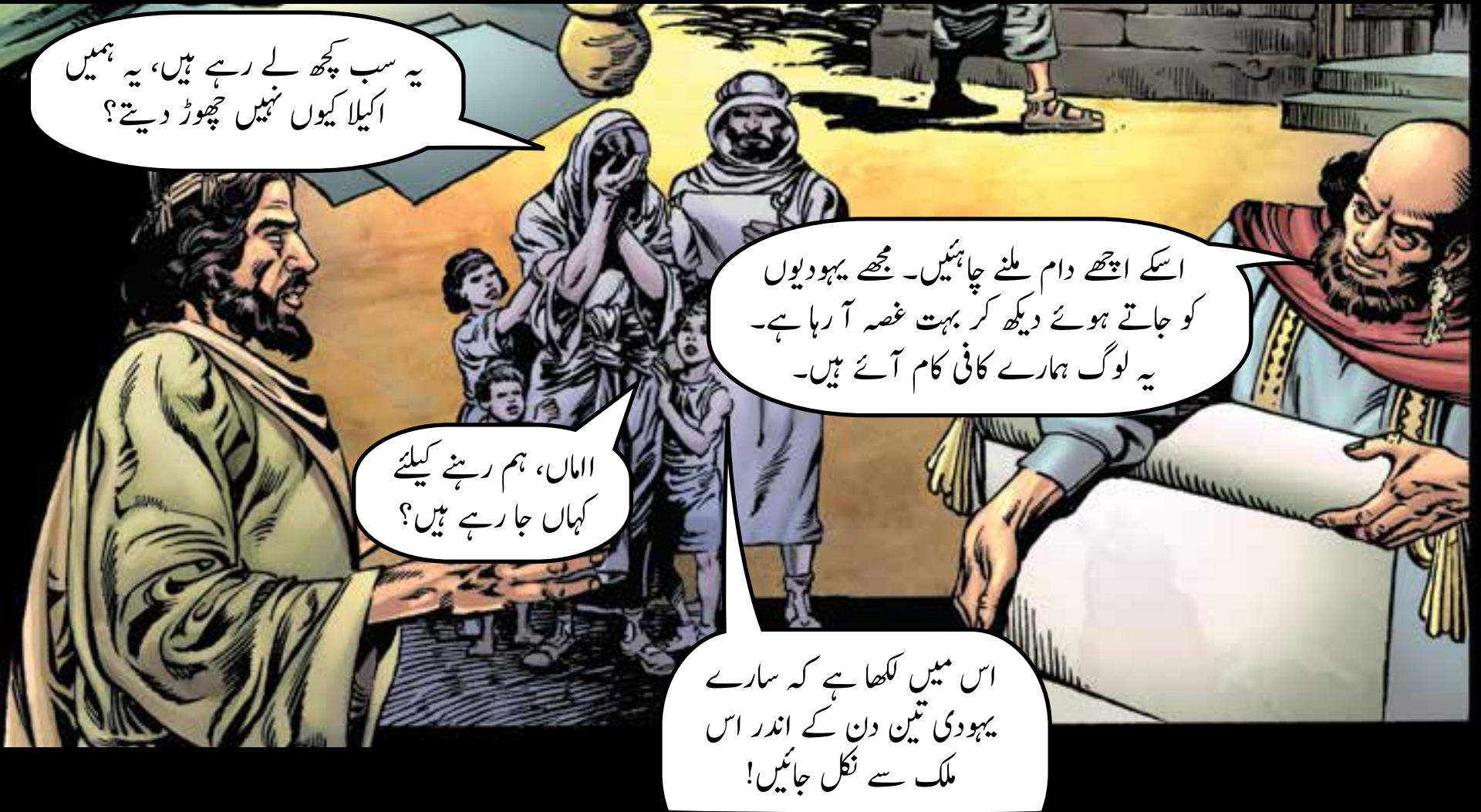
یہ سب کچھ لے رہے ہیں، یہ ہمیں اکیلا کیوں نہیں چھوڑ دیتے؟
اسکے اچھے دام ملنے چاہئیں۔ مجھے یہودیوں کو جاتے ہوئے دیکھ کر بہت غصہ آ رہا ہے۔ یہ لوگ ہمارے کافی کام آئے ہیں۔
اماں، ہم رہنے کیلئے کہاں جا رہے ہیں؟
اس میں لکھا ہے کہ سارے یہودی تین دن کے اندر اس ملک سے نکل جائیں!

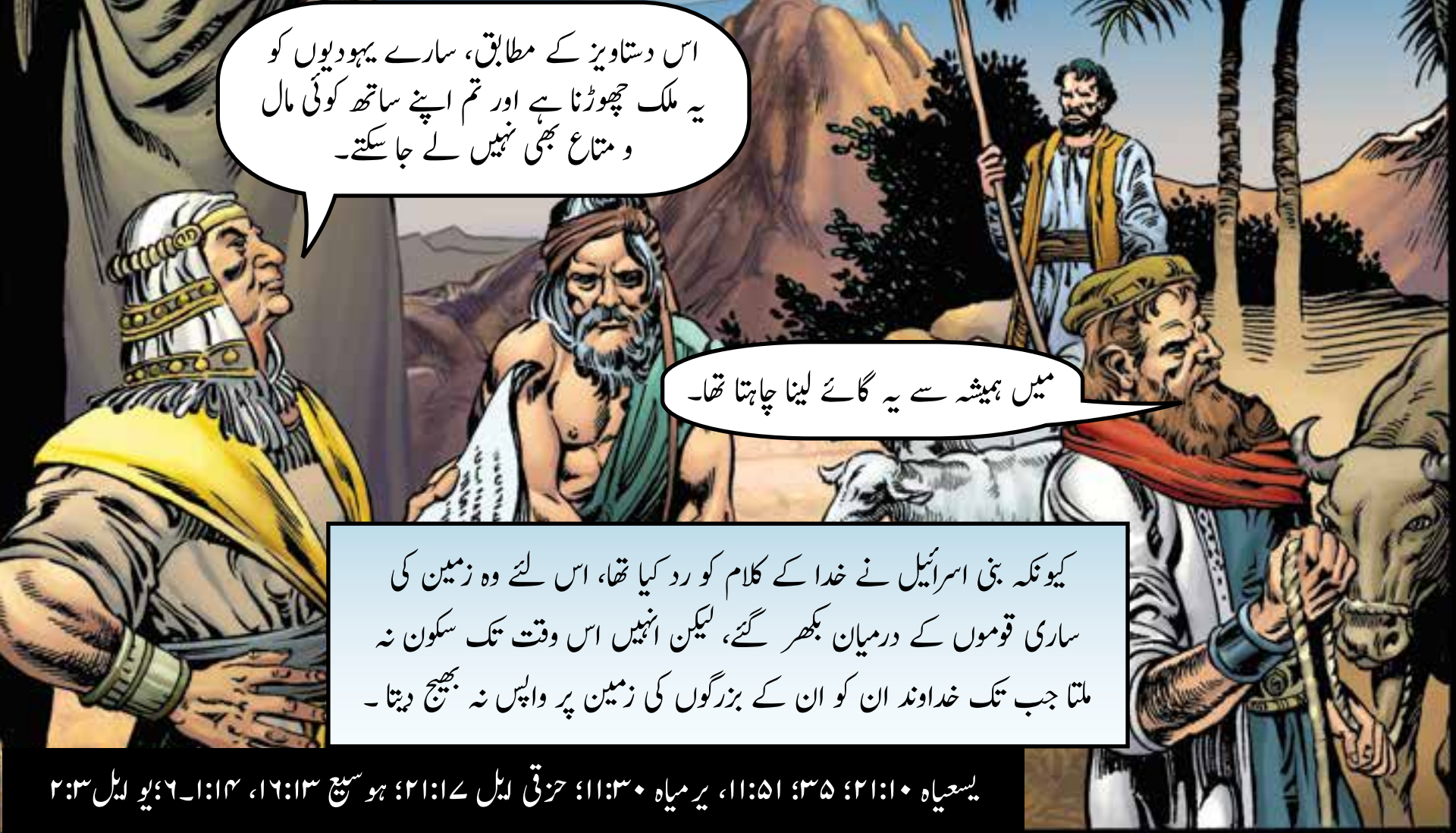

کیونکہ بنی اسرائیل نے خدا کے کلام کو رد کیا تھا، اس لئے وہ زمین کی
ساری قوموں کے درمیان بکھر گئے، لیکن انہیں اس وقت تک سکون نہ
ملتا جب تک خداوند ان کو ان کے بزرگوں کی زمین پر واپس نہ بھیج دیتا۔

یسعیاہ ۲۱:۱۰؛ ۳۵؛ ۱۱:۵۱، یرمیاہ ۱۱:۳۰؛ حزقی ایل ۲۱:۱۷؛ ہوسیع ۱۶:۱۳، ۱:۱۴۔۶؛یو ایل ۲:۳

"اسرائیل کی ساری زمین سنسان ہو جائے گی، اور تم بابل کے بادشاہ کی ستر برس تک خدمت کرو گے۔ لیکن ستر برس کے بعد میں بابل کو اس کی شرارت کی سزا دوں گا اور لوگوں کا ایک بقیہ اس زمین پر واپس لاؤں گا تا کہ وہ اسے پھر تعمیر کریں۔"
"یروشلیم اس حد تک فراموش کر دیا جائے گا کہ وہ کھیت کی طرح جوتا جائے گا۔"

یہ پیشن گوئی پوری ہوئی۔ دشمنوں نے واقعی یروشلیم کو جوت دیا۔ لیکن آخری دنوں میں ہیکل پھر تعمیر کی جائے گی اور اس میں لوگ جوق در جوق آئیں گے۔
میکاہ نبی، جو ۷۵۰۔۶۸۶ قبل از مسیح تک جیتا رہا، اس نے یہ پیشن گوئی کی:

"اور بہت سی قومیں آئیں گی اور کہیں گی، آؤ، خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں داخل ہوں؛ اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائے گا، اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے: کیونکہ شریعت صیون سے اور خداوند کا کلام یروشلیم سے صادر ہو گا۔"

"اور وہ بہت سی امتوں کے درمیان عدالت کرے گا اور دور کی زورآور قوموں کو ڈانٹے گا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالے اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالیں گے اور: قوم قوم پر تلوار نہ چلائے گی اور وہ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔ تب ہر ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھے گا اور ان کو کوئی نہ ڈرائے گا اس لئے کہ رب الافواج نے اپنے منہ سے یہ فرمایا ہے۔"

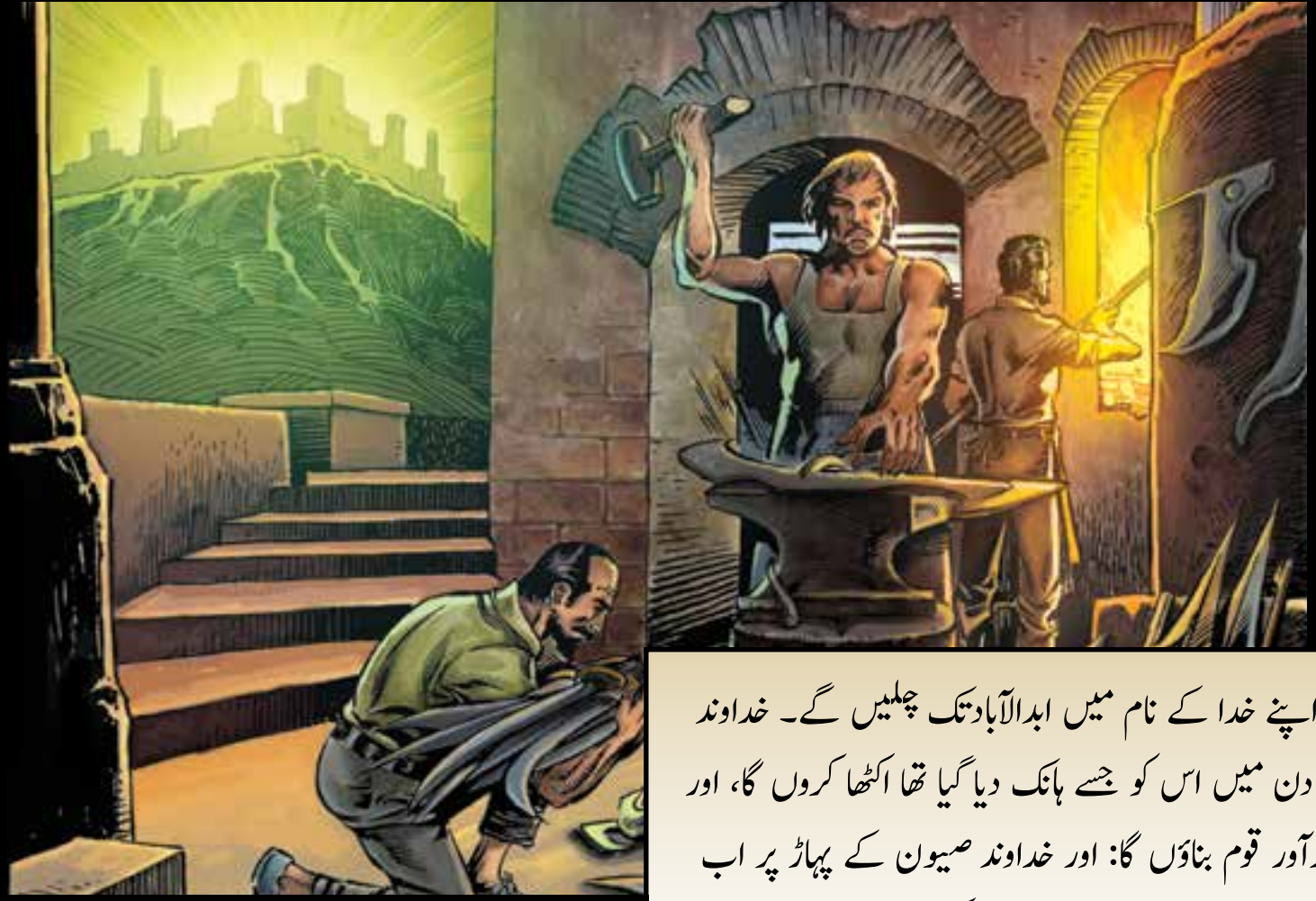

اور ہم خداوند اپنے خدا کے نام میں ابدالآباد تک چلیں گے۔ خداوند نے فرمایا، " اس دن میں اس کو جسے ہانک دیا گیا تھا اکٹھا کروں گا، اور میں اسے زورآور قوم بناؤں گا: اور خداوند صیون کے پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک ان پر سلطنت کرے گا۔"

یرمیاہ ۲۵: ۱۱۔۱۲؛ میکاہ ۴:۱۔۷

یرمیاہ نے پیشن گوئی کی:

صدقیاہ بادشاہ نے خداوند کی نگاہ میں بڑا گناہ کیا ہے۔ وہ مارا نہیں جائے گا۔ وہ بابل کو جائے گا جہاں وہ اپنی باقی عمر اپنے لوگوں کے ساتھ گزارے گا، لیکن وہ اپنی آنکھوں سے بابل کو کبھی نہ دیکھے گا۔ وہ اندھا ہو جائے گا ۔تم بابل میں ستر برس تک رہو گے۔

ستر برس کے آخر میں، شمال سے ایک فوج بابل پر حملہ کر کے اسے فتح کرے گی اور ہمارے لوگوں کا ایک بقیہ اس زمین پر واپس آئے گا تا کہ اس شہر اور ہیکل کو دوبارہ تعمیر کرے۔

عدالت کے بعد خدا وند ان کے گناہ بخش دے گا اور یروشلیم آنے والی تمام نسلوں تک بسا رہے گا۔

اس کتاب کو اپنے ساتھ بابل کو
لے جاؤ اور اسے وہاں لوگوں
کے سامنے پڑھنا۔ انہیں معلوم
ہو کہ واپس آنے سے پہلے انھیں
کیا کچھ برداشت کرنا ہے ۔
میں داؤد کے تخت کو بحال کروں گا اور تم
واپس آؤ گے اور اپنی زمین حاصل کرو گے۔

حزقی ایل نے پیشن گوئی کی:"وہ اقوام میں پراگندہ ہو
جائیں گے،لیکن جس خداوند نے انھیں تتر بتر کیا
وہی آخرکار انھیں اس زمین پر واپس لے آئے گا۔"

”خداوند نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا یہ زمین ہمیشہ کے لیے اسکی نسل کے لیے
میراث کے طور پر ہو گی،اور وہ اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑے گا۔اگر لوگ گناہگار
ہوں،تو خداوند انھیں قوموں کی اسیری کے لیے بھیج دے گا جہاں وہ اجنبی
خداؤں کی عبادت کریں گے،لیکن آخرکار وہ انھیں واپس لوٹا لائے گا۔"

یرمیاہ ۳۴ :۳، ۳۹:۷، ۵۱:۶۰ ـ۶۱، ۵۲:۱۱(۶۲۷ـ۵۸۶ قبل از مسیح)؛ حزقی ایل ۱۲:۱۵ـ۱۶؛یوایل ۳:۲۰ـ۲۱؛ عاموس ۹:۱۱ـ۱۵

"مصر کی بھی عدالت بابل کرے گا۔ اور چالیس برس
تک مصر اجاڑ رہے گا۔ بابل سے آنے کے بعد، مصر
کبھی بھی اتنا عظیم نہیں رہے گا جیسے وہ پہلے دنوں میں
تھا، لیکن وہ آخر تک برداشت کرے گا۔ اور بعد کے
دنوں میں مصر اور اسور میرے لوگوں یعنی بنی
اسرائیل کے ساتھ تین طرفہ امن معاہدے میں
شریک ہوں گے اور میں ان کو برکت دوں گا۔ "

"فلستی تباہ ہو جائیں گے اور باقی نہ بچیں گے۔ بالکل اسی طرح اشدود، عقرون اور عمون بھی باقی نہ بچیں گے۔ ادوم مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔ صور برباد ہوجائے گا اور اس کے سارے پتھر اور لکڑیاں سمندر میں پھینک دی جائیں گی۔ یہ پھرکبھی آباد نہ ہو گا اور اس کی زمین چٹان کی طرح ہموار ہو گی، یہ ماہی گیروں کیلئے جال پھیلانے کی جگہ ہو گی۔"

"لیکن فارس،توبل ، کوش اور فوط آخر تک
باقی رہیں گے اور جب وہ اسرائیل پر قبضہ
کرنے کی کوشش کریں گے تو اس وقت
اسرائیل کے پہاڑوں پر مر جائیں گے۔"

بائبل ہمیشہ سے بہت سی پیشین گوئیوں میں درست ثابت ہوئی ہے۔ جن شہروں اور قوموں کے بارے میں ختم ہونے اور قائم رہنے کے لئے پیشین گوئیاں ہوئی تھیں، بالکل اسی طرح ہوا۔ وہ قومیں جنہوں نے آخر تک برداشت کرنا تھا آج بھی ہمارے درمیان موجود ہیں۔

یرمیاہ ۱۵:۲۵۔۲۶؛ حزقی ایل ۲۵، ۱۵:۲۶۔۱۹، ۱۲:۲۹۔۱۶، ۱:۳۰۔۸

۶۰۵ قبل از مسیح میں بابل نے اسرائیل کو فتح کر لیا، بالکل اسی طرح جیسے کہ نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں۔
اے خدایا ہمیں ہمارے بزرگوں کے گناہوں کی سزا ملی ہے۔ اپنی شریعت کی پیروی کرنے کیلئے حتیٰ کہ اس اجنبی زمین پر بھی ہماری مدد کر۔

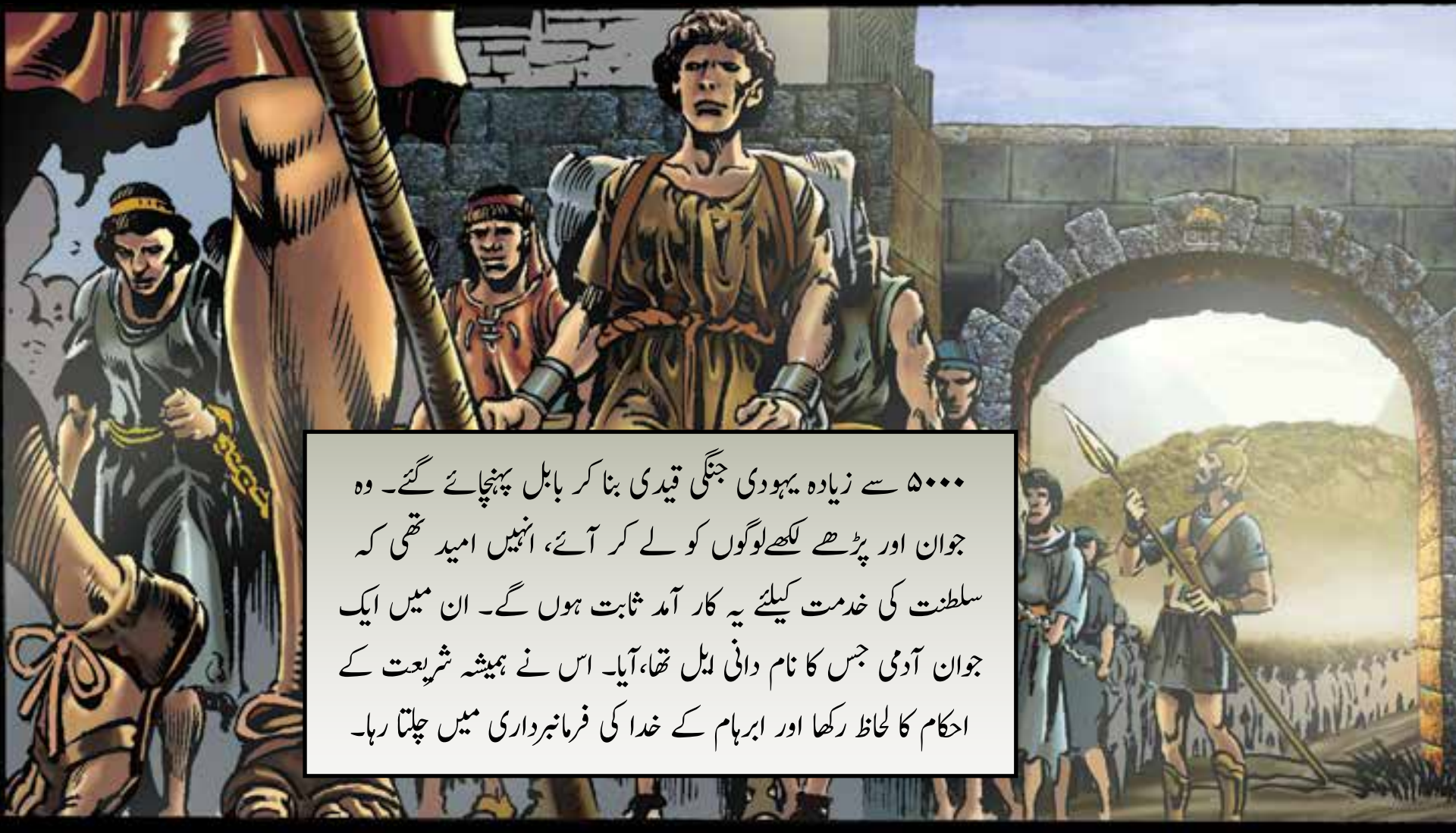
۵۰۰۰ سے زیادہ یہودی جنگی قیدی بنا کر بابل پہنچائے گئے۔ وہ
جوان اور پڑھے لکھےلوگوں کو لے کر آئے، انہیں امید تھی کہ
سلطنت کی خدمت کیلئے یہ کار آمد ثابت ہوں گے۔ ان میں ایک
جوان آدمی جس کا نام دانی ایل تھا،آیا۔ اس نے ہمیشہ شریعت کے
احکام کا لحاظ رکھا اور ابرہام کے خدا کی فرمانبرداری میں چلتا رہا۔

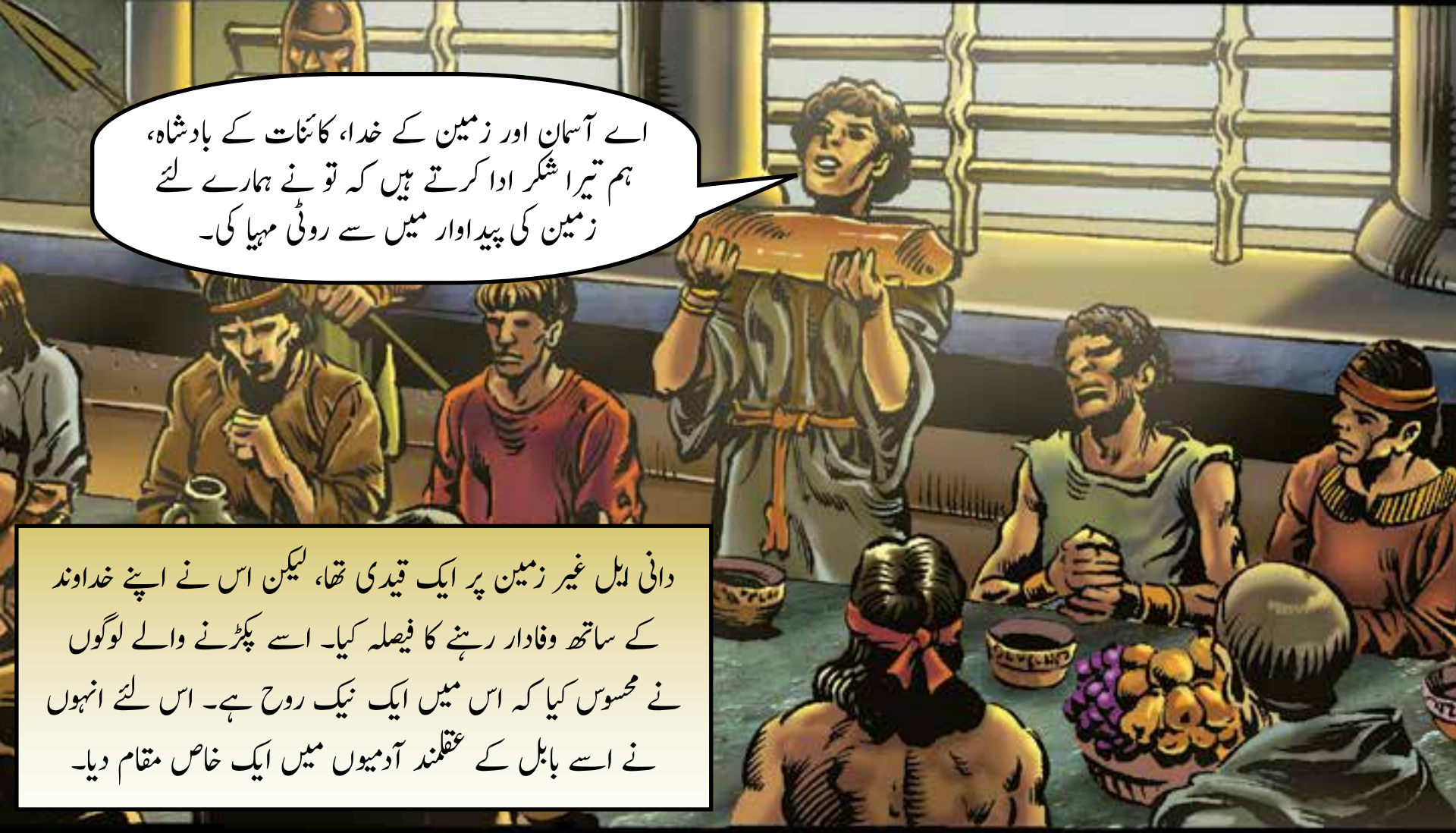

دانی ایل غیر زمین پر ایک قیدی تھا، لیکن اس نے اپنے خداوند کے ساتھ وفادار رہنے کا فیصلہ کیا۔ اسے پکڑنے والے لوگوں نے محسوس کیا کہ اس میں ایک نیک روح ہے۔ اس لئے انہوں نے اسے بابل کے عقلمند آدمیوں میں ایک خاص مقام دیا۔

بابل کا بادشاہ، نبو کد نضر، ایک غیر معمولی خواب سے جاگ گیا۔
اس کا کیا مطلب ہے؟ یقیناً یہ خواب دیوتاؤں کی طرف سے مستقبل ظاہر کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے۔

دانی ایل ۲:۱۔۷، ۱۷۔۲۱، ۲:۱۔۱۱

مجھے معلوم تھا کہ تم سب دھوکے باز ہو۔ دیوتا تمہارے ساتھ کلام نہیں کرتے۔ تم سب اپنے خاندانوں کے ساتھ قتل کئے جاؤ گے، اور تمہارے گھر گندگی کے ڈھیر بن جائیں گے۔

دانی ایل مجھے افسوس ہے کہ کل صبح تم اور بابل کے سارے عقلمند آدمی مار دیئے جائیں گے۔ بادشاہ اپنے کاہنوں پر یقین نہیں کرتا ہے۔
لیکن یہوواہ خدا ، بادشاہ کا خواب اور اس کی تعبیر ظاہر کر سکتا ہے۔ مجھے دعا کے لئے کسی مقام پر اکیلا جانا ہو گا۔ اُس سے ایک دن کے انتظار کی درخواست کرو۔

خداوند تو ہی واحد خدا اور ساری کائنات کا بادشاہ ہے۔ مہربانی کے ساتھ اپنے خادم کو وہ باتیں بتا، جو ہونے والی ہیں، تیرے جیسا اور کوئی خدا نہیں۔
دانی ایل، میری بات سن۔۔۔۔۔

جلدی، مجھے بادشاہ کے پاس لے جاؤ!
اگر تو بادشاہ کو اس کا خواب نہ بتا سکا، تو وہ مجھے بھی اسی وقت مروا دے گا۔

میرا وقت ضائع نہ کر۔
تو مجھے میرا خواب بتا
سکتا ہے کہ نہیں؟
اے بادشاہ، تو تمام بادشاہوں کا
بادشاہ ہے، کیونکہ آسمان کے خدا نے
تجھے ایسا بنایا ہے۔ اس نے تمہیں رویا
دی ہے کہ آنے والے دنوں میں کیا
ہو گا۔
برحق خدا، کائنات کے خالق
نے تیرا خواب تیرے خادم
پر ظاہر کیا ہے۔
دانی ایل ۲:۱۲۔۳۰

اے بادشاہ، تو نے ایک بڑی مورت کو خواب میں دیکھا۔ یہ مورت تیری اور تین اور سلطنتوں کو ظاہر کرتی ہے جو بعد میں آئیں گی۔
یہ بالکل سچ ہے! میں نے کسی کو بھی یہ نہیں بتایا تھا! تیرا خدا ہی واحد خداوند ہے۔

تو ہی یہ سونے کا سر ہے، سارے بادشاہوں
کا بادشاہ۔ اس سے پہلے کہ تو یہوداہ کو فتح
کرتا، ہمارے نبیوں نے ہمیں بتایا تھا کہ
خداوند ہمارے گناہوں کی سزا دے گا اور
پھر تمہیں سلطنت دے گا۔ اب تیرا
دورِ حکومت بہت شاندار ہو گا۔

چاندی کی چھاتی ایک اور سلطنت کو ظاہر
کرتی ہے، جو مادیوں اور فارسیوں کی ہے۔
جب تو مر جائے گا اسکے بعد وہ بابل کو فتح
کریں گے اور پوری دنیا پر حکومت کریں
گے جس طرح کہ تو نے کی ہے۔

اے بادشاہ، سونے کے سر اور چاندی کی چھاتی کے بعد تو نے تانبے کا شکم دیکھا۔ یہ تانبا تیسری سلطنت کو ظاہر کرتا ہے جو یونانیوں کی ہے۔ یہ فارس کے بعد آئے گی اور یہ بہت تیز اور ہیبت ناک ہو گی۔
چوتھی سلطنت باقیوں سے مختلف ہو گی، اسکی ٹانگیں لوہے کی ہوں گی اور یہ بہت سی قوموں کو کچلے اور ٹکڑے ٹکڑے کرے گی۔ لیکن تو نے یہ دیکھا کہ لوہے کے پنجوں میں مٹی ملی ہوئی ہے۔ آخری دنوں میں یہ سلطنت دس حصوں میں تقسیم ہو گی اور کمزور ہو جائے گی۔
دانی ایل ۲:۳۱-۳۳، ۳۹-۴۳

اے بادشاہ، پھر تو نے ایک پتھر دیکھا جو کہ پہاڑ سے
کاٹا گیا تھا لیکن وہ انسان کے ہاتھوں سے نہیں کاٹا گیا
تھا۔وہ پہاڑ سے نیچے لڑھکا اور مورت کے پاؤں میں آ
کر لگا اور سب سلطنتوں کو ایک لمحے میں تباہ کر دیا۔

وہ پتھر خدا کے بیٹے کو ظاہر
کرتا ہے جو زمین پر آئے گا
اور ایک پُر جلال بادشاہت
قائم کرے گا۔
زمانے کے آخر میں تمام مُردے عدالت
کیلئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جنہوں نے
برے کام کئے ، شرمندہ اور ہمیشہ کیلئے
پشیمان ہوں گے۔ جنہوں نے اچھے کام
کئے ہمیشہ کی زندگی پائیں گے۔

دانی ایل ۶۸ برس تک بابل میں رہا۔ اس نے بہت سے خوابوں کی تعبیریں بیان کیں اور بہت دفعہ مستقبل کے بارے میں پیشین گوئیاں کیں۔ اس دوران نبو کدنضر بادشاہ مر گیا اور اس کے بیٹے بیلشظر نے اس کی جگہ لی۔

نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں کہ یہ دشمن دو دروازوں میں سے ، جن سے شہر میں پانی داخل ہوتا ہے، رازداری کے ساتھ داخل ہو کر بابل فتح کریں گے۔ بابلی اس حد تک نشے میں دھت ہوں گے کہ انہیں معلوم بھی نہ ہو گا۔ تاریخ بیان کرتی ہے کہ بابل کا زوال بالکل اِسی طریقے سے ہوا۔

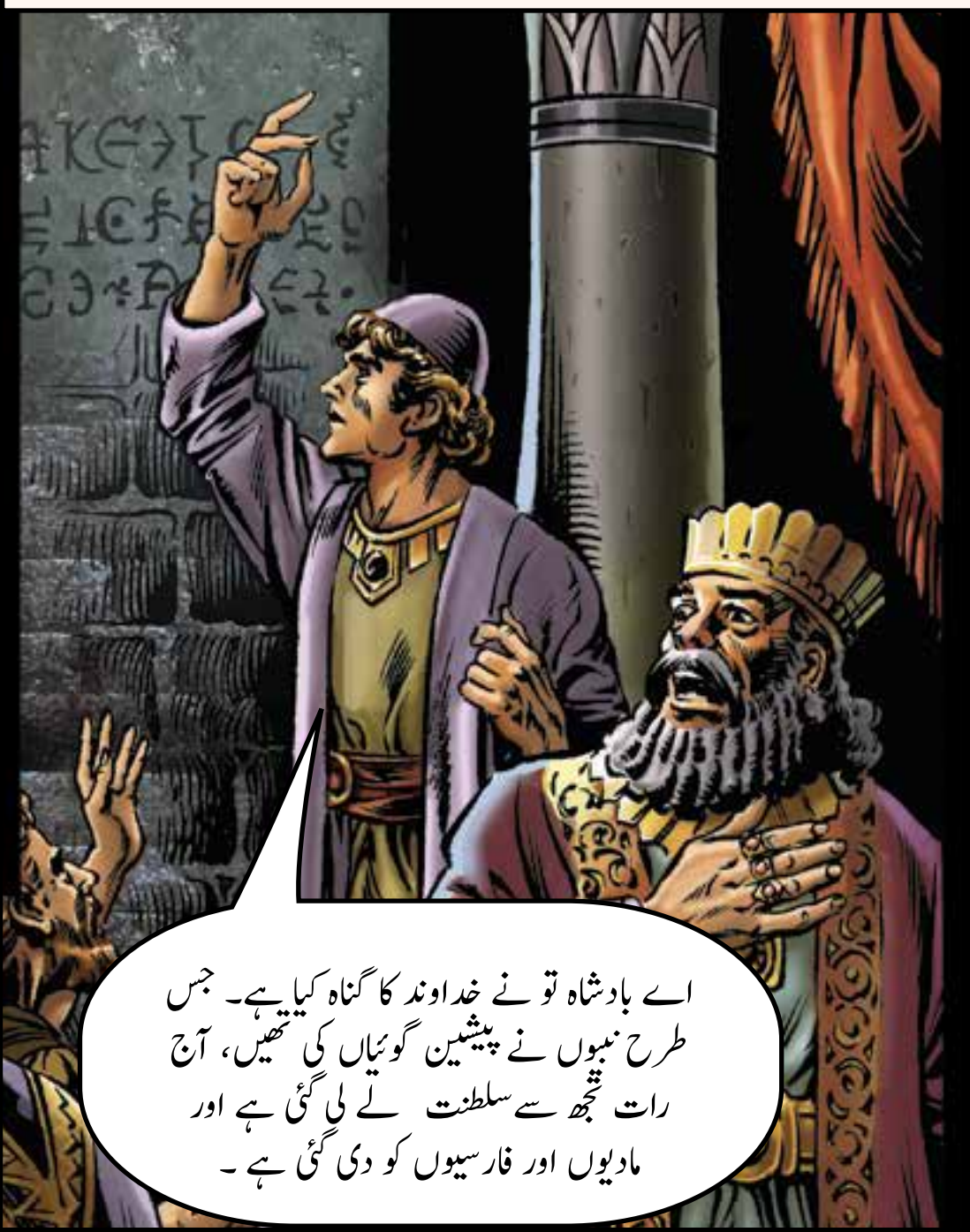

واعظ ۱۲:۱۳۔۱۴؛ یسعیاہ ۹:۶۔۷، ۴۵:۱؛ دانی ایل ۲:۳۴۔۳۵، ۴۴۔۴۸، ۵:۱۔۲۹؛ مکاشفہ ۲۰:۱۱۔۲۱:۵

جب مادیوں اور فارسیوں نے بابل کو فتح کر لیا، اس کے بعد دانی ایل کو ایک پرانی کتاب ملی جو کہ یرمیاہ نبی نے لکھی تھی۔ یہ بائبل کی کتابوں میں سے ایک ہے۔ جب وہ کتاب پڑھ رہا تھا وہ یہ جان کر حیران رہ گیا کہ خداوند نے پہلے ہی سے پیشن گوئی کر دی تھی کہ بابل کی اسیری صرف ستر برس تک رہے گی۔

ایک بقیہ بعد میں یروشلیم کو لوٹے گا اور دیواروں اور ہیکل کو پھر تعمیر کرے گا۔ جیسے جیسے وہ آگے پڑھتا گیا اسے معلوم ہوا کہ ۲۰۰ برس پہلے یسعیاہ نبی نے درحقیقت اس فارسی بادشاہ کا نام بتایا تھا جو ان کو واپسی کا حکم دے گا۔

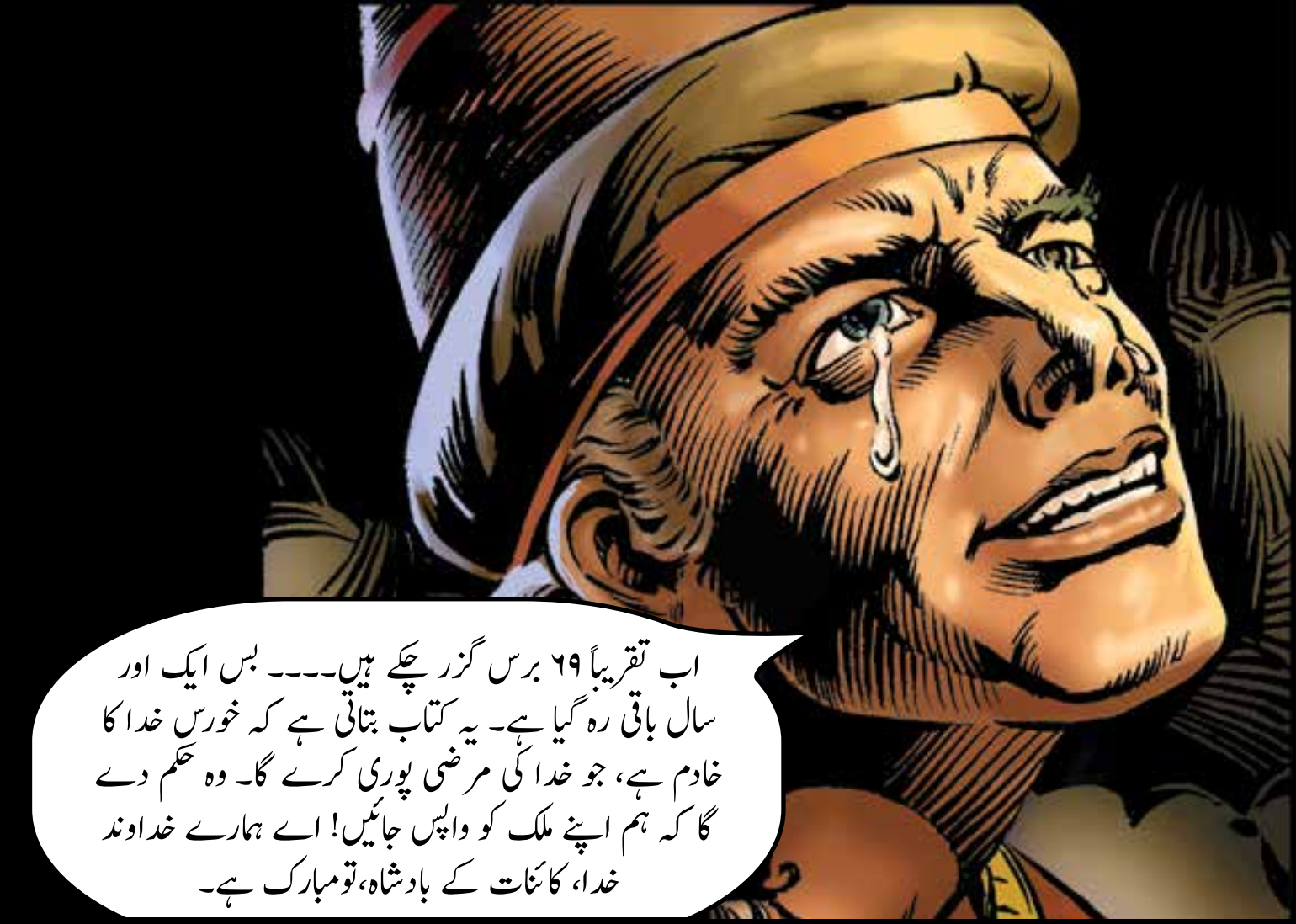
اب تقریباً ۶۹ برس گزر چکے ہیں۔۔۔۔ بس ایک اور سال باقی رہ گیا ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ خورس خدا کا خادم ہے، جو خدا کی مرضی پوری کرے گا۔ وہ حکم دے گا کہ ہم اپنے ملک کو واپس جائیں! اے ہمارے خداوند خدا، کائنات کے بادشاہ، تومبارک ہے۔

خورس نے یہودیوں کو ان کی اسیری کے ستر برس بعد آزاد کر دیا، بالکل
اسی طرح جس طرح کہ کلامِ مقدس میں پیشن گوئی ہوئی تھی، اور
۵۲۰۰۰ لوگ شہر کو دوبارہ تعمیر کرنے کیلئے واپس آئے۔

جس طرح کہ خداوند نے ابرہام کے ساتھ وعدہ کیا تھا، اس نے یہ زمین ہمیشہ کی میراث کیلئے ہمیں دی ہے۔ اس نے ہمارے بزرگوں کو خبردار کیا تھا کہ اگر ہم غیر معبودوں کی عبادت کریں گے تو وہ ہمیں ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں میں دیدے گا، لیکن اس نے عہد کیا ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو کبھی بھی نہ بھولے گا۔ خداوند نے اپنا وعدہ پورا کیا، اب جبکہ ہم لوٹ آئے ہیں، ہمیں ضرور اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔

یسعیاہ ۲۸:۴۴؛ دانی ایل ۱:۹۔۲؛ یرمیاہ ۱۱:۲۵۔۱۲، ۱۰:۲۹

دانی ایل بہت بوڑھا ہو گیا تھا، اس لئے وہ باقی لوگوں کے ساتھ واپس نہ گیا۔وہ ابھی تک ایک اہم کردار ادا کر رہا تھا کیونکہ وہ مادی اور فارسی سلطنت کے بادشاہوں کو مشورے دیتا تھا، یہ سلطنتیں اب بابل کے شہر میں قائم تھیں۔خداوند نے اس کو مستقبل، حتیٰ کہ آخری دنوں کے بارے میں بھی کچھ اور رویا ظاہر کیں۔ ایک خواب میں اس نے لوہے کا حیوان دیکھا۔ایک فرشتے نے اس کو اس کا مطلب بتایا۔

خداوند تجھے دکھا رہا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہو گا۔ اس نے نبوکد نضر پر ظاہر کیا کہ چار سلطنتیں قائم ہوں گی۔ اب تک صرف دو ہیں۔ مادی، فارسی سلطنت کے بعد یونانی سلطنت آئے گی وہ تیزی کے ساتھ فتح کرے گی لیکن جلد ہی اس کو زوال آ جائے گااور وہ چار سلطنتوں میں تقسیم ہوجائے گی وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ لڑیں گی اور آخر کار صرف دو رہ جائیں گی۔ یہ کئی برسوں تک وقفے وقفے سے ایک دوسرے کیساتھ لڑیں گی، آخر کار ایک چوتھی سلطنت ان کو فتح کرے گی اور پیتل کا یہ حیوان اسی بات ظاہر کرتا ہے۔

چوتھی سلطنت لوہے کی طرح ہو گی، پچھلی ساری سلطنتوں سے زیادہ طاقتور اور خطرناک۔ وہ سب کچھ فتح کرے گی۔ لیکن آخری دنوں میں یہ سلطنت دس قوموں میں تقسیم ہو جائے گی۔ پھر ایک آدمی امن کی باتیں کرتا ہوا برپا ہو گا۔ یہ آخری سینگ ہے جو حیوان کے سر پر اگا ہے۔ آخری دنوں میں، وہ خوشامد اور امن کا وعدہ کرے گا، تا کہ فتح اور تباہی کر سکے۔ اس کے بعد وہ یہودی ہیکل کے مقدس مقام میں اجاڑنے والی مکروہ شے کو کھڑا کرے گا۔ اور باقاعدہ طور پر اس کو ناپاک کرے گا تا کہ قربانیوں کا سلسلہ رک جائے۔ اس کے بعد ساری زمین پر شدید مصیبت کا وقت آئے گا لیکن راست باز چھڑائے جائیں گے۔

دانی ایل ۷:۱۷۔۲۸؛ متی ۲۴: ۴۔۲۵

دانی ایل خداوند چاہتا ہے کہ تجھے یہ بات معلوم ہو کہ کب اور کیا ہونے والا ہے۔ ہیکل کی بحالی اور تعمیرِ نو کے حکم کو ۴۸۳ برس گزر جائیں گے، جس کے بعد مسیح اپنے لوگوں کے گناہوں کو مٹا کر قتل کیا جائے گا، اور اس کے بعد ہیکل ایک دفعہ پھر تباہ ہو جائے گی۔

یہ پیشن گوئی پوری ہو گی اور مسیح ممسوح ہو گا۔ گناہوں کی خاطر صلح کی جائے گی اور انسان کو ابدی راست بازی بخشی جائے گی۔

دانی ایل کے بیان کے مطابق، مسیح بالکل اسی دن یروشلیم میں فاتحانہ انداز سے داخل ہوا جب ۴۸۳ برس مکمل ہوئے۔

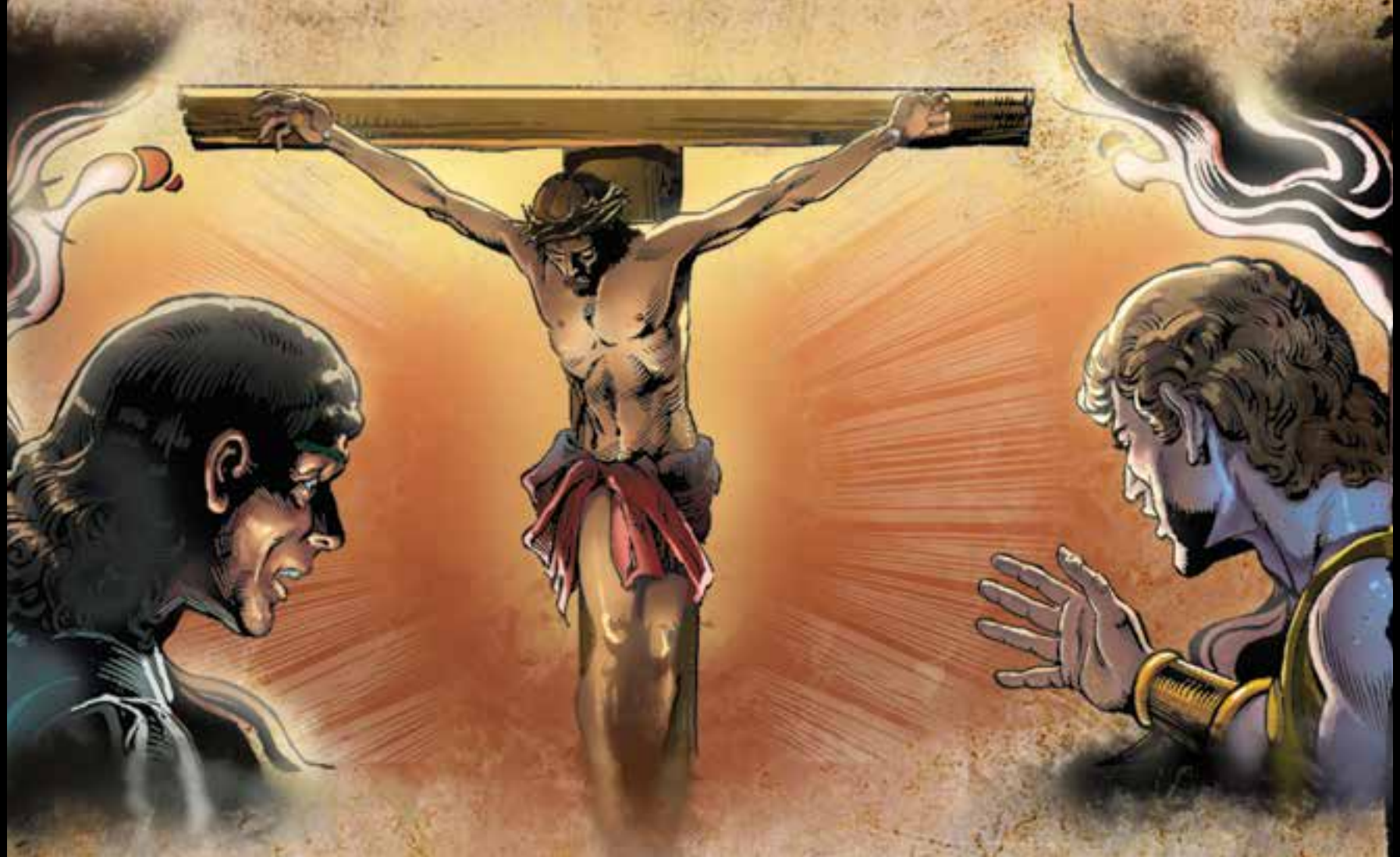

خداوند نے آدم اور حوا کو بتایا تھا کہ عورت کی نسل میں سے ایک شخص آئے گا اور ابلیس کا خاتمہ کرے گا۔ اس نے نوح کو بتایا تھا کہ مسیح سِم کے خاندان میں سے آئے گا نہ کہ یافت اور حام میں سے۔ خداوند نے ابرہام کو بتایا کہ نجات دہندہ اس کے پوتے اضحاق کی نسل میں سے ہو گا۔ خداوند نے اضحاق کو بتایا کہ عہد کا فرزند اسکے بیٹے یعقوب میں سے آئے گا اور اس نے یعقوب کو بتایا کہ مسیح یہوداہ میں سے نکلے گا۔

خداوند نے کئی نبیوں کو عہد کے نجات دہندہ کی زندگی کے بارے میں بڑی خاص پیشین گوئیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی خاص حضوری ہمیشہ تک ہو گی، وہ یہوداہ کے شہر بیتِ لحم میں ایک کنواری سے پیدا ہو گا اور حلیم اور فروتن ہو گا اور گدھے پر سوار ہو گا۔ خداوند اپنی روح اس پر انڈیلے گا، اور وہ غیر قوموں کی عدالت کرے گا۔ اور غیر قوموں کے لئے روشنی ہو گا اور زمین کے سب لوگوں کیلئے نجات حاصل کرے گا۔ وہ رنج آشنا مسیحا ہو گا اور اپنے لوگوں سے رد کیا جائے گا اور جب اس کی موت واقع ہو گی تو اسکے ہاتھوں اور پاؤں چھیدیں جائیں گے ۔ اس کے کپڑے اتار لئے جائیں گے اور اسے پیاس لگے گی لیکن پانی کی بجائے پینے کے لئے اسے سرکہ دیا جائے گا۔ وہ چوروں کے درمیان مرے گا اور امیر آدمی کی قبر میں دفنایا جائے گا۔

پیدایش ۳:۱۵؛ ۹:۴۹۔۱۰؛ زبور ۲۲، ۵۳؛ یسعیاہ ۷، ۹:۱۔۲، ۱:۴۲، ۶:۴۹؛ ۵۳؛ دانی ایل ۹:۲۵۔۲۶؛ میکاہ ۵:۲؛ زکریاہ ۹:۹؛ متی ۱:۲۴۔۲؛ عبرانیوں ۹:۲

چار سلطنتوں کے بارے میں دانی ایل کی پیشین گوئیاں بالکل اسی طریقے سے پوری ہوئیں جیسے اس نے بتایا تھا۔ ۳۳۰ قبل از مسیح میں اسکندرِ اعظم ، جس کا تعلق یونان سے تھا، نے ایک مہم شروع کی جو سات برس میں مکمل ہوئی۔ اس میں اس نے آدھی دنیا کو فتح کیا جس میں مادی ۔فارسی کی وسیع سلطنت بھی شامل تھی۔یونان کی طاقت ۱۶۷ قبل از مسیح تک رہی اور اس کے بعد چوتھی سلطنت،روم نے فتح کا آغاز کیا۔

نبوکدنضر کے خواب کے مطابق روم کو لوہے کے ہاتھوں اور پاؤں سے تشبیہ دی گئی تھی، اور دانی ایل کی رویا میں اسے پیتل کا حیوان کہا گیا تھا، جو اپنی طاقت اور سرحدوں کو بڑھائے گا،بالکل اسی طرح جس طرح کہ نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں۔ ۵ قبل از مسیح میں، اس نے اسرائیل پر لوہے کے ہاتھ کی طرح حکومت کی۔

۵۰۰ برس بعد

دانی ایل کی پیشین گوئیوں کو تقریباً ۵۰۰ برس سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ۶ قبل از مسیح میں رومیوں نے یہودیوں کو مذہبی آزادی دے دی لیکن ان سے بھاری محصول لیتے۔ ہیکل کی تعمیرِ نو ہو چکی تھی اور یہ یہودی زندگی کا مرکز تھی۔زیادہ تر لوگوں کو آنے والے مسیح کی پشین گوئیاں بھول چکی تھیں لیکن کچھ لوگ اب بھی شریعت کی پیروی کرتے اور مسیح کا انتظار کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک بزرگ آدمی بھی تھا جس کا نام شمعون تھا۔وہ ایک نیک آدمی تھا اور اس شخص کو دیکھنے کا آرزومند تھا جس کے بارے میں نبیوں نے بتایا تھا۔ اس نے بڑے عرصے تک پیشن گوئیاں پڑھیں اور وہ جانتا تھا کہ اب وقت نزدیک آ گیا ہے۔ لیکن وہ اب کافی بوڑھا ہو گیا تھا اور شاید زیادہ عرصے تک نہ جی سکتا۔ ۴۰۰۰ برس پہلے خداوند نے پہلی دفعہ حوا کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ اس کی نسل میں سے ایک شخص آئے گا اور شیطان کے کاموں کو ختم کرے گا۔

اب وقت آ گیا تھا۔ ۳۵۰ سے زیادہ پیشن گوئیاں پوری ہونے کیلئے تیار تھیں۔

باب نمبر ۸:

نیا عہد نامہ، یسوع مسیح کی پیدائش اور آزمائش

اے ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا، میں نے نجات دہندہ کا بہت انتظار کیا ہے، لیکن شاید اب میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہوں گا۔
در حقیقت تو واقعی زیادہ عرصہ زندہ نہ رہے گا، لیکن مرنے سے پہلے تو ضرور عہد کے فرزند کو دیکھے گا۔

شمعون نے مقدس صحیفوں میں تلاش شروع کی اور اُسے مسیح کے بارے میں بہت سی پیشن گوئیاں مل گئیں۔

میکاہ ۵:۲ کے مطابق، بیٹا، خدا کی طرح ازلی ہو گا۔ اور زبور۴۵:۶ کے بارے میں کیا خیال ہے، جہاں خدا، فرزند کو خدا کہہ کر مخاطب کرتا ہے؟
تجھے بہت کم لوگ ایسے ملیں گے جو تیری باتوں سے متفق ہوں گے، اس لئے تمہیں یہ باتیں عوام میں نہیں کرنی چاہئیں؛ تجھے سنگسار کر کے مار دیا جائے گا۔
تو دیکھے گا۔ میرے مرنے سے پہلے مسیح ضرور اسی ہیکل میں آئے گا اور میں اسے دیکھوں گا۔

ہو سکتا ہے، یہ ٹھیک ہو۔
اور تو کون ہے؟ تجھے ان باتوں کا علم کیسے ہے؟

میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن میں نے تھوڑی بہت تمہاری باتیں سنی ہیں۔ میں نے بھی صحیفوں کا مطالعہ کیا ہے، اور ۵۰۰ برس پہلے دانی ایل نے بڑی دلچسپ باتیں مسیح کے آنے کے وقت کے بارے میں بتائیں ہیں۔
تجھے ایسا کیا معلوم ہو سکتا ہے جو کہ شریعت کے عالموں کو نہیں معلوم؟

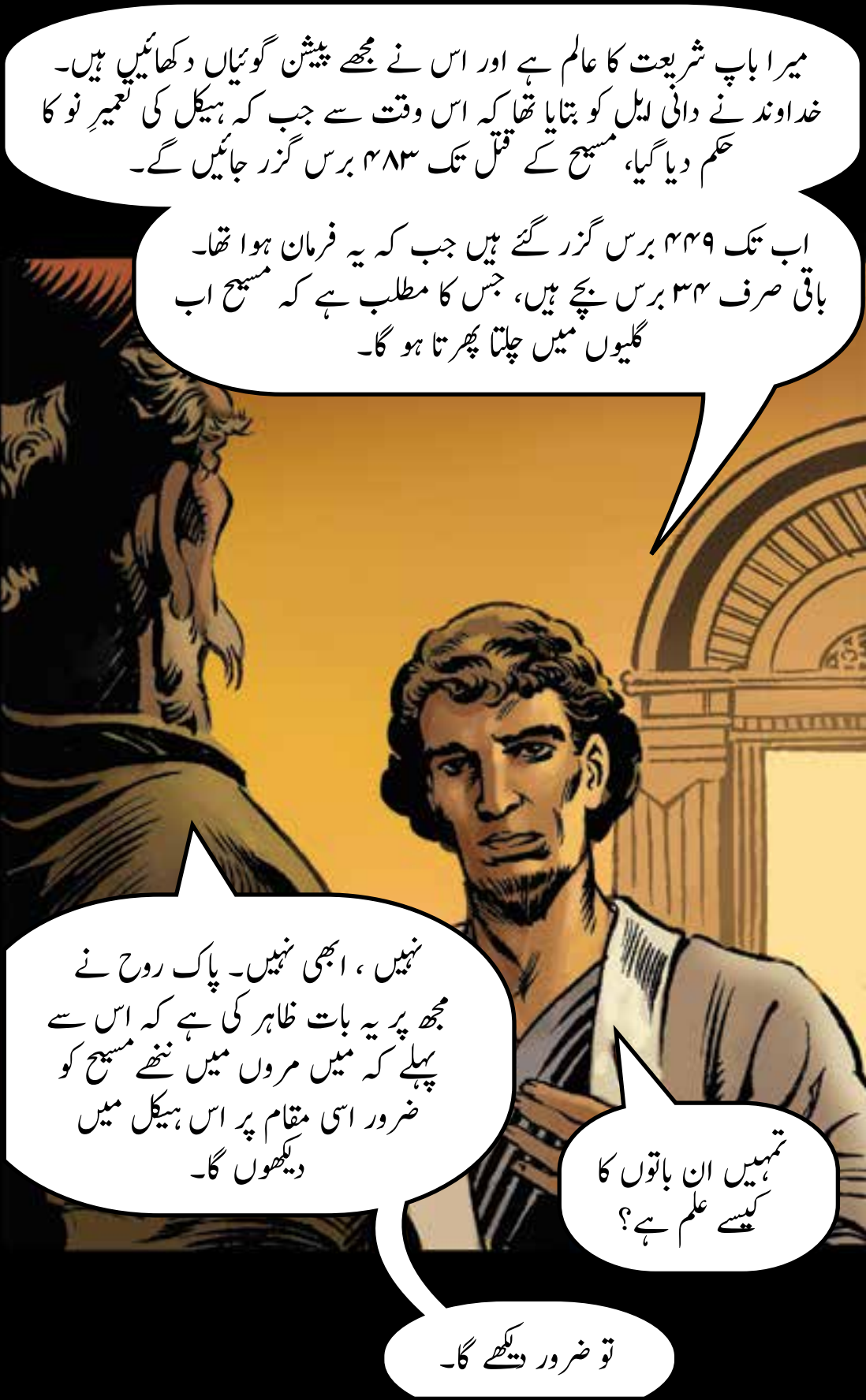

پیدایش ۱۵:۳؛ زبور ۶:۴۵؛ یسعیاہ ۱۴:۷، ۶:۹؛ دانی ایل ۲۵:۹۔۲۶؛ میکاہ ۲:۵؛ لوقا ۲۵:۲۔۲۶

جیسے جیسے شمعون بوڑھا ہوتا گیا اور
ہیکل میں مسیح موعودہ کا انتظار کرتا
رہا، اسی دوران ایک کاہن جس کا
نام زکریاہ تھا ہیکل میں دعا کے لئے
گیا، وہ اور اس کی بیوی بوڑھے تھے
لیکن ان کا کوئی بچہ نہ تھا۔

اچانک مذبح کے دہنی طرف
ایک فرشتہ ظاہر ہوا!
ڈرو مت، تیری دعا سنی گئی ہے اور تیری
بیوی الیشبع حاملہ ہو گی اور ایک بچے کو
جنم دے گی، اور تو اس کا نام یوحنا رکھے گا۔
بہت سے لوگ اس کی پیدایش پر خوش ہوں گے کیونکہ وہ
لوگوں کو مسیح کی آمد کیلئے تیار کرے گا۔وہ مے یا کوئی اور تیز نشہ
آور چیز نہ پیئے گا اور ایلیاہ کی روح اور قوت حاصل کرے گا۔

مجھے کس طرح معلوم ہو گا کہ جو تو کہہ رہا ہے سچ ہے؟ میں اور میری بیوی الیشبع بچہ پیدا کرنے کی عمر سے کہیں زیادہ بوڑھے ہو گئے ہیں اور وہ اپنی ساری عمر میں بانجھ رہی ہے۔
میں جبرائیل ہوں، جو خداوند کے حضور میں کھڑا رہتا ہوں، اور مجھے یہ سب باتیں تجھے بتانے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ کیا تجھے نشان چاہیئے؟ تو اس وقت تک دوبارہ نہیں بولے گا جب تک تو یہ ساری باتیں پوری ہوتے ہوئے دیکھ نہ لے۔

زکریاہ، یہ بات اب بھی ناقابلِ یقین ہے۔ ہماری قوم کی ماں سارہ کی طرح ، خداوند نے ہماری دعاؤں کو سنا، اور اب میں ایک عظیم نبی کی ماں بنوں گی۔

۴۰۰۰ برس تک ، سب نبی مسیح کی آمد کے بارے میں پیشن گوئیاں
کرتے رہے تھے۔ ۷۰۰ برس پہلے، یسعیاہ نبی نے کہا تھا:"دیکھو!
ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنّے گی اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے،
جس کا مطلب ہے کہ خدا ہمارے ساتھ۔"

مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس کا کبھی
بھی کسی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رہا تھا۔ وہ موسیٰ کی
شریعت کے سارے احکامات کی فرمانبرداری کرتی رہی تھی۔

اچانک ایک فرشتہ مریم پر ظاہر ہوا!

خدا کی قدرت تجھ پر سایہ کرے گی، جو بچہ تیرے رحم میں ہو گا وہ خدا کا بیٹا ہو گا۔ تیری رشتہ دار الیشبع، جو کہ بانجھ کہلاتی تھی اب ایک بچے کو جنم دے گی۔ یہ اس کا چھٹا مہینہ ہے۔

یسعیاہ ۷:۱۴؛ لوقا ۱:۵۔۲۰، ۲۶۔۴۰

الیشبع !
مریم، میری بچی!

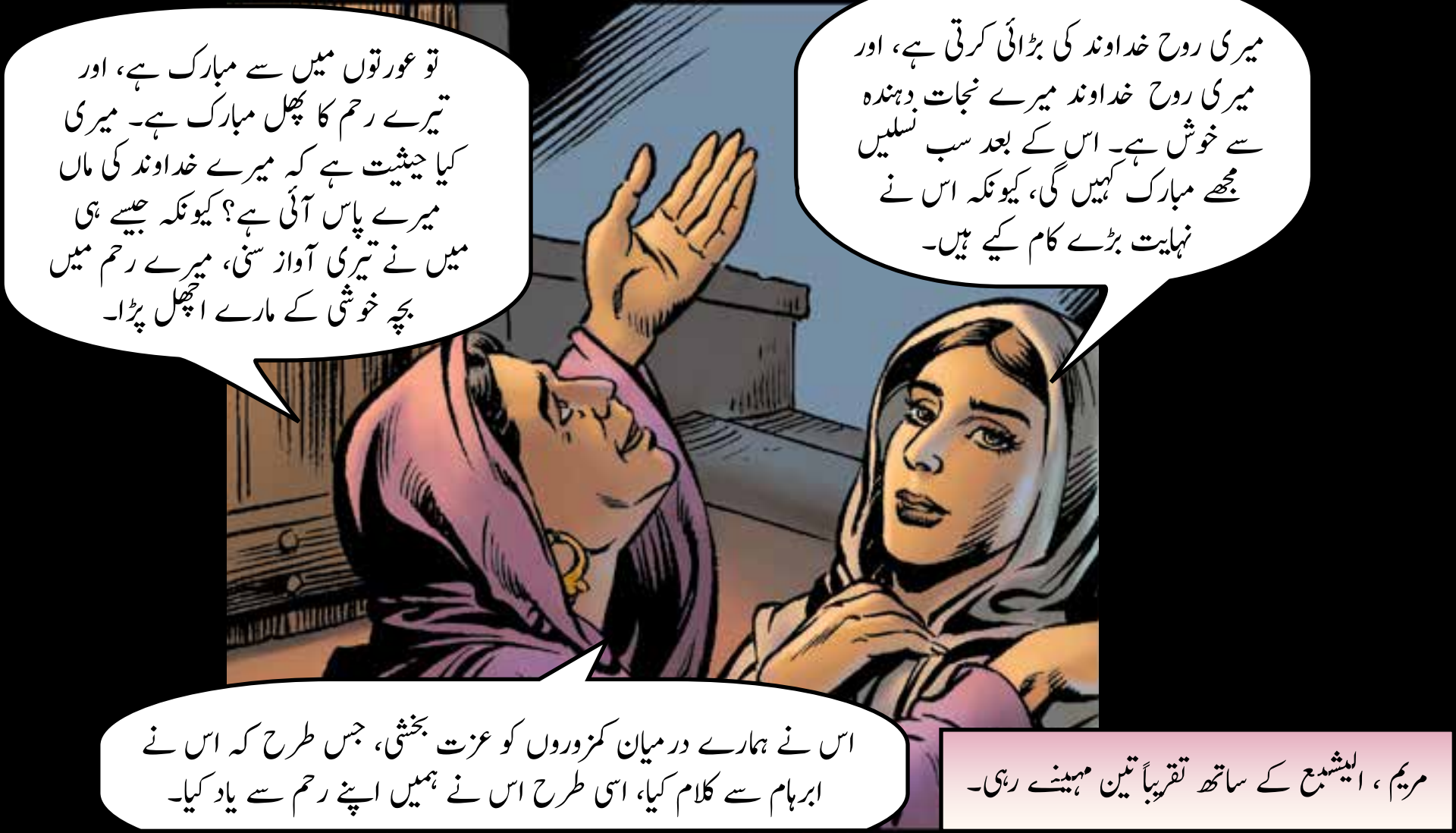
میری روح خداوند کی بڑائی کرتی ہے، اور میری روح خداوند میرے نجات دہندہ سے خوش ہے۔ اس کے بعد سب نسلیں مجھے مبارک کہیں گی، کیونکہ اس نے نہایت بڑے کام کیے ہیں۔
تو عورتوں میں سے مبارک ہے، اور تیرے رحم کا پھل مبارک ہے۔ میری کیا حیثیت ہے کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی ہے؟ کیونکہ جیسے ہی میں نے تیری آواز سنی، میرے رحم میں بچہ خوشی کے مارے اچھل پڑا۔
اس نے ہمارے درمیان کمزوروں کو عزت بخشی، جس طرح کہ اس نے ابرہام سے کلام کیا، اسی طرح اس نے ہمیں اپنے رحم سے یاد کیا۔
مریم ، الیشمع کے ساتھ تقریباً تین مہینے رہی۔

وقت آ گیا ہے کہ الیشمع کے ہاں بچہ پیدا ہو۔
زکریاہ کو یقین تھا کہ وہ بیٹا ہو گا؛
وہ کہتا ہے کہ ایک فرشتے نے
اس کو یہ بتایا ہے۔
چلو ،اگر یہ بیٹا ہوا تو اس کا نام اس کے باپ کے
نام کے مطابق زکریاہ ہو گا۔
وہ اسی طرف آ رہا ہے ، چلو
اس سے پوچھتے ہیں۔

اس نے بتایا کہ فرشتے نے اس کو گونگا کر دیا ہے کیونکہ اس نے یقین نہ کیا۔
تو بچے کا کیا نام رکھنا چاہتا ہے؟
اسے لکھنے کیلئے ایک تختی چاہیئے۔

اس نے لکھا ہے کہ اس کا نام یوحنا ہو گا،
جس طرح کہ فرشتے نے حکم دیا تھا۔
لیکن خاندان میں یوحنا نام کا کوئی
بھی نہیں ہے۔

یہ واقعی بیٹا ہے،
بہت بالوں والا لڑکا۔

خداوند کے کلام کے مطابق اس کا نام یوحنا ہے۔
یہ اسرائیل کے لوگوں کو مسیح کی خبر دے گا۔
یہ بولتا ہے! اتنے مہینوں کے بعد یہ بولا ہے!
کیا یہ واقعی پیشن گوئی کے مطابق ایلیاہ ہے؟

لوقا ۱:۴۱۔۶۴

اس دوران، یوسف کو معلوم ہو گیا کہ مریم حاملہ ہے۔ اور اسے معلوم تھا کہ یہ بچہ اس کا نہیں ہے۔

ماں، میں ابھی بھی یقین نہیں کر سکتا اس کے ارد گرد کبھی بھی کوئی مرد نہیں رہا۔ وہ ہر وقت اپنے خاندان کے سامنے رہتی ہے اور ہر کوئی یہ جانتا ہے کہ مریم بہت پاکیزہ لڑکی ہے۔ یقیناً یہ میں نے نہیں کیا! لیکن حقیقت سامنے ہے وہ حاملہ ہے۔

ہا، یوسف تو کیا کرے گا ؟
میں اب اس کے ساتھ بیاہ نہیں کر سکتا، لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ یہ عوامی مسئلہ بنے، اسے زناکاری کے سبب سنگسار کیا جا سکتا ہے۔ شاید ہم خاموشی کے ساتھ یہ منگنی توڑ دیں۔

اس نے کیا کہا کہ اس کا
باپ کون ہے؟
وہ کہتی ہے کہ بچے کا باپ خداوند ہے،
جس نے کسی بھی جسمانی تعلق کے بغیر
روح القدس کی قدرت کے ساتھ اس
کے رحم میں بچہ داخل کیا۔

ہائے، کہیں اس کا
دماغ تو نہیں چل گیا؟
وہ کہتی ہے کہ بچہ پوری دنیا کا نجات
دہندہ ہو گا، وہ ابنِ خدا ہے۔
کسی بھی عورت کا اس طرح سے بات کرنا خداوند کی
شان میں بڑی گستاخی ہے۔ جتنی جلدی اور خاموشی سے
ممکن ہو سکے مجھے اس سے الگ ہو جانا چاہیئے۔

اس رات جب یوسف سو رہا تھا، ایک فرشتہ اس پر ظاہر ہوا۔

اے یوسف، ابنِ داؤد، اپنی بیوی مریم کو اپنے گھر لے آنے سے نہ ڈر، کیونکہ جو بچہ اس کے رحم میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔ وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا، کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دلوائے گا۔

یہ یسعیاہ کی پیشن گوئی کی تکمیل ہے : ایک
کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنّے گی جس کا نام
عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے کہ
"خداوند ہمارے ساتھ۔"

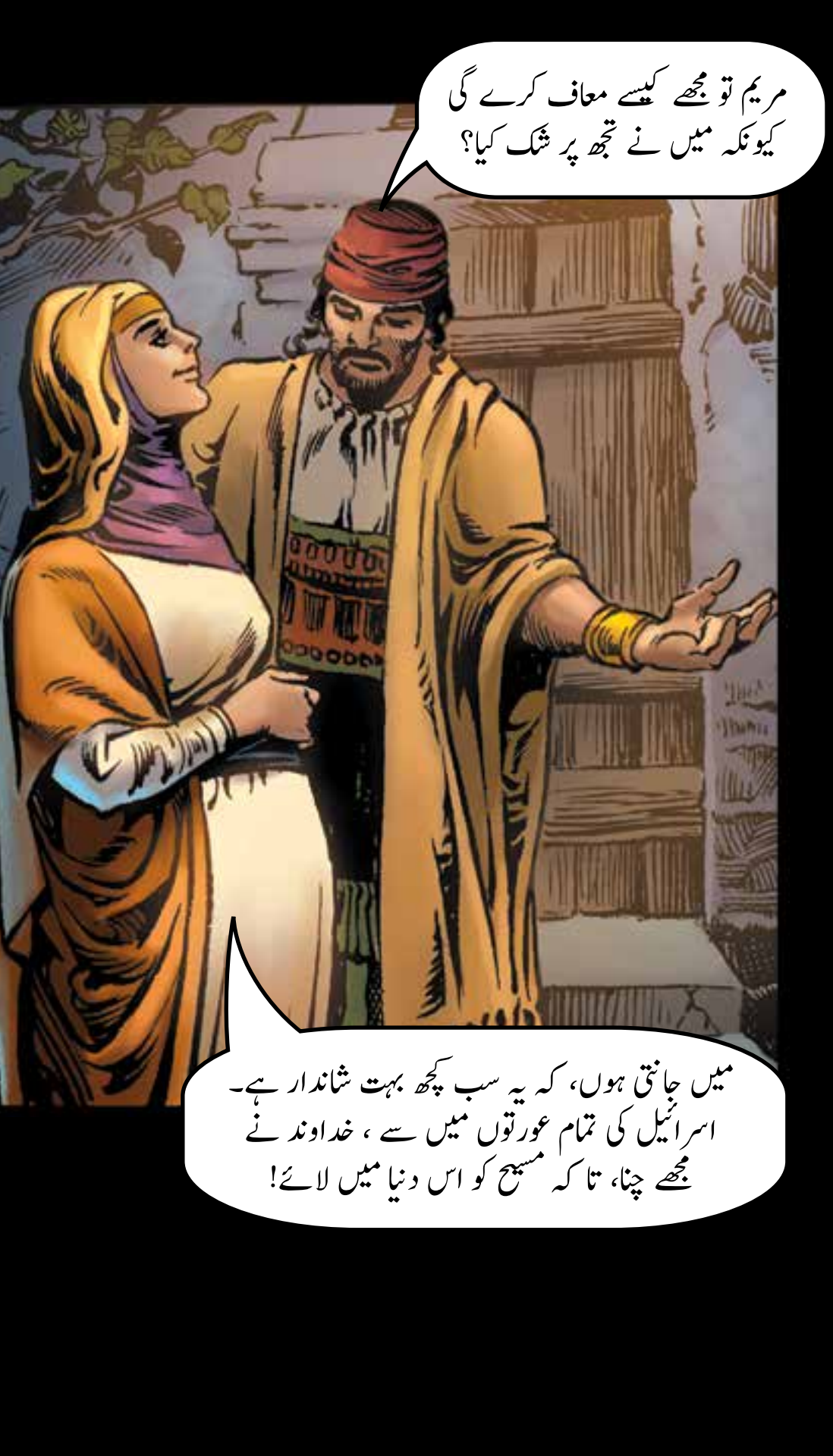
مریم تو مجھے کیسے معاف کرے گی
کیونکہ میں نے تجھ پر شک کیا؟
میں جانتی ہوں، کہ یہ سب کچھ بہت شاندار ہے۔
اسرائیل کی تمام عورتوں میں سے ، خداوند نے
مجھے چنا، تا کہ مسیح کو اس دنیا میں لائے!

وہ بچہ کس طرح کا ہو گا؟ کیا وہ جسم کی صورت میں خدا ہو گا ؟
اوہ، یوسف مجھے نہیں معلوم، لیکن خداوند سب جانتا ہے۔ ہمیں بس انتظار کرنا اور دیکھنا ہے۔

پیدایش ۳:۱۵؛ یسعیاہ ۷:۱۴، ۹:۷؛ متی ۱:۱۸۔۲۳؛ لوقا ۱:۳۲۔۳۳

یوسف اور مریم گلیل کے شہر ناصرت میں رہتے تھے، لیکن ایک قدیم پیشین گوئی کے مطابق مسیح یہودیہ کے شہر بیتِ لحم میں پیدا ہو گا (میکاہ ۵:۲)۔ بہت جلد، مریم ایک غلط شہر میں اپنے بچے کو جنم دے دیتی ۔وہ اس پیشین گوئی سے ناواقف تھےاور ان کے پاس کوئی وجہ نہیں تھی کہ بیتِ لحم کا لمبا سفر کریں۔
سنو، سنو ، سلطنتِ روم کے حکومتی اعلان کے مطابق، جس پر قیصر نے خود دستخط کئے ہیں، مردم شماری ہو گی اور اسرائیل کے سب لوگ اپنی جائے پیدائش کو جائیں گے تا کہ محصول عائد کرنے کیلئے رجسٹر ہوں۔

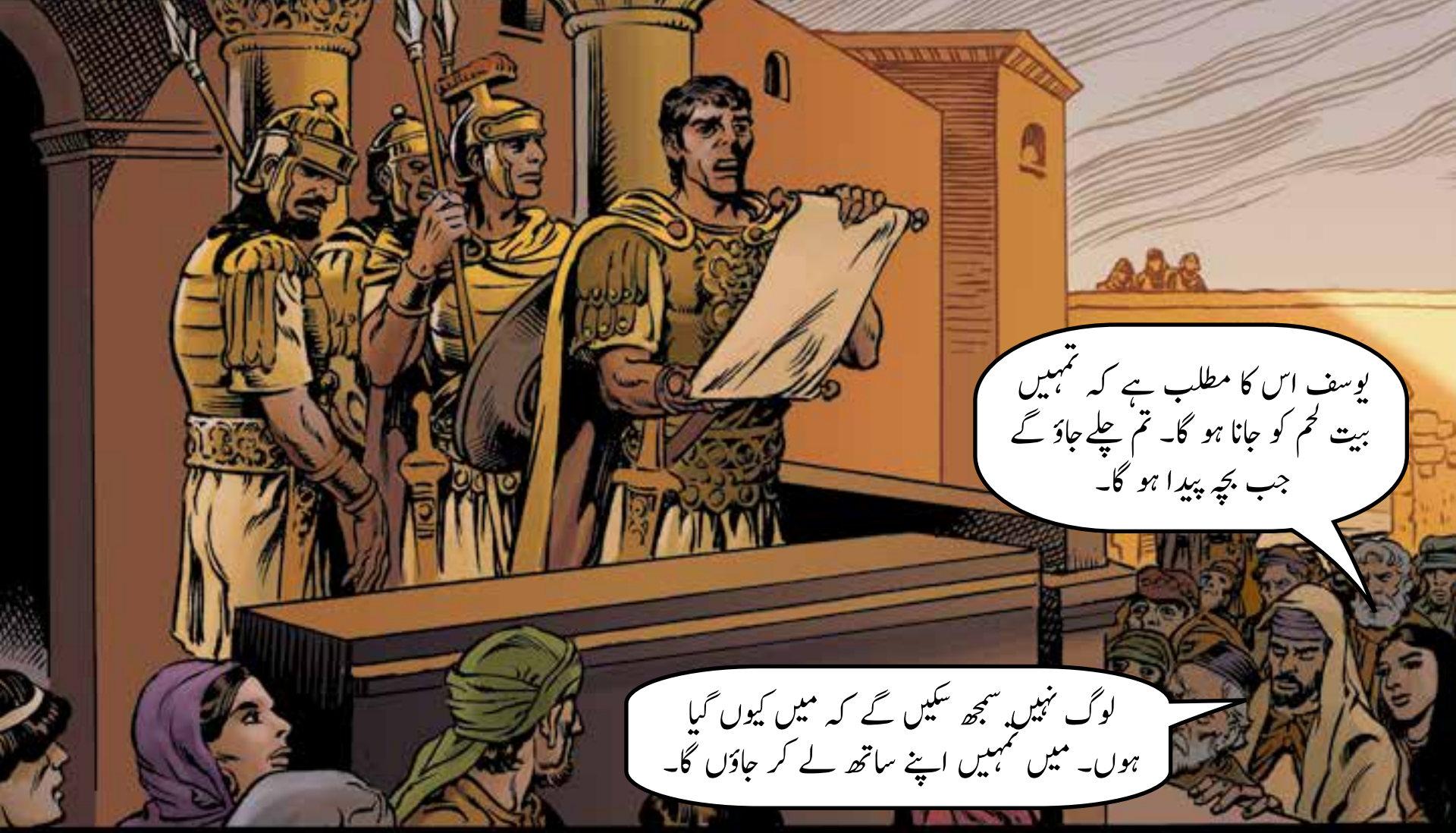
یوسف اس کا مطلب ہے کہ تمہیں
بیت لحم کو جانا ہو گا۔ تم چلے جاؤ گے
جب بچہ پیدا ہو گا۔
لوگ نہیں سمجھ سکیں گے کہ میں کیوں گیا
ہوں۔ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔

مریم مجھے تمہیں اس سفر پر نہیں لے کر آنا چاہیئے تھا، شاید ہمیں واپس مڑ جانا چاہیئے۔
نہیں مجھے تیرے ساتھ ہی ہونا چاہیئے جب یہ بچہ پیدا ہو۔ کوئی اور یہ بات نہیں سمجھے گا۔

تقریباً ۱۰۰ میل کا سفر کرنے کیلئے
ایک ہفتے سے زیادہ وقت لگا۔
ہمیں جلدی کرنی چاہیئے اگر تم
یہ کر سکتے ہو۔ میرا خیال ہے
کہ وقت آ گیا ہے۔
میں دیکھتا ہوں کہ اگر ہمیں سرائے
میں ایک کمرہ مل جائے۔

کیا سرائے میں کوئی جگہ نہیں ہے؟
مریم، میں نے ایک دائی ڈھونڈی ہے، جو ہماری مدد کرے گی۔
نہیں وہ بھرا ہوا تھا۔

یہ مجھے ایک عام بچہ لگ رہا ہے!
اس بات سے پریشان نہ ہو، ایک دن یہ دنیا پر حکومت کرے گا!
پہلے بچے کے حساب سے تم نے سب کچھ بہت اچھا کیا ہے۔ افسوس ہے کہ اسے اصطبل میں پیدا ہونا پڑا۔

لوقا ۲:۱۔۷

کیا؟ یہ ایک فرشتہ ہے!
ہزاروں فرشتے!
عالمِ بالا پر خداوند کی تمجید ہو اور زمین پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح۔
ڈرو نہیں ، میں تمہیں خوشی کی خبر سنانے آیا ہوں جو ساری امت کیلئے ہو گی۔ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو کہ یہودیوں کا مسیح خداوند ہے۔

اور اس کا تمہارے لیے یہ نشان ہے کہ تم اسے
کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔

کیا تم اس بات کا یقین کر سکتے ہو ؟
ہم پر فرشتے ظاہر ہوئے!
کیا تو نے سنا کہ اس نے کیا کہا؟ مسیح
اسرائیل میں پیدا ہو اہے۔
انتظار کرو، جب تک کہ میں اپنی
بیوی کو بتا نہ دوں!
میں جا کر دیکھنا
چاہوں گا۔
ایک نجات دہندہ! آدمیوں کے
لئے امن! ایک بچہ؟ چلو، چل
کر دیکھتے ہیں۔

مسیح!
تمہیں تکلیف دینے کی معذرت چاہتے ہیں لیکن ہمیں ایک فرشتے نے یہاں آنے کی دعوت دی ہے۔
کس نے سوچا ہو گا کہ خدا خود بچے کی شکل میں ہمارے درمیان ہے؟

لوقا ۲:۸۔۲۰

وقت آیا کہ مریم اور یوسف نئے پیدا ہونے والے بچے کو کاہن
کے سامنے لائیں اورشریعت کے موافق قربانیاں پیش کریں۔
یوسف یہ اس کا پہلا موقع ہے کہ یہ ہیکل میں آ
رہا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔
اور میرا خیال ہے کہ ہمیں کبھی بھی کسی کو یہ نہیں بتانا
چاہیئے۔ انتظار کرتے ہیں جب تک کہ یہ بڑا نہیں ہو جاتا۔

شمعون ہیکل میں تھا۔
وہ آ گیا ہے! ہم نے اس کا بہت انتظار کیا۔
مریم یہ کون ہے؟
مجھے نہیں معلوم۔ ہمیں یہاں کو ئی نہیں جانتا۔

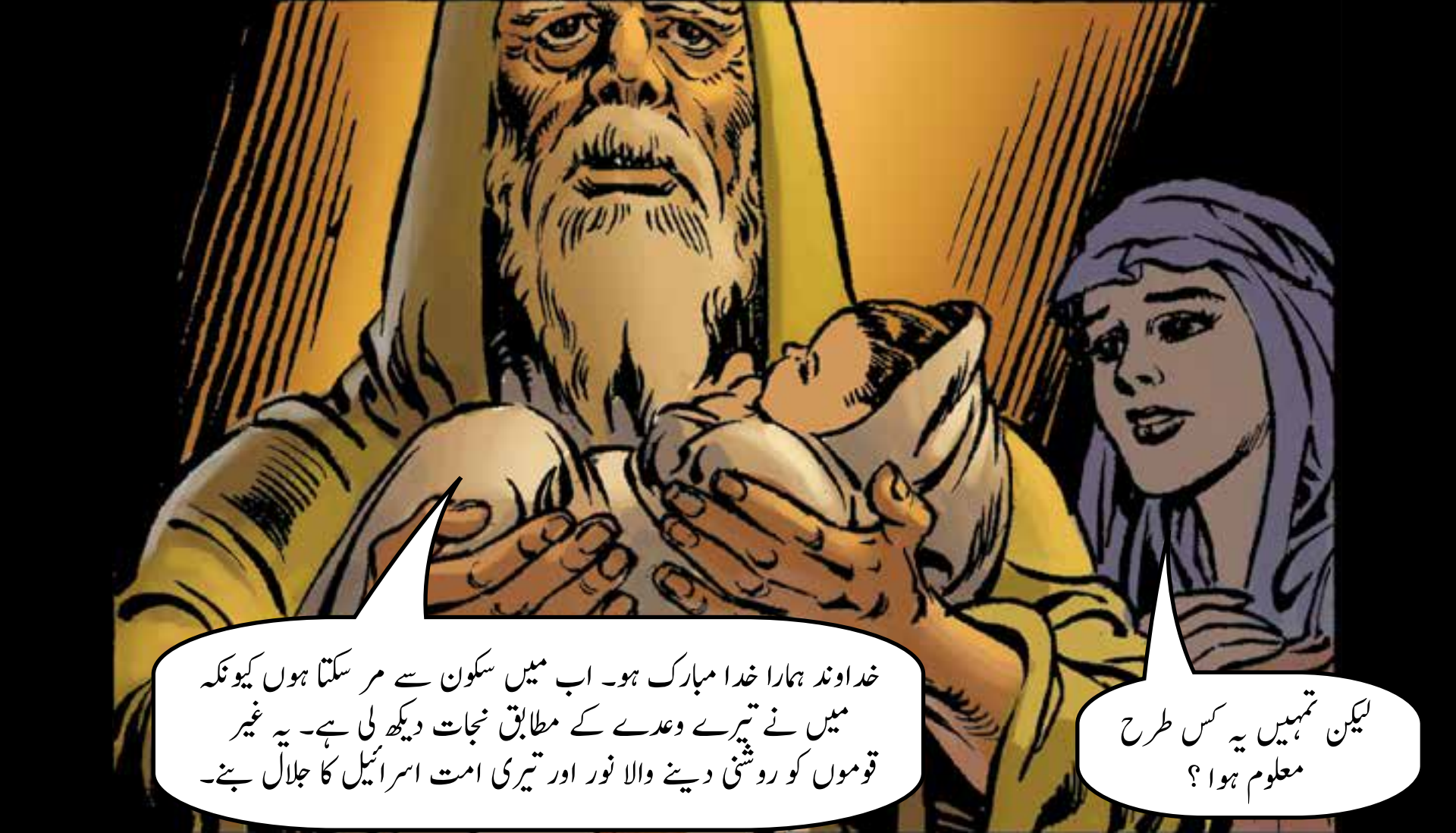
خداوند ہمارا خدا مبارک ہو۔ اب میں سکون سے مر سکتا ہوں کیونکہ
میں نے تیرے وعدے کے مطابق نجات دیکھ لی ہے۔ یہ غیر
قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری امت اسرائیل کا جلال بنے۔
لیکن تمہیں یہ کس طرح
معلوم ہوا ؟

میری بات سنو، یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اٹھنے کیلئے ایک نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی۔
ہاں، تمہاری جان بھی تلوار کے ساتھ چھید جائے گی جب تم اس پر ظلم ہوتا ہوا دیکھو گے۔

دیکھو! مسیح! یہ اپنی ہیکل میں آیا ہے
۔ یہ وہی ہے جس کے بارے میں
نبیوں نے بتایا تھا۔
یہ حناہ ہے، اس نے ساری زندگی مسیح
کے انتظار میں گزاری ہے۔

اے نوجوان، یہ یسوع ہے، دنیا کا نجات دہندہ۔ یہ اسرائیل کو اس کے گناہوں سے نجات دلوائے گا۔
حناہ نے ان سب کو جو نجات کا انتظار کر رہے تھے، اس کے بارے میں اس وقت کے بعد سے باتیں کرنا شروع کیں۔
لوقا ۲:۲۷_۳۸

اسرائیل کے مشرقی ممالک میں کچھ عقلمند لوگ تھے، جو قدیم لکھائیوں کا مطالعہ کرتے تھے اور خدا کے بارے میں اور جاننے کے لئے کوشش کرتے۔ وہ مسیح موعودہ کی پیشین گوئیوں کے بارے میں جانتے تھے۔ خوابوں اور رویا میں خداوند نے ان کو ظاہر کر دیا تھا کہ وعدے کا فرزند پیدا ہو چکا ہے۔ پھر انہوں نے ایک غیر معمولی ستارے کو دریافت کیا جو اسرائیل کی قوم کی طرف نشاندہی کر رہا تھا۔
ستارہ آگے آگے چل رہا ہے اور ہمیں اس کے پیچھے پیچھے چلنا ہو گا جب تک ہم مقررہ مقام تک پہنچ نہیں جاتے۔
ہم بہت دور آ گئے ہیں، یہ اجنبی زمین ہے جہاں ہم جا رہے ہیں۔ ہم کئی ہفتوں سے سفر کر رہے ہیں۔

اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہیں تھا کیونکہ رومی اس وقت ان پر حکمران تھے۔ لیکن رومی حکومت کا مقرر کیا ہوا یہودی بادشاہ، ہیرودیس، یروشلیم میں حکمران تھا۔ مجوسی نئے پیدا ہونے والے بادشاہ کے بارے میں جاننے کیلئے ہیرودیس کے پاس گئے۔

تم نے کہا کہ تم ایک بادشاہ کو ڈھونڈ رہے ہو جو کہ ایک بچہ ہے؟ تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟
ہم نے مشرق میں اس کا ستارہ دیکھا اور ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔
وہ کہاں ہے؟
ہمیں ٹھیک طور سے معلوم نہیں، یہی جاننے کیلئے ہم تیرے پاس آئے ہیں۔
میں نے فقیہوں اور سردار کاہنوں کو بلوایا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ وہ اس بارے میں کیا جانتے ہیں۔ میرے ساتھ ایک الگ کمرے میں آ جاؤ۔

یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ یہودیوں کے بادشاہ کی عبادت کیلئے آئے ہیں، وہی جس کے بارے میں پیشن گوئیاں ہوئیں تھیں کہ وہ لوگوں کو نجات دینے کیلئے آئے گا۔ کیا تمہارے لکھے ہوئے صحیفے اس بادشاہ کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں؟
ہاں ، کئی نبیوں نے اس کے آنے کے بارے میں بتایا ہے، لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ ایسی پیشن گوئیوں کی کوئی حقیقت ہوتی ہے۔
میں تمہارے خیالات کے بارے میں کچھ نہیں جاننا چاہتا۔ مجھے صحیح صحیح بتاؤ کہ پیشن گوئیاں کیا کہتی ہیں؟
اچھا، میکاہ نبی نے کہا تھا کہ مسیح یہوداہ کے قبیلے میں بیت لحم میں پیدا ہو گا۔

ہیرودیس، بادشاہ کے پیدا ہونے سے خوفزدہ تھا، چنانچہ اس نے چھوٹے بچے کو جیسے ہی وہ اسے ملتا، مارنے کا ارادہ کیا۔

متی ۲:۱۔۸؛ میکاہ ۲:۵

یہ ناقابلِ یقین تھا ، وہ راستہ جو شریعت کے عالم جانتے تھے بالکل وہی تھا جہاں اس بچے نے پیدا ہونا ہے ۔ لیکن وہ اپنے نبیوں سے مختلف تھے۔
اسرائیل کے نبیوں کی باتیں سب سے مختلف ہیں۔ میں نے اس طرح کی تفصیلی پیشین گوئیاں پہلے کبھی نہیں دیکھیں ۔

دیکھو! وہی ستارہ جو ہم نے مشرق کی طرف دیکھا تھا!
اور پھر یہ ان ستاروں جیسا بالکل بھی نہیں جو پہلے ہم نے دیکھے۔ یہ باقی ستاروں کے ساتھ حرکت نہیں کر رہا اور وہ کافی زیادہ چمک بھی رہا ہے۔
اس مقام پر نشان لگاؤ اور کل ہم اس کے پیچھے پیچھے چلیں گے۔

وہاں، وہ اس گھر کے اوپر کھڑا ہو گیا ہے۔ لیکن
یہ بیتِ لحم نہیں ہے! کافی مہینے گزر چکے ہیں
شاید وہ اس مقام سے چلے گئے ہوں۔
یہ حقیقت میں عجیب و غریب
ستارہ ہے۔ اسے بادلوں سے
زیادہ اونچا نہیں ہونا چاہیئے۔
یہ واقعی کافی لمبا سفر ہو گیا
ہے، اور ہم تقریباً اس جگہ پر
پہنچ چکے ہیں۔

ہم آپ کو تکلیف نہیں دینا چاہتے لیکن ہم کئی ہفتوں کا سفر کر کے اس نئے پیدا ہونے والے بادشاہ کو دیکھنے اور اس کو سجدہ کرنے آئے ہیں۔
تمہیں کیسے معلوم ہوا؟
ہم نے تمام لوگوں کے مقدس صحیفے پڑھے ہیں۔ تمہارے نبیوں نے اس کے آنے کے بارے میں پیشین گوئیاں کی ہیں اور پھر ایک ستارہ ظاہر ہوا اور ہمیں یہاں لانے کیلئے ہماری رہنمائی کی۔ یہ اب بھی تمہارے گھر کے اوپر کھڑا ہے۔

اس رات خداوند نے مجوسیوں کے ساتھ رویا میں کلام کیا اور انہیں بتایا کہ وہ ہیرودیس کو نہ بتائیں کہ انہیں بچہ کہاں ملا بلکہ اپنی زمین پر واپس جانے کیلئے کوئی اور راستہ اپنائیں۔ خداوند نے یوسف کے ساتھ بھی کلام کیا اور اسے بتایا کہ وہ مصر کو بھاگ جائے کیونکہ ہیرودیس بچے کو ڈھونڈ کر مروانے کی کوشش میں ہے۔

متی ۲:۹۔۱۲

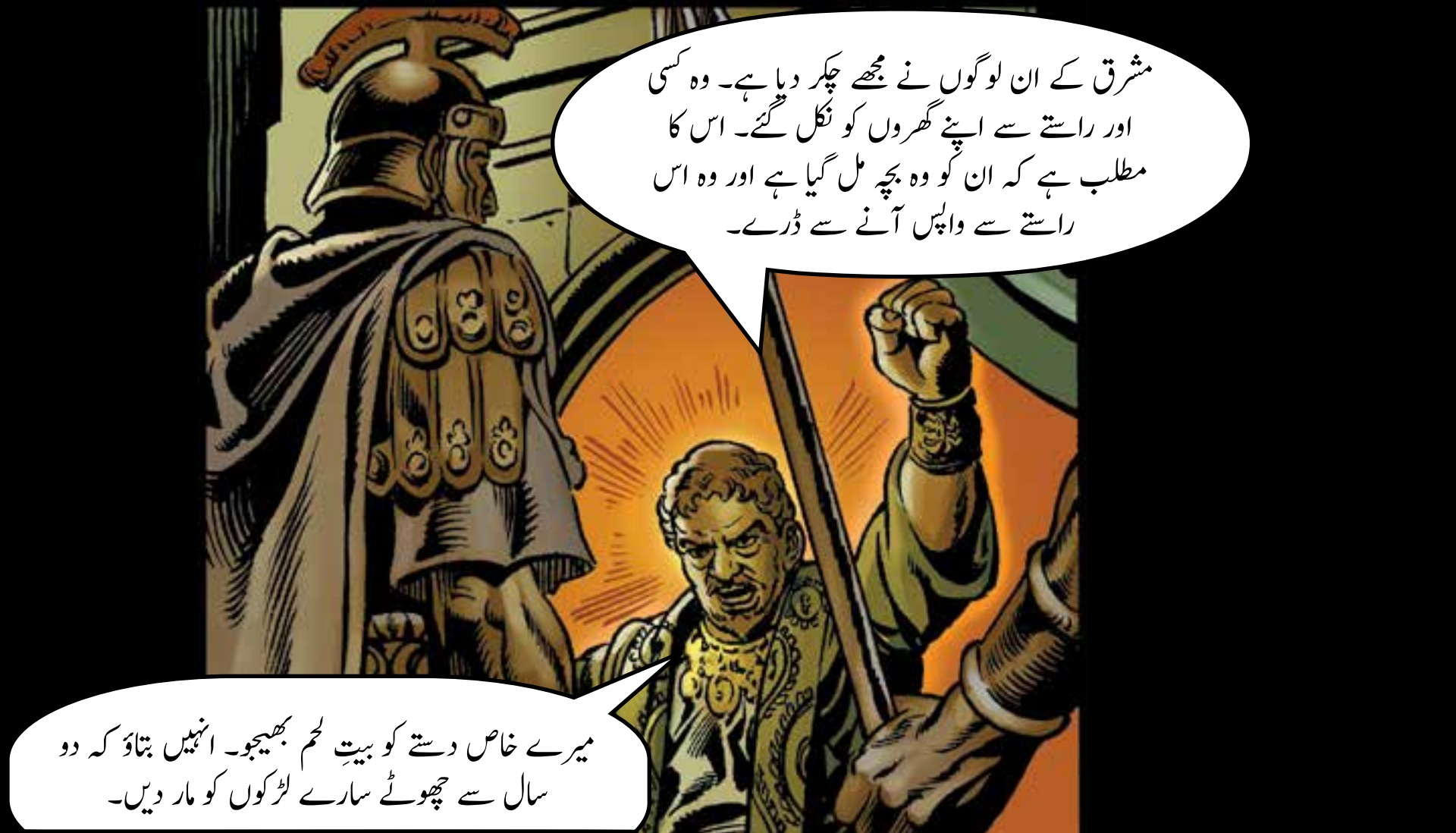
مشرق کے ان لوگوں نے مجھے چکر دیا ہے۔ وہ کسی اور راستے سے اپنے گھروں کو نکل گئے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کو وہ بچہ مل گیا ہے اور وہ اس راستے سے واپس آنے سے ڈرے۔
میرے خاص دستے کو بیتِ لحم بھیجو۔ انہیں بتاؤ کہ دو سال سے چھوٹے سارے لڑکوں کو مار دیں۔

کئی برس پہلے ، نبیوں نے یہ
پیشن گوئی کی تھی کہ یہ دردناک
واقعہ بیتِ لحم میں پیش آئے گا۔

یوسف اور مریم بچے یسوع کو مصر لے گئے۔ مجوسیوں کے تحفوں نے ان کو سفر اور وہاں رہنے کے قابل بنایا اور وہ وہاں دو برس رہے۔

ہیرودیس کے مرنے کے بعد جب یسوع دو برس کا ہو گیا، تو خداوند نے ان کو پھر اسرائیل جانے کا حکم دیا۔ یہ بھی بائبل کی پوری ہونے والی پیشن گوئی تھی: "میں نے اپنے بچے کو مصر سے بلایا۔"

جب وہ مصر سے واپس آئے، تو ایک فرشتے نے یوسف کو کہا کہ وہ ایک چھوٹے قصبے ناصرت کو چلے جائیں۔ یہ بھی ایک پیشن گوئی کی تکمیل تھی جس کے مطابق وہ ناصری کہلائے گا۔
کیا میرے پانچوں مرد سارا دن کام کریں گے ؟ آؤ اور روٹی کھا لو۔
یسوع اپنے سوتیلے باپ کے ساتھ ایک بڑھئی کا کام کرتا تھا، وہ جسم اور روح میں بھی بڑھتا گیا اور بہت عقلمند ہو گیا۔
یرمیاہ ۳۱:۱۵؛ ہوسیع ۱۱:۱؛ متی ۲:۱۳۔۲۳

جب یسوع بارہ برس کا ہوا، تو یوسف اپنے گھرانے کے ساتھ عیدِ فسح منانے یروشلیم گیا۔ وہ اپنی ایک بھیڑ کو اپنے گناہوں کی معافی کی قربانی کے لیے ساتھ لے گئے۔
یسوع تم بھیڑ کو کاہنوں کے پاس لے کر جاؤ۔ انہیں کل قربانی سے پہلے اس کی منظوری دینی ہو گی۔ ہمیں رات گزارنے کیلئے کوئی جگہ ڈھونڈنی ہو گی۔
ابا جان، کیا میں یسوع کے ساتھ ہیکل دیکھنے جا سکتا ہوں۔

قربانی کے کئی دنوں بعد
یوسف، مجھے کہیں بھی یسوع نظر نہیں آ رہا۔ کسی نے بھی آج سارا دن اسے نہیں دیکھا۔
میرا خیال ہے ہم اسے یروشلیم میں چھوڑ آئے ہیں۔
لیکن اسے معلوم تھا کہ ہم نکل رہے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ وہ ہمارے کسی رشتہ دار کے پاس ہو گا۔
ہمیں اب واپس جا کر اسے ڈھونڈنا ہو گا۔

تجھے یہ توجیہہ بیان کرتے ہوئے محتاط ہونا ہو گا اس کے نتیجے میں تو کوئی گستاخی نہ کر بیٹھے۔
تم سب اس بات پر اتفاق کرو گے کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہو گا،کیونکہ نبیوں نے ایسے کہا ہے۔ تم یہ بات بھی مانو گے کہ داؤد نے اسے خداوند کہا تھا، جیسے کہ مسیح اس کا خدا تھا۔ پھر کس طرح ایک ہی وقت میں مسیح داؤد کا بیٹا اور اس کا خدا ہو سکتا ہے، اگر۔۔۔۔۔
لیکن یہ تیرا مفروضہ ہے کہ تیری تشریح ٹھیک ہے۔ ان سچائیوں کی گہرائی تک جانے کیلئے بزرگ زیادہ قابل ہیں۔

یسعیاہ ۹:۷؛ لوقا ۲:۴۲۔۴۶؛ ۲ تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷

یسوع ہم نے تجھے ہر جگہ
ڈھونڈا۔ تو نے ہمارے
ساتھ ایسا کیوں کیا؟
یہ ہمارے ساتھ دو دنوں سے ہے۔
تمہارا بچہ غیر معمولی بچہ ہے۔

تم نے مجھے ہر جگہ پر کیوں ڈھونڈا؟
کیا تم جانتے نہیں کہ مجھے اپنے باپ
کا کام ضرور کرنا ہے۔

میں نے کبھی ایسا بچہ نہیں
دیکھا جو کلام کے بارے
میں اتنا جانتا ہو۔
اس کا اس بات سے کیا مطلب ہے،"کہ مجھے
اپنے باپ کا کام ضرور کرنا ہے۔"کیا یہ اس کا
باپ نہیں جو اس کو ڈھونڈ رہا تھا؟

یسوع اپنے والدین کے ساتھ واپس آیا اور
ان کے تابع رہا۔ اس نے بڑھئی کی دکان
میں کام کرنا جاری رکھا اور حکمت اور
قدوقامت میں بڑھتا گیا۔
کیونکہ وہ ہمیشہ راست بازی کے ساتھ چلتا رہا اور
اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھائی کرتا رہا اس لئے
ہر کوئی اسے بہت پسند کرتا تھا۔جب کہ اور
نوجوان گناہ کرتے تھے یسوع خدا کی شریعت کی
پورے دل سے فرمانبرداری کرتا تھا۔

تو ہمیشہ سے بڑا اچھا رہا ہے اور
تیرے جیسا ناصرت میں کوئی
اور بڑھئی نہیں۔ مجھے اس جیسی
چھ اور کرسیاں بنا دو۔

لوقا ۲:۴۶_۵۲

یاد رکھیں کہ الیشمع نے مریم کے بچے کو جنم دینے سے چھ مہینے پہلے ایک بچے کو جنم دیا۔ فرشتے نے زکریاہ کو اس کا نام یوحنا رکھنے کو کہا اور یہ کہ وہ لوگوں کے دلوں کو مسیح کی آمد کیلئے تیار کرے گا۔ کئی نبیوں نے ۵۰۰ برس پہلے اس کی بھی پیشن گوئی کی تھی۔

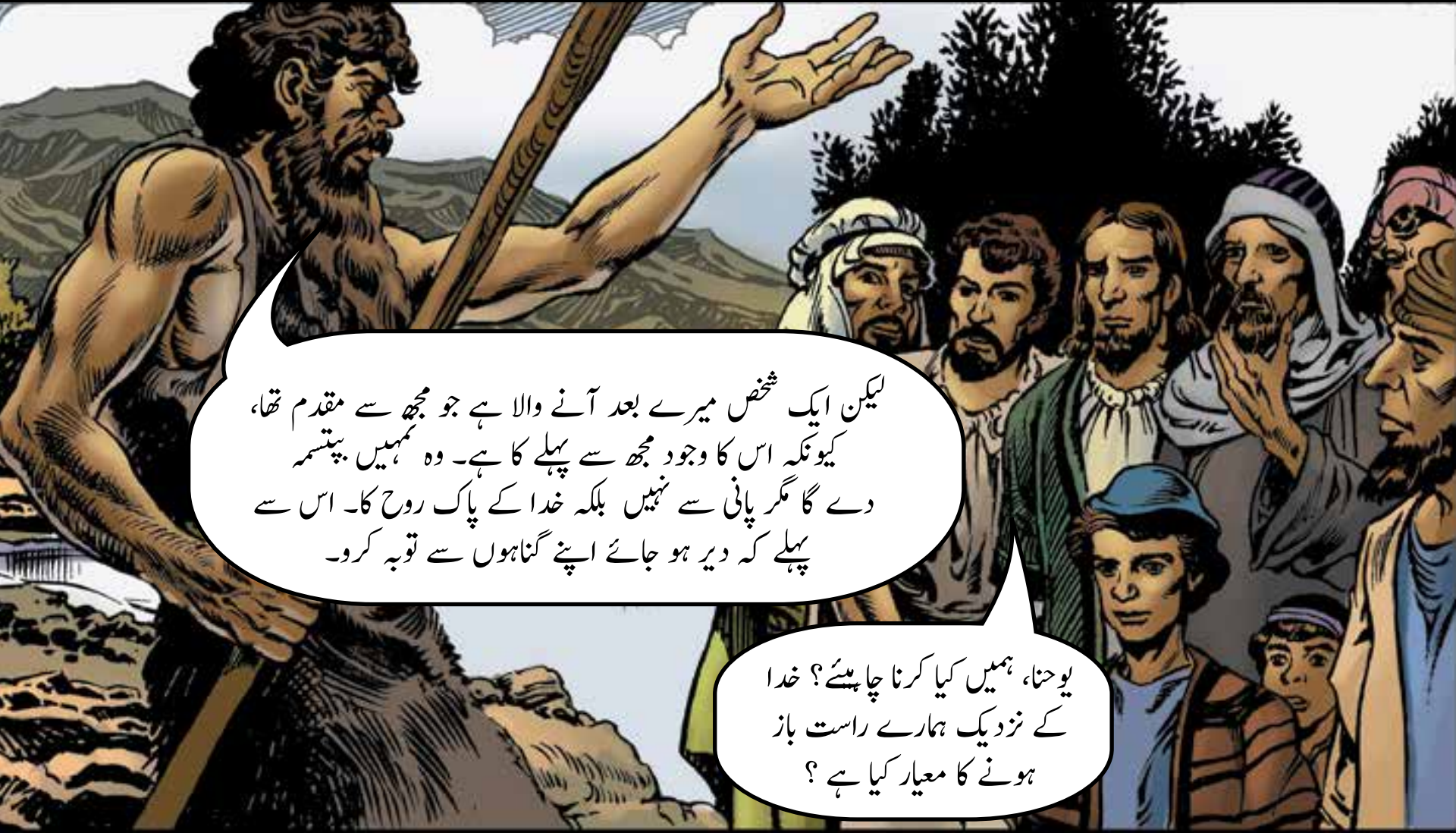
لیکن ایک شخص میرے بعد آنے والا ہے جو مجھ سے مقدم تھا،
کیونکہ اس کا وجود مجھ سے پہلے کا ہے۔ وہ تمہیں بپتسمہ
دے گا مگر پانی سے نہیں بلکہ خدا کے پاک روح کا۔ اس سے
پہلے کہ دیر ہو جائے اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔
یوحنا، ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ خدا
کے نزدیک ہمارے راست باز
ہونے کا معیار کیا ہے ؟

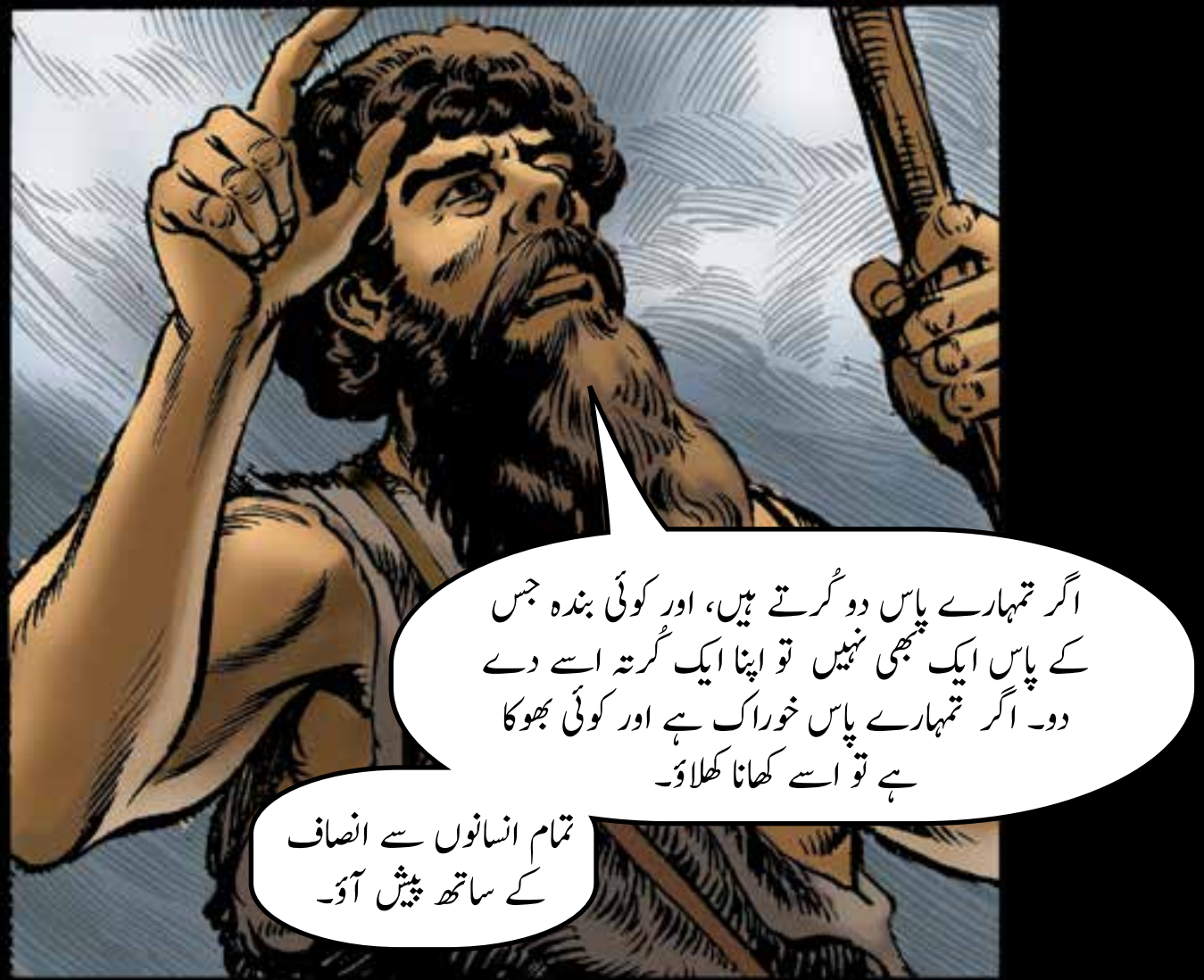
اگر تمہارے پاس دو کُرتے ہیں، اور کوئی بندہ جس کے پاس ایک بھی نہیں تو اپنا ایک کُرتہ اسے دے دو۔ اگر تمہارے پاس خوراک ہے اور کوئی بھوکا ہے تو اسے کھانا کھلاؤ۔
تمام انسانوں سے انصاف کے ساتھ پیش آؤ۔

یوحنا، ہم جو حکومت میں کام کرتے ہیں، ہمیں خدا کو خوش کرنے کیلئے کیا کریں ؟ میں محصول لیتا ہوں اور یہ کسٹم کا کام کرتا ہے۔
رشوت نہ لو۔ اپنے عہدے کو کسی سے پیسے ہتھیانے کے لیے استعمال نہ کرو۔اپنے سارے معاملات میں ایماندار اور انصاف پسند رہو۔

میں تیرے لوگوں میں سے یا تیرے
مذہب کا نہیں ہوں۔ لیکن میں بھی خدا کو
خوش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جن پر تم حکومت کرتے رہے ہو، ان پر ظلم و تشدد نہ کرو، اور چوری نہ کرو
یا اپنے عہدے کو کسی کی رقم یا جائیداد ہتھیانے کیلئے استعمال نہ کرو۔ اپنی
کمائی پر صبر کے ساتھ زندگی گزارو۔

بپتسمہ کا لفظ یونانی زبان سے آیا ہے،
جس کا مطلب ہے،"ڈبونا یا داخل کرنا۔"

وہ جو میرے بعد آنے والا ہے مجھ سے زیادہ
زورآور ہے، میں اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے
لائق نہیں۔ اگر تم توبہ کرو اور ایمان لاؤ تو وہ
تمہیں پاک روح سے بپتسمہ دے گا۔

اگر تم اس کا انکار کرو اور گناہوں میں پڑے رہو تو وہ
تمہیں ہمیشہ کی آگ میں پھینک دے گا۔ اب گناہ کرنا ختم
کرو۔

ملاکی ۳:۱؛ لوقا ۳:۲_۱۸، ۷:۲۴، ۲۷

تو کون ہے جو مسیح کے آنے کا دعویٰ کر رہا ہے؟ تو اپنے بارے میں کیا کہتا ہے؟
کیا تو وہ نبی ہے جس کے بارے میں موسیٰ نے کہا تھا، جو آئے گا اور لوگوں کو دوبارہ خداوند کی طرف لے جائے گا؟
میں مسیح نہیں ہوں۔
نہیں ، جیسے یسعیاہ نبی نے کہا ہے، "میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں تا کہ مسیح کے لئے راہ تیار کروں ۔"

تجھے کس نے اختیار دیا ہے کہ تو ان لوگوں کو بپتسمہ دے؟
میں صرف ایک پیغام رساں ہوں، جو مسیح کیلئے راہ تیار کر رہا ہوں۔ لیکن تم سانپ کے بچے ہو ! تم سمجھتے ہو کہ تم صرف اس لیے کہ یہودی ہو اور ابرہام کی اولاد ہو اسی لیے تم خدا کی بھی اولاد ہو۔

تمہیں اپنے غرور اور غصے کے گناہوں سے نجات پانے کی ضرورت ہے ۔ اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہے۔ اگر تم اپنے دلوں کو نہ بدلو گے تو تم کاٹے جاؤ گے اور ہمیشہ کی آگ میں پھینکے جاؤ گے۔
یوحنا، تو کہہ رہا ہے کہ مسیح جلد آنے والا ہے۔ تو اُسے کیسے جانے گا جب وہ آئے گا؟
خداوند کے فرشتے نے مجھے بتایا ہے کہ میں جس کے اوپر خدا کا روح کبوتر کی طرح اترتا دیکھوں گا، وہی اسرائیل کا مسیح اور دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

یوحنا کو منادی کرتے ہوئے چھ مہینے ہو گئے تھے اور یسوع تیس برس کا ہوگیا تھا۔
میں جانتی تھی کہ یہ وقت آئے گا۔ فرشتے جبرائیل نے مجھے بتایا تھا کہ میں بہت دکھ اٹھاؤں گی ۔ کاش تیرے والد، میرا مطلب تیرا سوتیلا باپ، یہ دیکھنے کیلئے زندہ ہوتا۔
تو کیا کرے گا؟ تو کس طرح شروع کرے گا؟ کیا تو ہیکل کو جائے گا؟
میں نہیں جانتا۔ میرا باپ مجھ پر ظاہر کرے گا۔ پہلے مجھے یوحنا کے پاس جا کر اس سے بپتسمہ لینا ہو گا۔ اس نے بہت سے لوگوں کو روزِ تجدید کے لئے تیار کیا ہے۔

یسعیاہ ۴۰:۳؛ متی ۳:۱۔۱۲؛ لوقا ۳:۱۵۔۱۸، ۲۳؛ یوحنا ۱:۱۹۔۲۷، ۳۳

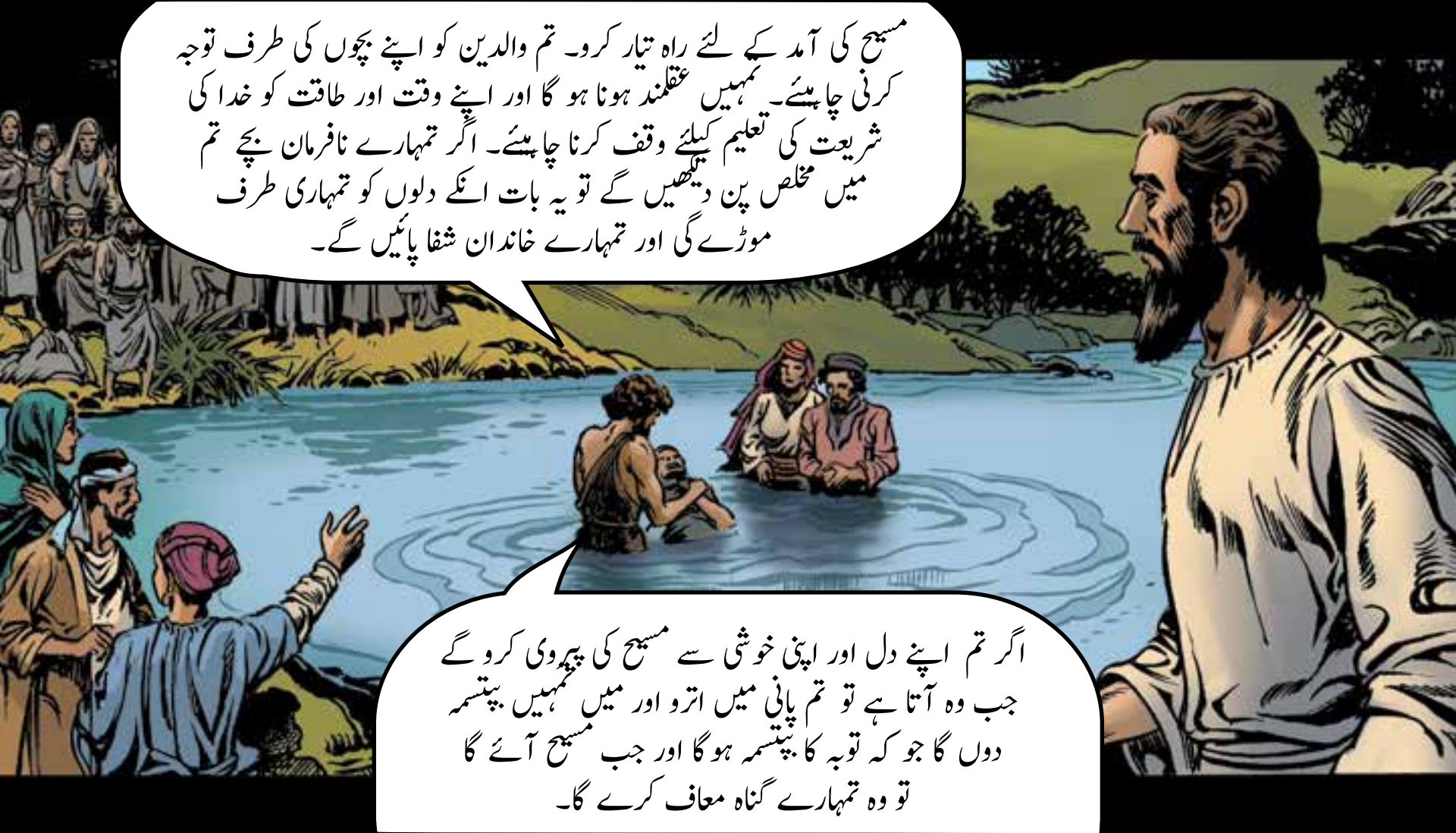
مسیح کی آمد کے لئے راہ تیار کرو۔ تم والدین کو اپنے بچوں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ تمہیں عقلمند ہونا ہو گا اور اپنے وقت اور طاقت کو خدا کی شریعت کی تعلیم کیلئے وقف کرنا چاہیئے۔ اگر تمہارے نافرمان بچے تم میں مخلص پن دیکھیں گے تو یہ بات انکے دلوں کو تمہاری طرف موڑے گی اور تمہارے خاندان شفا پائیں گے۔
اگر تم اپنے دل اور اپنی خوشی سے مسیح کی پیروی کرو گے جب وہ آتا ہے تو تم پانی میں اترو اور میں تمہیں بپتسمہ دوں گا جو کہ توبہ کا بپتسمہ ہو گا اور جب مسیح آئے گا تو وہ تمہارے گناہ معاف کرے گا۔

یوحنا، کیا تو مجھے
بپتسمہ دے گا؟

یہ زیادہ بہتر ہو گا کہ اگر تو مجھے
بپتسمہ دے۔ تو درحقیقت ایک
راست باز آدمی ہے۔

یوحنا، مجھے خداوند کی ساری شریعت کی فرمانبرداری
کرنی ہے ۔ میں وہی کروں گا جیسے کہ میرے باپ
نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے۔

متی ۳:۱۳۔۱۷؛ لوقا ۳:۲۱۔۲۲

تو مسیح ہے! مجھے جان
لینا چاہیئے تھا۔

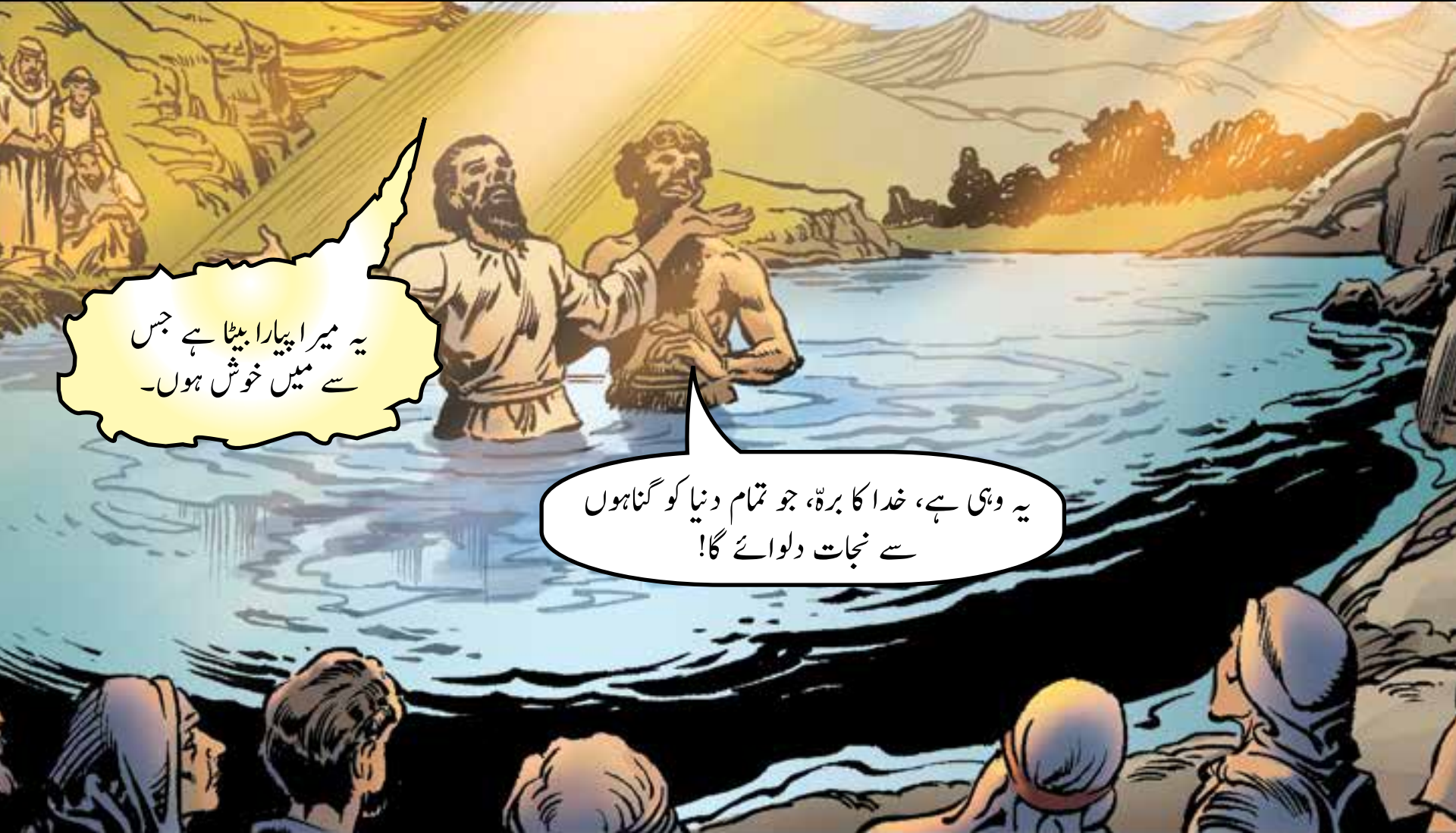
یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔
یہ وہی ہے، خدا کا برّہ، جو تمام دنیا کو گناہوں سے نجات دلوائے گا!

لوقا ۳:۲۲؛ یوحنا ۱:۲۹_۳۴؛ ایوحنا ۲:۱_۲

وہ کہاں جا رہا ہے؟ کیا وہ قوم کو نجات نہیں دلوائے گا ؟
اپنے وقت پر، لیکن پہلے اسے ایک امتحان سے گزرنا ہو گا۔
کونسا امتحان؟
جس میں آدم اور اسکی ساری نسلیں کامیاب نہ ہو سکیں۔ اسے وہاں تاریکی کے سردار سے ملنا ہو گا۔

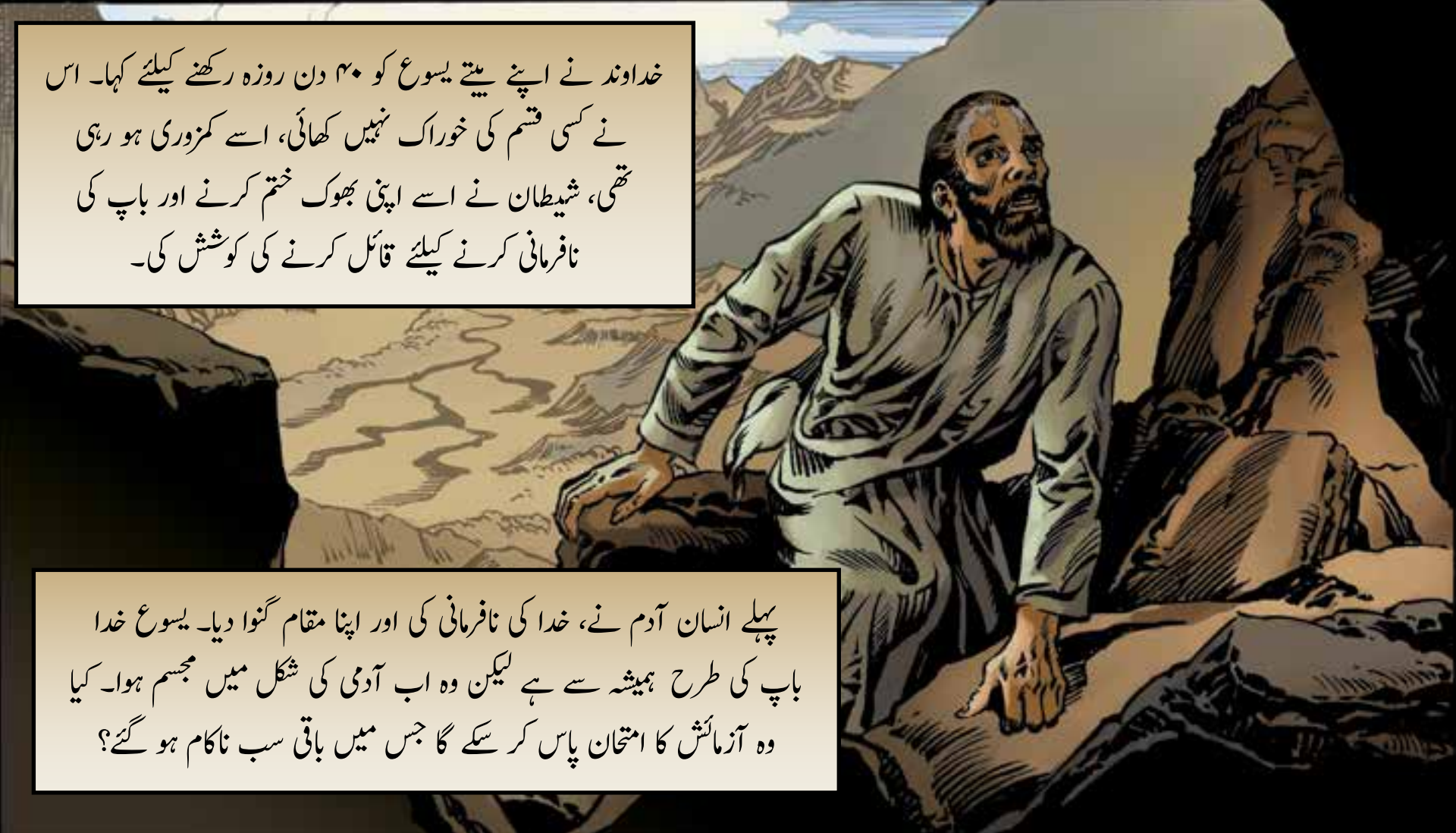
خداوند نے اپنے بیٹے یسوع کو ۴۰ دن روزہ رکھنے کیلئے کہا۔ اس نے کسی قسم کی خوراک نہیں کھائی، اسے کمزوری ہو رہی تھی، شیطان نے اسے اپنی بھوک ختم کرنے اور باپ کی نافرمانی کرنے کیلئے قائل کرنے کی کوشش کی۔
پہلے انسان آدم نے، خدا کی نافرمانی کی اور اپنا مقام گنوا دیا۔ یسوع خدا باپ کی طرح ہمیشہ سے ہے لیکن وہ اب آدمی کی شکل میں مجسم ہوا۔ کیا وہ آزمائش کا امتحان پاس کر سکے گا جس میں باقی سب ناکام ہو گئے؟

۴۰ دن کے روزے کے بعد ، یسوع بھوکا اور کمزور ہو گیا تھا۔ وہ سمجھ سکتا تھا کہ غربت میں کیا حال ہوتا ہےاتنا بھوکا ہونا کہ اپنا گوشت نوچنے کو بھی دل کرے۔ وہ اب اکیلا، رد کئے جانا، بیمار اور کمزور ہونے کا دکھ سمجھ سکتا تھا۔

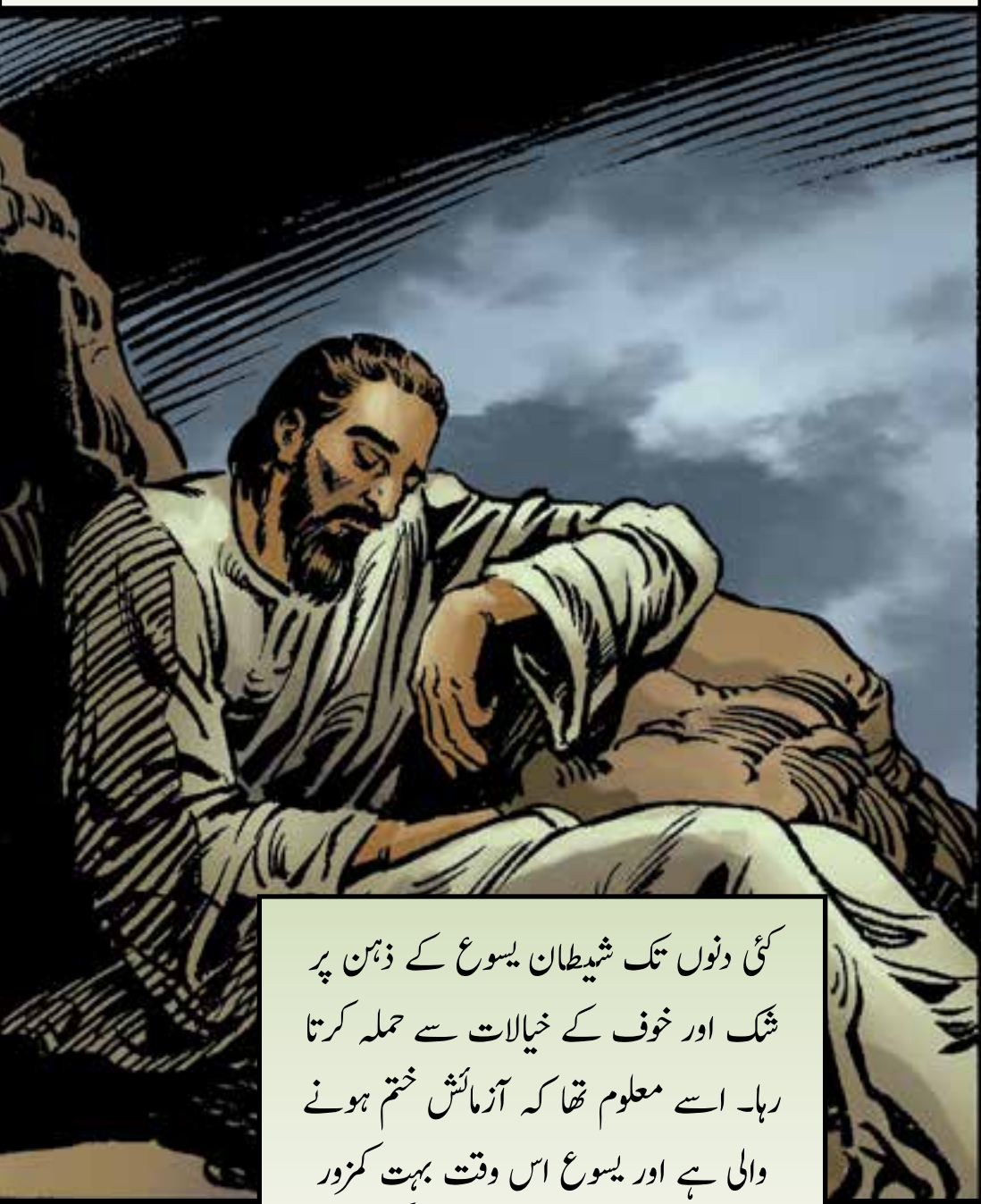

کئی دنوں تک شیطان یسوع کے ذہن پر شک اور خوف کے خیالات سے حملہ کرتا رہا۔ اسے معلوم تھا کہ آزمائش ختم ہونے والی ہے اور یسوع اس وقت بہت کمزور ہے، اور شیطان نے وہ کیا جو وہ کبھی کبھار کرتا ہے، وہ یسوع کے سامنے ظاہر ہوا۔

متی ۴:۱۔۳؛ لوقا ۴:۱۔۳؛ رومیوں ۳:۲۳، ۵:۱۲۔۲۱؛ عبرانیوں ۴:۱۵

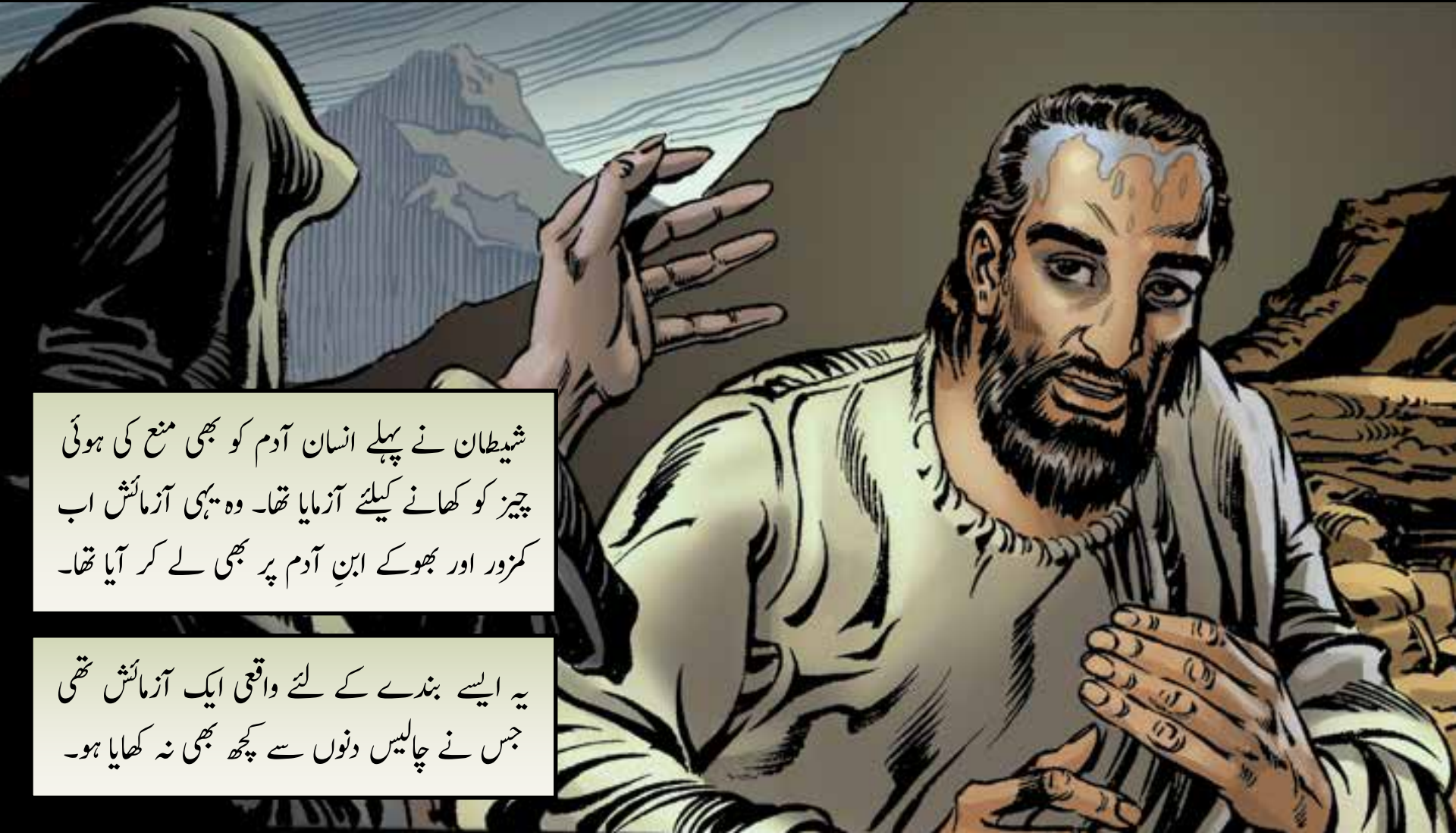
شیطان نے پہلے انسان آدم کو بھی منع کی ہوئی چیز کو کھانے کیلئے آزمایا تھا۔ وہ یہی آزمائش اب کمزور اور بھوکے ابنِ آدم پر بھی لے کر آیا تھا۔
یہ ایسے بندے کے لئے واقعی ایک آزمائش تھی جس نے چالیس دنوں سے کچھ بھی نہ کھایا ہو۔

یہ لے، تو اس پتھر کو روٹی میں بدل
سکتا ہے۔ اور اپنی بھوک کو مٹا لے۔

نہیں، میں ایسا نہیں کروں گا، کیونکہ کلام میں لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے۔
اچھا، پھر میرے ساتھ آ، میں تجھے ایسی جگہ پر لے کر جاتا ہوں، جہاں تو خدا کی فرمانبرداری کر سکتا ہے۔

اگر تو یہاں سے چھلانگ مار دے تو فرشتے تجھے آ کر سنبھال لیں گے، تمام لوگ یہ دیکھیں گے اور تجھے مسیح مان لیں گے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تو اسی لئے آیا ہے۔
تو نے کلام کا حوالہ دیا ہے لیکن کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ فرشتے تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے تا کہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے کوئی ٹھیس لگے۔ یہ بڑا اچھا وقت ہے کہ تو انہیں اپنی طاقت دکھا۔
کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ،"تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔"

میں بڑی اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ تو دنیا سے پیار
کرتا ہے اور اسے بچانے کیلئے آیا ہے، اس لئے میں تجھے
اس طرح کی چیز دکھاتا ہوں جو تجھے پسند آئے گی۔

متی ۴:۳۔۷

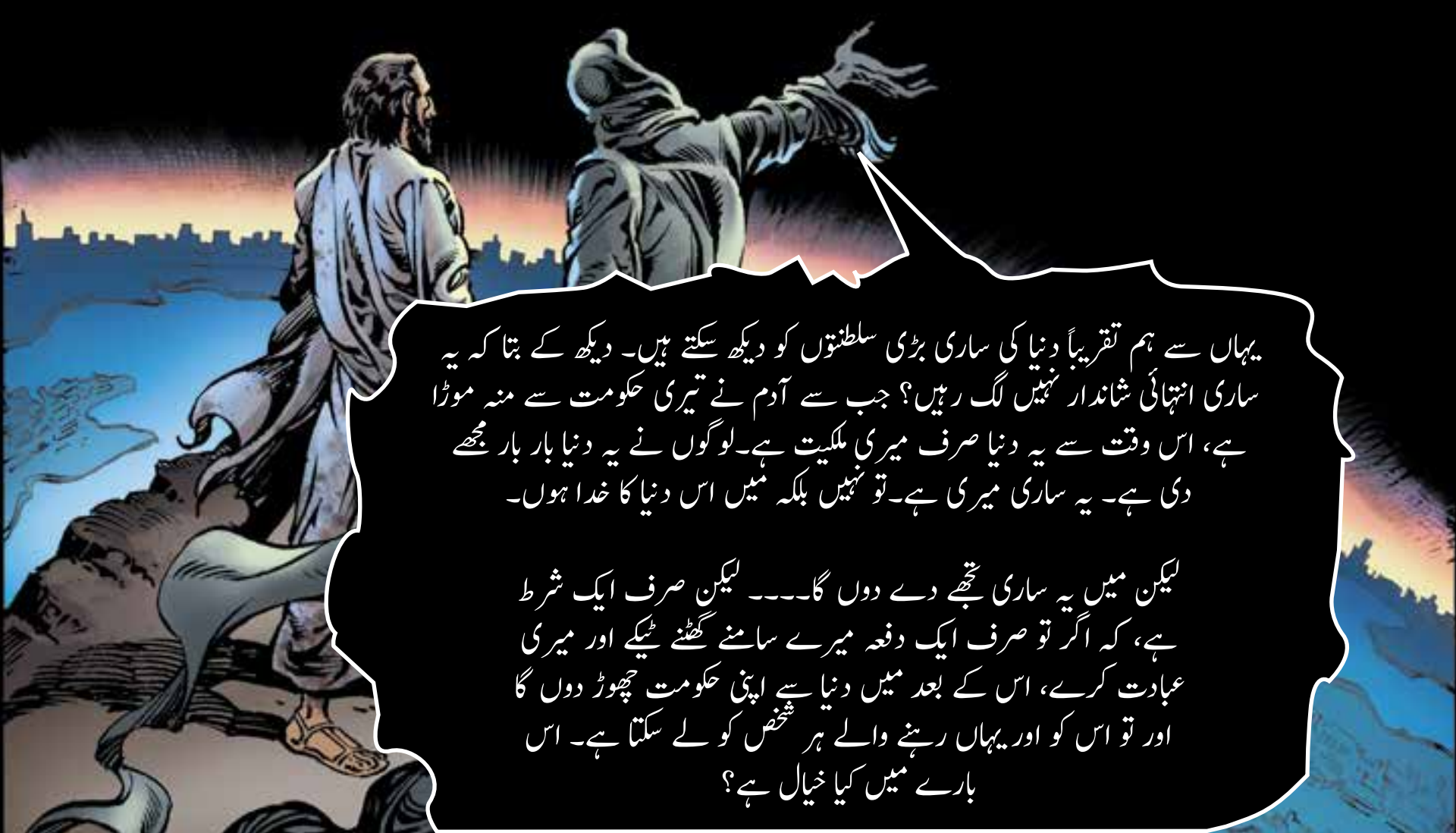
یہاں سے ہم تقریباً دنیا کی ساری بڑی سلطنتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ دیکھ کے بتا کہ یہ ساری انتہائی شاندار نہیں لگ رہیں؟ جب سے آدم نے تیری حکومت سے منہ موڑا ہے، اس وقت سے یہ دنیا صرف میری ملکیت ہے۔لوگوں نے یہ دنیا بار بار مجھے دی ہے۔ یہ ساری میری ہے۔تو نہیں بلکہ میں اس دنیا کا خدا ہوں۔
لیکن میں یہ ساری تجھے دے دوں گا۔۔۔۔ لیکن صرف ایک شرط ہے، کہ اگر تو صرف ایک دفعہ میرے سامنے گھٹنے ٹیکے اور میری عبادت کرے، اس کے بعد میں دنیا سے اپنی حکومت چھوڑ دوں گا اور تو اس کو اور یہاں رہنے والے ہر شخص کو لے سکتا ہے۔ اس بارے میں کیا خیال ہے؟

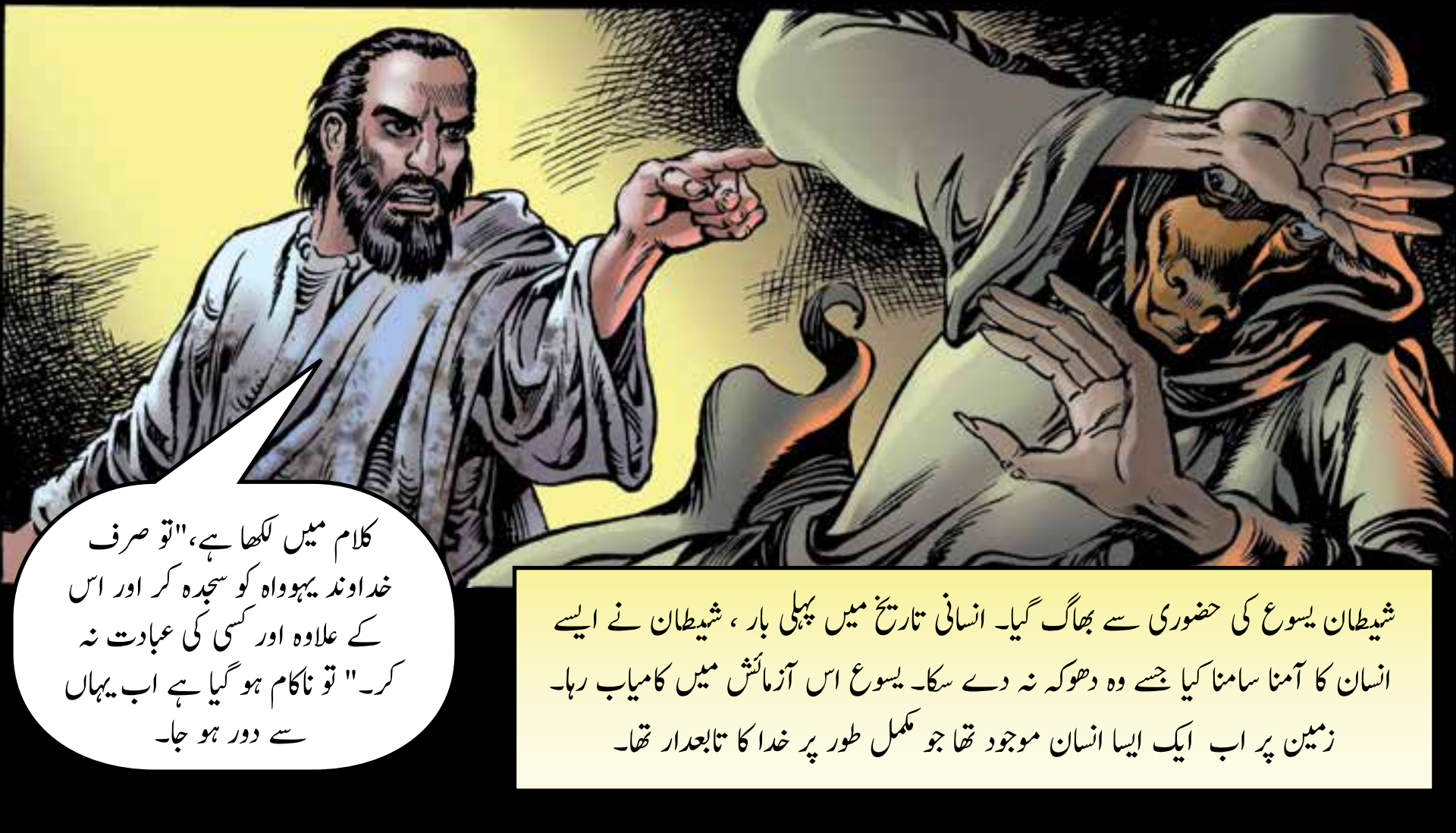

شیطان یسوع کی حضوری سے بھاگ گیا۔ انسانی تاریخ میں پہلی بار ، شیطان نے ایسے انسان کا آمنا سامنا کیا جسے وہ دھوکہ نہ دے سکا۔ یسوع اس آزمائش میں کامیاب رہا۔ زمین پر اب ایک ایسا انسان موجود تھا جو مکمل طور پر خدا کا تابعدار تھا۔

چالیس دنوں کی آزمائش ختم ہوئی
لیکن یسوع اس حد تک کمزور ہو گیا تھا
کہ وہ زیادہ چل نہیں سکتا تھا۔

فرشتے کھانا اور پانی لے کر آئے اور اس
کی خدمت کرنے لگے، جب اس کے
جسم میں طاقت آئی تو وہ پھر اس مقام پر
واپس آیا جہاں یوحنا منادی کر رہا تھا۔

متی ۴:۸۔۱۱؛ لوقا ۴:۱۴

باب نمبر ۹:

ابتدائی خدمت

دیکھو، یہ خدا کا برّہ ہے
جو ساری دنیا کے گناہ
اٹھا لے جائے گا۔
یہ مسیح ہے!
وہی، جس کے بارے میں
نبیوں نے بتایا تھا۔
وہ کیا کرے گا؟

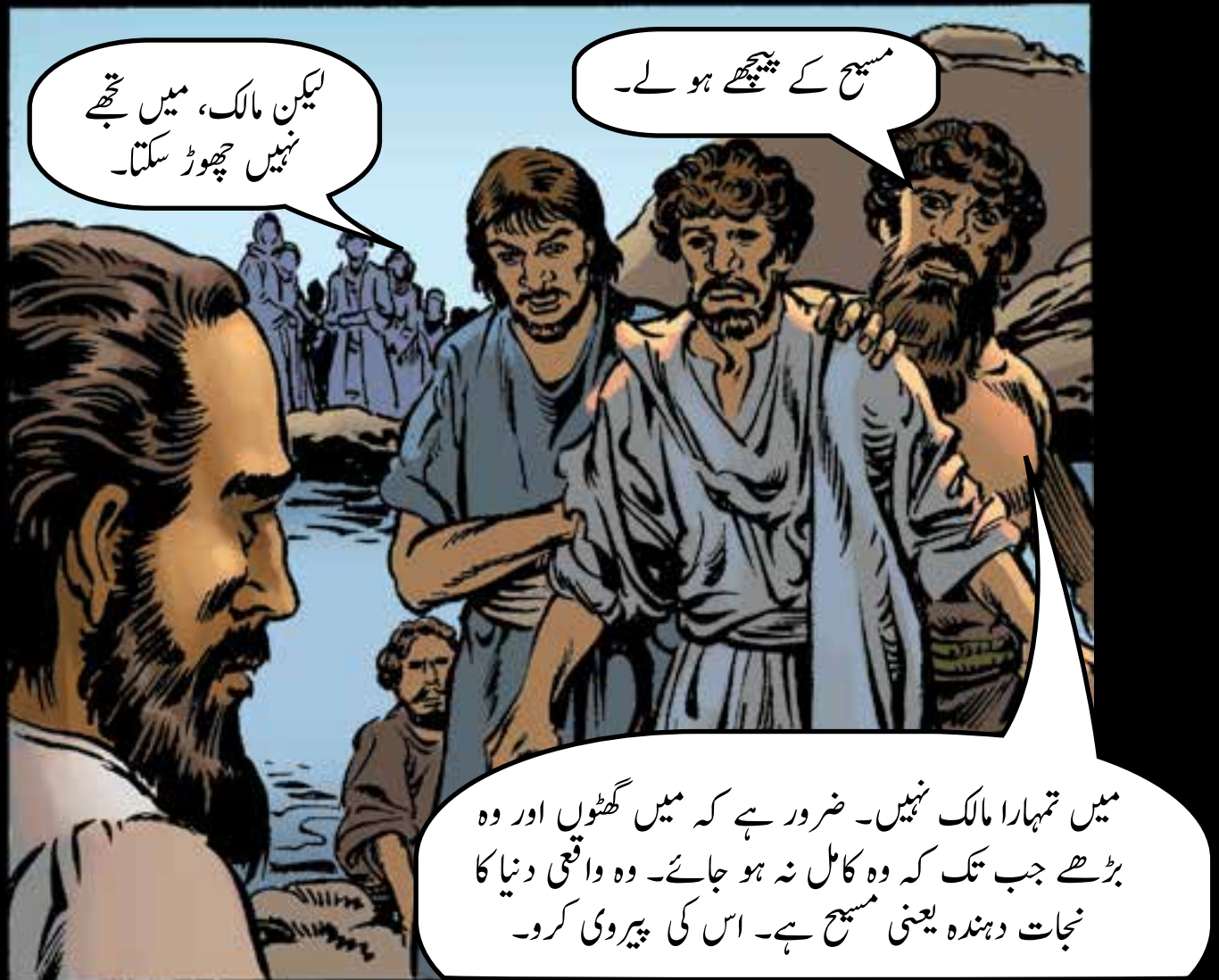
مسیح کے پیچھے ہو لے۔
لیکن مالک، میں تجھے نہیں چھوڑ سکتا۔
میں تمہارا مالک نہیں۔ ضرور ہے کہ میں گھٹوں اور وہ بڑھے جب تک کہ وہ کامل نہ ہو جائے۔ وہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ یعنی مسیح ہے۔ اس کی پیروی کرو۔

اے استاد، ہم تیری پیروی کریں گے اور تیرے شاگرد بنیں گے۔ تو کہاں ٹھہرا ہوا ہے؟
آؤ اور دیکھ لو۔

فلپس، میرے پیچھے ہو لے۔
اچھا استاد، ہم نے تیرا بڑا انتظار کیا ہے، لیکن پہلے میں جا کے نتن ایل کو ڈھونڈوں گا۔
اس نے بھی خداوند کی شریعت کی بڑی فرمانبرداری کی اور مسیح کا انتظار کیا ہے۔

یوحنا ۱:۳۵_۳۹، ۴۳_۴۵، ۳:۳۰_۳۱

نتن ایل، جس کے بارے میں موسیٰ اور نبیوں نے لکھا تھا، ہمیں وہ مل گیا ہے۔ وہ مسیح ناصری اور یوسف کا بیٹا ہے۔

مسیح؟ کیا تم نے اس سے باتیں کی ہیں؟ لیکن ناصرت؟ کیا ناصرت سے کبھی کوئی اچھی شے نکلی ہے؟ یہ کس طرح ہو سکتا ہے، کہ مسیح ایک غریب اور جاہل جگہ پر پیدا ہو؟ اس نے تو یہودیہ کے بیتِ لحم میں پیدا ہونا تھا۔
آؤ، اور آ کر دیکھ لو۔ یوحنا نے اس کی گواہی دی ہے اور اندریاس بھی اس کے ساتھ ہے۔

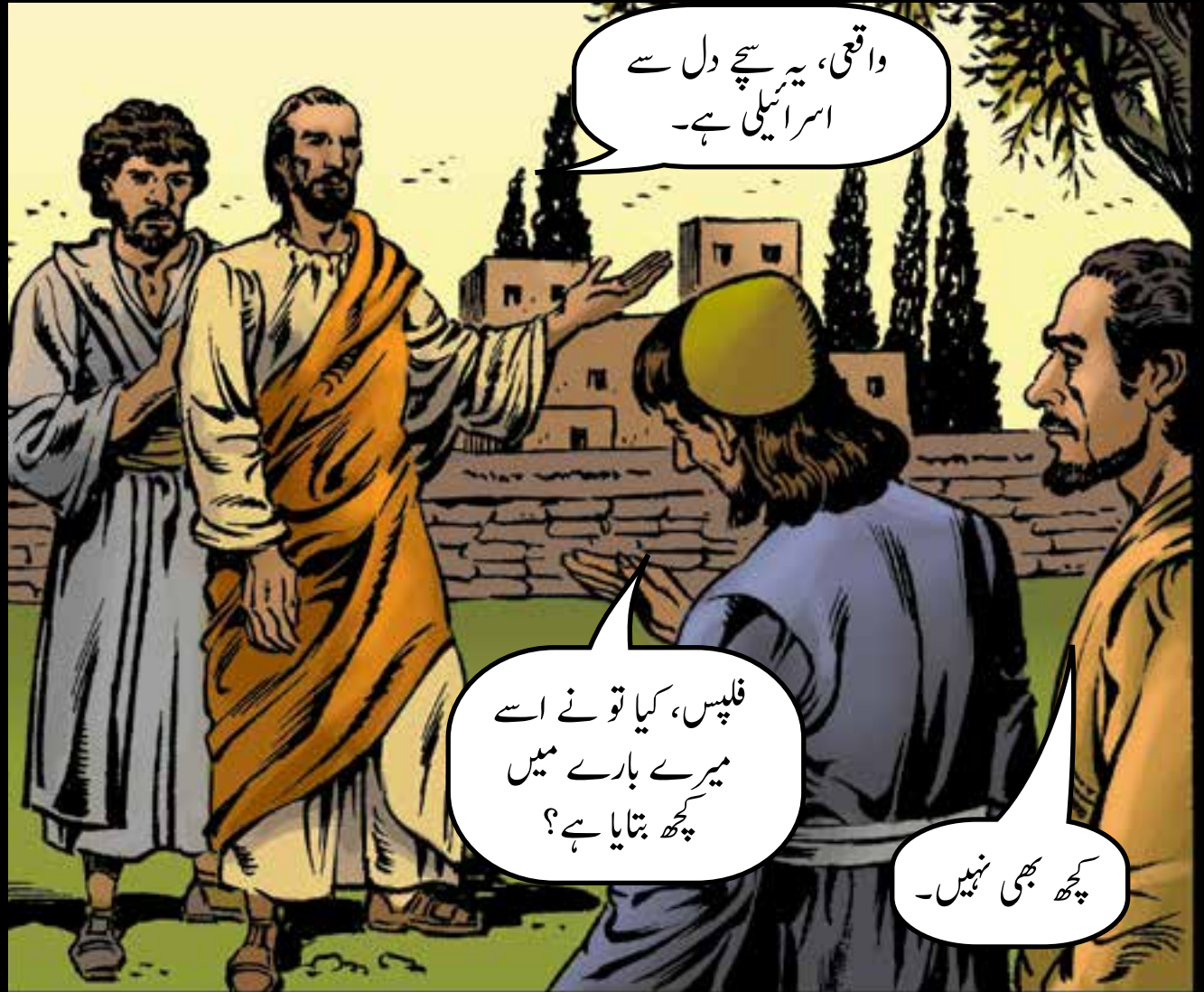
واقعی، یہ سچے دل سے
اسرائیلی ہے۔
فلپس، کیا تو نے اسے
میرے بارے میں
کچھ بتایا ہے؟
کچھ بھی نہیں۔

تو میرے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ پھر تو یہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سچا ہے؟
اس سے پہلے کہ فلپس تجھے بلاتا، میں نے تجھے دیکھا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا۔
تو مجھے کس طرح دیکھ سکتا ہے؟ کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ میں کہاں ہوں؟

تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔
کیا تو اس سے متاثر ہو گیا ہے؟ تو اس سے بھی بڑے معجزے دیکھے گا۔ تو آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو میری طرف آتے اور جاتے دیکھے گا۔ آؤ، ابھی ہمیں بہت کچھ کرنا ہے۔

یوحنا ۱:۴۵۔۵۱

اندریاس بھی اپنے بھائی کو ڈھونڈنے کے لئے گیا تا کہ اسے مسیح کے بارے میں بتائے۔
کب؟ کہاں؟ وہ کس طرح کا ہے؟ کیا باقی بھی اس کی پیروی کر رہے ہیں؟
شمعون، یوحنا نے ہمیں جس مسیح کے بارے میں بتایا تھا، ہمیں وہ مل گیا ہے۔
آ، اور دیکھ لے۔

تو یوناہ کا بیٹا شمعون ہے، لیکن
تو پطرس کہلائے گا۔
میں اپنی کشتی اپنے خاندان کے
پاس چھوڑ کے آتا ہوں اور پھر
تیرے پیچھے ہو لوں گا۔

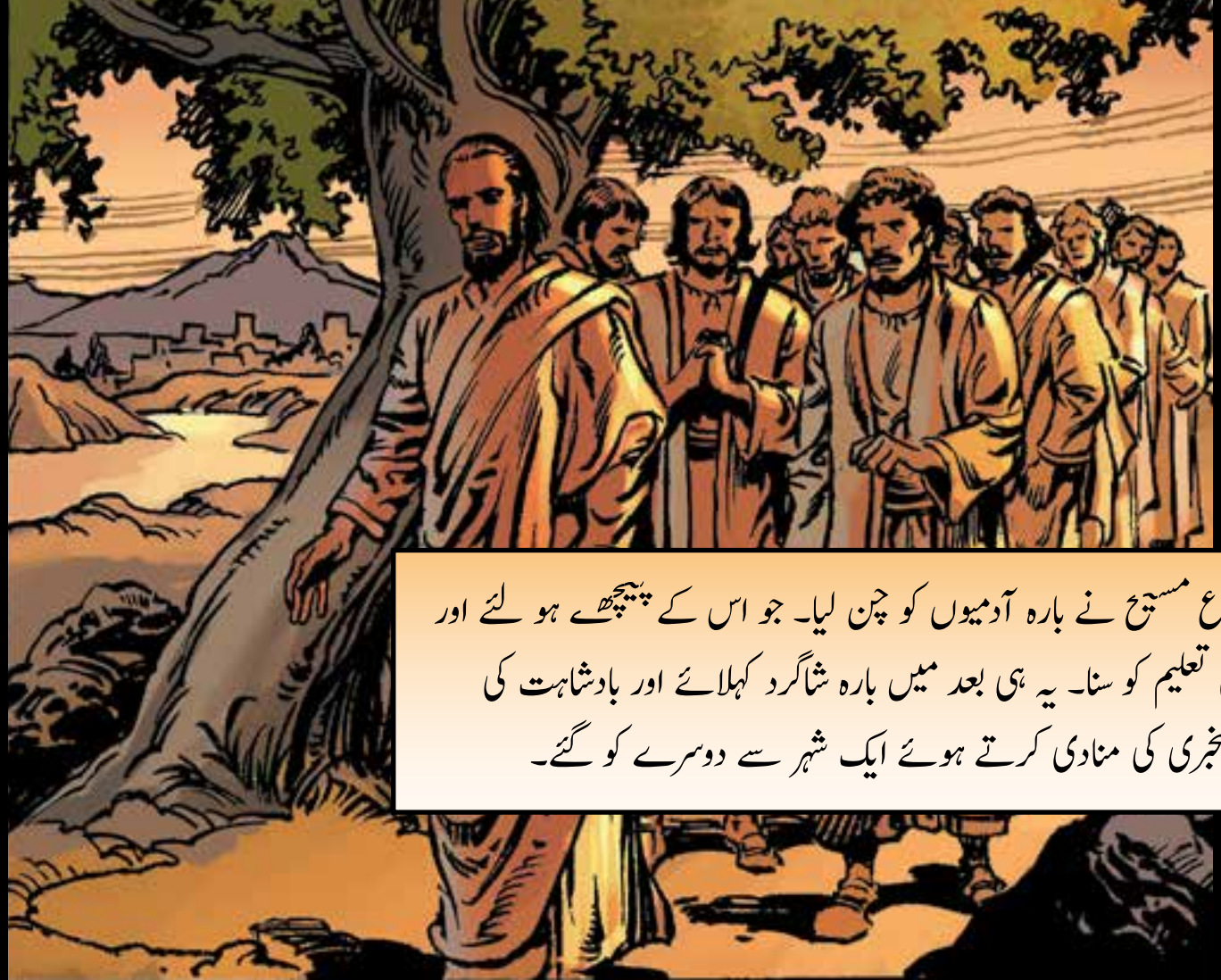

جلد ہی یسوع مسیح نے بارہ آدمیوں کو چن لیا۔ جو اس کے پیچھے ہو لئے اور
اس کی تعلیم کو سنا۔ یہ ہی بعد میں بارہ شاگرد کہلائے اور بادشاہت کی
خوشخبری کی منادی کرتے ہوئے ایک شہر سے دوسرے کو گئے۔

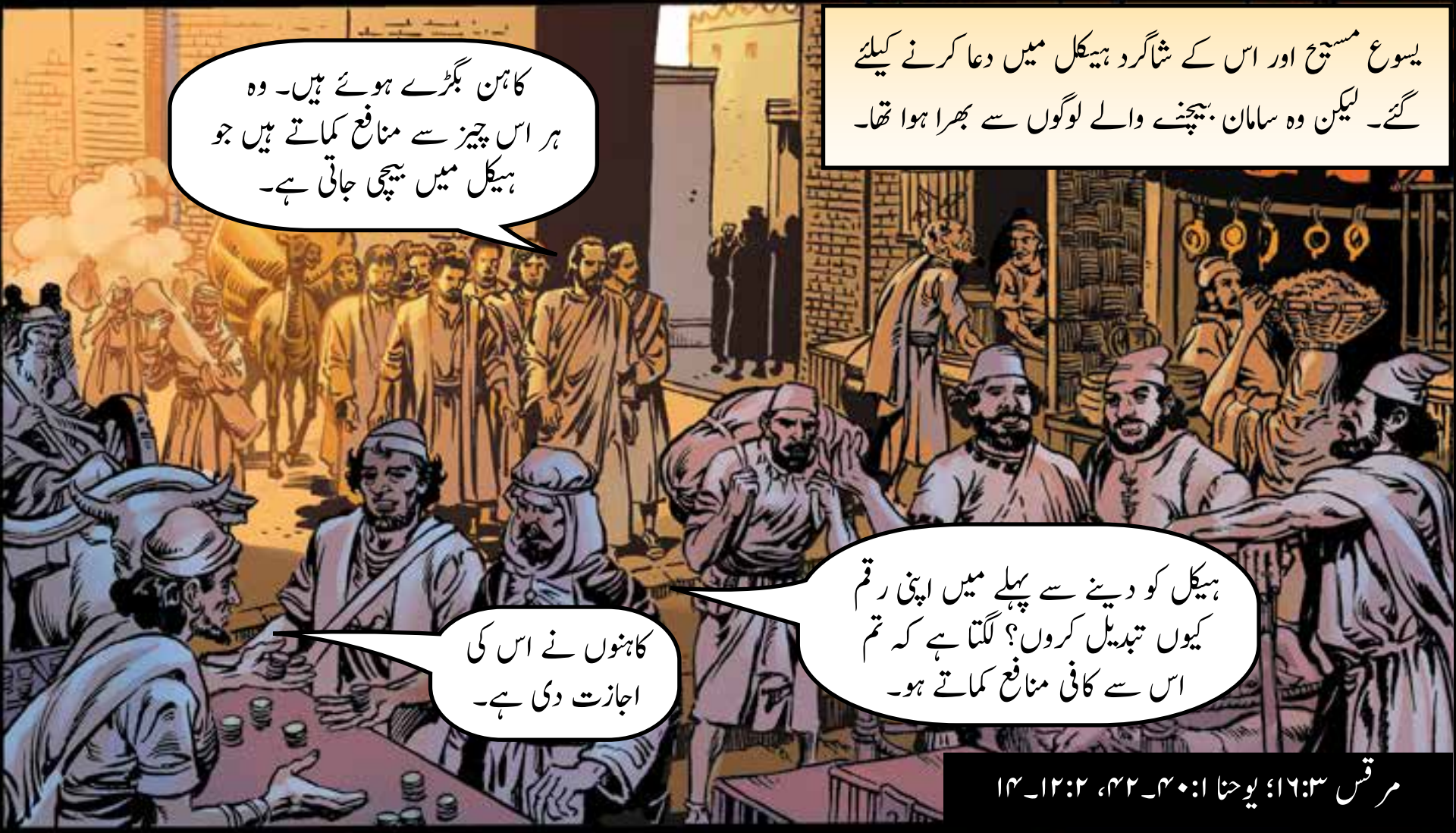
یسوع مسیح اور اس کے شاگرد ہیکل میں دعا کرنے کیلئے گئے۔ لیکن وہ سامان بیچنے والے لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔
کاہن بگڑے ہوئے ہیں۔ وہ ہر اس چیز سے منافع کماتے ہیں جو ہیکل میں بیچی جاتی ہے۔
ہیکل کو دینے سے پہلے میں اپنی رقم کیوں تبدیل کروں؟ لگتا ہے کہ تم اس سے کافی منافع کماتے ہو۔
کاہنوں نے اس کی اجازت دی ہے۔
مرقس ۱۶:۳؛ یوحنا ۱:۴۰۔۴۲، ۲:۱۲۔۱۴

یہ کیا کر رہا ہے؟ یہ تقریباً ایک گھنٹے سے ایک ہی کونے میں کھڑا ہے اور کچھ بھی نہیں کہہ رہا، بس اس رسی کو بَل دے کر کچھ بنا رہا ہے۔
ہمیں آج کافی منافع ہوا ہے۔ یہ زندگی گزارنے کیلئے کام کرنے سے کہیں بہتر ہے۔

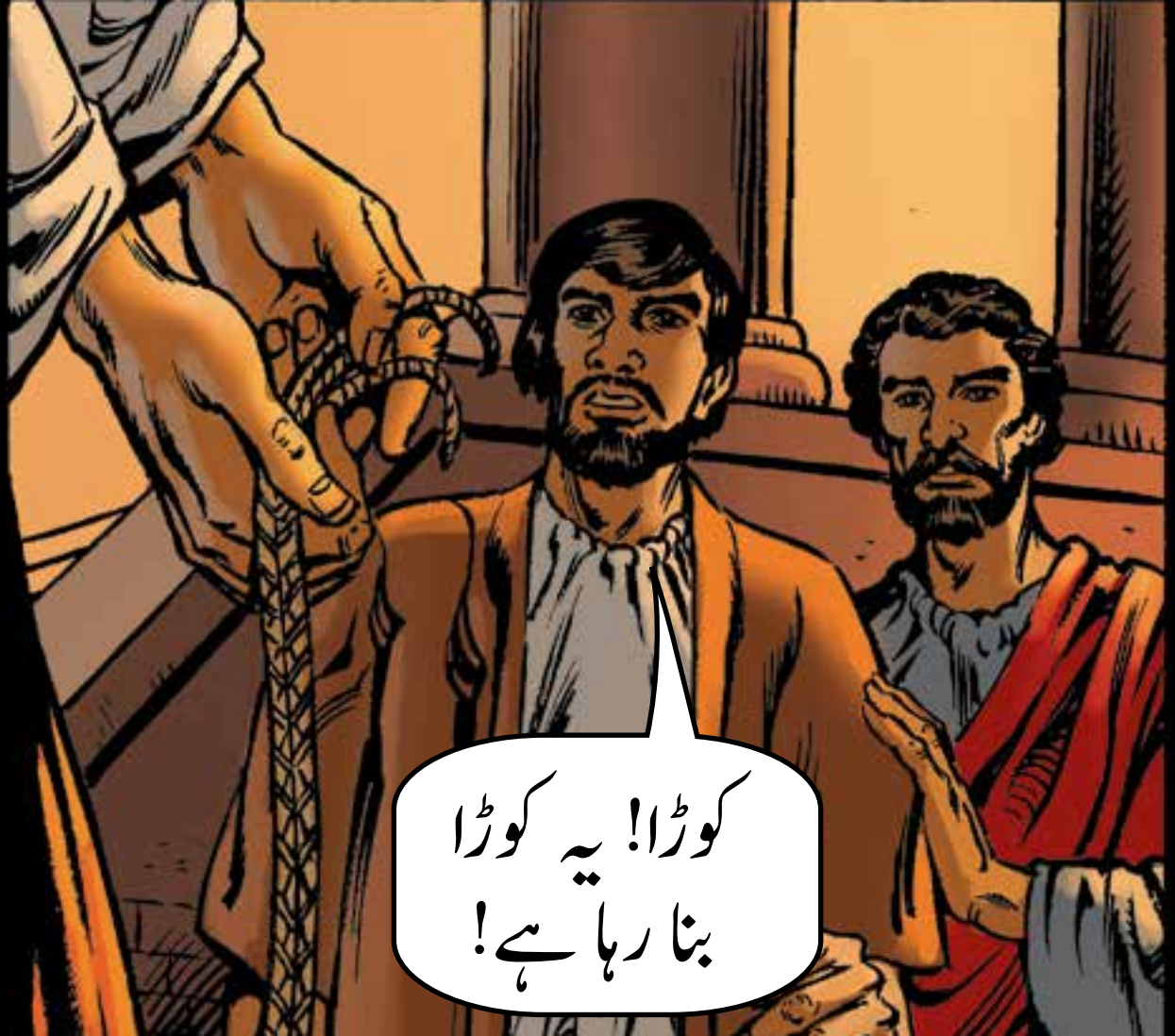
کوڑا! یہ کوڑا
بنا رہا ہے!

میرے باپ کا گھر دعا کرنے کی جگہ ہونی چاہیئے، لیکن تم لوگوں نے اسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔ سب کچھ صاف کرو۔ ابھی!
اسکے باپ کا گھر! یہ اپنے آپ کو کیا سمجھتا ہے؟ مسیح؟

میرے باپ کے گھر کو
تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ تم
سب چوروں کا ٹولہ ہو۔
دھڑام!
یوحنا ۲:۱۵۔۱۶

تڑاخ!
تم سانپوں کی نسل ہو۔ تم بیواؤں کو بھوکا مارتے ہو۔
اوہ!
یہ سمجھتا کیا ہے، کہ یہاں کا مالک ہے؟

متی ۶:۵۔۷، ۱۲:۳۴؛ یوحنا ۲:۱۵۔۱۶، ۱ تیمتھیس ۶:۱۰

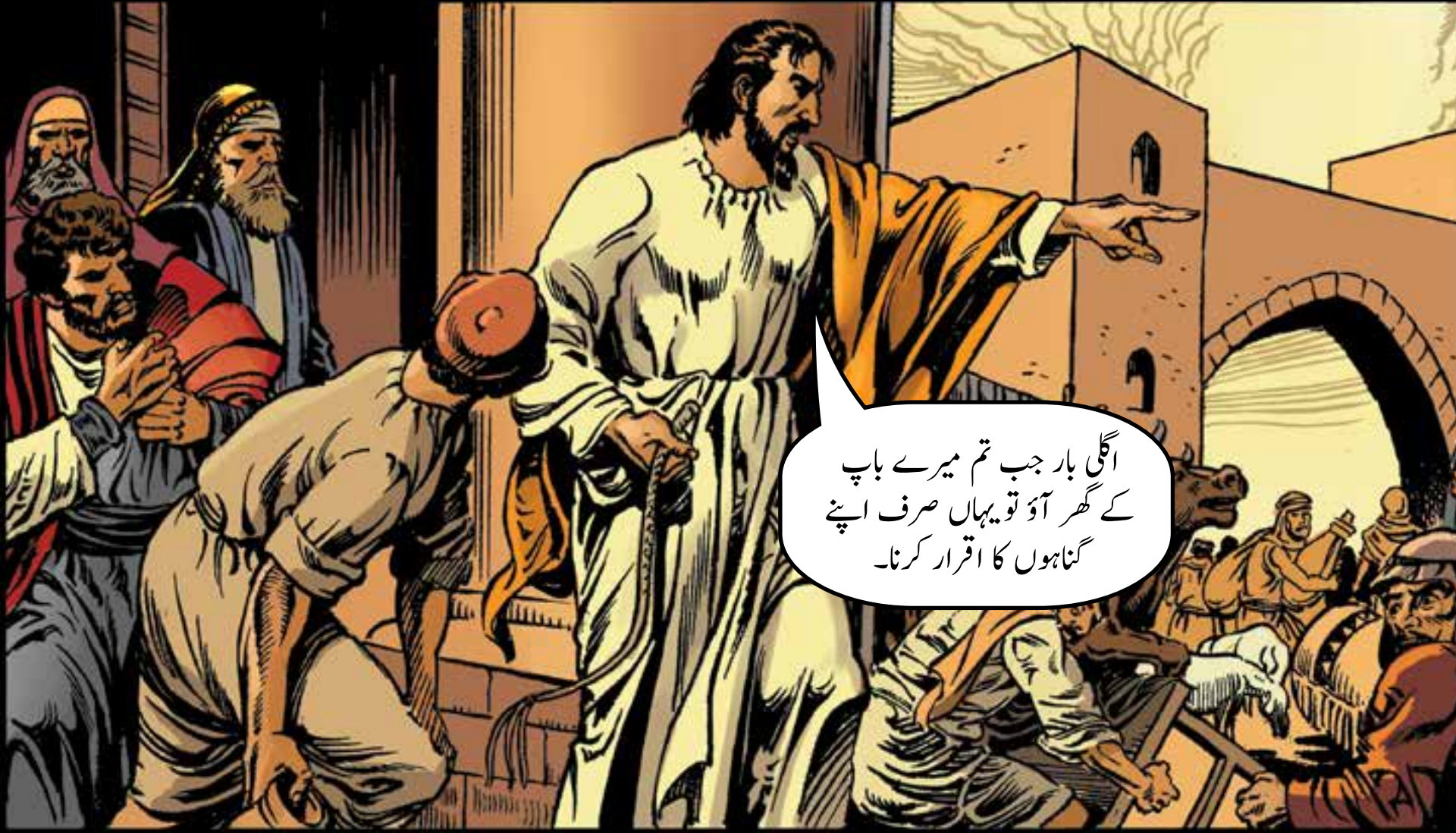
اگلی بار جب تم میرے باپ
کے گھر آؤ تو یہاں صرف اپنے
گناہوں کا اقرار کرنا۔

تمہیں کلام کا وہ حصہ یاد ہے جہاں داؤد نے مسیح کے بارے میں کہا ہے؟
ہاں، "خداوند کے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی کیونکہ خداوند کے مخالف خداوند کے کلام کو بھول گئے ہیں۔"
شریعت کے عالم تعلیم دیتے ہیں کہ جب مسیح آئے گا، تو وہ اچانک اپنی ہیکل میں آئے گا۔

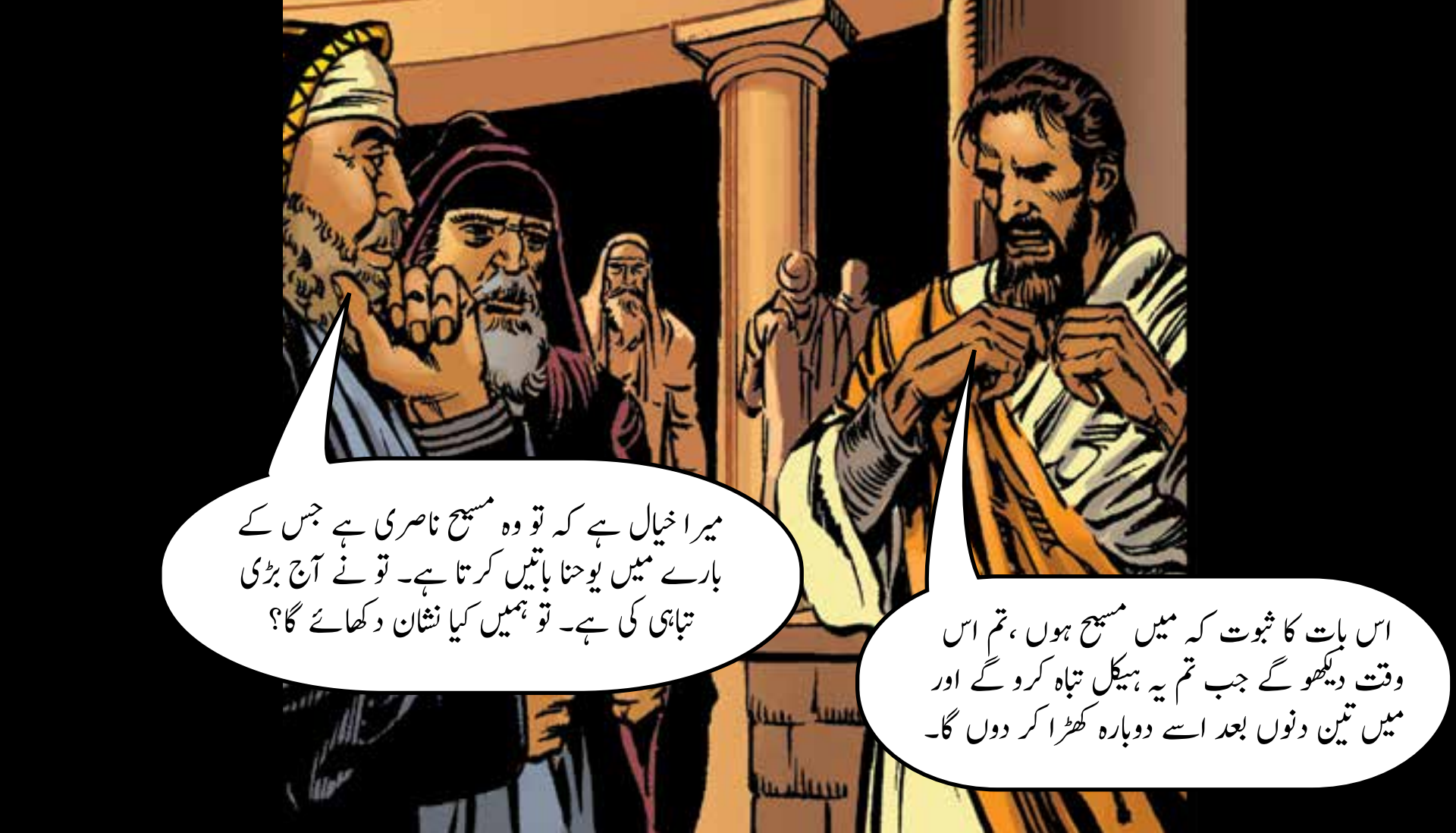
میرا خیال ہے کہ تو وہ مسیح ناصری ہے جس کے بارے میں یوحنا باتیں کرتا ہے۔ تو نے آج بڑی تباہی کی ہے۔ تو ہمیں کیا نشان دکھائے گا؟
اس بات کا ثبوت کہ میں مسیح ہوں، تم اس وقت دیکھو گے جب تم یہ ہیکل تباہ کرو گے اور میں تین دنوں بعد اسے دوبارہ کھڑا کر دوں گا۔

مسیح یسوع نے اپنے جسم کے مقدس کے بارے میں بات کی تھی، لیکن اس نے اس کی وضاحت نہ کی، کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ یہ بات سمجھیں۔

زبور ۹:۶۹، ۱۳۹:۱۱۹؛ یوحنا ۲:۱۷۔۲۲

یسوع اور اس کے شاگرد یروشلیم سے چلے گئے اور
شمال میں ناصرت کے علاقے میں جو مسیح کا شہر تھا، آئے۔
یسوع تو گھر آ گیا ہے۔ تو اپنے سارے
دوستوں کو لے کر آ، ہم ان کے لئے اچھے
کھانے کا بندوبست کرتے ہیں۔
ماں، ہم یہاں صرف تھوڑی دی
ر کیلئے آئے ہیں۔ شاید سبت تک۔

اپنی روایت کے مطابق، یسوع عبادت خانے، یعنی یہودیوں کی مذہبی جگہ پر سبت کے دن آیا۔
ہم اپنے ایک ساتھی کو دیکھ کر بہت خوش ہیں جو اپنے دوستوں کے ساتھ واپس آیا ہے۔ ہم ان کے بارے میں عجیب و غریب باتیں سن رہے ہیں۔ ہم اس بارے میں اور باتیں بھی سننا چاہیں گے۔
لیکن یسوع، کیا تو آج کلام میں سے تلاوت کر کے ہماری عزت افزائی کرے گا؟

یسوع نے یسعیاہ نبی کی کتاب میں سے ایک حصہ کھولا
اور مسیح کے بارے میں ایک مشہور پیشن گوئی ڈھونڈی ۔

”خدا کا روح مجھ پر ہے، اس لیے کہ اس نے مجھے غریبوں کو
خوشخبری دینے،اور اندھوں کو بینائی دینے ، کچلے ہوؤں کو آزاد
کرنے اور اس بات کی منادی کرنے کے لیے مسح کیا ہے کہ اب
وقت آگیا ہے کہ خداوند اپنے لوگوں کو نجات بخشے۔"

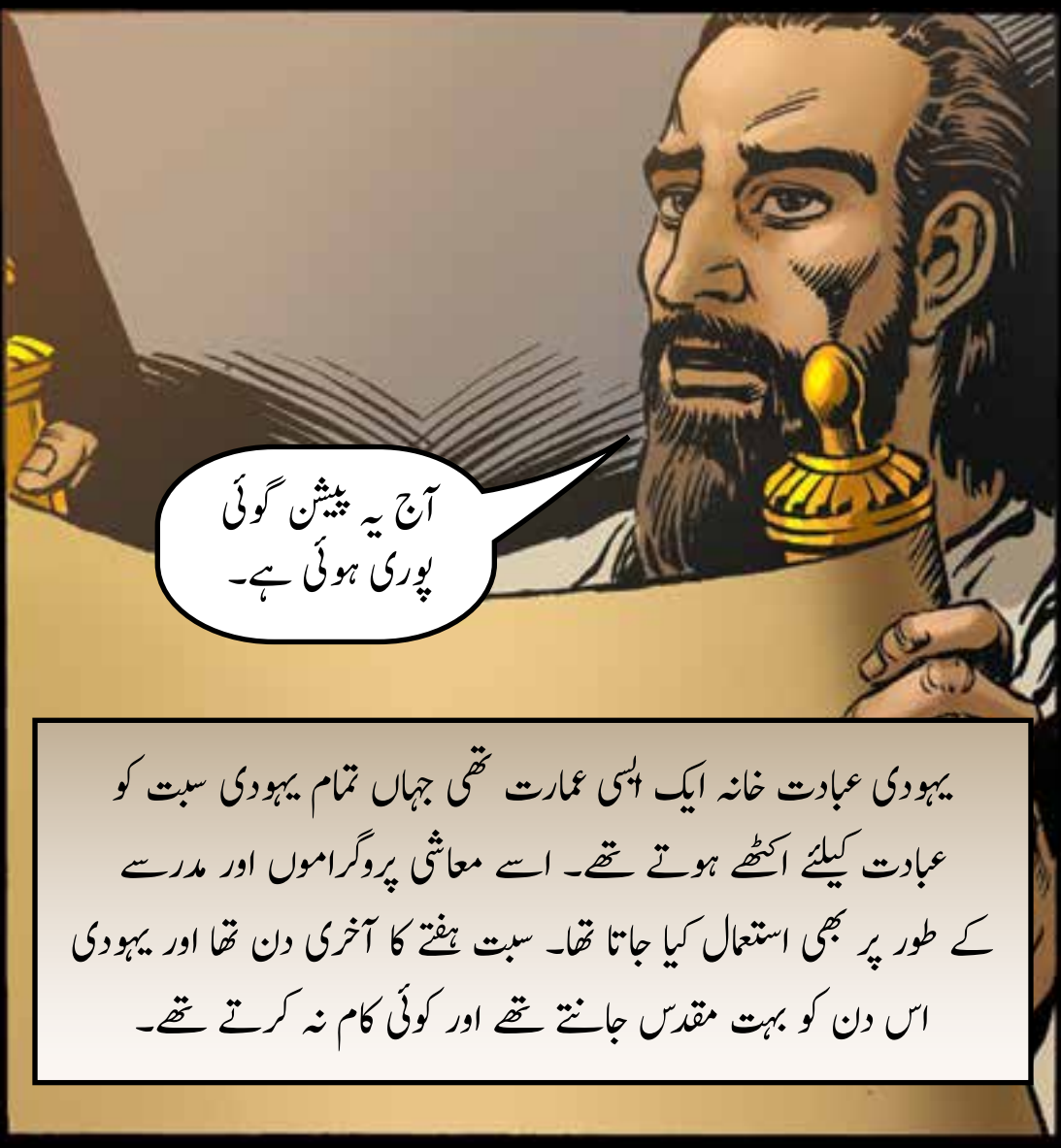

یہودی عبادت خانہ ایک ایسی عمارت تھی جہاں تمام یہودی سبت کو عبادت کیلئے اکٹھے ہوتے تھے۔ اسے معاشی پروگراموں اور مدرسے کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ سبت ہفتے کا آخری دن تھا اور یہودی اس دن کو بہت مقدس جانتے تھے اور کوئی کام نہ کرتے تھے۔

سبت ساتواں دن خدا کے حکم کے مطابق آرام کرنے کا ہفتہ وار مذہبی دن تھا۔اور اس کو یہودیوں کے دس احکام میں سے ایک حکم کے طور پر مقرر کیا۔
(پیدایش ۲:۲۔۳؛ خروج ۲۰:۱۰)

لوقا ۴: ۱۶۔۲۱

خدا کی شان میں گستاخی!
تو صرف ایک بڑھئی کا بیٹا ہے۔
ٹھنڈے ہو جاؤ۔ ہم جا رہے ہیں۔
اسے سنگسار کرو۔ یہ مسیح ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے!

یسوع اور اسکے شاگرد کفرِ نحوم کو آئے، یہ شہر
جھیل کے قریب بنا تھا جہاں اس کے
شاگردوں میں سے کچھ رہتے تھے۔ وہ پھر
یہودی عبادت خانے میں داخل ہوئے۔

اور نبی نے کہا کہ مسیح غیر قوموں کیلئے نور ہو گا اور وہ اس پر بھروسہ کریں گی۔ مبارک ہے وہ آدمی جو پاک دل ہے کیونکہ وہ خداوند کو دیکھے گا۔ خداوند کبھی بھی اسے نہیں چھوڑے گا جو اس کے پاس آتا ہے چاہے وہ یہودی ہو یا غیر قوم میں سے ہو۔

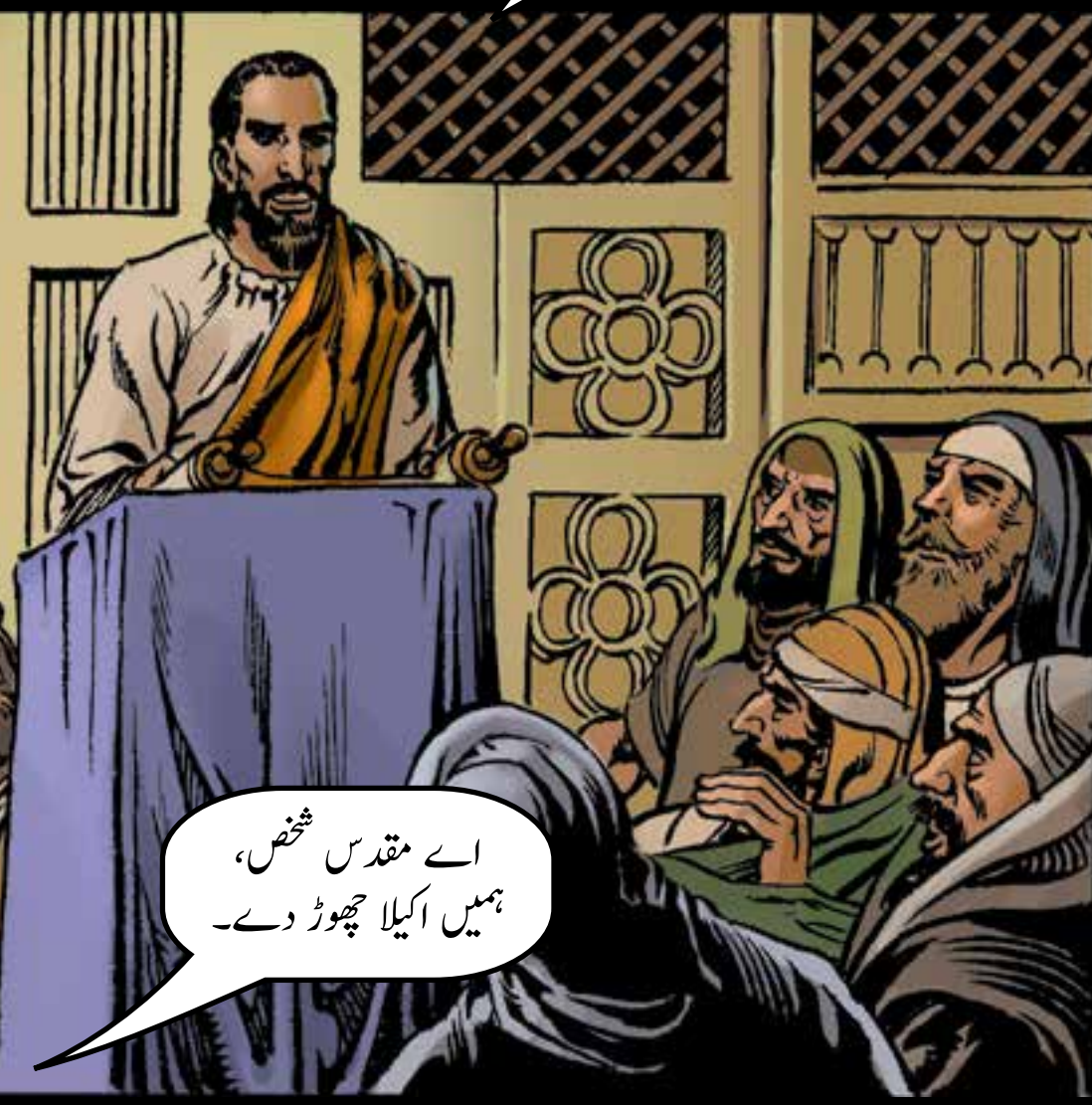

ہمیں معلوم ہے کہ تو کون ہے! تو خدا کا قدوس ہے۔
یہ بدروحوں کے ساتھ جکڑا ہوا ہے۔ اسے یہاں سے دور کرو۔

کیا تو ہم بدروں کو ہمارے وقت
سے پہلے ختم کرنے آیا ہے؟
ہمیں اکیلا چھوڑ دے۔ ہمیں
تیرے ساتھ کیا کام ہے؟
اسے کس نے اندر آنے دیا؟
دیکھو! یہ خطرناک ہے۔

اے بدروحو، میں تمہیں حکم دیتا
ہوں کہ اس شخص سے باہر نکل آؤ
اور اسے اور تکلیف نہ دو۔

لوقا ۴:۲۸_۳۵

نکل جاؤ!
ہائے!

تو نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے؟
کیا یہ مر گیا ہے؟

اچانک، وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا۔
خداوند کی حمد ہو!
بدروحیں چلی گئی ہیں۔ تو آزاد ہے، اب تو اپنی راہ لے اور پھر گناہ نہ کرنا۔
یسوع کا بدروحوں پر مکمل اختیار ہے۔ یہ آدمی بالکل صحت یاب ہو گیا ہے۔

پطرس، تیر ی بیوی کہتی ہے کہ گھر آ جا۔ اس کی
ماں بہت بیمار ہے اور اسے کافی تیز بخار ہے۔
ہم ضرور
آئیں گے۔

مرقس ۱:۲۵_۲۸؛ لوقا ۴:۳۵_۳۸

اے عزیز خاتون، اٹھ کھڑی ہو
تیری بیماری چلی گئی ہے۔

وہ کھڑی ہو رہی ہے!
وہ شفا پا گئی ہے!
وہ اپنے بستر سے اٹھی اور یسوع اور اس
کے شاگردوں کی خدمت کرنے لگی۔

شفا کی خبر ہر جگہ پھیل گئی اور وہ کئی بیمار لوگوں کو یسوع کے پاس لے کر آئے۔
اے استاد، میرا باپ میرے چھوٹے ہوتے ہی مفلوج ہو گیا تھا۔ درخت کا تنا اس پر گرا اور اس کی کمر ٹوٹ گئی۔ مہربانی کر کے تو ہماری مدد کر۔
اٹھ اور چل پھر۔

خداوند کا نام
مبارک ہو!

مرقس ۱:۳۰۔۳۴؛ لوقا ۴:۳۸۔۴۰

جس طرح کہ کلامِ مقدس میں لکھا ہے، "اندھے بینائی پائیں گے۔"
تیری بیٹی اب دیکھتی ہے۔

ابا جی، یہ آپ ہیں؟

ابا جی، مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ کیسے لگتے ہیں، لیکن جس طرح کہ میں نے سوچا تھا آپ اس سے زیادہ خوبصورت ہو۔

یسوع اور اسکے شاگرد عید پر نیچے یروشلیم گئے اور یسوع نے ہیکل میں تعلیم دی۔
جب کوئی تمہیں برا بھلا کہے تو تم اسے برا بھلا نہ کہو۔ بلکہ تم اس کے لیے خداوند کی برکت کی دعا کرو۔ دوسرے لوگوں سے ایسا سلوک کرو جو تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ کیا جائے۔
اگر کوئی تمہاری جائیداد میں مداخلت کرے تو تمہیں اسے معاف کرنا چاہیئے۔ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خداوند کو دیکھیں گے۔ اگر تم صلح کراؤ گے تو سب سے بڑھ کر مبارک ہو گے۔

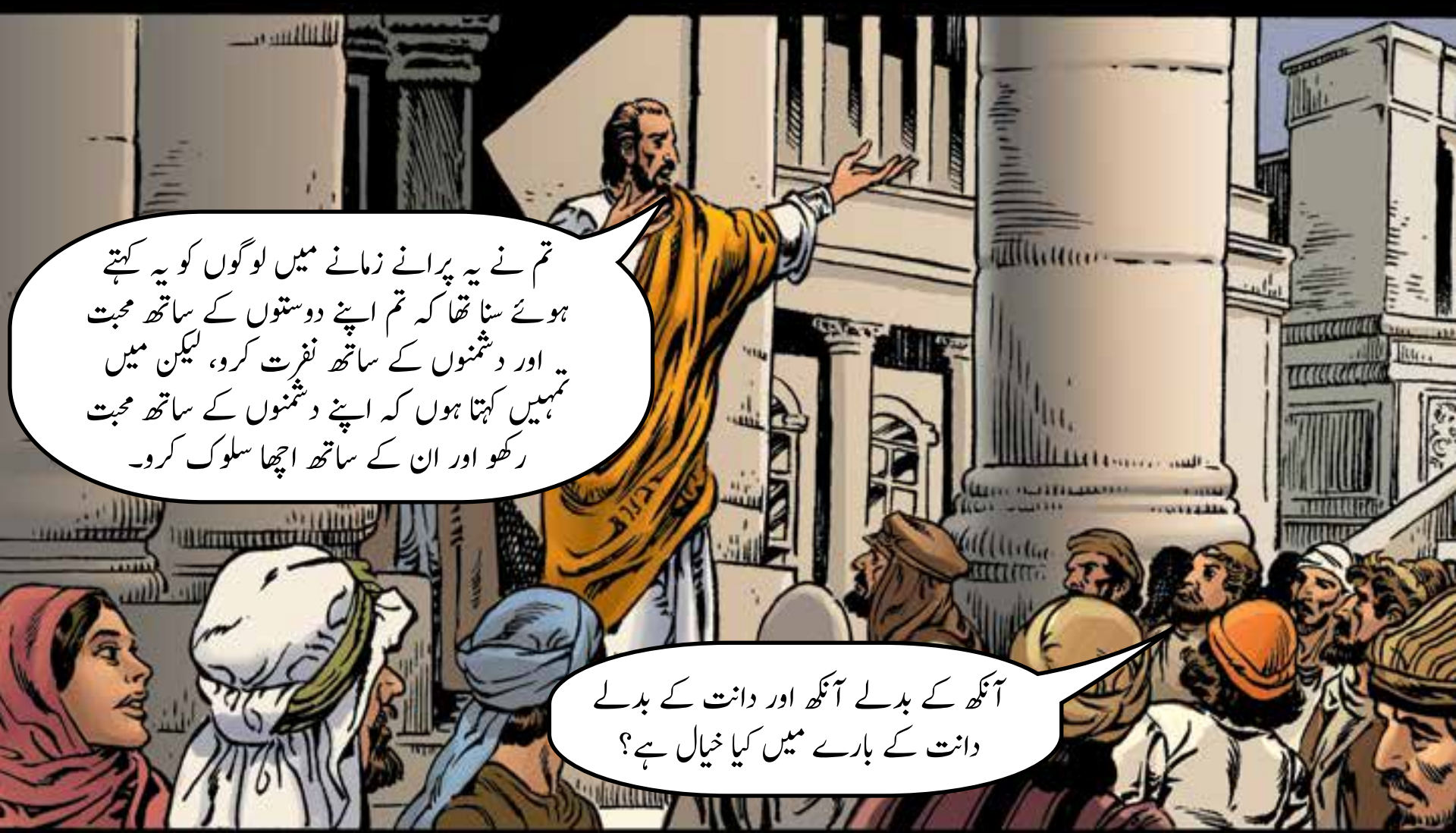
تم نے یہ پرانے زمانے میں لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ محبت اور دشمنوں کے ساتھ نفرت کرو، لیکن میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کے ساتھ محبت رکھو اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔
آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت کے بارے میں کیا خیال ہے؟

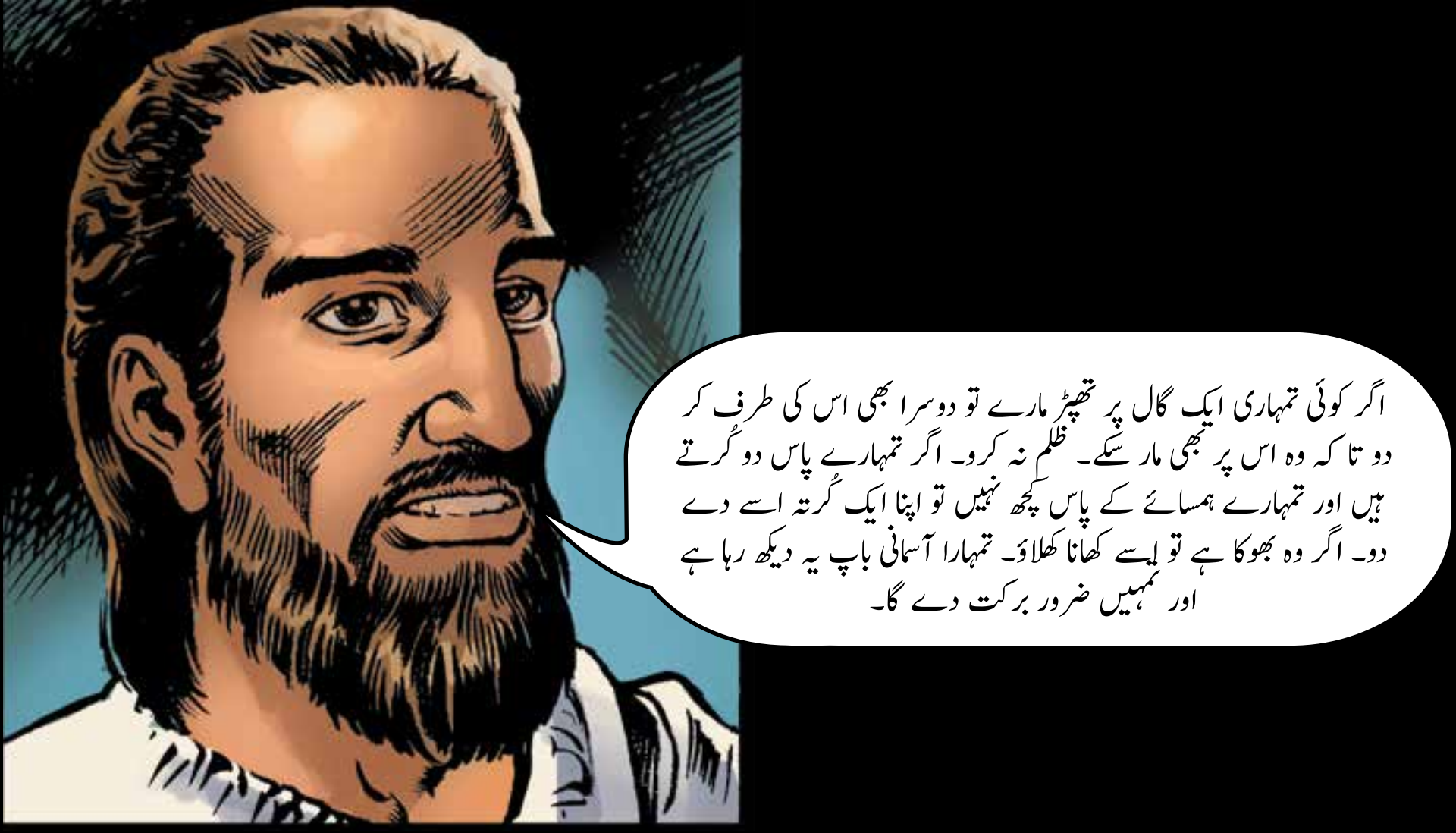
اگر کوئی تمہاری ایک گال پر تھپڑ مارے تو دوسرا بھی اس کی طرف کر دو تا کہ وہ اس پر تبھی مار سکے۔ ظلم نہ کرو۔ اگر تمہارے پاس دو کُرتے ہیں اور تمہارے ہمسائے کے پاس کچھ نہیں تو اپنا ایک کُرتہ اسے دے دو۔ اگر وہ بھوکا ہے تو اسے کھانا کھلاؤ۔ تمہارا آسمانی باپ یہ دیکھ رہا ہے اور تمہیں ضرور برکت دے گا۔

تم نے یہ کہتے ہوئے سنا ہو گا کہ تم قتل نہ کرنا۔ لیکن میں تمہیں
کہتا ہوں کہ اگر تم اپنے بھائی سے بغیر کسی وجہ کے ناراض ہو تو
تم خدا کی عدالت کے لائق ہو۔
متی ۵:۸، ۲۱۔۲۲، ۳۸۔۴۴، ۶:۱۲؛ مرقس ۱:۳۴

تم سن چکے ہو کہ کہا گیا ہے کہ زنا نہ کرنا لیکن میں تمہیں
یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بری خواہش سے کسی عورت
پر نظر ڈالی تو وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا۔

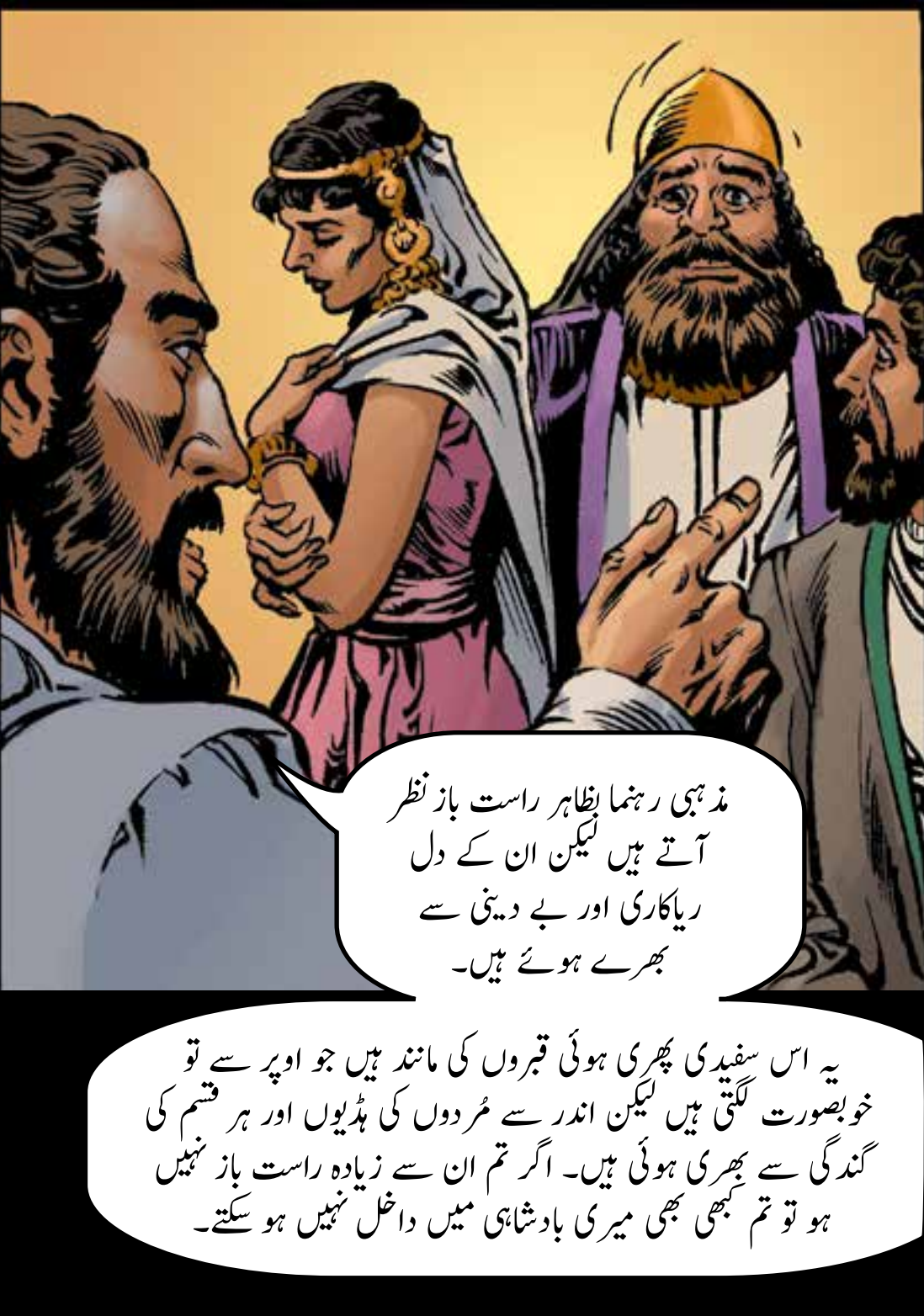
مذہبی رہنما بظاہر راست باز نظر
آتے ہیں لیکن ان کے دل
ریاکاری اور بے دینی سے
بھرے ہوئے ہیں۔
یہ اس سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہیں جو اوپر سے تو
خوبصورت لگتی ہیں لیکن اندر سے مُردوں کی ہڈیوں اور ہر قسم کی
گندگی سے بھری ہوئی ہیں۔ اگر تم ان سے زیادہ راست باز نہیں
ہو تو تم کبھی بھی میری بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے۔

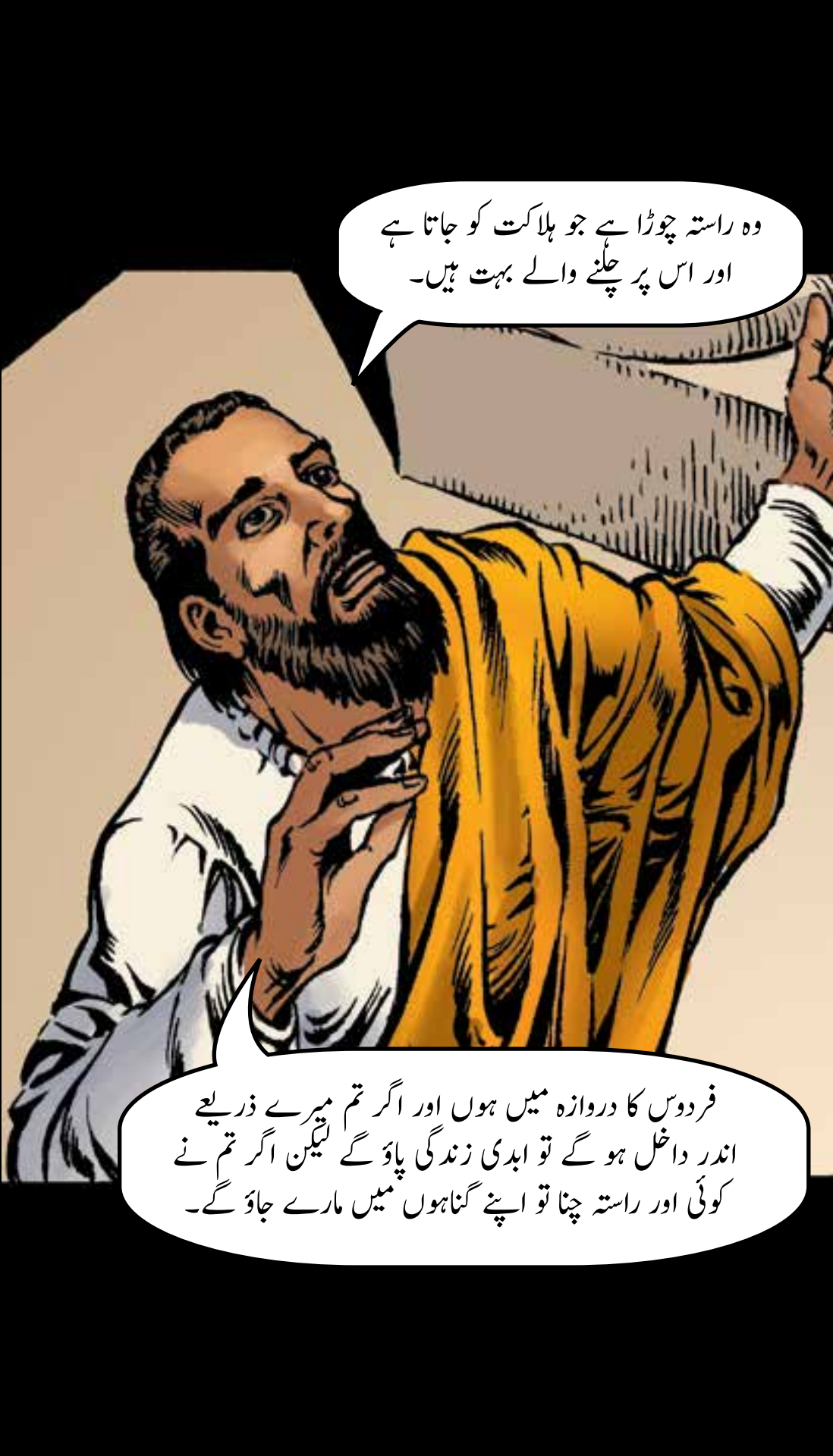
وہ راستہ چوڑا ہے جو ہلاکت کو جاتا ہے
اور اس پر چلنے والے بہت ہیں۔
فردوس کا دروازہ میں ہوں اور اگر تم میرے ذریعے
اندر داخل ہو گے تو ابدی زندگی پاؤ گے لیکن اگر تم نے
کوئی اور راستہ چنا تو اپنے گناہوں میں مارے جاؤ گے۔

تو سبت کے دن لوگوں کو شفا کیوں دیتا ہے؟ موسیٰ نے حکم دیا ہے کہ ہمیں سبت کے دن کوئی کام نہیں کرنا۔
میرے باپ نے مجھے اپنا کام کرنے کیلئے اس دنیا میں بھیجا ہے۔ میں وہی کام کرتا ہوں جو وہ مجھے کرنے کو کہتا ہے۔
تو اپنے آپ کو خدا کے برابر بنانے کی کوشش کر رہا ہے، یہ گستاخی ہے اور اس کی سزا موت ہے!

یہ آسمانی باپ کی مرضی ہے کہ تمام لوگ
جس طرح باپ کی پرستش اور عزت
کرتے ہیں، بیٹے کی بھی کریں۔
ایک وقت آئے گا جب وہ جو قبروں میں ہیں میری
آواز سنیں گے اور مُردوں میں سے جی اٹھیں گے،
کچھ ہمیشہ کی زندگی پائیں گے اور کچھ ہمیشہ کی آگ
میں پھینک دیئے جائیں گے۔

متی ۵:۲۷۔۲۸، ۷:۱۳۔۱۴، ۲۸۔۲۹، ۲۳:۲۷۔۲۸؛ یوحنا ۵:۱۸۔۱۹، ۲۳، ۲۹۔۳۰، ۱۴:۶

استاد، ایک فریسی تجھے ملنے یہاں آیا ہے۔ یہ یہودیوں کا حاکم اور بہت اہم آدمی ہے۔
یہ رات کو کیوں آیا ہے؟ کیا یہ شرم محسوس کرتا ہے کہ یسوع کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اسے کوئی دیکھ نہ لے؟
میں جا کر اس کے ساتھ علیحدگی میں بات کروں گا۔

استاد، ہم سارے یہودیوں کے حکمران یہ بات جانتے ہیں کہ تو خداوند کی طرف سے کوئی استاد ہے، کوئی بھی شخص ایسے معجزے نہیں دکھا سکتا جیسے تو کرتا ہے، جب تک کہ خدا اس کے ساتھ نہ ہو۔
جب تک تو دوبارہ پیدا نہیں ہو جاتا تو خدا کی بادشاہی کو نہ دیکھے گا۔

کیا تو یہ کہہ رہا ہے کہ میں اپنی ماں کے رحم میں دوبارہ داخل ہو کر پھر پیدا ہوں؟
نہیں، جسم صرف جسم کو پیدا کرتا ہے، اور روح، روح کو جنم دیتی ہے۔ نیکدیمس، سن میں تجھے کیا کہہ رہا ہوں۔ تجھے دوبارہ پیدا ہونا چاہیئے۔
یہ نئی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟

میں جس روحانی پیدایش کی بات کر رہا ہوں وہ ہوا کی طرح عجیب و غریب ہے، لیکن ہم بالکل اسی طرح اسکا تجربہ کرتے ہیں۔ اگر تو خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو تجھے آسمان سے یہ پیدایش حاصل کرنی چاہیئے۔

گنتی ۲۱:۵۔۹؛ یوحنا ۳:۱۔۱۴

قدیم یہودی فرقے کا ایک فرد ،جو یہودی روایات کی سختی کے ساتھ پیروی کرتے تھے۔

جیسے موسیٰ نے بیابان میں سانپ
کو اونچے پر چڑھایا، اسی طرح میں
بھی اونچے پر چڑھایا جاؤں گا۔
لیکن وہ تو سانپوں کے ڈسنے سے مر رہے تھے
کیونکہ انہوں نے خدا کا گناہ کیا تھا۔ جب وہ پیتل
کے سانپ کو دیکھتے تو فوراً شفا پاتے تھے۔

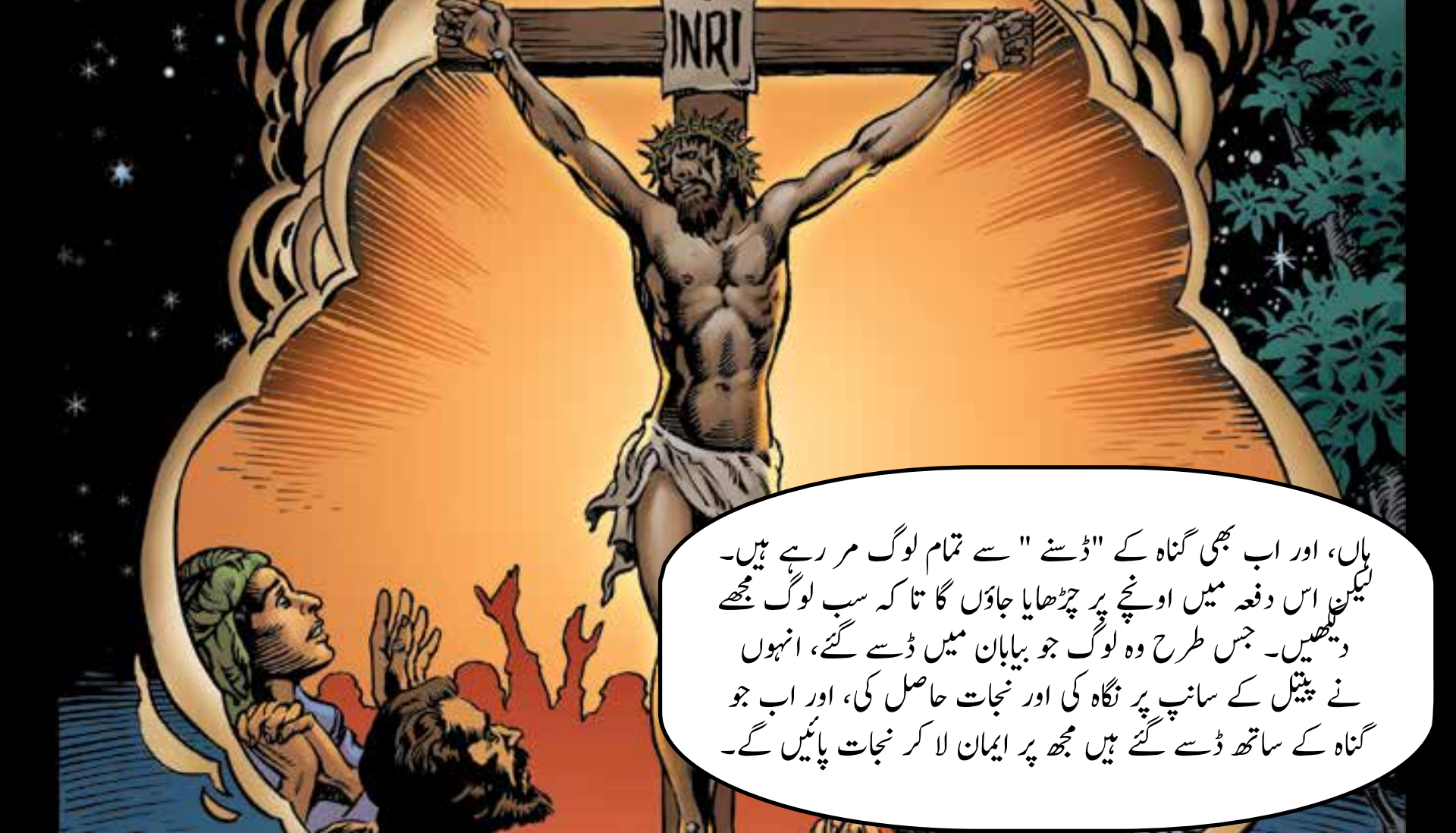
INRI
ہاں، اور اب بھی گناہ کے "ڈسنے " سے تمام لوگ مر رہے ہیں۔
لیکن اس دفعہ میں اونچے پر چڑھایا جاؤں گا تا کہ سب لوگ مجھے
دیکھیں۔ جس طرح وہ لوگ جو بیابان میں ڈسے گئے، انہوں
نے پیتل کے سانپ پر نگاہ کی اور نجات حاصل کی، اور اب جو
گناہ کے ساتھ ڈسے گئے ہیں مجھ پر ایمان لا کر نجات پائیں گے۔

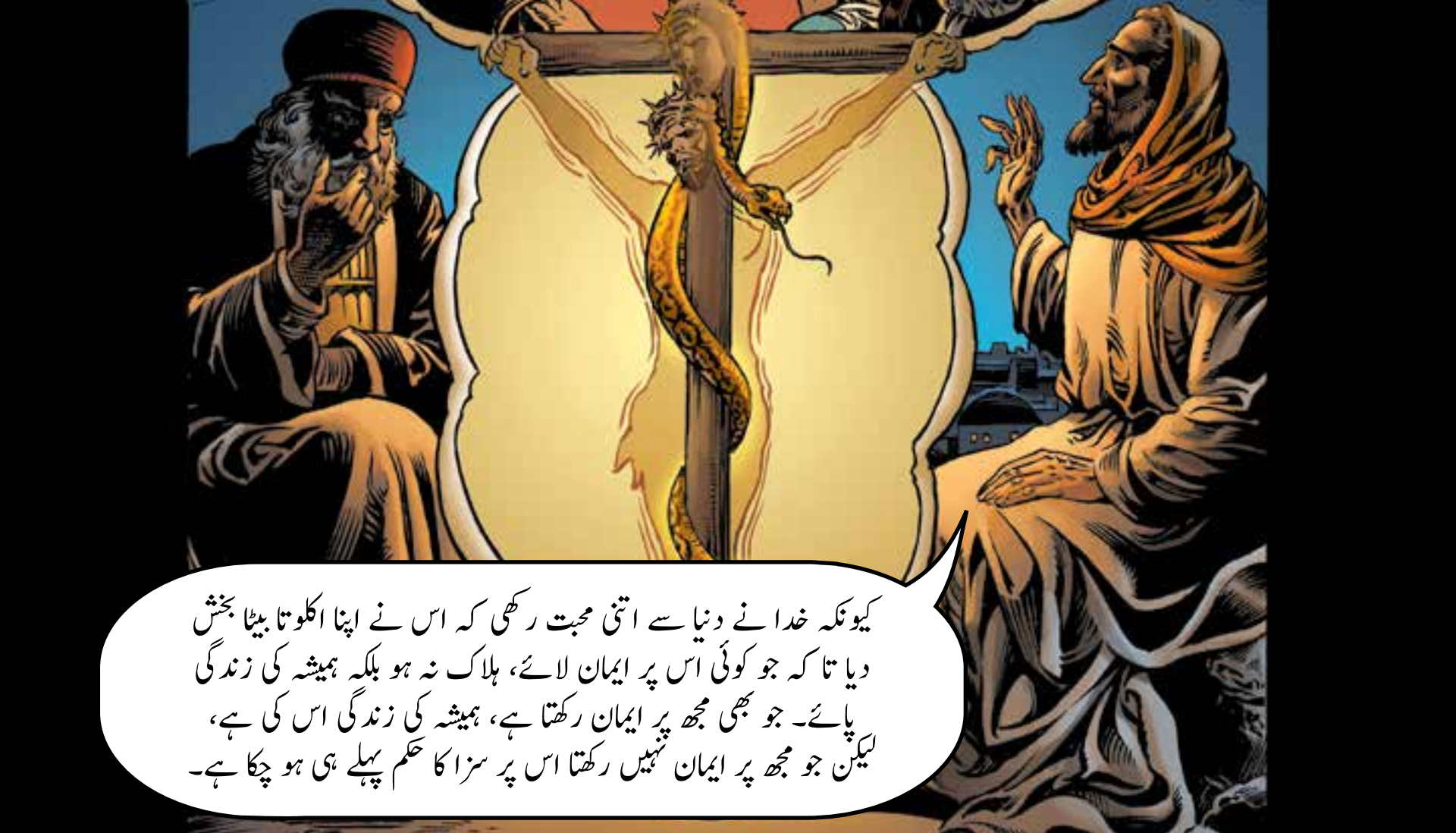
کیونکہ خدا نے دنیا سے اتنی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش
دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے، ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی
پائے۔ جو بھی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے،
لیکن جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتا اس پر سزا کا حکم پہلے ہی ہو چکا ہے۔

اچھا، تو یہ کہہ رہا ہے کہ گناہ کا واحد علاج نئی پیدائش ہے، اور تو سولی پر چڑھایا جائے گا تاکہ مخلصی بخشے۔
یہ نئی پیدائش کب عمل میں آئے گی؟
اس کے بعد، جب میں سب کے سامنے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا۔

یوحنا ۳:۱۴_۱۸

یروشلیم اور گلیل کے درمیان سامری رہتے تھے۔ یہودی، سامریوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنے سے گریز کرتے، حتیٰ کہ ان کے شہر میں سے بھی نہیں گزرتے تھے، کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ سامری روحانی طور سے آلودہ ہیں۔ایک دن یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر حیران کر دیا:

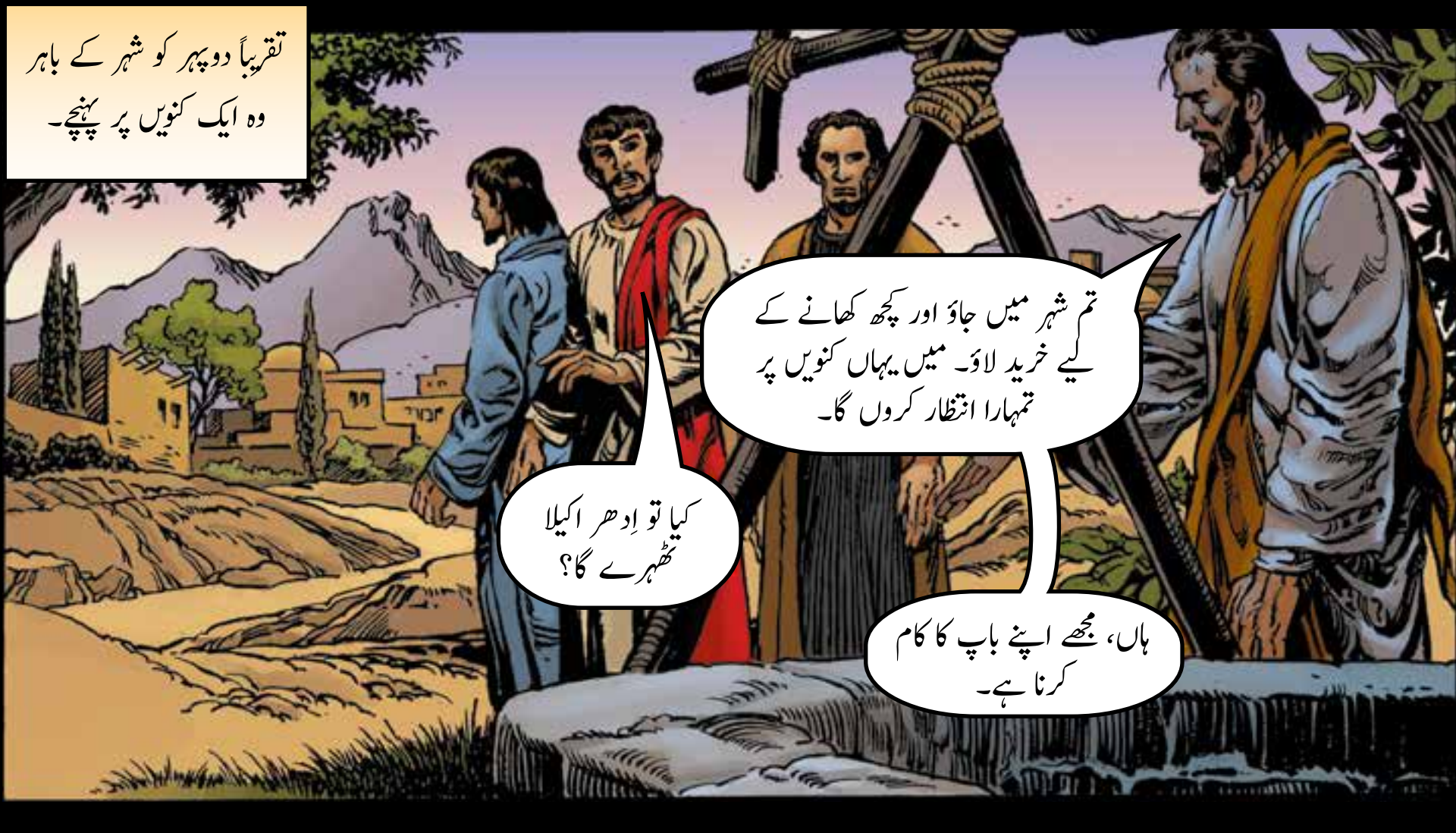
تقریباً دوپہر کو شہر کے باہر
وہ ایک کنویں پر پہنچے۔
تم شہر میں جاؤ اور کچھ کھانے کے
لیے خرید لاؤ۔ میں یہاں کنویں پر
تمہارا انتظار کروں گا۔
کیا تو اِدھر اکیلا
ٹھہرے گا؟
ہاں، مجھے اپنے باپ کا کام
کرنا ہے۔

یسوع بہت تھکا ہوا، بھوکا اور پیاسا تھا۔ اگر چہ
عورتوں کا کنویں پر آنے کا وقت ابھی نہیں تھا،
لیکن ایک سامری عورت پانی لینے کے لئے آئی۔
یوحنا ۴:۱_۸

کیا تو اپنے گھڑے میں سے
مجھے پانی پلا سکتی ہے؟
ہونہہ، تو ایک یہودی آدمی، میرے یعنی
سامری عورت سے پانی کیوں مانگ رہا
ہے؟ میرا خیال تھا یہودیوں کا ہمارے
ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں۔
اگر تو خداوند کی بخشش کو جانتی اور یہ
کہ میں کون ہوں، پھر تو مجھ سے
مانگتی اور میں تجھے زندگی کا پانی دیتا۔

تو مجھے پانی دینا چاہتا ہے؟ تیرے پاس تو پانی نکالنے کیلئے کچھ بھی نہیں اور کنواں بھی گہرا ہے۔ تو زندگی کا پانی کہاں سے لے کر آئے گا؟
جب تو اس کنویں کا پانی پیتی ہے تو تجھے پھر پیاس لگتی ہے۔ لیکن جو پانی میں تجھے دوں گا وہ تیری روح میں ہمیشہ کی زندگی کا چشمہ بن جائے گا۔
پھر یہ مجھے ہمیشہ کی زندگی کا پانی دے تا کہ مجھے پھر کبھی پیاس نہ لگے۔

جا، اور اپنے شوہر کو لے کر آ،
اور میں تمہیں اس پانی کے
بارے میں بتاؤں گا۔
میرا کوئی شوہر
نہیں ہے۔
تو پانچ شوہر کر چکی ہے،
لیکن وہ شخص جس کے
ساتھ تو اب رہ رہی ہے
تیرا شوہر نہیں ہے۔

یقیناً تو ایک نبی ہے
جو میرے چھپے گناہ
بھی جانتا ہے۔
تم یہودی یروشلیم میں عبادت
کرتے ہو اور ہمارے بزرگ اس پہاڑ پر
عبادت کرتے ہیں۔ ان میں سے کون
سی جگہ عبادت کیلئے ٹھیک ہے؟

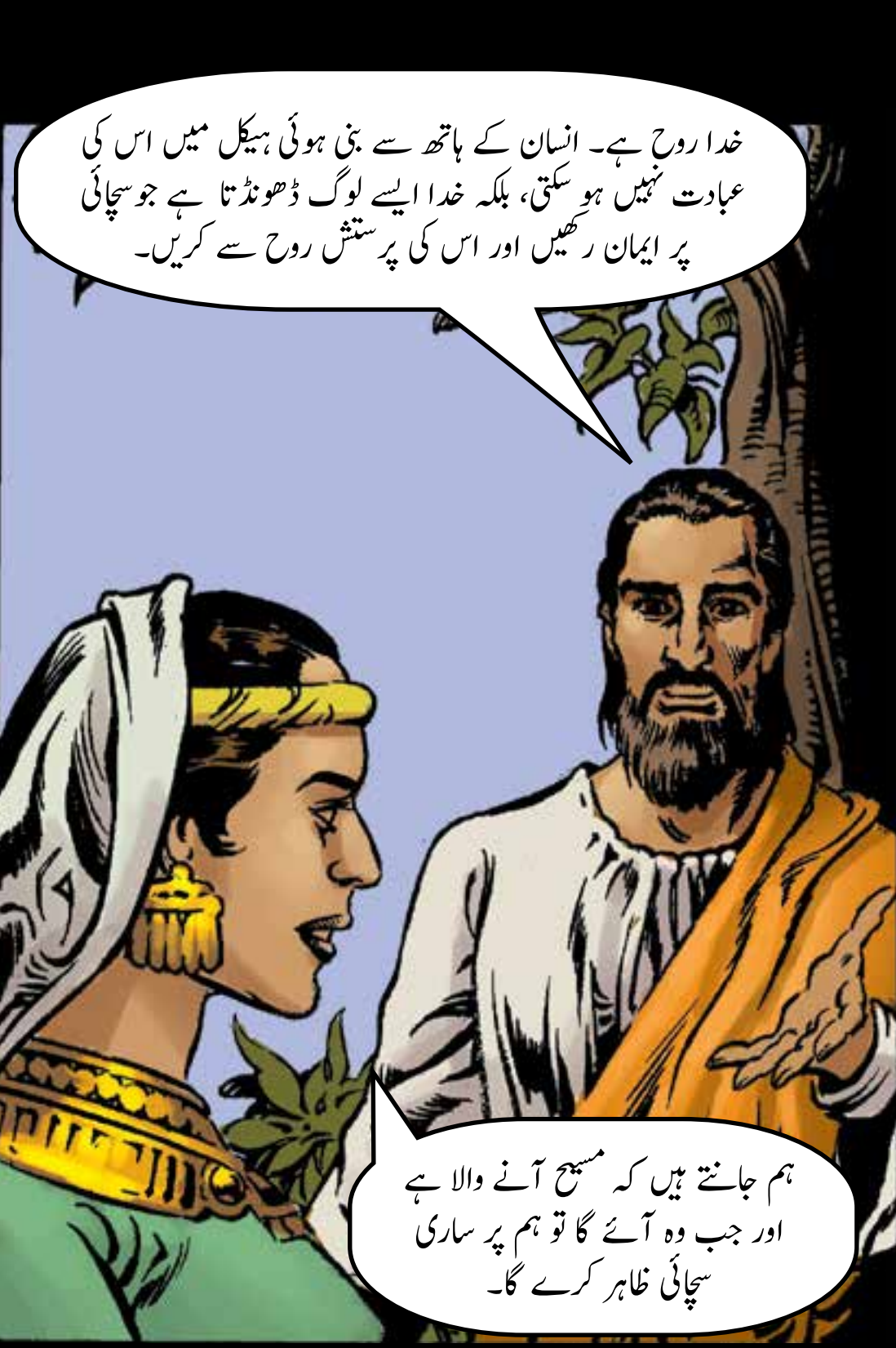
خدا روح ہے۔ انسان کے ہاتھ سے بنی ہوئی ہیکل میں اس کی عبادت نہیں ہو سکتی، بلکہ خدا ایسے لوگ ڈھونڈتا ہے جو سچائی پر ایمان رکھیں اور اس کی پرستش روح سے کریں۔
ہم جانتے ہیں کہ مسیح آنے والا ہے اور جب وہ آئے گا تو ہم پر ساری سچائی ظاہر کرے گا۔

تو مسیح کے ساتھ
باتیں کر رہی ہے۔

یسوع سامریہ میں دو دن تک ٹھہرا رہا اور
لوگوں کو خدا کے کلام کی تعلیم دی۔

یوحنا ۴:۷۔۲۹، ۴۰

ایک دفعہ یسوع اور اس کے شاگرد پہاڑی پر چڑھ کر گلیل کی جھیل کو دیکھ رہے تھے۔ کئی ہزار لوگ شہروں سے نکل کر اس کی تعلیم سننے کو آئے۔
جب تم کسی غریب کو رقم دو تو کسی عوامی جگہ پر ایسے نہ کرو جہاں باقی لوگ بھی تمہیں دیکھ سکیں۔
جب تم مذہبی کام کرتے ہو تا کہ تمہاری تعریف لوگوں کے سامنے ہو سکے، لیکن آسمان پر خداوند تمہیں کوئی صلہ نہ دے گا۔ اس لئے تمہارے دہنے ہاتھ کو معلوم نہ ہو کہ تمہارا بایاں ہاتھ کیا کر رہا ہے۔

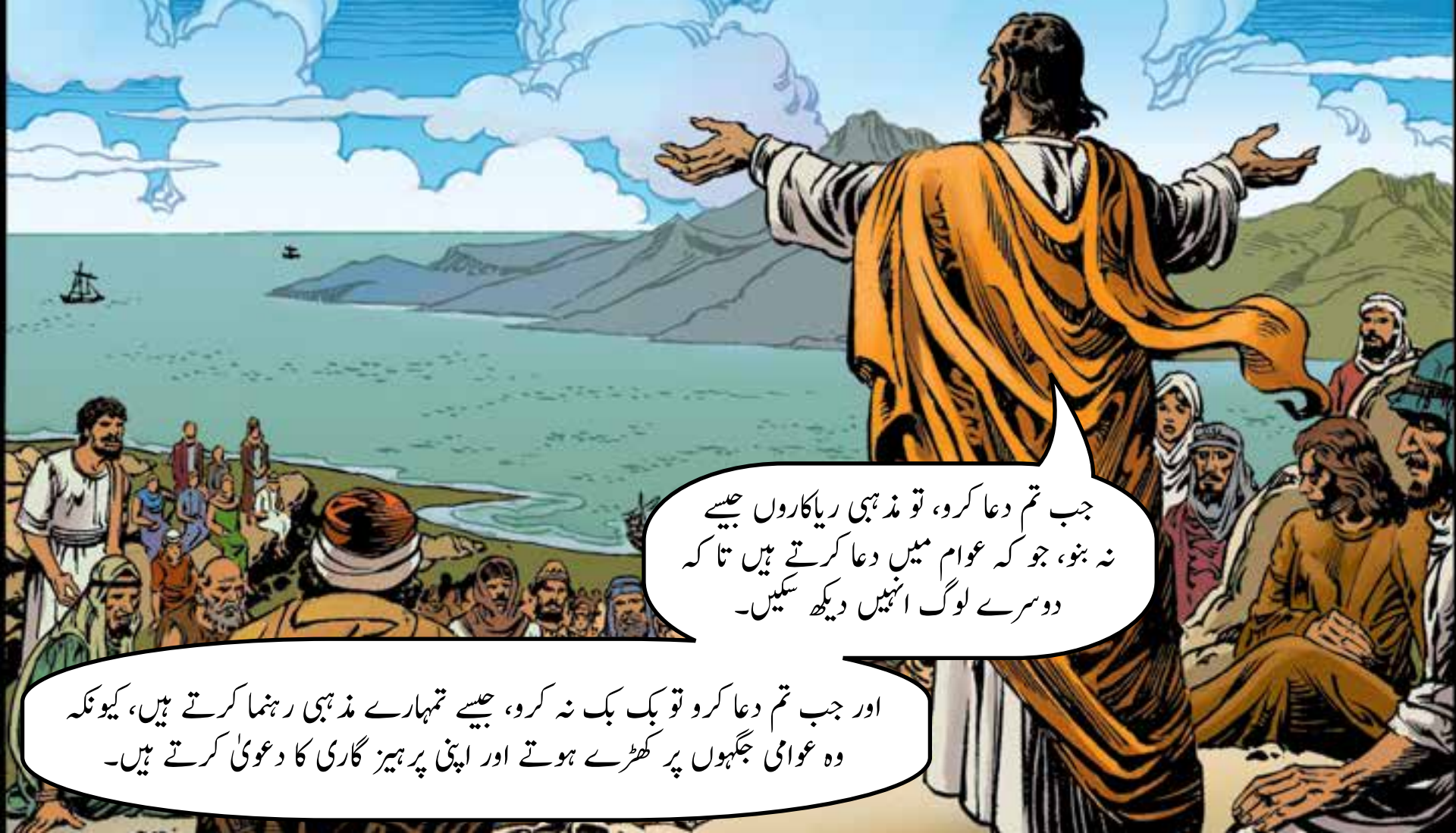
جب تم دعا کرو، تو مذہبی ریاکاروں جیسے
نہ بنو، جو کہ عوام میں دعا کرتے ہیں تا کہ
دوسرے لوگ انہیں دیکھ سکیں۔
اور جب تم دعا کرو تو بک بک نہ کرو، جیسے تمہارے مذہبی رہنما کرتے ہیں، کیونکہ
وہ عوامی جگہوں پر کھڑے ہوتے اور اپنی پرہیز گاری کا دعویٰ کرتے ہیں۔

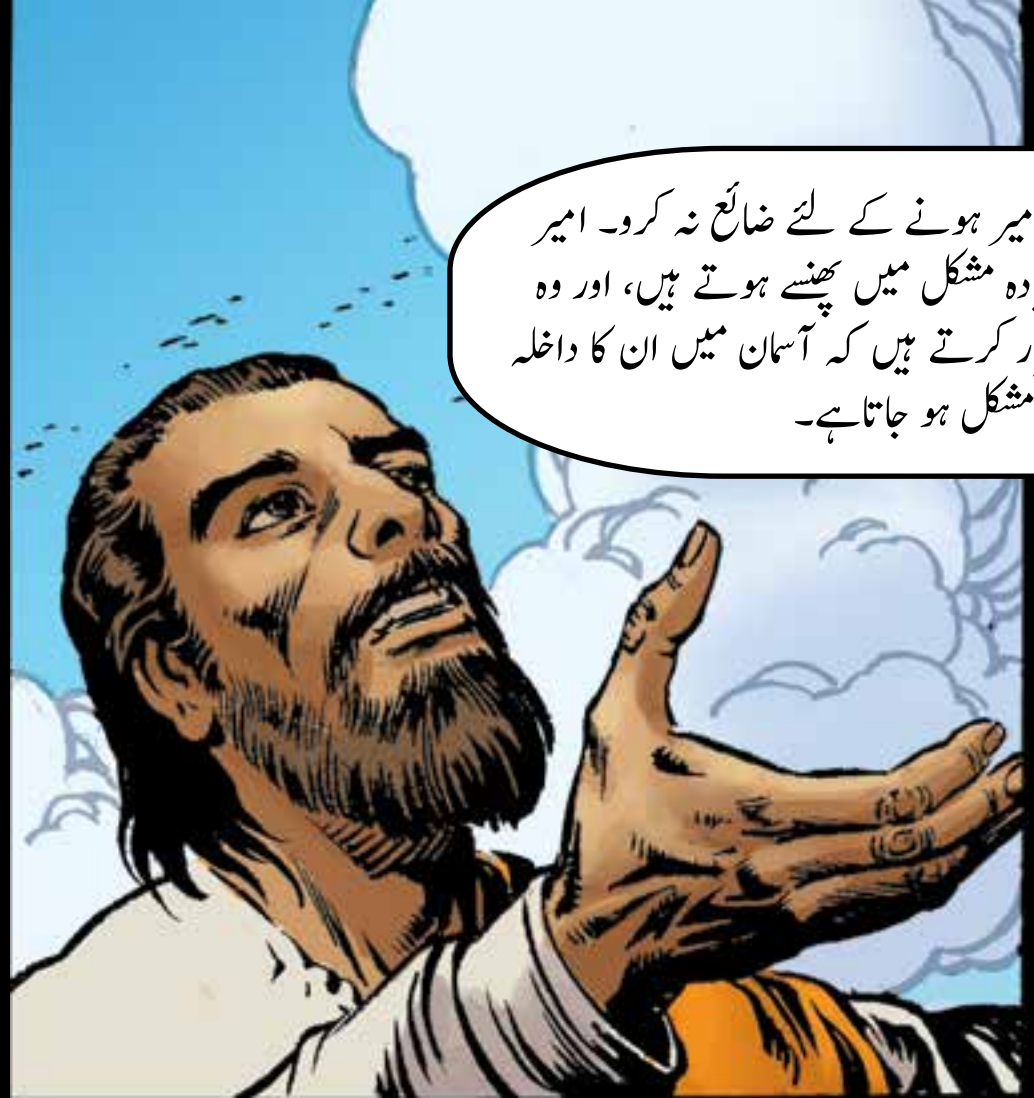

اپنی طاقت اور اپنا وقت امیر ہونے کے لئے ضائع نہ کرو۔ امیر لوگ، عام لوگوں سے زیادہ مشکل میں پھنسے ہوتے ہیں، اور وہ اپنی دولت کے ساتھ اتنا پیار کرتے ہیں کہ آسمان میں ان کا داخلہ بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

اس دنیا میں اپنا مال جمع نہ کرو، لیکن آسمان میں اپنا مال جمع کرو وہ ہمیشہ تک رہے گا۔ تم کبھی بھی مالکوں یعنی خدا اور دولت کی خدمت اکٹھے نہیں کر سکتے۔ آخر میں یہی ہو گا کہ ایک کے ساتھ محبت اور دوسرے کے ساتھ نفرت رکھو گے۔

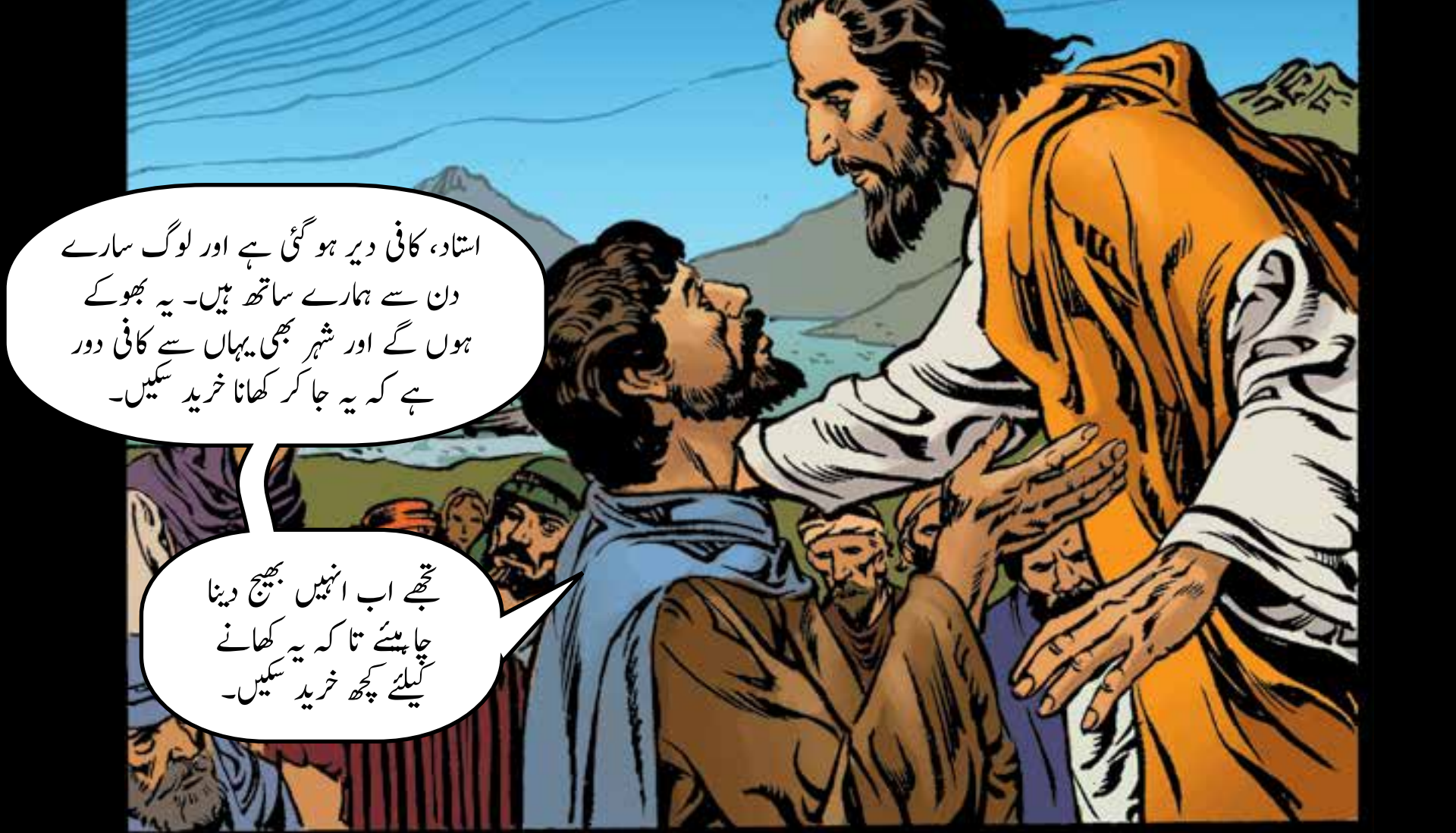
استاد، کافی دیر ہو گئی ہے اور لوگ سارے دن سے ہمارے ساتھ ہیں۔ یہ بھوکے ہوں گے اور شہر بھی یہاں سے کافی دور ہے کہ یہ جا کر کھانا خرید سکیں۔
تجھے اب انہیں بھیج دینا چاہیئے تا کہ یہ کھانے کیلئے کچھ خرید سکیں۔

استاد، تو میرا کھانا کھا لے۔ میری
ماں نے میرے لئے پانچ روٹیاں
اور دو چھوٹی مچھلیاں پکائی ہیں۔

متی ۶:۱۔۷، ۱۹۔۲۱؛ ۱۵:۱۴

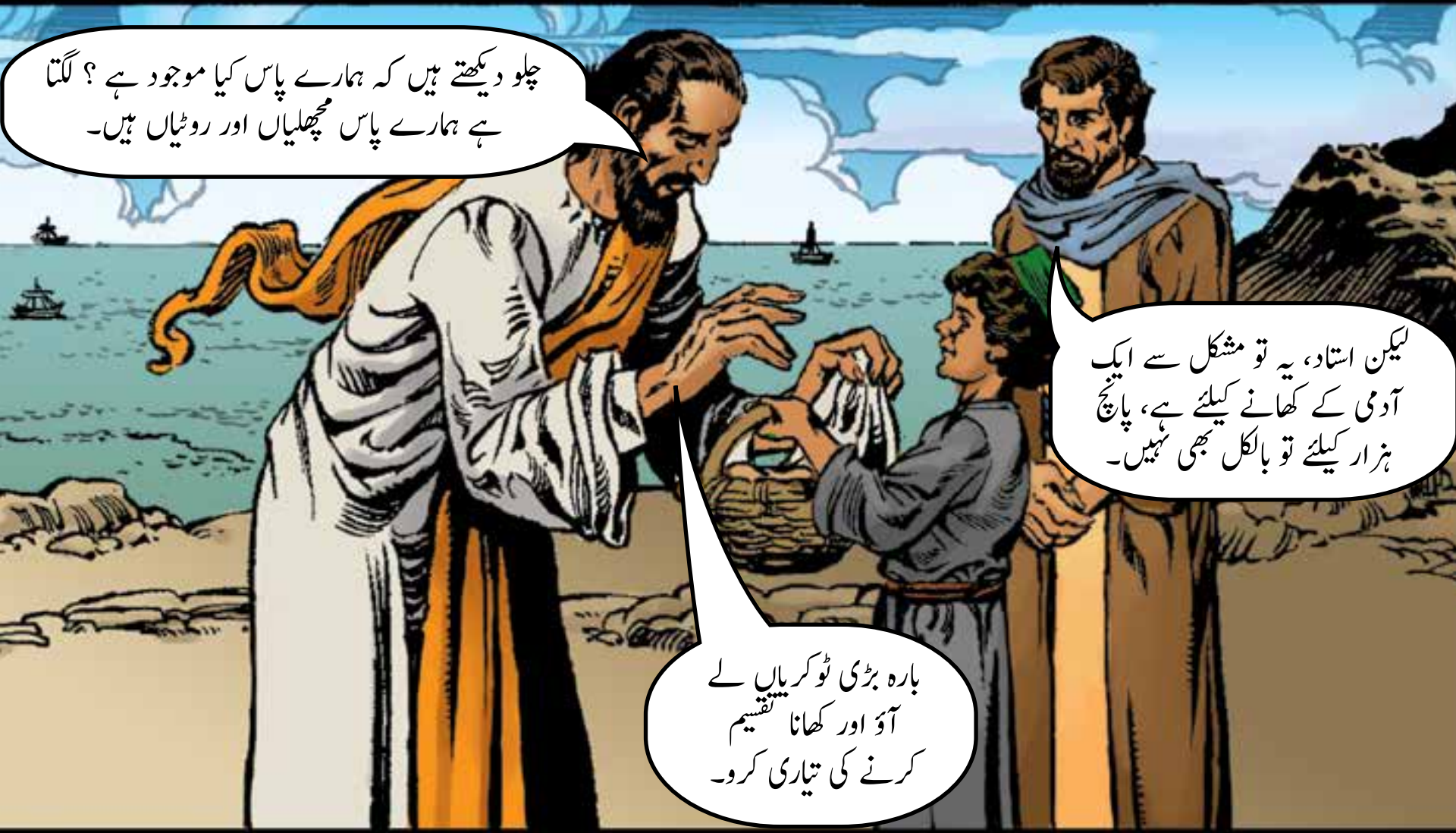
چلو دیکھتے ہیں کہ ہمارے پاس کیا موجود ہے ؟ لگتا ہے ہمارے پاس مچھلیاں اور روٹیاں ہیں۔
لیکن استاد، یہ تو مشکل سے ایک آدمی کے کھانے کیلئے ہے، پانچ ہزار کیلئے تو بالکل بھی نہیں۔
بارہ بڑی ٹوکریاں لے آؤ اور کھانا تقسیم کرنے کی تیاری کرو۔

اے ہمارے خداوند خدا، اے کائنات کے بادشاہ، جو زمین سے روٹی مہیا کرتا ہے، تیرا نام مبارک ہو۔

یہ کیا کر رہا ہے، تھوڑا سا
کھانا اس بڑی ٹوکری
میں ڈال رہا ہے؟

متی ۱۴:۱۹۔۲۱؛ لوقا ۹:۱۶۔۱۷

وہ ہمیں آسمان سے روٹی دیتا ہے۔۔۔۔۔۔ بالکل موسیٰ کی طرح۔
خدا کی حمد ہو!
ماں اس بات پر بالکل بھی یقین نہیں کرے گی!

لوگوں نے ٹوکریوں میں سے روٹیاں اور مچھلیاں
لیں۔ کھانا بار بار بڑھ کر زیادہ ہوتا گیا۔

استاد، سب نے کھانا کھا لیا ہے، اور
ب بھی ٹوکریاں بھری ہوئی ہیں۔
ہم انہیں خالی نہیں کر سکتے!
جو باقی بچ گیا ہے یہ سب اکٹھا کر لو، اور پھر تم اور باقی
سب کشتی لے کر جھیل کے دوسرے کنارے آ
جانا۔ میں تمہیں بعد میں وہاں ملوں گا۔ مجھے پہاڑ پر
دعا کے لئے جانا ہے۔

یسوع پہاڑ پر اکیلا گیا اور اس کے شاگرد کشتی میں بیٹھ گئے اور جھیل کے دوسرے کنارے جانے کیلئے سفر شروع کیا۔
یسوع اکثر بیابان میں دعا کرنے کیلئے اکیلا جاتا تھا۔
متی ۱۴:۲۰_۲۳

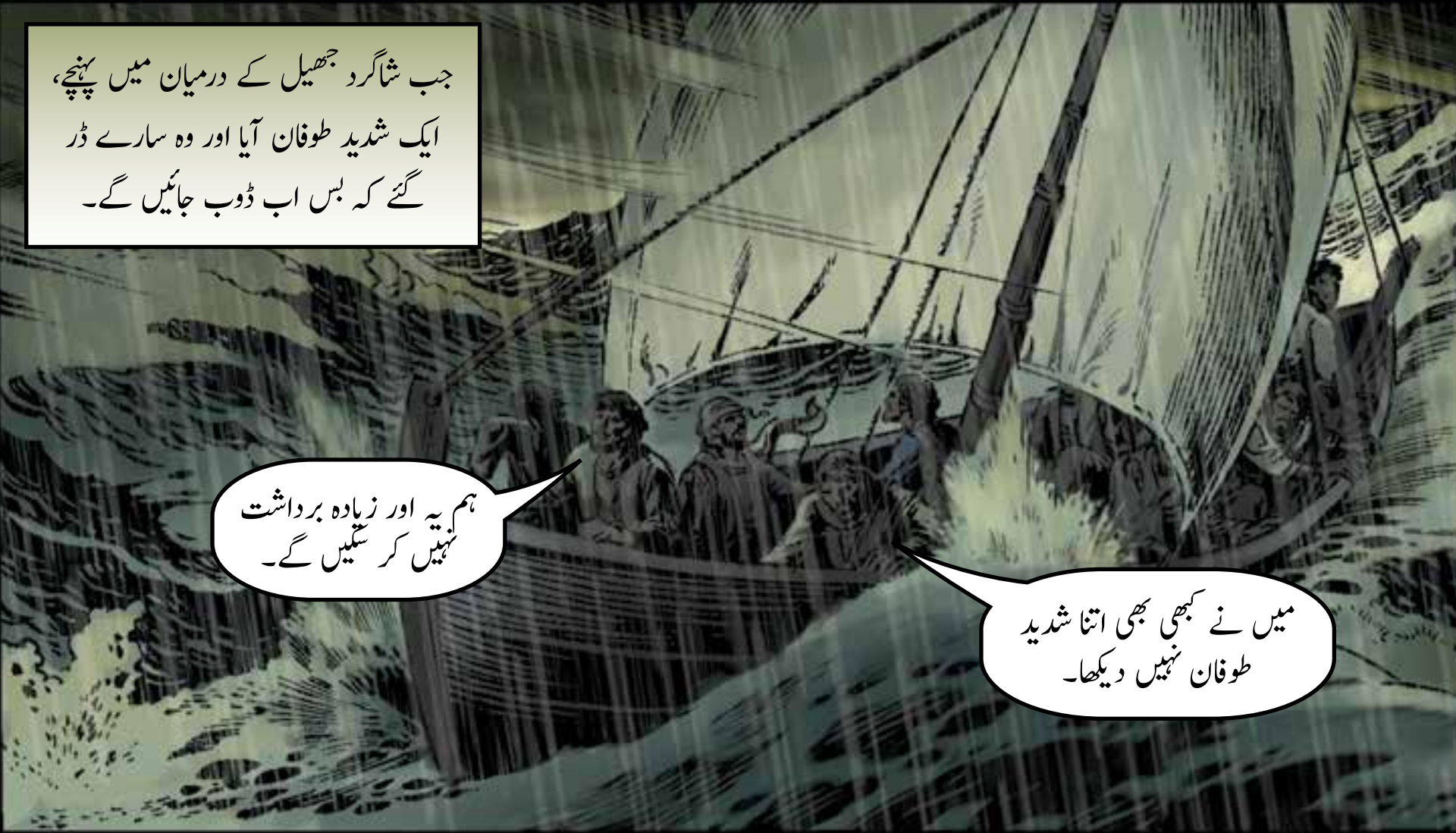
جب شاگرد جھیل کے درمیان میں پہنچے،
ایک شدید طوفان آیا اور وہ سارے ڈر
گئے کہ بس اب ڈوب جائیں گے۔
ہم یہ اور زیادہ برداشت
نہیں کر سکیں گے۔
میں نے کبھی بھی اتنا شدید
طوفان نہیں دیکھا۔

ہم ڈوبنے
والے ہیں۔
دیکھو! وہاں پانی کے
اوپر کوئی چیز ہے!

یہ تو بھوت ہے!
بھوت ہے!
پانی پر کوئی آدمی چل رہا ہے!

پطرس، نہ ڈر ،
میں ہوں۔
خداوند اگر تو ہے، تو مجھے اجازت دے
کہ جس طرح تو چل رہا ہے میں بھی پانی
پر چل کر تیرے پاس آ جاؤں۔
پطرس، میری
طرف آ۔
متی ۱۴:۲۴_۲۹

خداوند ، میں آ رہا ہوں۔
پطرس، نہیں!

پطرس حقیقت میں چل کر
مسیح کی طرف جا رہا تھا۔

جب پطرس نے بڑی موجیں دیکھیں اور
یسوع سے نظریں ہٹائیں، وہ ڈر گیا۔

خوف نے اس کے ایمان کو ہلا
دیا، اور وہ ڈوبنا شروع ہو گیا۔

متی ۱۴:۲۹۔۳۰

پطرس، تو نے مجھ پر
شک کرنا شروع کیا۔

یسوع نے پطرس کو واپس کشتی تک پہنچایا، وہ دونوں ابھی بھی پانی پر چل رہے تھے۔
پطرس، تو پانی پر چلا ہے!

تھم جا!
یسوع نے طوفان کو جھڑکا اور
اچانک ہر طرف سکون ہو گیا۔

اے خداوند ، مجھ سے الگ ہو جا، کیونکہ میں ایک گنہگار انسان ہوں۔
یقیناً تو خدا کا بیٹا ہے۔
اسرائیل کا مسیح!
میرے خداوند اور میرے خدا۔
متی ۱۴:۳۱_۳۳

بعد میں
عید کے ان پانچ دنوں میں بہت رش ہوتا ہے۔
یہاں سارے ملک سے لوگ آتے ہیں۔ کچھ تو
اتنی دور سے آتے ہیں جتنا کہ روم اور مصر ہے۔
چلو تالاب پر چلتے ہیں۔

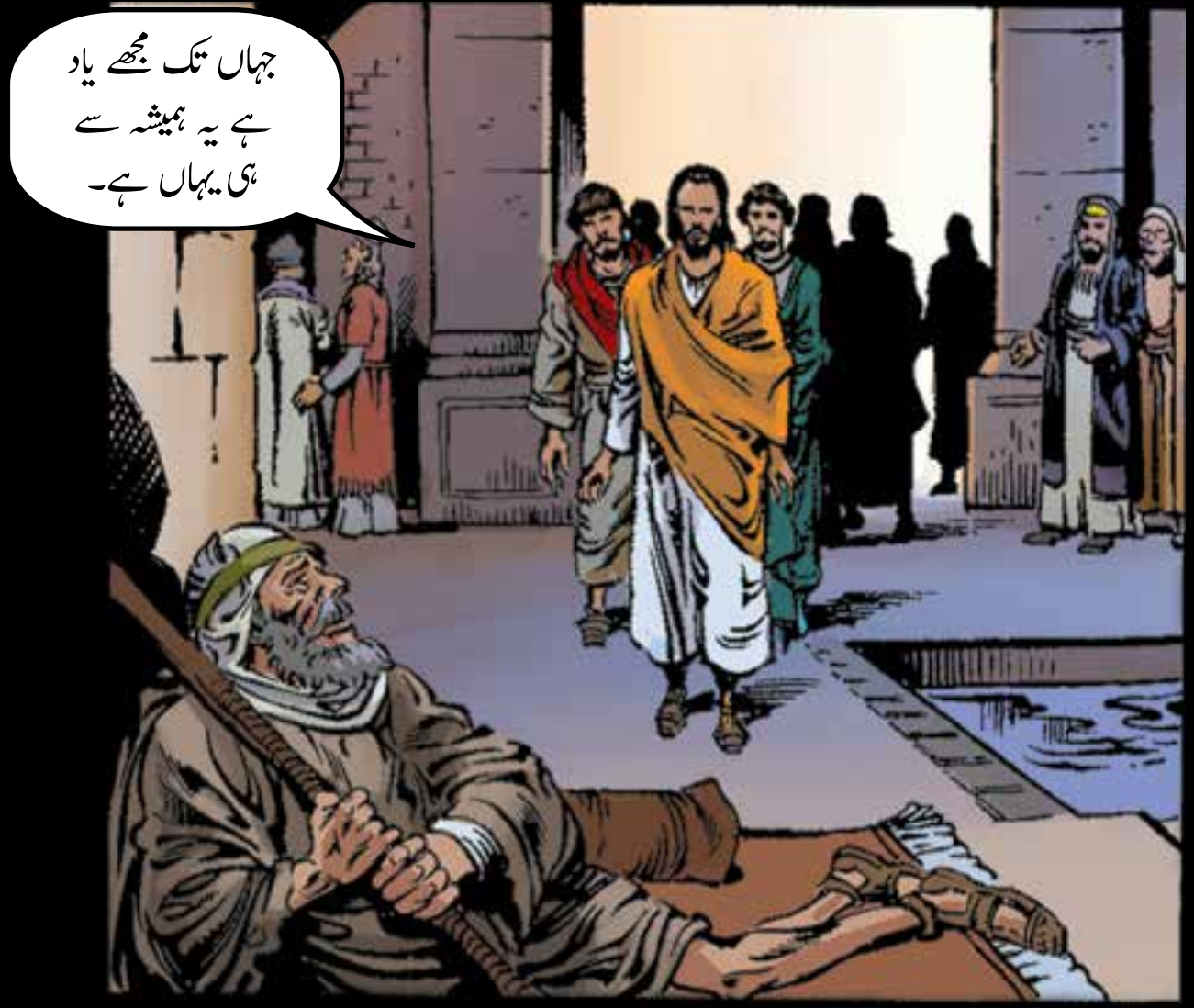
جہاں تک مجھے یاد
ہے یہ ہمیشہ سے
ہی یہاں ہے۔

کیا تو چاہتا ہے کہ
کامل ہو جائے؟
میرے پاس میری مدد کیلئے
کوئی بھی نہیں ہے۔

اٹھ، اپنا بستر اٹھا اور چل پھر۔
کیا تو یسوع ہے؟ میں نے تیرے
معجزوں کے بارے میں سنا ہے۔

کتنا بے رحم مذاق ہے۔ یہ بندہ بے چارہ ۳۸ برس سے معذور ہے۔
یہ ہمارا مقدس سبت کا دن ہے، اسکو کوئی حق نہیں کہ ہمارے ہاں مداخلت کرے۔
یوحنا ۵:۱_۸

میں نے سنا ہے کہ اس کو ختم کرنے کیلئے ایک تحریک چلی ہے۔ یہ بہت زیادہ توجہ حاصل کرتا جا رہا ہے۔
یہ یسوع اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے، کیا یہ مسیح ہے؟
ہاں، یہ لوگوں کو قائل کر لیا ہے کہ یہ معجزے کر سکتا ہے۔

اسکی ٹانگیں، یہ بڑھ رہی ہیں!

یہ کھڑا ہو رہا ہے!
ایسا ممکن نہیں!

خدا کی تعریف ہو!
اتنے برسوں بعد!
یسوع ہی مسیح ہے!

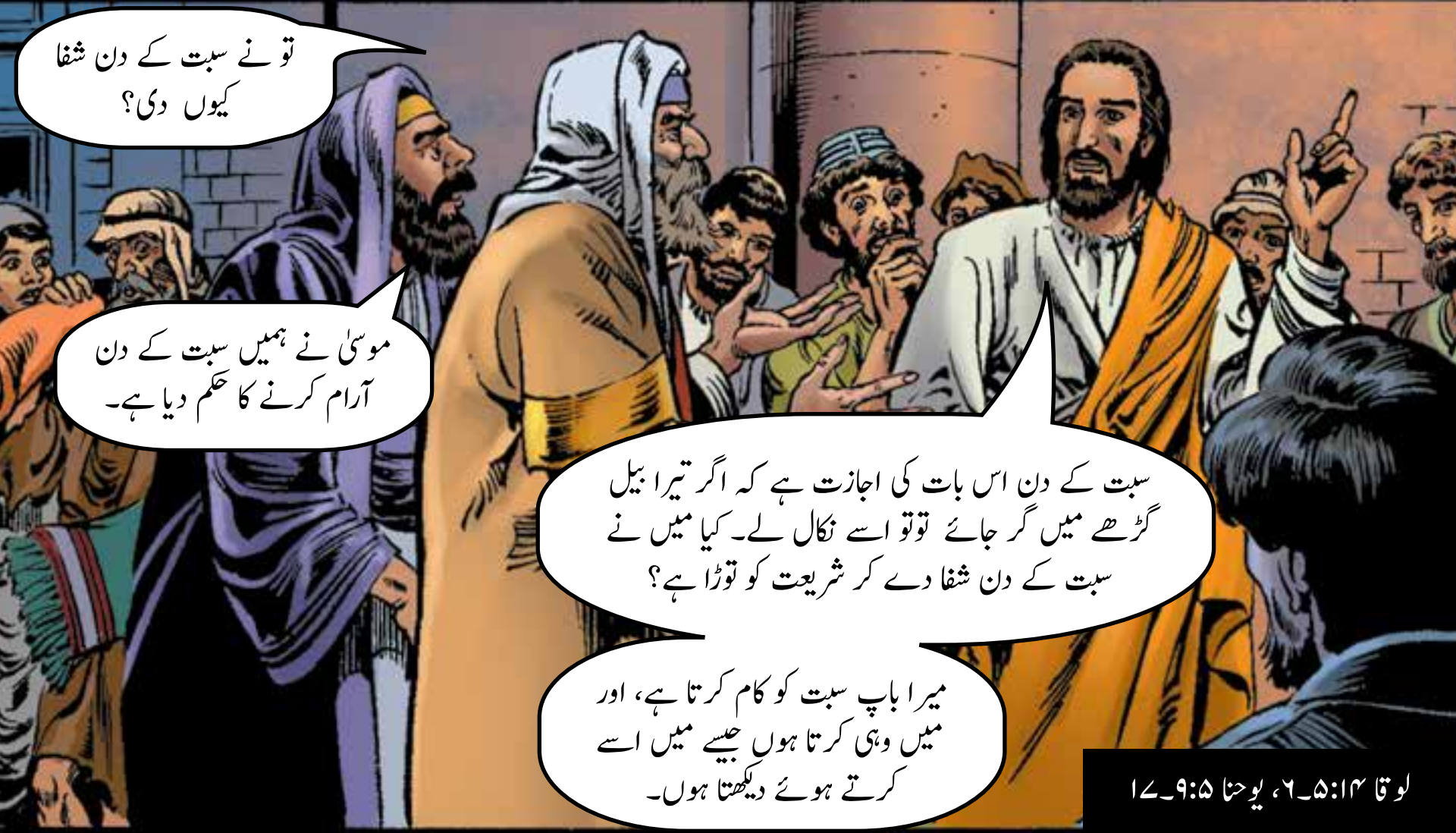
تو نے سبت کے دن شفا کیوں دی؟
موسیٰ نے ہمیں سبت کے دن آرام کرنے کا حکم دیا ہے۔
سبت کے دن اس بات کی اجازت ہے کہ اگر تیرا بیل گڑھے میں گر جائے تو تو اسے نکال لے۔ کیا میں نے سبت کے دن شفا دے کر شریعت کو توڑا ہے؟
میرا باپ سبت کو کام کرتا ہے، اور میں وہی کرتا ہوں جیسے میں اسے کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔
لوقا ۱۴:۵-۶، یوحنا ۵:۹-۱۷

یہ کہتا ہے کہ خدا اس کا باپ ہے۔ یہ اپنے آپ کو خدا کے برابر بنا رہا ہے۔
اسے پکڑو! اسے سنگسار کرنا چاہیئے۔
اسکو مار دو!

تم ایک انسان کو سبت کو شفا دینے کے لئے مارو گے؟
اس نے شریعت کے خلاف کچھ نہیں کہا۔
یہ شریعت کے خلاف بولتا ہے۔
سنو تو سہی، کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔

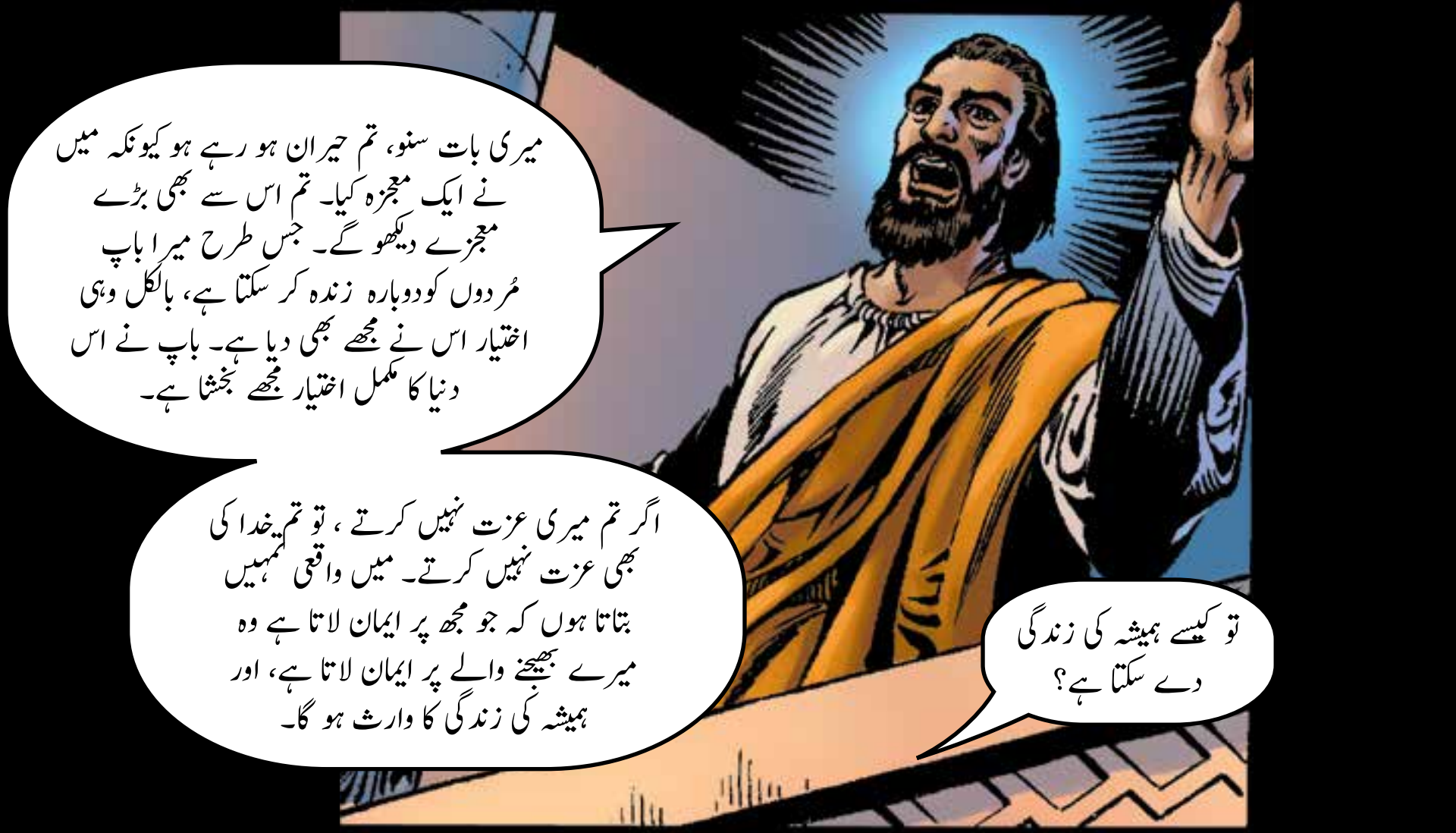
میری بات سنو، تم حیران ہو رہے ہو کیونکہ میں نے ایک معجزہ کیا۔ تم اس سے بھی بڑے معجزے دیکھو گے۔ جس طرح میرا باپ مُردوں کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، بالکل وہی اختیار اس نے مجھے بھی دیا ہے۔ باپ نے اس دنیا کا مکمل اختیار مجھے بخشا ہے۔
اگر تم میری عزت نہیں کرتے ، تو تم خدا کی بھی عزت نہیں کرتے۔ میں واقعی تمہیں بتاتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے، اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہو گا۔
تو کیسے ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے؟

ایک وقت آئے گا جب مردے میری آواز سن کر قبروں سے باہر آ جائیں گے۔ جنہوں نے نیک کام کئے ہیں ابدی زندگی کیلئے اٹھائے جائیں گے لیکن جنہوں نے برے کام کئے ہیں وہ آگ کی جھیل میں ابدی عذاب کے لئے پھینک دیئے جائیں گے۔
یہ خدا کی شان میں گستاخی ہے، کوئی بھی شخص مُردے زندہ نہیں کر سکتا ہے صرف خداوند ہی ابدی زندگی بخش سکتا ہے ۔

یوحنا ۵:۱۸۔۲۹

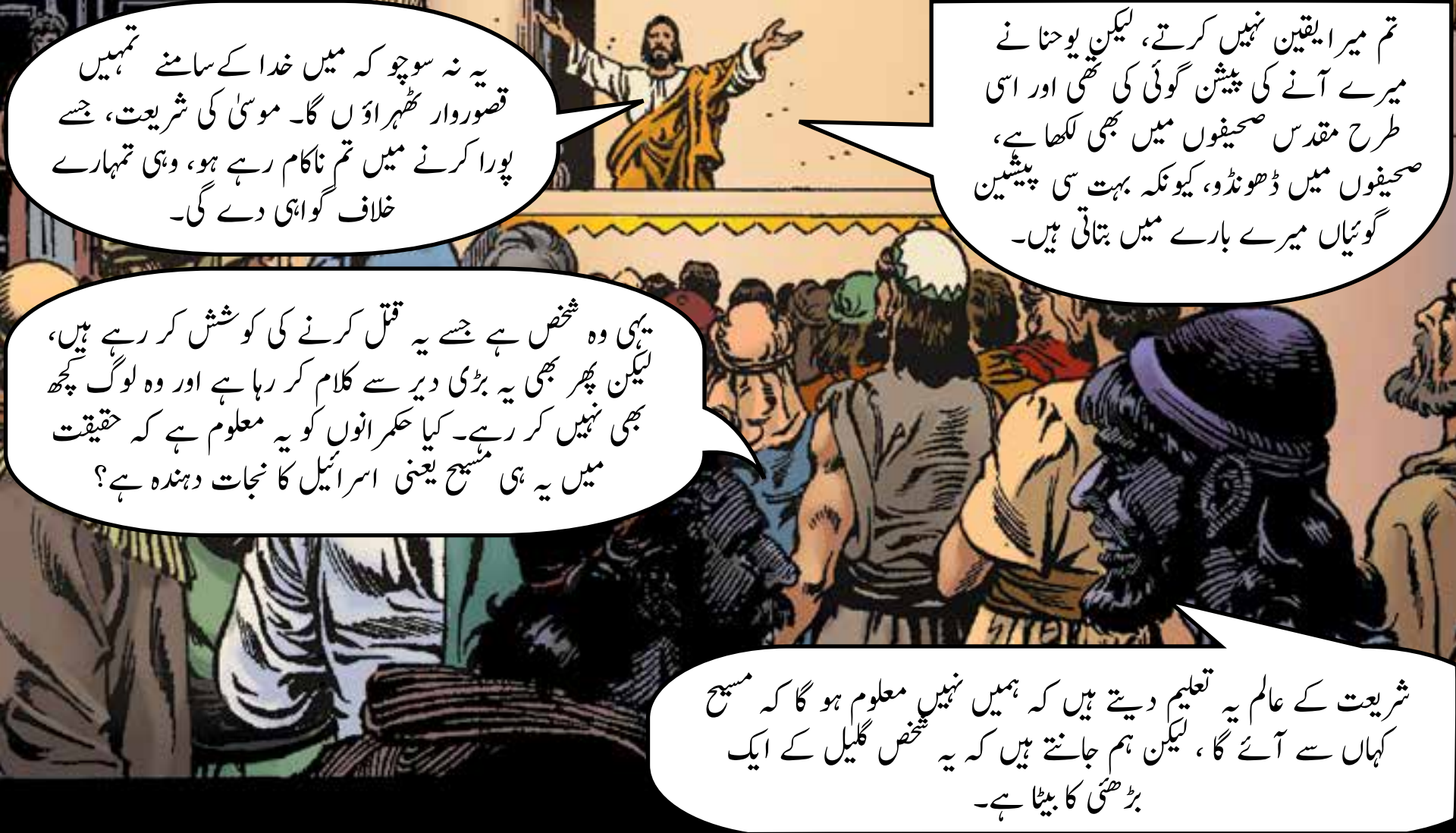
تم میرا یقین نہیں کرتے، لیکن یوحنا نے میرے آنے کی پیشن گوئی کی تھی اور اسی طرح مقدس صحیفوں میں بھی لکھا ہے، صحیفوں میں ڈھونڈو، کیونکہ بہت سی پیشین گوئیاں میرے بارے میں بتاتی ہیں۔
یہ نہ سوچو کہ میں خدا کے سامنے تمہیں قصوروار ٹھہراؤں گا۔ موسیٰ کی شریعت، جسے پورا کرنے میں تم ناکام رہے ہو، وہی تمہارے خلاف گواہی دے گی۔
یہی وہ شخص ہے جسے یہ قتل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن پھر بھی یہ بڑی دیر سے کلام کر رہا ہے اور وہ لوگ کچھ بھی نہیں کر رہے۔ کیا حکمرانوں کو یہ معلوم ہے کہ حقیقت میں یہ ہی مسیح یعنی اسرائیل کا نجات دہندہ ہے؟
شریعت کے عالم یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم ہو گا کہ مسیح کہاں سے آئے گا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ شخص گلیل کے ایک بڑھئی کا بیٹا ہے۔

تم کہتے ہو کہ مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں سے آیا ہوں۔ میں اس زمین پر خود ہی نہیں آیا میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ لیکن تم میرے باپ کو نہیں جانتے، پر میں اسے جانتا ہوں اور اس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
اس نے میری بات کیسے سنی؟

یہی مسیح ہے جس کے آنے کے
بارے میں پیشین گوئیاں
ہوئیں تھیں!
وہ سب کچھ
جانتا ہے۔
کیا تم یہ امید کرتے ہو کہ جتنے معجزے
اس شخص نے کئے ہیں، مسیح اس سے بھی
زیادہ کر کے دکھائے ؟

یوحنا ۵:۳۰_۳۹، ۴۵، ۶:۴۲_۴۳، ۷:۲۵_۳۲، ۴۰_۴۱

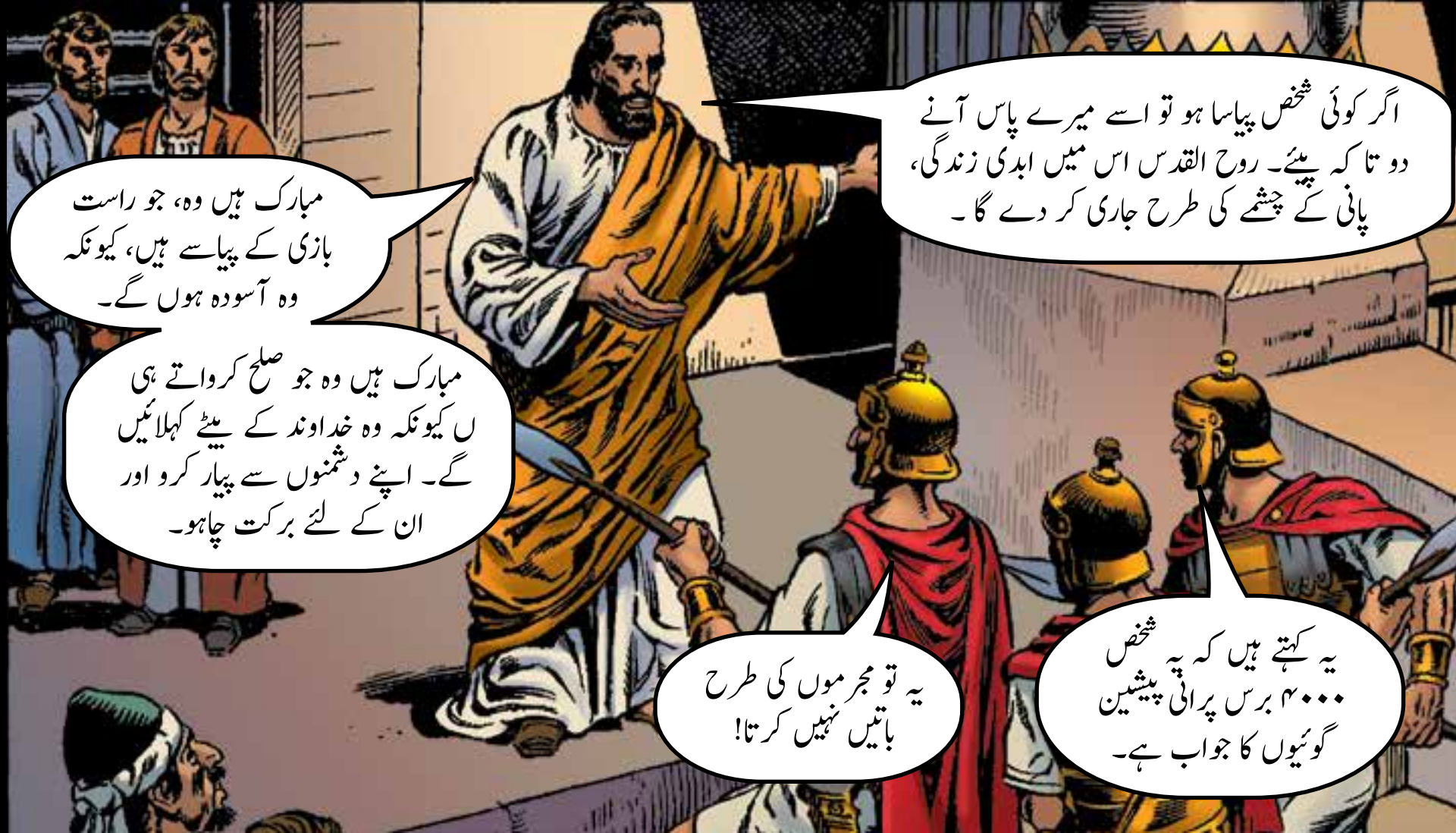
اگر کوئی شخص پیاسا ہو تو اسے میرے پاس آنے دو تا کہ پیئے۔ روح القدس اس میں ابدی زندگی، پانی کے چشمے کی طرح جاری کر دے گا۔
مبارک ہیں وہ، جو راست بازی کے پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔
مبارک ہیں وہ جو صلح کرواتے ہی ں کیونکہ وہ خداوند کے بیٹے کہلائیں گے۔ اپنے دشمنوں سے پیار کرو اور ان کے لئے برکت چاہو۔
یہ کہتے ہیں کہ یہ شخص ۴۰۰۰ برس پرانی پیشین گوئیوں کا جواب ہے۔
یہ تو مجرموں کی طرح باتیں نہیں کرتا!

تم اسے ہمارے پاس لے کر کیوں نہیں آئے؟ وہ بالکل تمہارے سامنے کھڑا تھا۔ تم نے اسے کیوں نہیں پکڑا؟
کسی بھی انسان نے آج تک اس شخص کی طرح بات نہیں کی۔
وہ محبت اور معافی کی بات کرتا ہے۔
ہونہہ، کیا اس نے تمہیں بھی دھوکہ دیا ہے؟ کیا پڑھے لکھے حکمرانوں اور فریسیوں میں سے کسی نے بھی اس کا یقین کیا ہے؟ یہ مسیح ضرور مرنا چاہیئے۔

متی ۶:۵، ۹، یوحنا ۱۴:۴، ۴۵:۷۔۵۲

وہ عام لوگوں کو اپنی جھوٹی باتوں سے دھوکہ دیتا ہے۔
ہم اپنے سب سے ذہین وکیلوں میں سے کسی کو کیوں نہیں بھیجتے تا کہ اسے اسکے لفظوں کا شکار کرے؟
اس کے پاس ہر سوال کا جواب ہوتا ہے۔

میں ایک ایسے وکیل کو جانتا ہوں
جو بہت قابل اور بے رحم ہے۔

وکیل مسیح کے سامنے
مقابلے کے لئے آیا۔
استاد، میں کیا کروں کہ
ابدی زندگی پاؤں؟
شریعت کیا
بتاتی ہے؟
اس کے مطابق خداوند اپنے خدا کے ساتھ پورے
دل، جان، طاقت اور عقل کے ساتھ محبت رکھ اور
اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

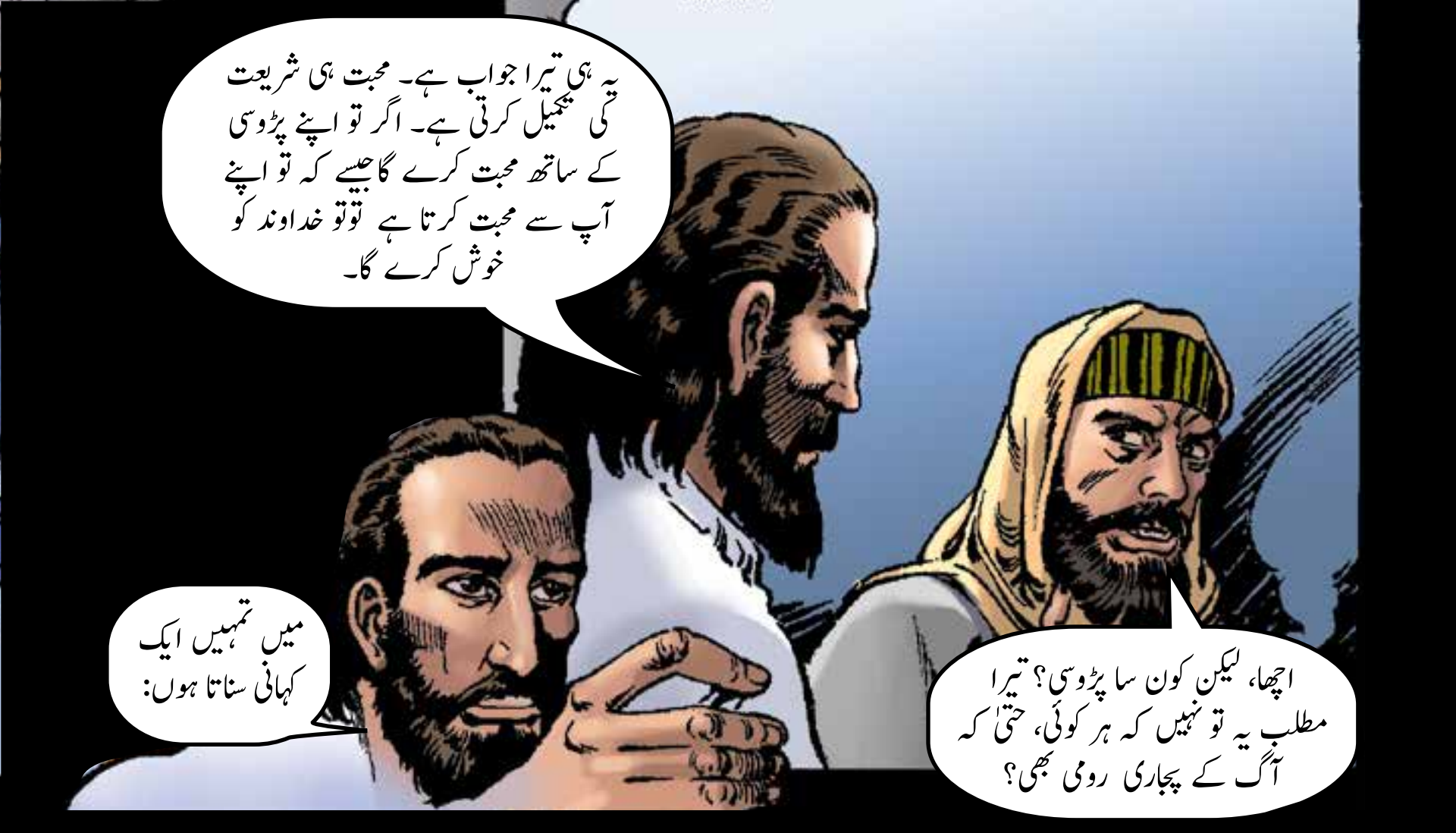
یہ ہی تیرا جواب ہے۔ محبت ہی شریعت کی تکمیل کرتی ہے۔ اگر تو اپنے پڑوسی کے ساتھ محبت کرے گا جیسے کہ تو اپنے آپ سے محبت کرتا ہے تو تو خداوند کو خوش کرے گا۔
اچھا، لیکن کون سا پڑوسی؟ تیرا مطلب یہ تو نہیں کہ ہر کوئی، حتیٰ کہ آگ کے پجاری رومی بھی؟
میں تمہیں ایک کہانی سناتا ہوں:

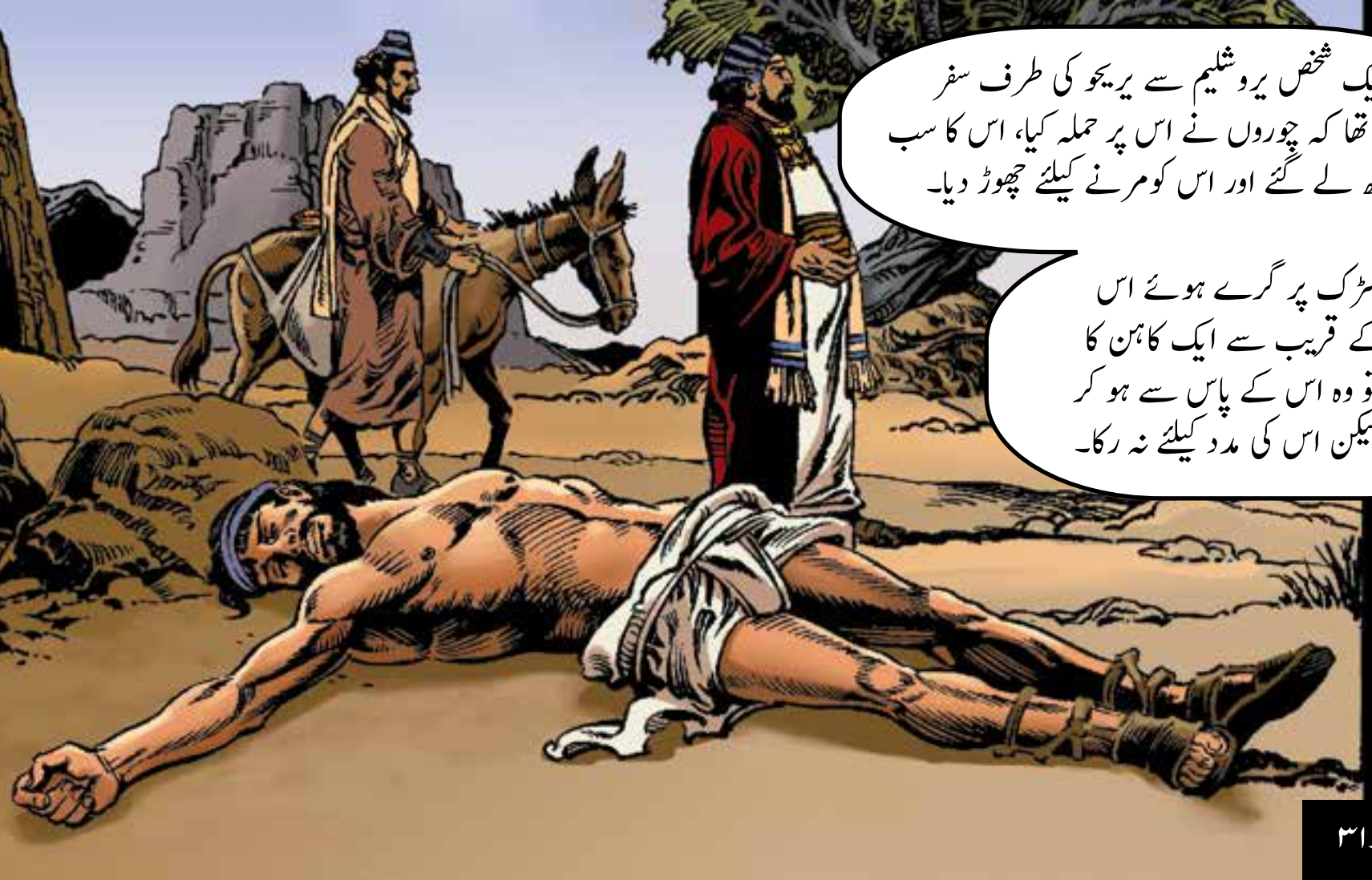
ایک شخص یروشلیم سے یریحو کی طرف سفر کر رہا تھا کہ چوروں نے اس پر حملہ کیا، اس کا سب کچھ لے گئے اور اس کو مرنے کیلئے چھوڑ دیا۔
جب سڑک پر گرے ہوئے اس شخص کے قریب سے ایک کاہن کا گذر ہواتو وہ اس کے پاس سے ہو کر نکل گیا لیکن اس کی مدد کیلئے نہ رکا۔

لوقا ۱۰:۲۵۔۳۱

بالکل اسی طرح ایک لاوی، یعنی ایسا شخص جو ہیکل کی خدمت کے لئے چنا گیا تھا، گزرا، وہ تھوڑی دیر کے لیے رکا اور زخمی آدمی کو دیکھا، لیکن اس نے بھی کوئی مدد نہ کی۔
یہ کہنے کا کیا فائدہ کہ تم محبت کرتے ہو، اگر تم محبت کو ثابت کرنے والے کام نہیں کر سکتے؟ اگر تم اپنے پڑوسی سے پیار نہیں کرتے، تو تم خدا سے محبت نہیں کرتے۔

پھر ایک سامری اس راستے سے گزرا، ایک ایسا شخص جس کو یہودیوں نے رد کیا اور اسے ناپاک تصور کرتے تھے، جب اس نے زخمی شخص کو دیکھا کہ اس کے کپڑے پھٹے ہوئے اور وہ زمین پر گرا ہوا ہے، اس نے بالکل بھی یہ خیال نہ کیا کہ یہ شخص یہودی ہے۔

سامری نے اس بندے کے زخموں
کو صاف کر کے باندھا۔ اسکی محبت
لفظوں میں نہیں بلکہ اس کے
کاموں میں ظاہر ہوئی۔

سامری نے اس آدمی کو اپنے گدھے پر سوار کیا اور اسے ایک سرائے میں لے گیا، جہاں وہ آرام کر سکتا اور زخموں سے نجات پا سکتا تھا۔
دھیان سے، میں نے تمہیں اٹھا لیا ہے، جلد ہی تو بستر پر پہنچ جائے گا۔

میں تمہیں دو ہفتوں کے لئے کمرے اور
خوراک کے لئے رقم دوں گا۔ اگر اس
کی دیکھ بھال میں رقم زیادہ لگی، تو وہ میں
اس وقت دے دوں گا جب اس راستے
سے واپس گزروں گا۔

لوقا ۱۰:۳۲_۳۵

تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ تیرا پڑوسی کون ہے؟
اب مجھے بتاؤ کہ ان تینوں آدمیوں میں سے کون
اس شخص کا پڑوسی ہوا؟
بے شک وہی جس نے
اس پر رحم کیا۔
واہ! کیا بات ہے۔

پھر تو جا اور بالکل اس سامری کی طرح
کر۔ تو اپنے پڑوسی کے ساتھ محبت کرنا۔

بے وقوف! اسے ادھر سے نکالو، اس سے پہلے کہ یسوع اس کو بھی بدل دے۔
یہ کس طرح کی پاگل کرنے والی تعلیم ہے۔ یہ عملی طور پر ممکن نہیں۔ کچھ لوگ صرف محبت کو ہی اہمیت نہیں دیتے۔

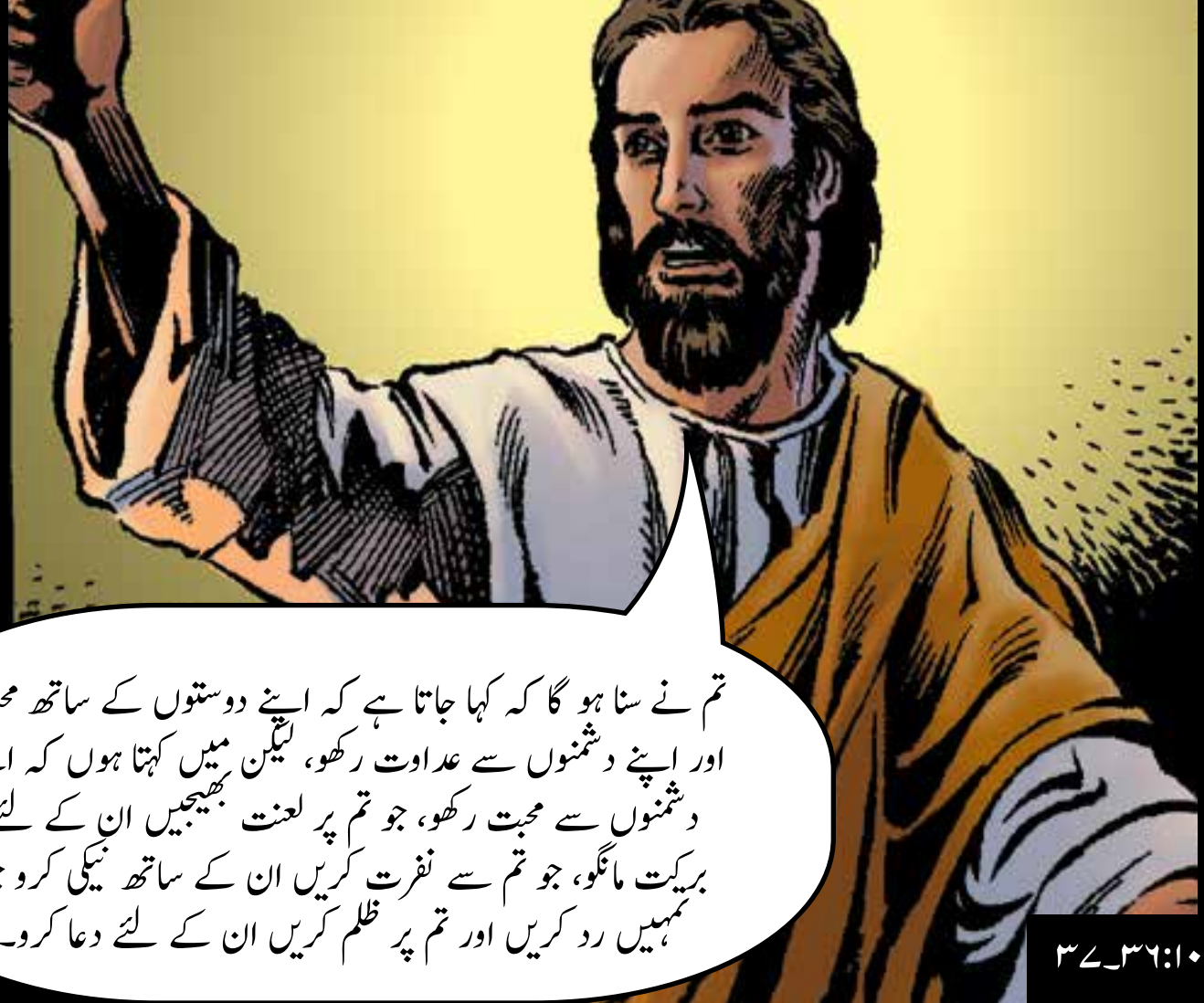

متی ۵:۴۳۔۴۴؛ لوقا ۱۰:۳۶۔۳۷

باب نمبر ۱۰:
معجزات اور تمثیلیں

ایک اور مقام پر کوڑھیوں کا گاؤں تھا۔۔۔۔۔
بہت دنوں سے میں نے کچھ نہیں کھایا۔
اگر تم نے چوہے اور لال بیگ کھانا نہ سیکھا تو تم مر جاؤ گے۔ زندہ رہنے کا صرف یہی طریقہ ہے۔
میرا خیال ہے کہ پہلے میں مروں گا۔ صرف ایک سال پہلے میں ایک امیر آدمی تھا، جس کی معاشرے میں بہت عزت تھی۔ لیکن اب ذرا مجھے دیکھو۔
اب تیری کوئی بھی عزت نہیں رہی؛ تو صرف ایک کوڑھی ہے، معاشرے سے خارج ایک شخص۔

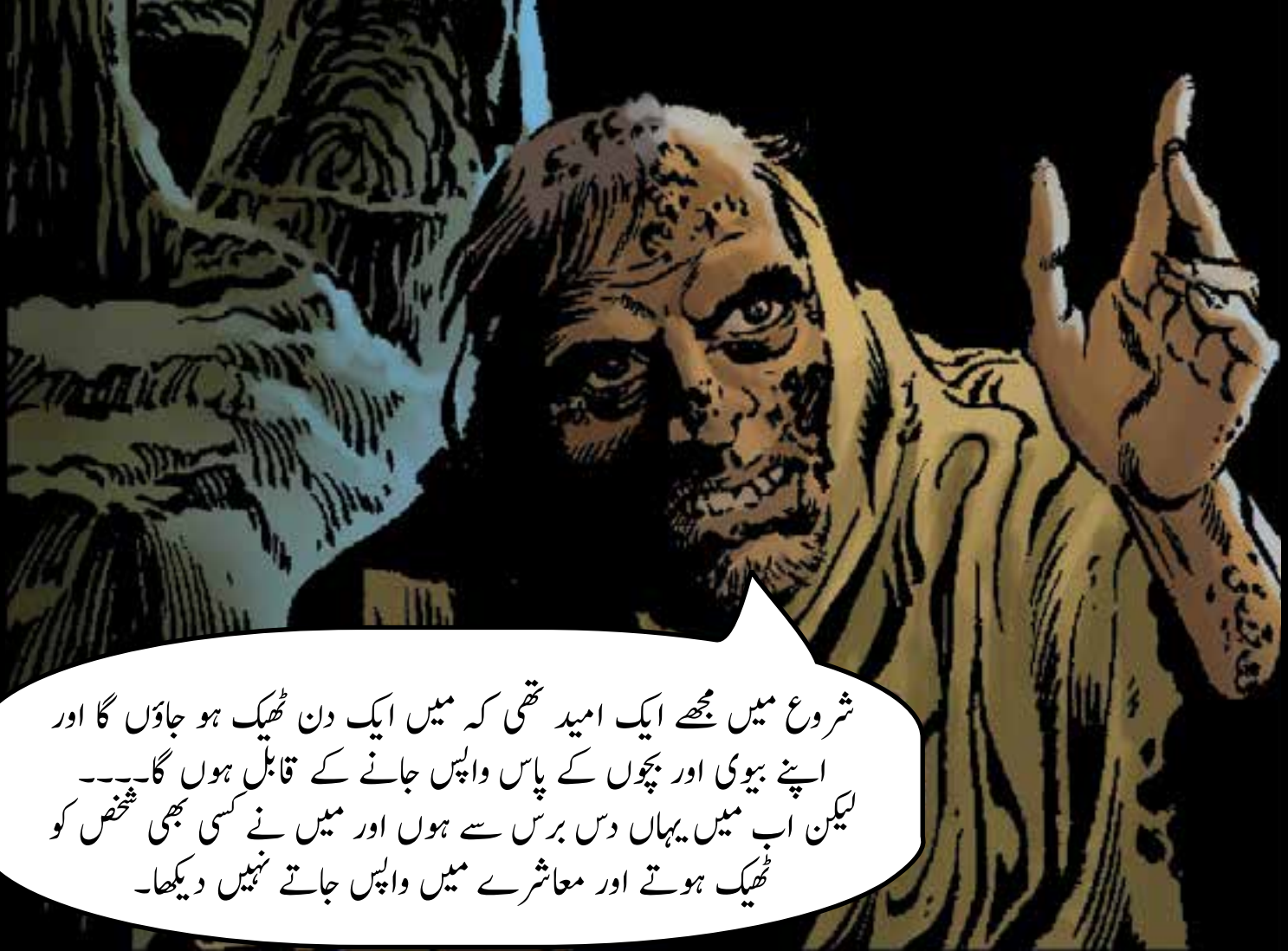
شروع میں مجھے ایک امید تھی کہ میں ایک دن ٹھیک ہو جاؤں گا اور
اپنے بیوی اور بچوں کے پاس واپس جانے کے قابل ہوں گا۔۔۔
لیکن اب میں یہاں دس برس سے ہوں اور میں نے کسی بھی شخص کو
ٹھیک ہوتے اور معاشرے میں واپس جاتے نہیں دیکھا۔

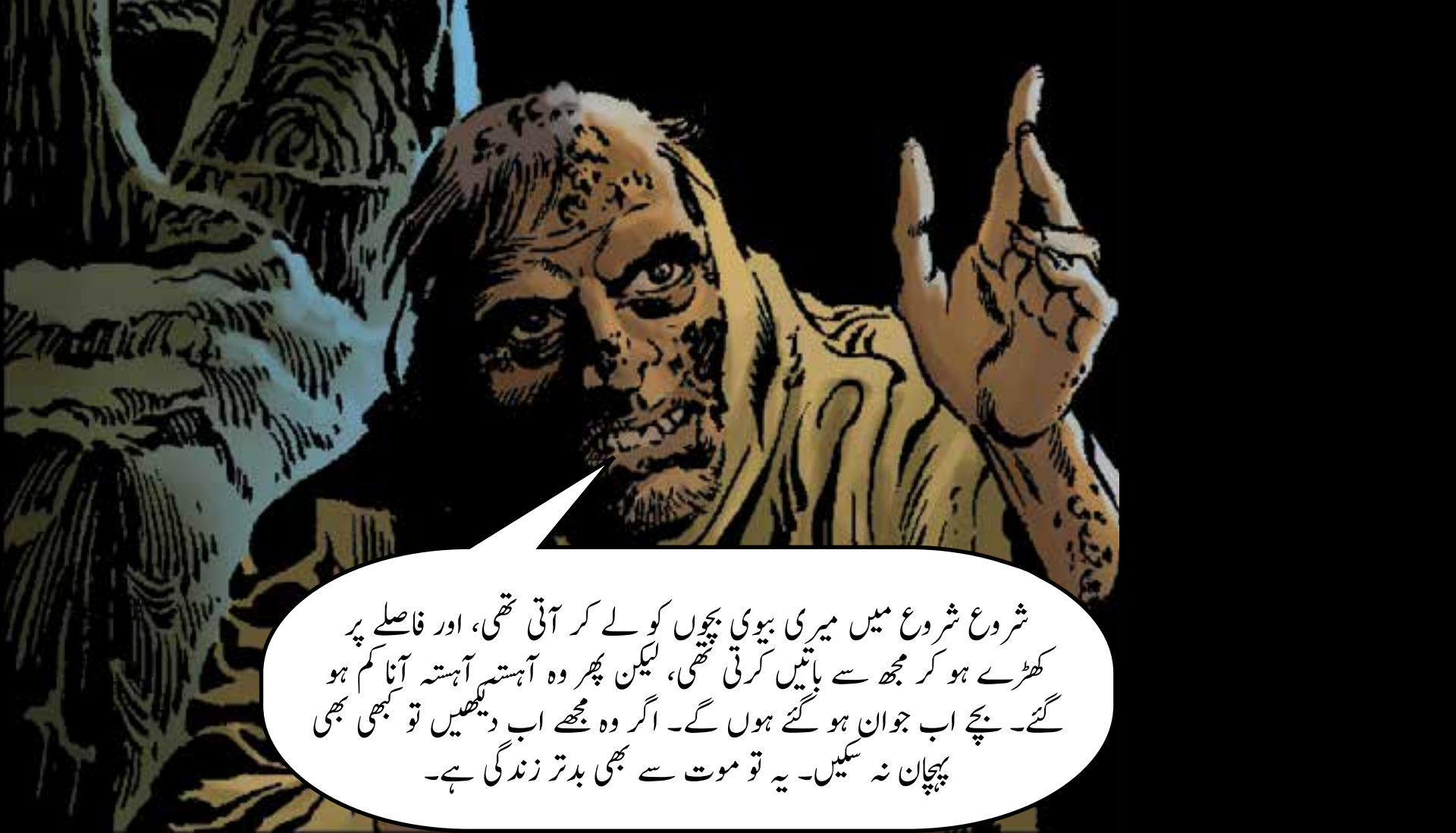
شروع شروع میں میری بیوی بچوں کو لے کر آتی تھی، اور فاصلے پر کھڑے ہو کر مجھ سے باتیں کرتی تھی، لیکن پھر وہ آہستہ آہستہ آنا کم ہو گئے۔ بچے اب جوان ہو گئے ہوں گے۔ اگر وہ مجھے اب دیکھیں تو کبھی بھی پہچان نہ سکیں۔ یہ تو موت سے بھی بدتر زندگی ہے۔

آہ، اپنے آپ پر افسوس کرنا چھوڑو، کسی کو پرواہ نہیں، حتیٰ کہ خدا کو بھی نہیں۔ چلو، چل کر دیکھتے ہیں کہ شاید ہم کچھ کھانے کیلئے بھیک مانگ سکیں۔

ہم آج بڑی سڑک پر جا رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ شاید ہمیں کوئی ایسا مل جائے جو ہم پر رحم کھائے۔
ہم اکٹھے سفر کریں گے ، شاید اس طرح زیادہ محفوظ ہوں۔ مجھے آگے کچھ اور کوڑھی بھی نظر آ رہے ہیں۔

مجھے سڑک پر کچھ مسافر آتے
ہوئے نظر آ رہے ہیں!

پیچھے دیکھو! یہ پھر وہی لڑکے ہیں۔
ادھر سے دفع ہو جاؤ، گندے کوڑھیو! جاؤ کہیں جا کر مر جاؤ۔
تم گندی سنڈیو! خدا تمہیں سزا دے رہا ہے۔
بھاگو! بھاگو!

ناپاک! ناپاک! ہم
سب ناپاک ہیں۔
یہ کوڑھی ہیں۔ ان کو اپنے
نزدیک نہ آنے دینا، تمہیں بھی
یہ بیماری لگ جائے گی۔

کیا تم رحم کرو گے؟ کیا تم ہم سب کو
ایک ایک نوالہ دے سکتے ہو؟
انہیں کچھ دے دو تا
کہ یہ چلے جائیں۔
پیچھے ہی رہو۔
تم ناپاک ہو!

پیچھے ہٹو تو ہم یہ زمین
پر رکھ دیں گے۔
اب، اور نزدیک نہ آؤ،
پہلے مجھے دور ہو جانے دو۔

روٹی!
کھانا!
سارا نہ لو!
میرے لئے کچھ بچا دو!

یہ میرا ہے!
تو کتے!
روٹی! روٹی!
او خدایا!

مسافروں کا ایک بڑا
ٹولہ اِدھر آ رہا ہے۔
ہمیں محتاط ہونا چاہیئے؛
یہ بہت زیادہ ہیں۔
اور یہ سارے
مرد ہیں۔

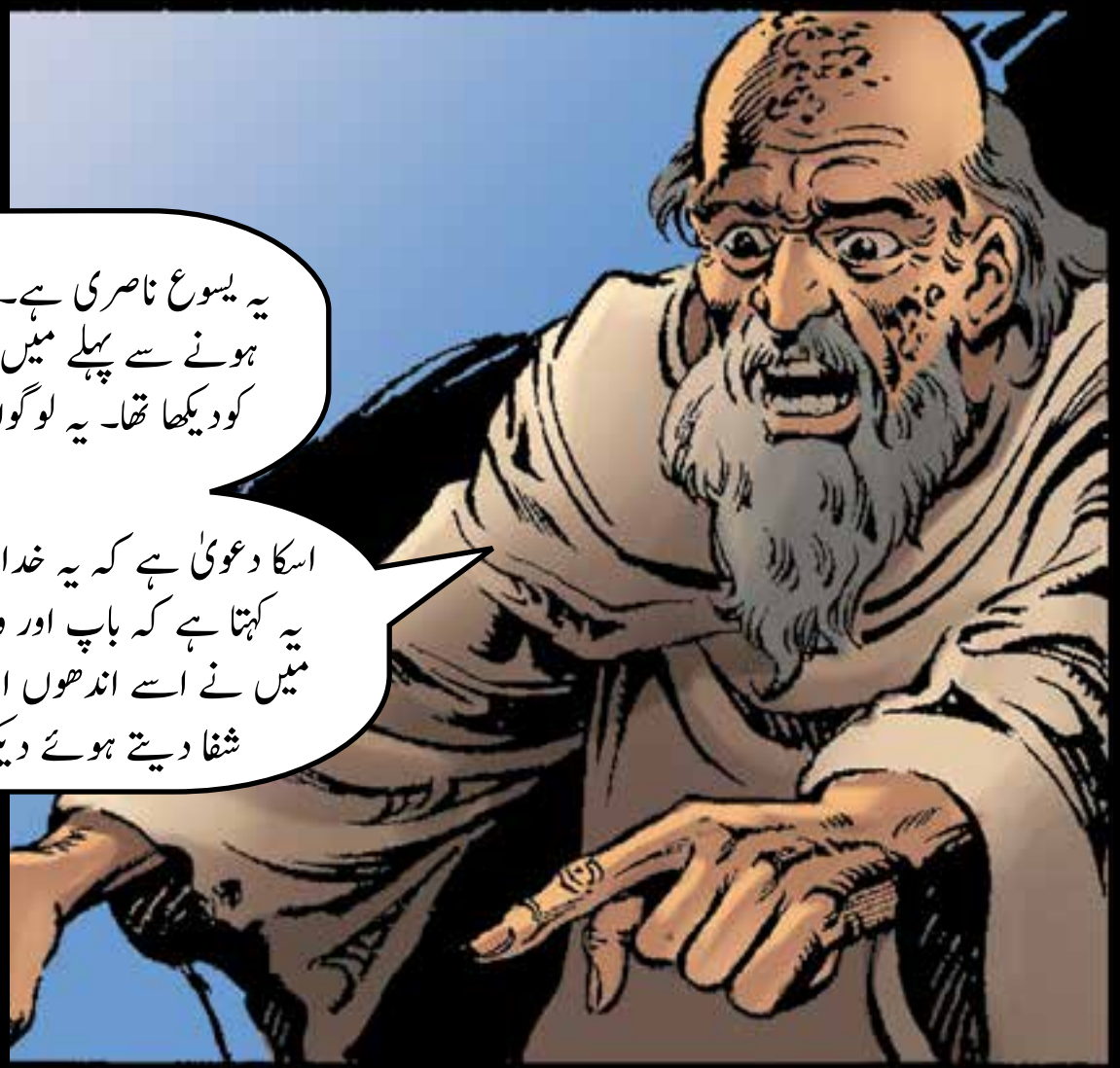
یہ یسوع ناصری ہے۔ اس بیماری میں مبتلا ہونے سے پہلے میں نے ایک دفعہ اس کو دیکھا تھا۔ یہ لوگوں کو شفا دیتا ہے۔
اسکا دعویٰ ہے کہ یہ خدا سے نکلا ہے۔ یہ کہتا ہے کہ باپ اور وہ ایک ہیں۔ میں نے اسے اندھوں اور لنگڑوں کو شفا دیتے ہوئے دیکھا تھا۔

یسوع! ہماری مدد کر!
استاد، یہ کوڑھی ہیں۔
ان کو نزدیک نہ آنے دے۔

ہم پر رحم کر اور
ہمیں شفا دے۔
تم کیا چاہتے ہو کہ میں
تمہارے لئے کروں؟
اگر تیری مرضی ہو تو تو
مجھے پاک کر سکتا ہے۔

تمہیں، مجھے چھونا نہیں چاہیئے۔
کوئی بات نہیں ، ہیکل کو جاؤ اور اپنے آپ کو کاہن کو دکھاؤ۔ وہ دیکھے گا کہ تم پاک ہو اور وہ تمہیں تمہارے خاندانوں میں جانے کی اجازت دے گا۔

وہ کہہ رہا ہے کہ
ہم پاک ہیں۔
میں ایسے ہی کروں گا،
جیسے اس نے کہا تھا۔
اس سے پہلے کہ ہم ہیکل کے
نزدیک جائیں وہ ہمیں دھکے مار
کر نکال دیں گے۔
میں بھی تیرے ساتھ
جاؤں گا، چلو چلیں۔

لوقا ۱۷: ۱۱۔۱۴

یسوع نے کہا تھا کہ ہم ٹھیک ہو گئے ہیں۔
میں بہتر محسوس
کر رہا ہوں۔

ہم بدل رہے ہیں!

میری جِلد ٹھیک ہو گئی ہے۔
یسوع نے یہ کیا ہے!
تو ٹھیک ہو گیا ہے!
تو اب بدصورت
نہیں رہی!
مجھے جا کر اپنی بیوی
کو ڈھونڈنا چاہیئے۔

اے خدا کے بیٹے، اسرائیل کے بادشاہ، تو مبارک ہو۔ تو نے مجھے میری زندگی واپس لوٹا دی ہے۔ خدا بہت رحیم اور مہربان ہے۔
کیا دس پاک نہیں ہوئے؟ لیکن صرف ایک شکر گزاری کے لئے واپس آیا ہے، اور یہ یہودی بھی نہیں۔ یہ سامری ہے۔
لوقا ۱۷: ۱۴۔۱۹

ایک شخص نے یسوع سے پوچھا کہ کیا ہمیشہ کی زندگی میں
بہت سے لوگ داخل ہوں گے، یسوع نے جواب دیا:

تنگ دروازے سے داخل ہونے کی کوشش کرو
کیونکہ بہت سے لوگ زندگی میں داخل ہونا چاہیں
گے مگر ناکام ہو جائیں گے۔جب عدالت کا دن
آئے گا، بہت سے لوگ خدا کے آگے گڑگڑائیں
گے، یہ کہہ کر کہ "اے مالک، یقیناً میں تیرا ہوں،
میں بہت مذہبی آدمی تھا، میں نے روزے رکھے
اور دعائیں کیں۔ میں نے مذہبی کاموں کے لئے
رقم بھی دی، میں نے تیرے نام سے نبوت کی اور
بدروحوں کو نکالا۔"
پھر میں انہیں کہوں گا،" میں تمہیں
بالکل نہیں جانتا۔ مجھ سے دور ہو جاؤ،
تم ہمیشہ کی آگ کی لعنت پا چکے ہو۔
وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔"
یہ وہ جگہ ہے جہاں ان کی روحیں نہیں مریں
گی اور آگ کبھی نہ بجھے گی۔ ان کی تکلیفوں کا
دھواں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اٹھتا رہے گا۔
متی ۷:۱۳۔۱۴، ۲۲۔۲۳؛ مکاشفہ ۱۴:۱۱

یسوع نے ایک اور کہانی سنائی:

ایک بہت امیر آدمی تھا جو روزانہ قیمتی کپڑے پہنتا اور انتہائی لذیذ خوراک کھاتا۔ وہ برا انسان نہیں بلکہ ایماندار اور انصاف پسند تھا، لیکن وہ زیادہ تر اپنے بارے میں سوچتا تھا۔

اس نے اپنی دولت جمع کی اور دن بدن امیر ہوتا گیا۔

میری تھالی میں سے یہ سارے ٹکڑے جمع کر لو اور
میرے دروازے پر بیٹھے ہوئے فقیر لعزر کو دے کر آؤ۔
میں بہت ہمدرد اور مہربان شخص ہوں۔
اچھا مالک، مجھے یقین
ہے کہ وہ شکر گزار ہو گا۔

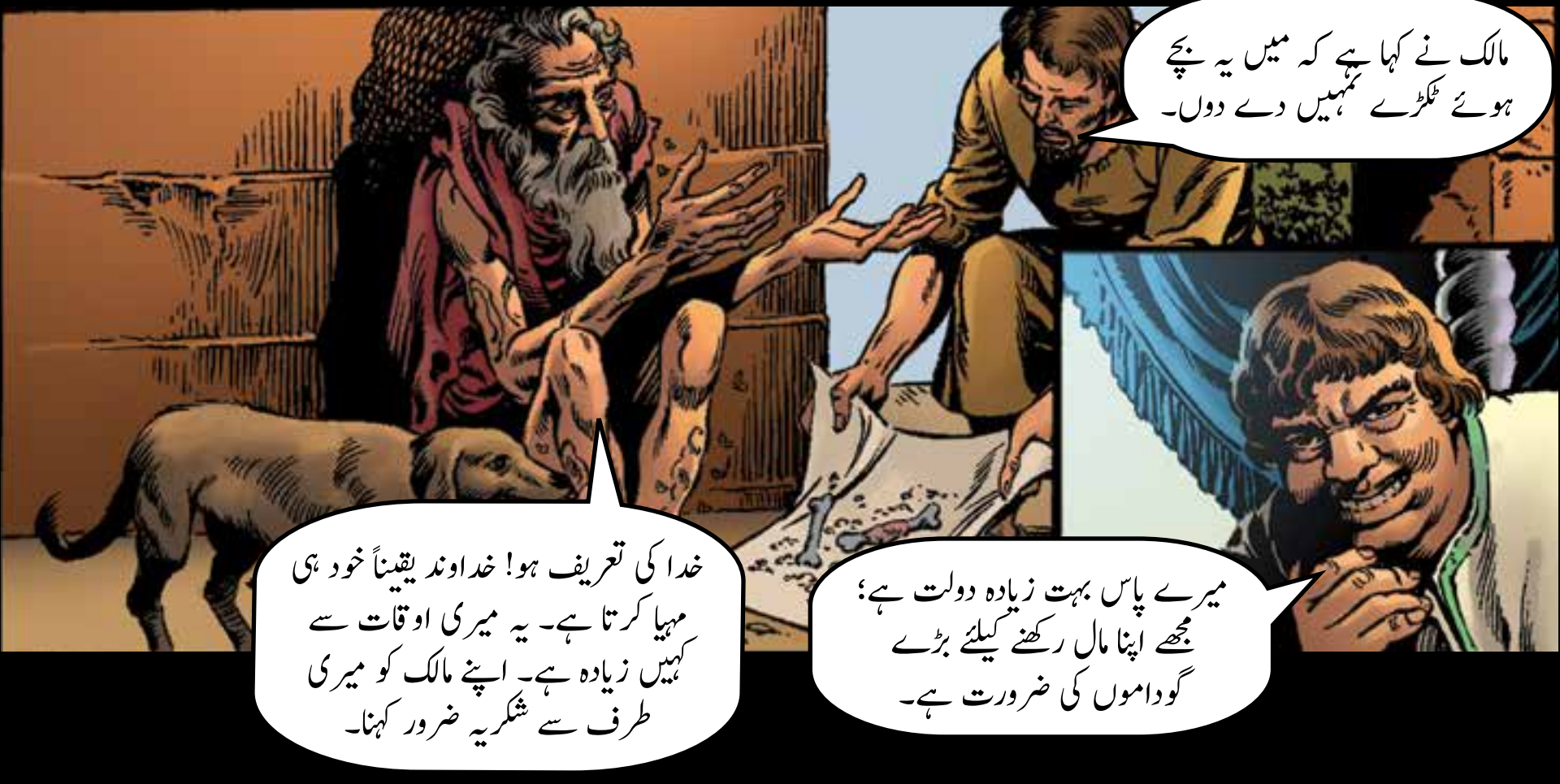
مالک نے کہا ہے کہ میں یہ بچے ہوئے ٹکڑے تمہیں دے دوں۔
میرے پاس بہت زیادہ دولت ہے؛ مجھے اپنا مال رکھنے کیلئے بڑے گوداموں کی ضرورت ہے۔
خدا کی تعریف ہو! خداوند یقیناً خود ہی مہیا کرتا ہے۔ یہ میری اوقات سے کہیں زیادہ ہے۔ اپنے مالک کو میری طرف سے شکریہ ضرور کہنا۔

لوقا ۱۶:۱۹۔۲۲؛ عبرانیوں ۹:۲۷

لیکن اس رات موت کا فرشتہ پیغام لے کر آ گیا۔

اے بے وقوف! آج رات تو مر جائے گا اور تجھے اپنی روح کا حساب کتاب دینا ہو گا۔

ہانپنا!!!

انسان کی موت کا وقت مقرر ہے اور اس کے بعد اسکی عدالت ہو گی ۔

کوئی بھی واپس نہیں آ سکتا اور نہ دوسرا جنم لے سکتا ہے۔

جب امیر آدمی کے جنازے کا جلوس اسکی حویلی سے نکل رہا تھا، تو انہوں نے غور کیا کہ فقیر لعزر بھی مر گیا ہے۔
یہ بوڑھا فقیر، لعزر ہے، یہ بھی آج رات مر گیا ہے، یہ بہت پر سکون لگ رہا ہے۔
لعزر کی لاش کو چھکڑے پر ڈال کر بغیر کوئی رسم ادا کئے، شہر سے باہر لے جایا گیا جہاں غریب انسان کی طرح اسے دفنا دیا گیا۔ کوئی جنازہ نہ ہوا اور نہ ہی اس کے مرنے پر کسی نے ماتم کیا۔

لیکن فرشتے آئے اور لعزر کو
لے کر فردوس میں چلے گئے۔
واہ! کیا شاندار سواری ہے! میں
نے تو کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ
مرنے کا اتنا مزہ آئے گا!
لعزر، ہمارے بھائی، گھر آنے پر
خوش آمدید، تو اب کبھی بھی بھوکا
نہیں ہو گا اور نہ ہی کبھی تیرے
جسم میں درد ہو گی۔

امیر آدمی ایک خوبصورت مقبرے میں شاندار طریقے کے ساتھ دفنایا گیا، اور سب لوگ جو اس کی دولت سے محبت کرتے تھے، یہ دیکھنے کیلئے آئے کہ اس نے اپنی وصیت میں ان کیلئے کیا چھوڑا ہے۔

لیکن جب امیر آدمی مر گیا تو اسے
معلوم ہوا کہ وہ ایک نا ختم ہونے
والے گڑھے میں گرتا جا رہا ہے۔

لوقا ۱۶:۲۲

اے خدا، میری مدد کر! کوئی میری
مدد کرے! میں یہاں آگ کے
شعلوں میں گھرا ہوا ہوں۔

بیٹا، اگر ہو سکتا تو میں تیری مدد ضرور کرتا، لیکن تیرے اور ہمارے درمیان ایک بڑا گڑھا ہے جس کی تھاہ میں آگ کی جھیل ہے۔ ہم تیری مدد کیلئے اس کو پار نہیں کر سکتے۔ نہ ہی تو پار کر کے ادھر آ سکتا ہے۔
اے باپ ابرہام، مجھ پر رحم کر، میں لعزر کو یہاں سے دیکھ رہا ہوں۔ اسے بھیج کہ اپنی انگلی پانی میں ڈبوئے اور میری زبان کو ٹھنڈا کرے، کیونکہ میں ان شعلوں میں بڑی تکلیف میں ہوں۔
پھر لعزر کو میرے باپ کے گھر بھیج تا کہ وہ میرے پانچ بھائیوں کو گواہی دے سکے اور ان کا انجام اس خوفناک اذیت والے مقام پر نہ ہو۔

ان کے پاس موسیٰ اور نبیوں کے صحیفے ہیں، ان کو کلام پر ایمان رکھنے دو۔
لیکن ان کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ دوبارہ زندہ ہونے کا معجزہ دیکھیں گے تو ضرور اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے۔
اگر وہ کلام پر بھروسہ نہیں رکھتے، تو وہ کبھی بھی کسی کو مُردوں میں سے زندہ ہوتے دیکھ کر قائل نہیں ہوں گے۔ تجھے بہت دیر ہو گئی ہے ان کو اپنے فیصلے خود کرنے دے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔
لوقا ۱۶:۲۲۔۳۱

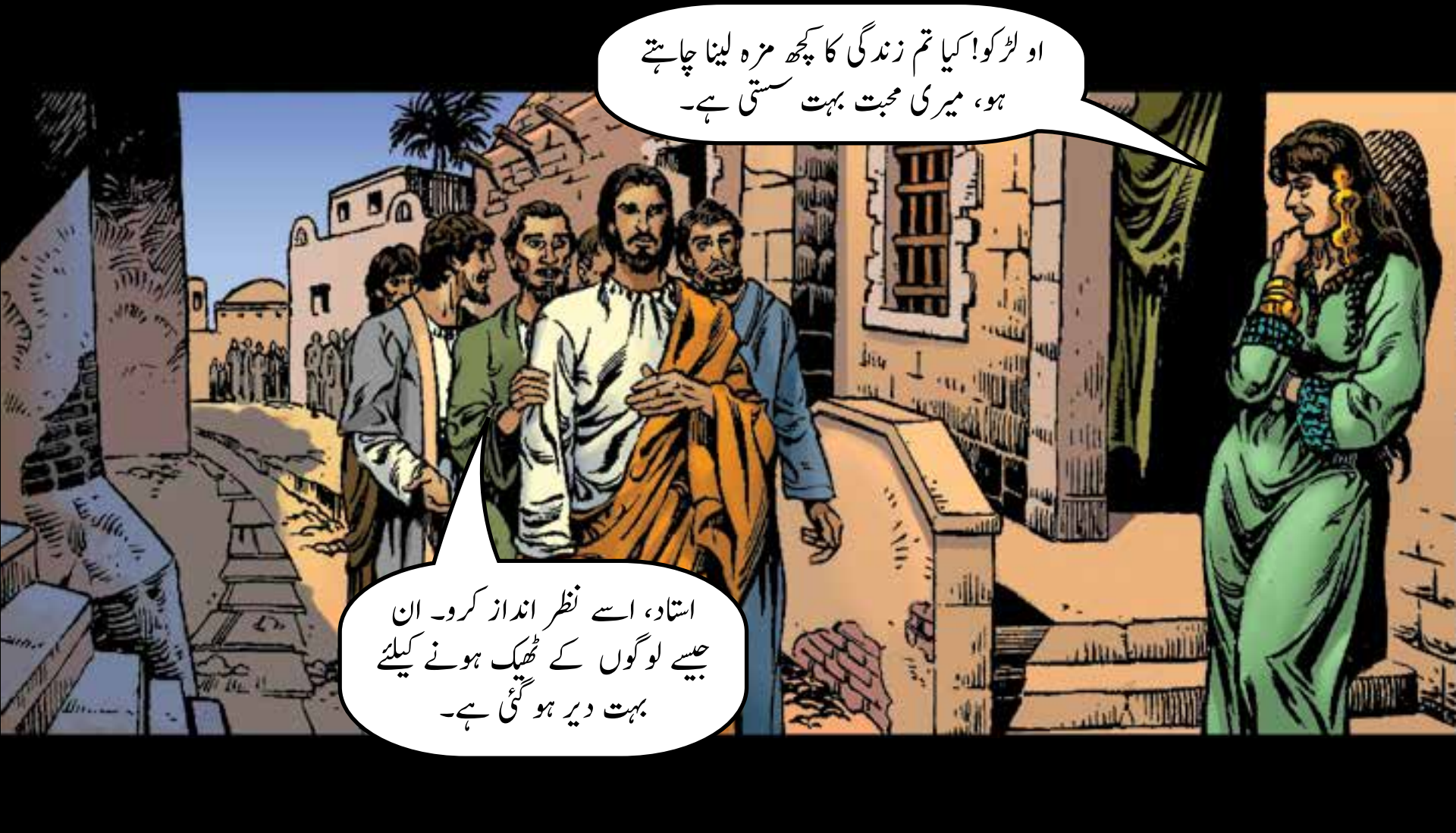
او لڑکو! کیا تم زندگی کا کچھ مزہ لینا چاہتے ہو، میری محبت بہت سستی ہے۔
استاد، اسے نظر انداز کرو۔ ان جیسے لوگوں کے ٹھیک ہونے کیلئے بہت دیر ہو گئی ہے۔

کلامِ مقدس میں لکھا ہے، "تم زنا نہ کرنا۔"
میں ایک مذہبی عورت ہوں۔ میں خدا پر ایمان رکھتی ہوں۔
شیطان نے تجھے بہکا دیا ہے۔ تیری آخرت صرف آگ کی جھیل ہے۔

تو نے اپنے دوست کی بات سنی ہے کہ میرے لئے بہت دیر ہو گئی ہے۔ بچپن سے میں مردوں کے ساتھ ہم بستر ہو رہی ہوں۔
خداوند کے مطابق دیر نہیں ہوئی۔ اگر تو اس کی تلاش کرے تو تو ضرور اس کو پا لے گی۔ وہ تیرے گناہ معاف کرے گا اور تیری روح کو بحال کر دے گا۔

میری روح شیطان کی ملکیت ہے
لیکن یہ روح میں خدا کو دوں گی اگر
وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔

خروج ۲۰:۱۴؛ لوقا ۸:۲؛ ۱ یوحنا ۱:۹

ہائے!
اے شیطان! اس
میں سے باہر آ!

میں تجھے باہر آنے کا حکم دیتا
ہوں اور پھر واپس نہ آنا۔
یسوع کے حکم سے اس کے اندر
سے سات بدروحیں نکلیں۔

وہ چلی گئی ہیں!
تو کون ہے؟
میں یسوع ہوں۔

اس عورت کا نام مریم مگدلینی تھا۔
اس کو کیا ہوا ہے؟
میں خداوند کی خدمت کرنا چاہتی ہوں۔ میں تیرے پیچھے آؤں گی اور بہت کچھ سیکھوں گی۔
تو گناہ نہ کرنا اور خدا کی عبادت کرنا ورنہ یہ بدروحیں اپنے سے بڑی بدروحوں کو لے کر واپس آ جائیں گی۔
لوقا ۸:۲، ۱۱:۲۴_۲۶

استاد میں نے دیکھا ہے کہ کیا ہوا ہے۔ یہ نہایت حیران کرنے والی بات ہے۔ ہمارے مذہبی سردار یقیناً دن کی روشنی میں تو مریم مگدلینی کو نظر انداز کرتے لیکن ان میں سے کچھ رات کے اندھیرے میں اس کے پاس آتے۔ تو نے اسے ایک نئی زندگی دی ہے۔
کیا تم اور تمہارے شاگرد میرے گھر کھانا کھاؤ گے؟ میں چاہتا ہوں کہ میرے کچھ دوست اسکے بارے میں سنیں۔
ہم چلیں گے۔

یسوع ہمیں بتا، ایک انسان اس خراب معاشرے میں کس طرح ایماندار اور نیک رہ سکتا ہے؟ ہم تو فاقے کریں گے اگر ہم قانون کو تھوڑا سا نرم نہ کریں۔
فانی چیزوں کیلئے محنت نہیں کرو، لیکن ان کے لئے ضرور کرو جو ہمیشہ تک رہیں گی۔ صرف اپنی دولت کے بارے میں نہ سوچو، لیکن یہ سوچو کہ تم کس طرح دوسروں کیلئے برکت کا باعث بن سکتے ہو۔

زندگی ، کھانے پینے اور لباس سے بڑھ کر ہے، اگر خداوند میدان کی سوسن کو اتنا خوبصورت لباس دے سکتا ہے، تو تمہیں بھی ضرور لباس فراہم کرے گا۔
وہ وقت نزدیک ہے جب ہر انسان خداوند کے سامنے عدالت کیلئے کھڑا ہو گا اور جسمانی زندگی میں کئے گئے تمام نیک اور برے کاموں کا حساب دے گا۔

اپنے مذہبی سرداروں کی طرح کام نہ کرو، کیونکہ وہ تعلیم کچھ اور دیتے ہیں اور عملی طور پر کچھ اور کرتے ہیں۔ وہ ان پیالوں کی طرح ہیں جو باہر سے تو صاف لیکن اندر سے گندے ہیں۔
اگر تمہاری راست بازی ان سے بڑھ کر نہیں ہے، تو تم کبھی بھی آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے۔

واعظ ۱۲:۱۴؛ متی ۶:۱۹_۲۱، ۲۵، ۲۸_۳۰، ۱۲:۳۶، ۲۳:۲۵؛ لوقا ۱۵:۱_۳

ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ چھوٹا بیٹا سرکش تھا اور اپنی زندگی جسمانی خواہشات کے مطابق بسر کرنا چاہتا تھا۔
ہاں، مجھے یہ کہانی اچھی لگتی ہے۔

اس لئے اس نے جائیداد میں سے
اپنا حصہ لینے کا تقاضہ کیا۔
ابا، اگر تو مجھے میری زمین کا حصہ دے گا تو میں
شہر جا کر اپنی قسمت آزماؤں گا۔
لیکن بیٹا، جو کچھ بھی میرا ہے، وہ سب تیرا ہے۔ میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں
رہوں گا اور تو اور تیرا بھائی اس سب کے وارث ہو گے۔ تمہارے پاس اپنی
زندگی گزارنے کیلئے ڈھیروں دولت ہو گی۔ہمارے پاس بہت بھیڑیں اور بیل
ہیں۔ ہر سال ہمارے کھیت اناج سے بھرے ہوتے ہیں اور ہمارے پاس کافی
نوکر چاکر ہیں اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے۔۔۔۔۔

لیکن میں باہر جانا اور دنیا دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں اپنی ساری عمر اس کھیت میں رہ کر اور غلاموں کی طرح کام کر کے بسر نہیں کرنا چاہتا۔ میں جوان ہوں، میں کچھ مزہ کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دوست۔۔۔۔
تیرے سب دوست جنہوں نے کبھی کوئی کام نہیں کیا، صرف یہ سوچتے ہیں کہ کون سے گھوڑے تیز ہیں، کونسی شرابیں بہترین ہیں اور کون سی عورتیں دلچسپ ہیں۔

تم زندگی کے بارے میں کیا جانتے ہو؟ تم تو ہمیشہ اس پرانے کھیت میں مصروف رہے ہو۔ مجھے ابھی کھیت میں سے اپنا حصہ چاہیئے۔ میں شہر جا رہا ہوں اور زندگی میں اپنا مقام بناؤں گا۔
اسے دے دو۔ ہم اس کے بغیر زیادہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ کبھی بھی اپنے حصے کا کام نہیں کرتا۔

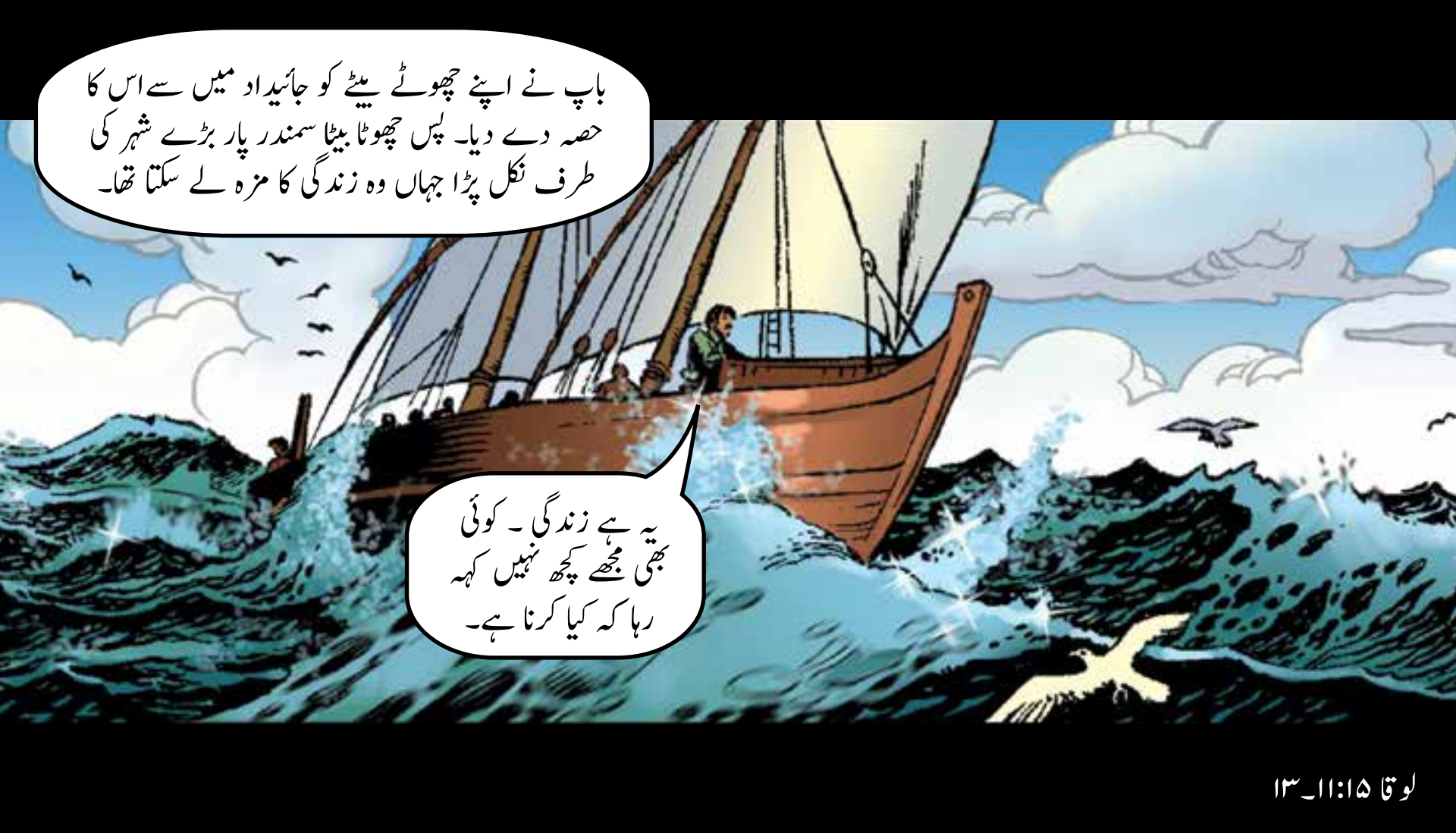
باپ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو جائیداد میں سے اس کا حصہ دے دیا۔ پس چھوٹا بیٹا سمندر پار بڑے شہر کی طرف نکل پڑا جہاں وہ زندگی کا مزہ لے سکتا تھا۔
یہ ہے زندگی ۔ کوئی بھی مجھے کچھ نہیں کہہ رہا کہ کیا کرنا ہے۔

لوقا ۱۵:۱۱۔۱۳

چھوٹا بیٹا ۔۔۔۔۔
واہ، یہ تو میری سوچوں سے کہیں شاندار ہے۔
یہ سب لوگ اور عمارتیں۔ یہی وہ جگہ ہے
جہاں زندگی کا مزہ ہے۔
مجھے کرائے پر کوئی اچھا کمرہ
ڈھونڈنا چاہیئے۔

اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو بس بلا لینا، ہم دن رات تیری خدمت کریں گے۔
ہاں، یہ دیکھنے میں شاندار ہے۔ میں یہی لوں گا۔

اب اس سے زیادہ کوئی کیا مانگ سکتا ہے؟ کل صبح میں باہر جا کر کچھ لوگوں سے ملوں گا۔

لوقا ۱۵:۱۳

ہمارے ہاں کون آیا ہے؟ ایک گاؤں کا لڑکا؟ اگر یہ اپنے چہرے پر تھوڑی سی محنت کرے تو خوبصورت لگ سکتا ہے۔
اے دوست، اگر تو رنگ رلیوں کی تلاش میں ہے، تو تیرے فائدے کیلئے بتا رہے ہیں کہ یہ داڑھی منڈوا اور کچھ اچھے کپڑے خرید۔

تو بدمعاش، تو ان کپڑوں
میں بالکل برا نہیں لگ رہا۔

ہمیں خوشی ہے کہ تم رات کے
کھانے میں ہماری طرف آسکے ہو۔
کیا یہ اپنے چہرے سے سارے
بھدے، پرانے بال اتار کر
خوبصورت نہیں لگ رہا؟

شراب کا یہ جام اپنے نئے دوست
کے نام۔ یہ ہمیشہ مسرت اور
خوشی حاصل کرے۔
۔۔۔ اور محبت بھی۔

لوقا ۱۵:۱۳

کیا ہم تیرے گھر جا سکتے ہیں؟ صرف ہم دونوں؟

اور جوان لڑکا کئی مہینے اپنے گھر سے دور شاہانہ زندگی گزارتا رہا۔ جب تک اس کے پاس دولت تھی اس کے کافی دوست تھے۔

ایک دن آیا جب اس کی اس بھونڈی خوشی نے اس کی ساری دولت ختم کر دی۔ لیکن ابھی تک اس کے کئی دوست تھے جو کہ کافی امیر تھے۔

تیرا کیا مطلب ہے کہ تیرے پاس کوئی رقم نہیں رہی ؟ میرا تو خیال تھا کہ تو بڑا امیر آدمی ہے؟
بات یہ ہے کہ یہاں رہنے کیلئے کافی رقم چاہیئے، پچھلے ہفتے میں نے اپنی آخری رقم بھی جوئے میں ہار دی۔ میرا خیال تھا کہ میں اس طریقے سے اپنی رقم کو زیادہ کر سکوں گا، لیکن ------

تیرا مطلب ہے کہ تو مکمل طور پر دیوالیہ ہو گیا ہے؟ تو کس طرح مجھے وہ لباس لے کر دے سکے گا جس کا تو نے وعدہ کیا تھا؟
مجھے امید تھی کہ تیرا باپ اپنی جائیداد پر مجھے نگران کی نوکری دے گا؟
نوکری؟

مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میں سؤروں کو کھانا کھلاؤں گا۔ اتنے ناپاک، گندے جانور۔
میرا خیال تھا کہ میرے بڑے دوست ہیں۔ وہ تو اب میرے ساتھ بات بھی نہیں کرتے۔ لیکن میں کوئی اچھی نوکری ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا اور واپس اونچا مقام حاصل کروں گا۔
سوہ!
غراہٹ!
غاں!

لوقا ۱۵:۱۳_۱۵

مجھے پرواہ نہیں کہ تو کتنا بیمار ہے یہاں سے دفع ہو جا اور جا کر سؤروں کی نگرانی کر۔ میں تجھے نکال کر کسی اور کو لے آؤں گا۔ اب جا!
ہاں، جناب مجھے معاف کریں۔ جناب میں سیدھا کام پر جاتا ہوں۔

اس نوکری سے میں کچھ ڈھنگ سے
کھانے کے لیے بھی نہیں کما سکتا۔ مجھے
اندازہ ہے کہ میرے نام نہاد دوست اس
وقت اچھا کھا رہے ہوں گے۔

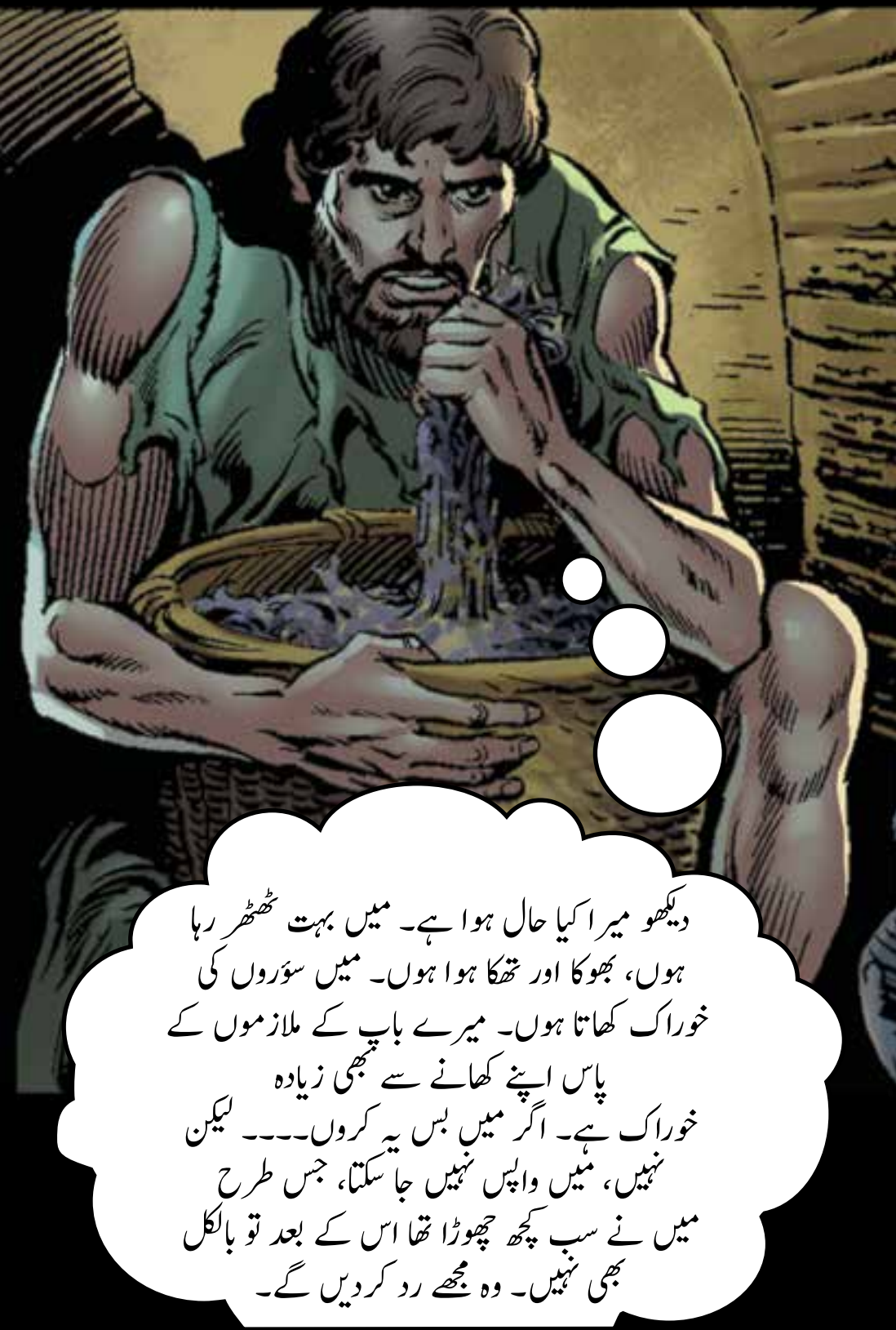
دیکھو میرا کیا حال ہوا ہے۔ میں بہت ٹھٹھر رہا ہوں، بھوکا اور تھکا ہوا ہوں۔ میں سوَروں کی خوراک کھاتا ہوں۔ میرے باپ کے ملازموں کے پاس اپنے کھانے سے بھی زیادہ خوراک ہے۔ اگر میں بس یہ کروں۔۔۔۔ لیکن نہیں، میں واپس نہیں جا سکتا، جس طرح میں نے سب کچھ چھوڑا تھا اس کے بعد تو بالکل بھی نہیں۔ وہ مجھے رد کر دیں گے۔

میں کتنا بے وقوف تھا۔ کیا ہو جائے کہ اگر میں واپس جاؤں اور
ایک ملازم بن کر رہنے کی درخواست کروں؟ میں نے اپنی
تمام جائیداد ضائع کر دی ہے۔ لیکن میں ایک نوکر بن سکتا
ہوں۔ اگر وہ مجھے رکھنے کیلئے راضی ہو جائیں۔

میں گھر جا
رہا ہوں۔
اوئے بے وقوف! تیرے پاس رقم
نہیں۔ تجھے ہزاروں میل پیدل
سفر کرنا پڑے گا۔

لوقا ۱۵:۱۶۔۱۹

کئی ہفتے چلنے کے بعد وہ آخر کار
گھر کے نزدیک پہنچ گیا۔

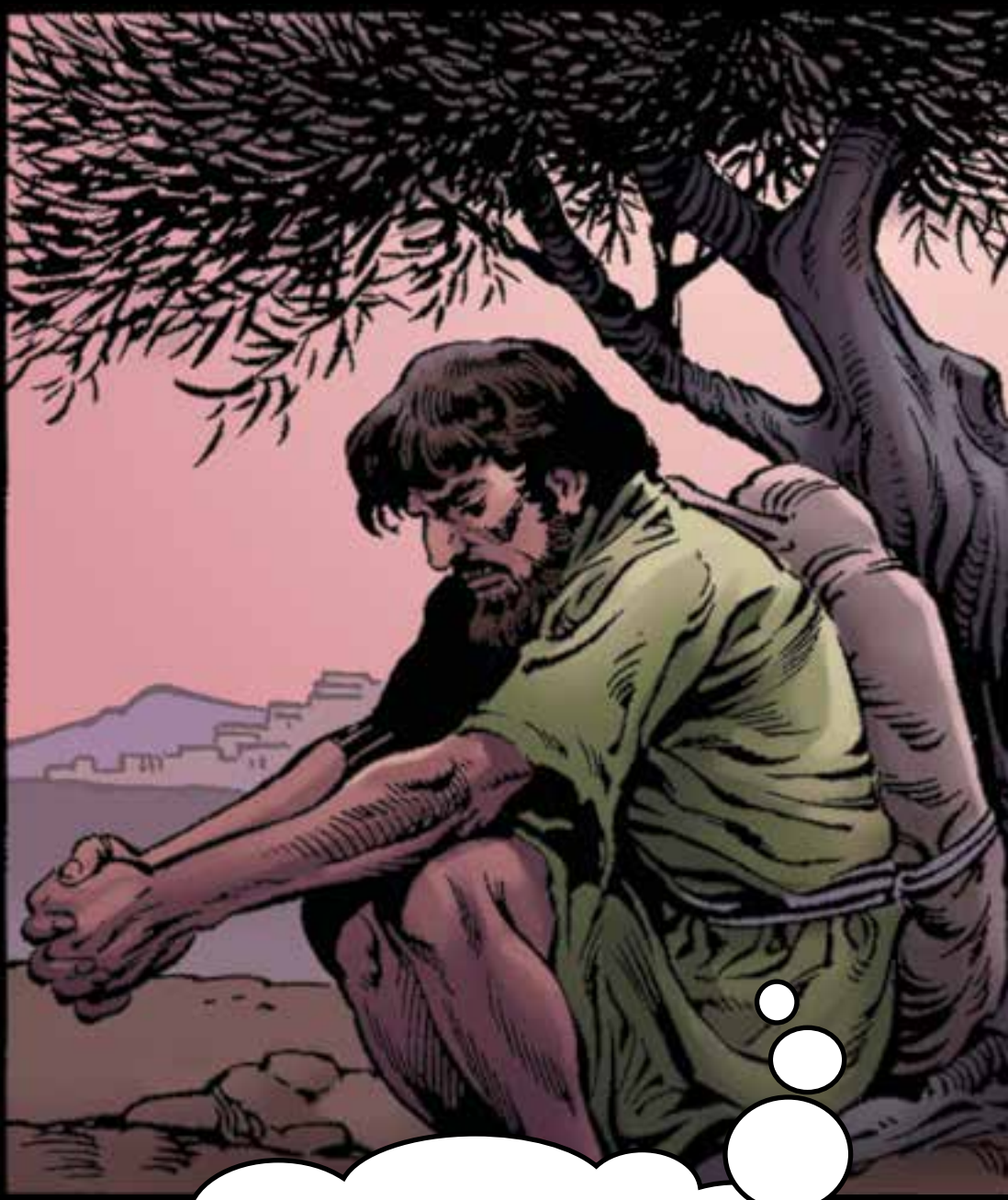

میں تقریباً پہنچ گیا ہوں۔ میرا کوئی حق نہیں کہ اِدھر آ کر
آپ سے ہمدردی مانگوں، میں کہوں گا، "اے باپ، میں
نے گناہ کیا ہے اور اب میں تیرا بیٹا کہلانے کا حقدار نہیں
رہا۔ مجھے اپنے نوکروں کی طرح رکھ لے۔"

کیا تمہیں وہ شخص یہاں آتا ہوا نظر آ رہا ہے؟ میری بوڑھی آنکھیں اب اُس طرح نہیں دیکھ سکتیں جیسے پہلے دیکھتی تھیں، لیکن پھر بھی میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ وہ میرے گمشدہ بیٹے کی طرح چل رہا ہے۔
ہاں، یہ کچھ بڑا اور کمزور ہے، لیکن مجھے بھی یہ یقین ہے کہ وہ آپ کا بیٹا ہے۔

میرا بیٹا!

میرے بیٹے! میرے
بیٹے! تو گھر آ گیا ہے!
ابا، میں نے تیری نظر میں
گناہ کیا ہے -----

۔۔۔۔اور تیرا بیٹا کہلانے کا
حقدار نہیں ہوں۔

ہمارا خیال تھا کہ تو مر گیا ہے، اور اب تو پھر زندہ ہو گیا ہے۔ ہم فوراً تیرے نہانے کا انتظام کرتے ہیں۔
تو اس طرح گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔ میرے نوکر تیرے لئے بہترین لباس اور پاؤں کیلئے بہترین جوتے لے کر آئیں گے۔ ہاں، تجھے نئی انگوٹھی کی بھی ضرورت ہو گی۔ میرا بیٹا جو کھو گیا تھا اب مل گیا ہے۔

لوقا ۱۵:۲۰۔۲۲

سب سے موٹے بچھڑے کو ذبح
کرو، دعوت کا اہتمام کرو، مہمان بلواؤ
اور ہم خوشیاں منائیں گے۔ کیونکہ یہ
خوشی منانے کا دن ہے۔

میں بہت خوش ہوں کہ تم لوگ اس شاندار موقع کو
میرے ساتھ منانے کیلئے اکٹھے ہوئے ہو۔ میرا بیٹا اپنی
سخت آزمائش میں سے گزر کر ابھی ذرا کمزور ہے، لیکن
اچھی خوراک کے ساتھ یہ جلد ہی مضبوط و توانا ہو جائے
گا۔ یہ میری زندگی کا بہترین دن ہے۔

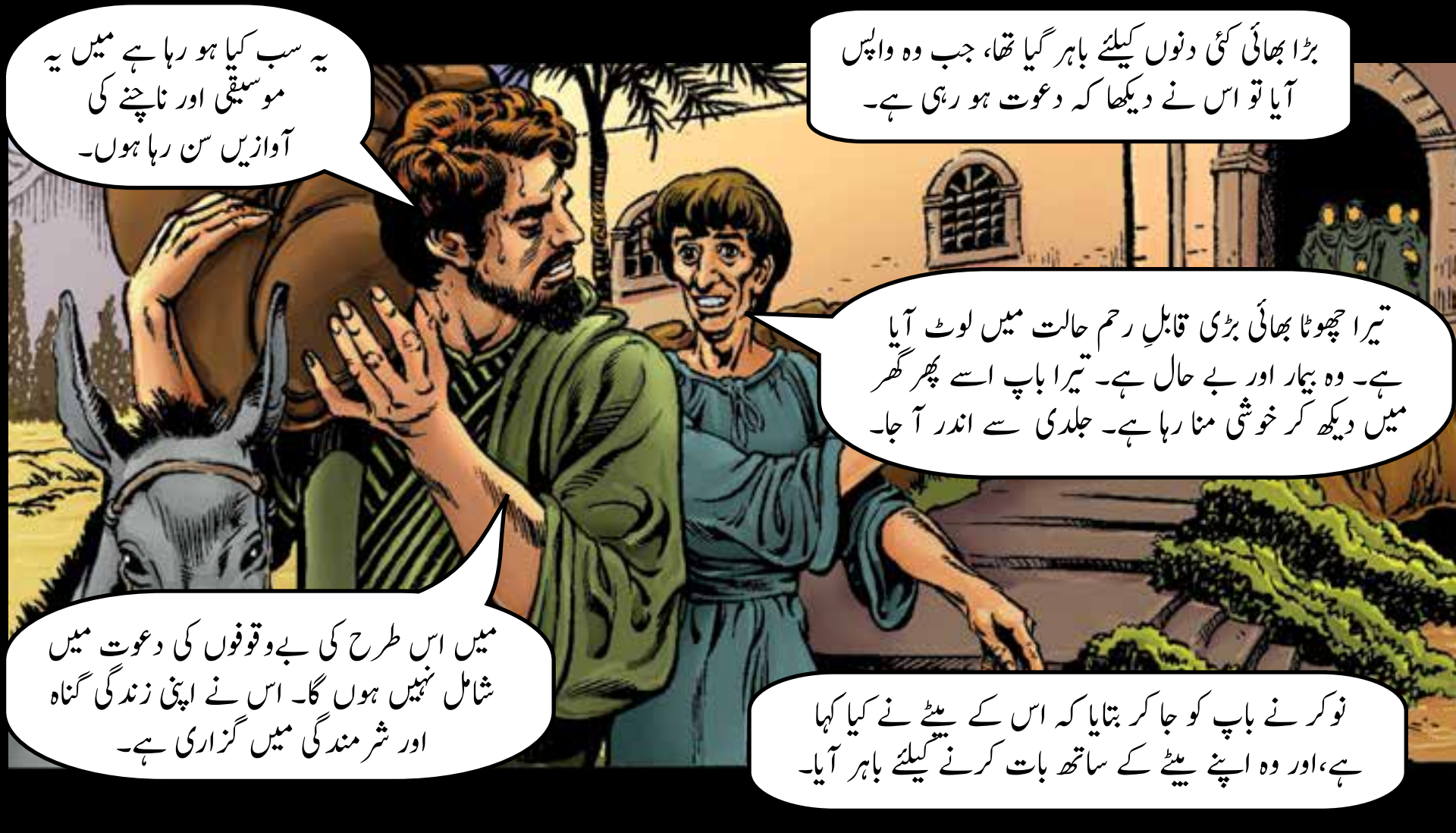
بڑا بھائی کئی دنوں کیلئے باہر گیا تھا، جب وہ واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ دعوت ہو رہی ہے۔
یہ سب کیا ہو رہا ہے میں یہ موسیقی اور ناچنے کی آوازیں سن رہا ہوں۔
تیرا چھوٹا بھائی بڑی قابلِ رحم حالت میں لوٹ آیا ہے۔ وہ بیمار اور بے حال ہے۔ تیرا باپ اسے پھر گھر میں دیکھ کر خوشی منا رہا ہے۔ جلدی سے اندر آ جا۔
میں اس طرح کی بے وقوفوں کی دعوت میں شامل نہیں ہوں گا۔ اس نے اپنی زندگی گناہ اور شرمندگی میں گزاری ہے۔
نوکر نے باپ کو جا کر بتایا کہ اس کے بیٹے نے کیا کہا ہے،اور وہ اپنے بیٹے کے ساتھ بات کرنے کیلئے باہر آیا۔

بڑے عرصے تک میں نے اسے تلاش کیا، سوچتا رہا کہ وہ ہمیشہ کیلئے گم ہو گیا ہے۔
میں تو امید چھوڑنے والا تھا کہ وہ اچانک سڑک پر چلتا ہوا واپس آ گیا۔ کیا تو اس طرح کی رحمت پر یقین کر سکتا ہے؟ خدا بہت اچھا ہے!

میں یقین نہیں کر سکتا کہ تو اس طرح کے گنہگار کے ساتھ خوشیاں منا رہا ہے۔ میں اس میں حصہ نہیں لوں گا۔

یہ بہت پیاری کہانی ہے، لیکن کیا تو یہ کہنا
چاہ رہا ہے کہ ہم بڑے بھائی کی طرح ہیں؟
جس کے سننے کے
کان ہوں ، وہ سنے۔

لوقا ۱۵:۲۳_۳۲

یہ شخص خطرناک ہے۔ سب لوگ اس سے پیار کرتے ہیں۔
ہاں، لیکن یہ ایک جھوٹی امید ہے۔ کوئی کسی گنہگار کو ابدی زندگی دینے کا وعدہ کیسے کر سکتا ہے؟ اسے ضرور مر جانا چاہیئے۔ سب کو اکٹھے کر کے بلا لو۔ ہم آج رات کو سردار کاہن کے گھر میں ملیں گے۔
وہ ان کو امید دیتا ہے۔

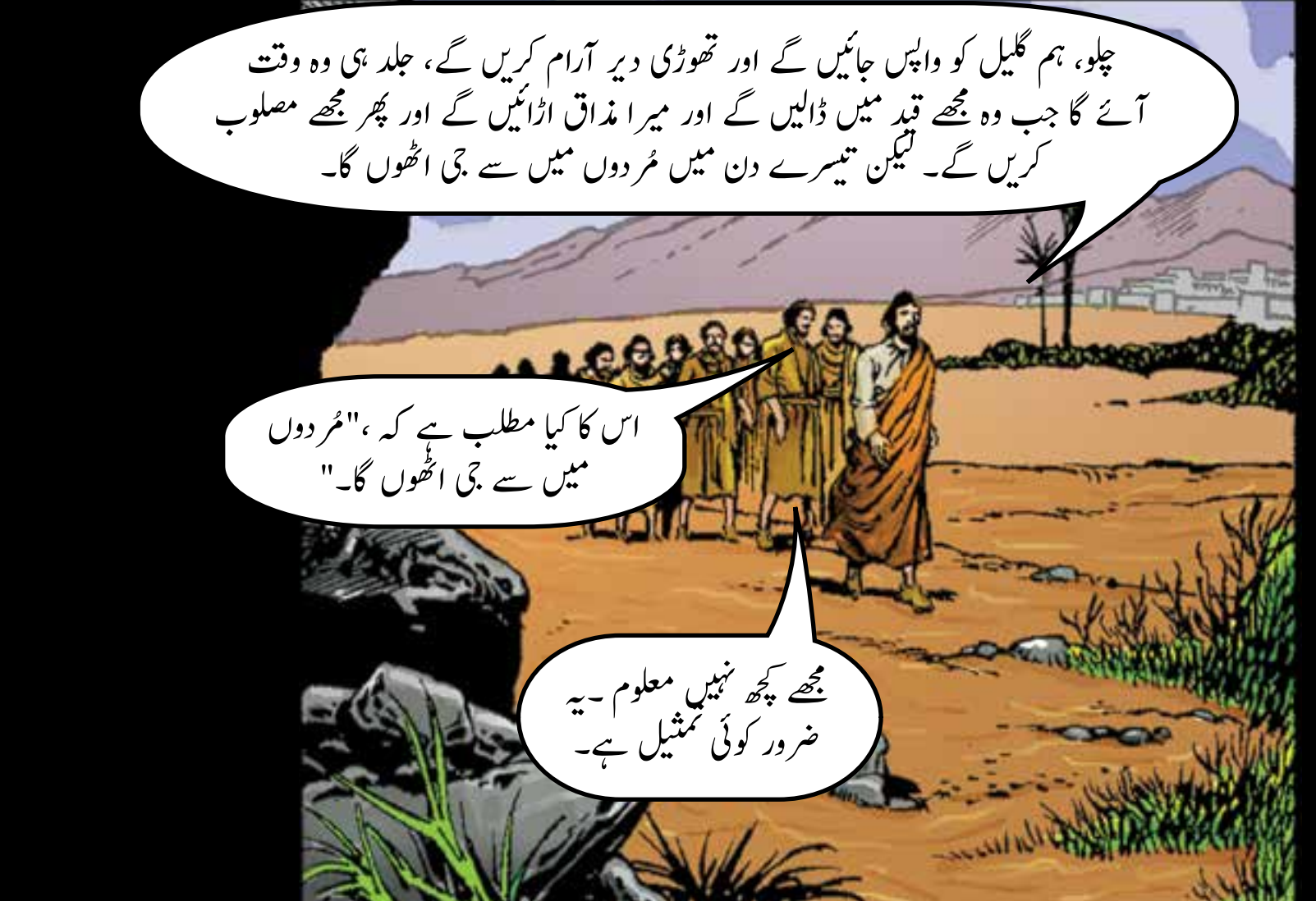
چلو، ہم گلیل کو واپس جائیں گے اور تھوڑی دیر آرام کریں گے، جلد ہی وہ وقت آئے گا جب وہ مجھے قید میں ڈالیں گے اور میرا مذاق اڑائیں گے اور پھر مجھے مصلوب کریں گے۔ لیکن تیسرے دن میں مُردوں میں سے جی اٹھوں گا۔
اس کا کیا مطلب ہے کہ ،"مُردوں میں سے جی اٹھوں گا۔"
مجھے کچھ نہیں معلوم ۔یہ ضرور کوئی تمثیل ہے۔

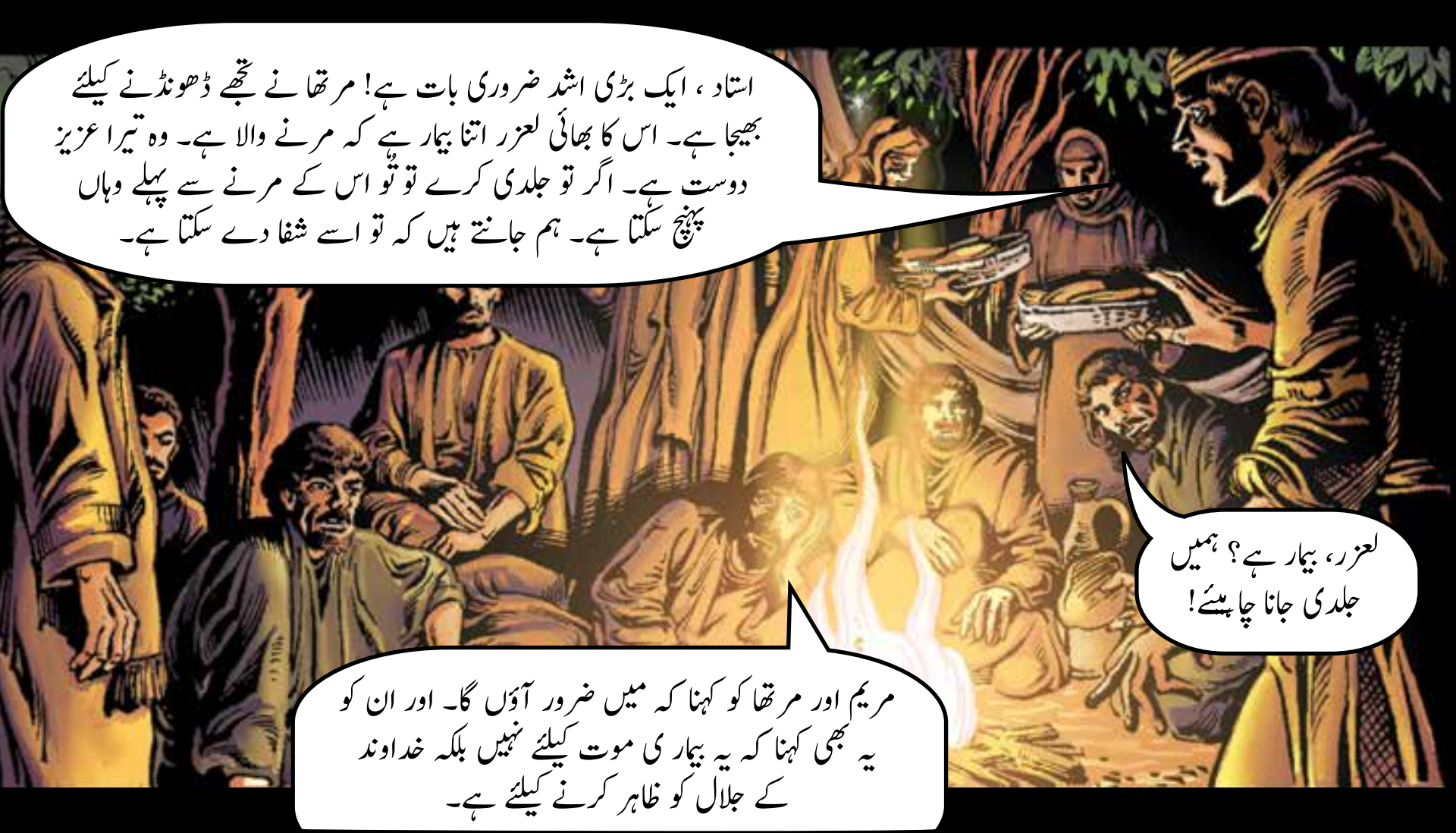
استاد ، ایک بڑی اشد ضروری بات ہے! مرتھا نے تجھے ڈھونڈنے کیلئے بھیجا ہے۔ اس کا بھائی لعزر اتنا بیمار ہے کہ مرنے والا ہے۔ وہ تیرا عزیز دوست ہے۔ اگر تو جلدی کرے تو تُو اس کے مرنے سے پہلے وہاں پہنچ سکتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ تو اسے شفا دے سکتا ہے۔
لعزر، بیمار ہے؟ ہمیں جلدی جانا چاہیئے!
مریم اور مرتھا کو کہنا کہ میں ضرور آؤں گا۔ اور ان کو یہ بھی کہنا کہ یہ بیماری موت کیلئے نہیں بلکہ خداوند کے جلال کو ظاہر کرنے کیلئے ہے۔

دو دن بعد۔

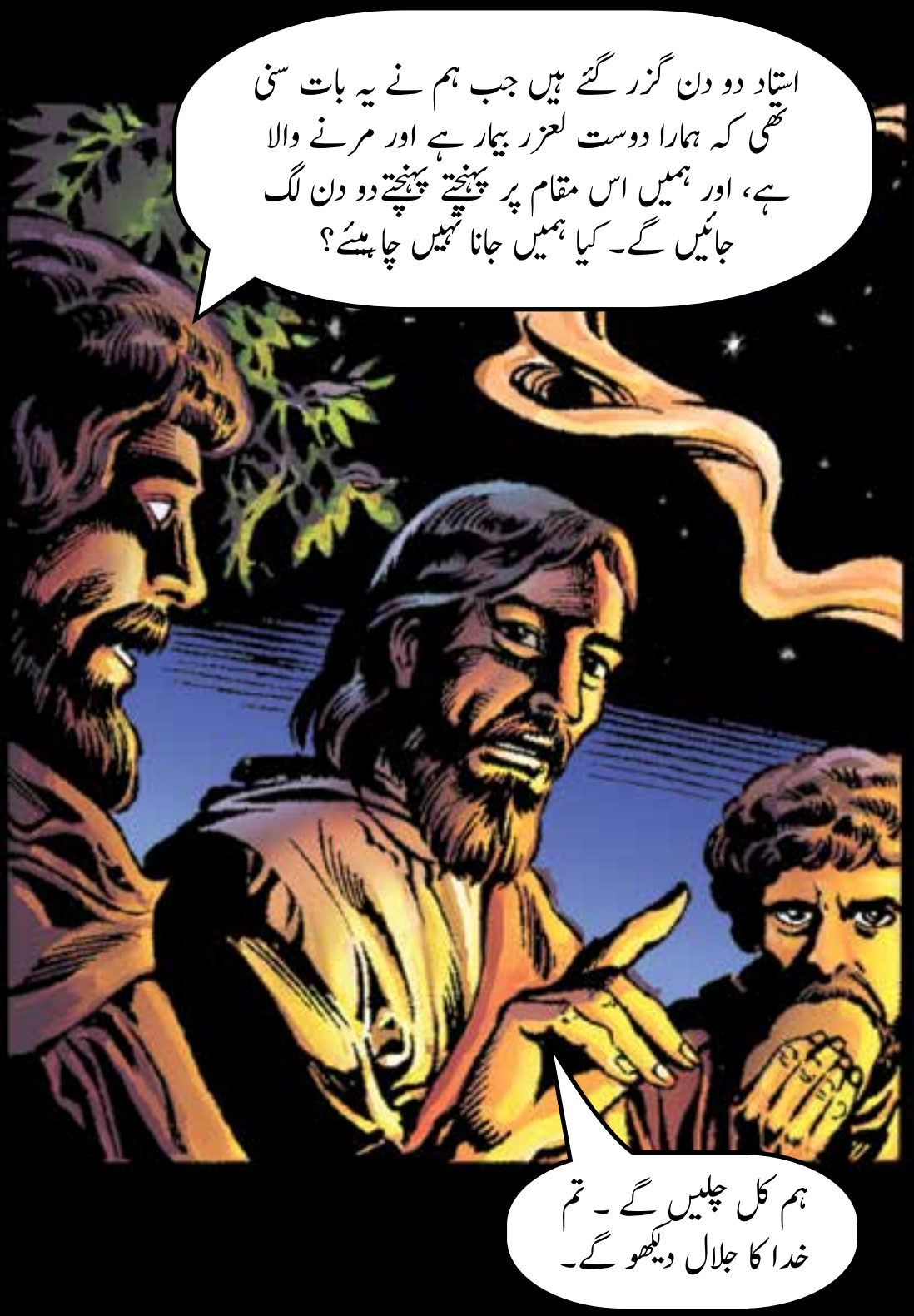
استاد دو دن گزر گئے ہیں جب ہم نے یہ بات سنی تھی کہ ہمارا دوست لعزر بیمار ہے اور مرنے والا ہے، اور ہمیں اس مقام پر پہنچتے پہنچتے دو دن لگ جائیں گے۔ کیا ہمیں جانا نہیں چاہیئے؟
ہم کل چلیں گے ۔ تم خدا کا جلال دیکھو گے۔

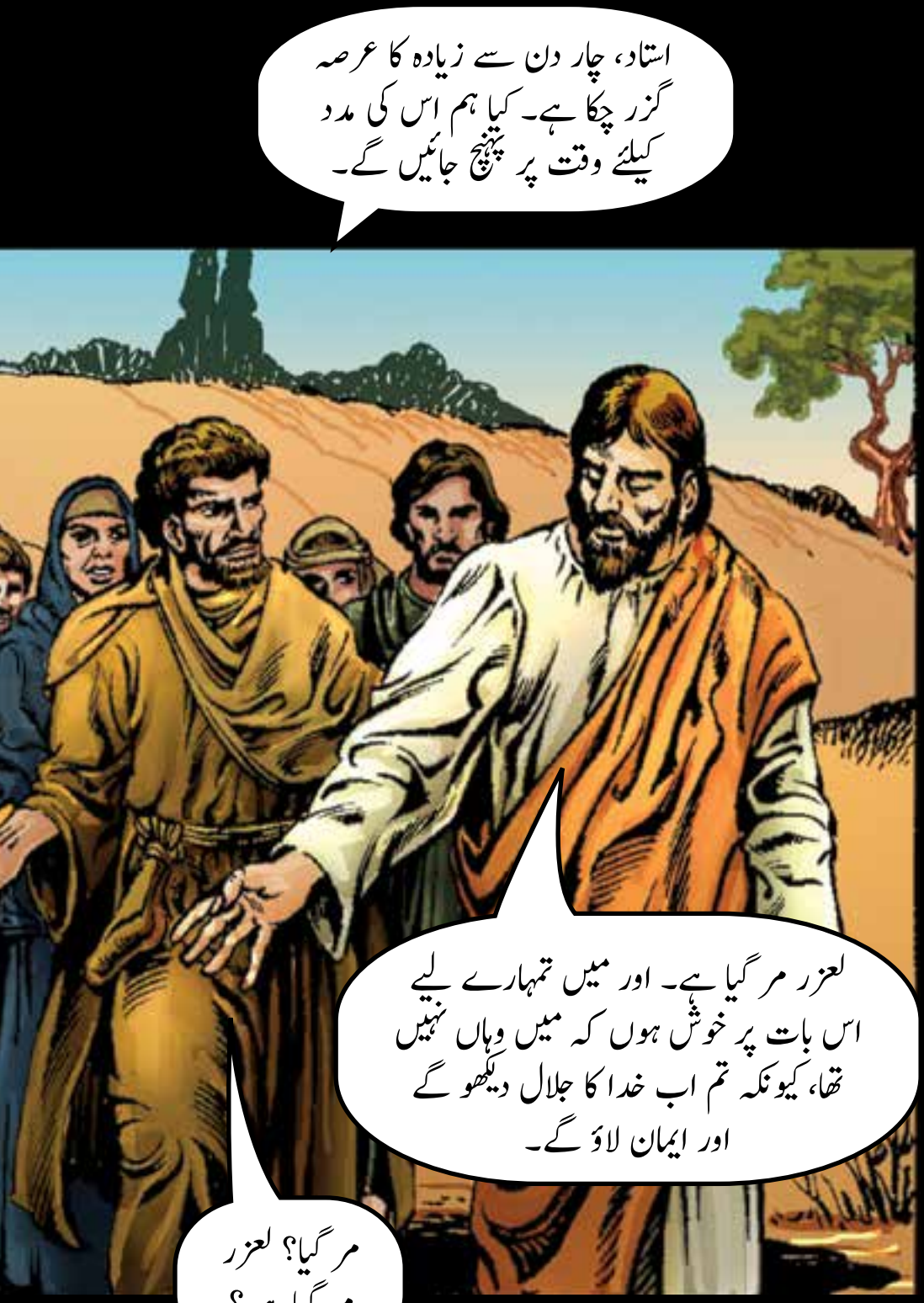

متی ۲۰:۱۷۔۲۰؛ یوحنا ۱۱:۱۔۱۵

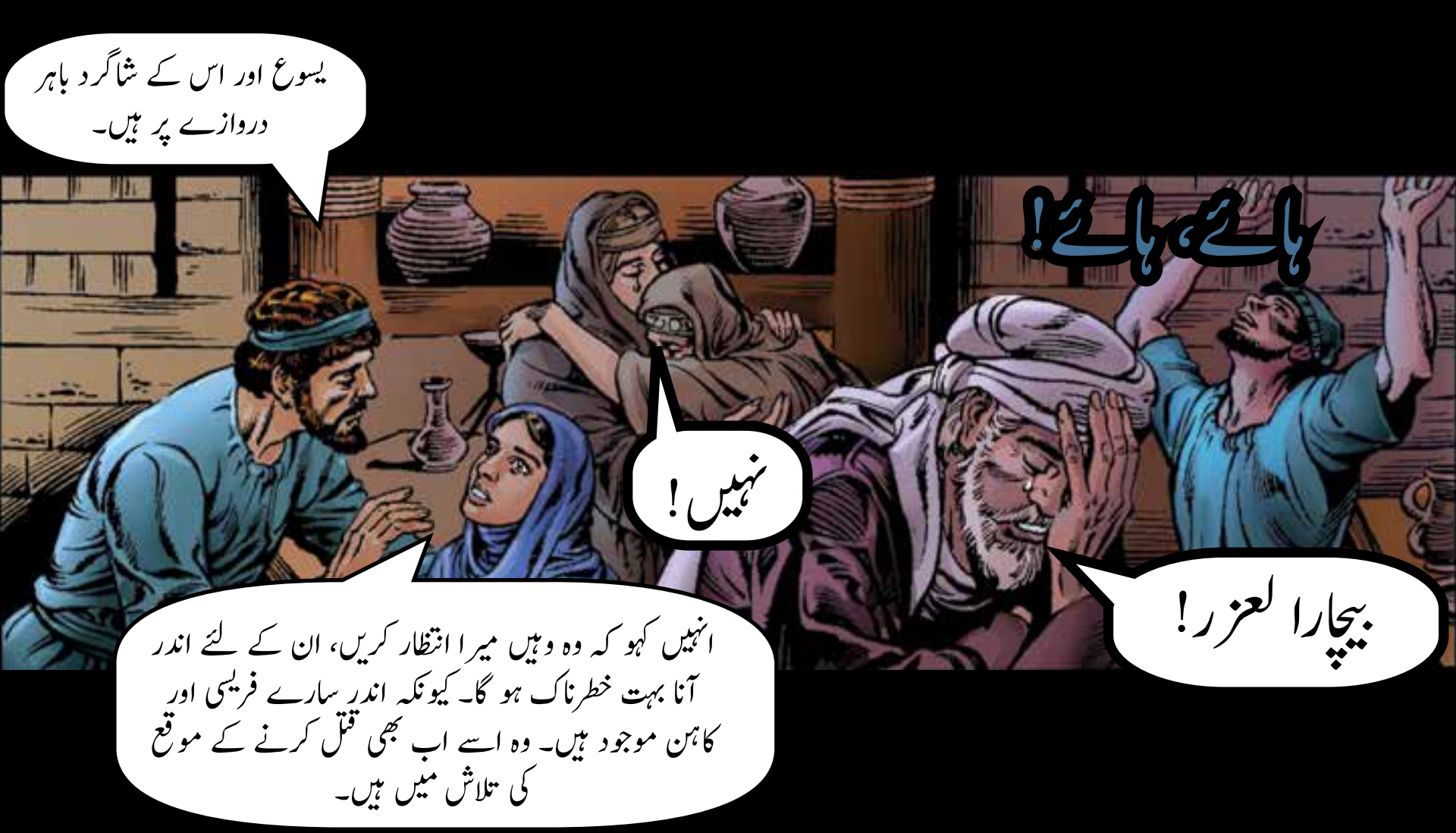
یسوع اور اس کے شاگرد باہر دروازے پر ہیں۔
ہائے، ہائے!
نہیں!
بیچارا لعزر!
انہیں کہو کہ وہ وہیں میرا انتظار کریں، ان کے لئے اندر آنا بہت خطرناک ہو گا۔ کیونکہ اندر سارے فریسی اور کاہن موجود ہیں۔ وہ اسے اب بھی قتل کرنے کے موقع کی تلاش میں ہیں۔

خداوند، اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی کبھی نہ مرتا۔ حتیٰ کہ اب بھی اگر تو کچھ مانگے گا تو خدا تیرے لئے ضرور کرے گا۔
تیرا بھائی مُردوں میں سے جی اٹھے گا۔
مجھے معلوم ہے کہ دنیا کے آخر میں قیامت کے روز وہ ضرور جی اٹھے گا۔

قیامت اور زندگی میں ہوں۔
جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، اگرچہ وہ مر بھی جائے پھر بھی وہ دوبارہ زندہ ہو گا۔ اور جو زندہ شخص مجھ پر ایمان رکھے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ کیا تو اس بات پر ایمان رکھتی ہے؟

ہاں ، خداوند میں ایمان رکھتی ہوں کہ
تو ہی مسیح، ابنِ خدا ہے جس کے بارے
میں پیشن گوئیاں ہوئی تھیں کہ وہ دنیا
میں آئے گا۔

یوحنا ۱۱:۱۷۔۳۱

خداوند، اگر تو یہاں ہوتا تو
میرا بھائی کبھی نہ مرتا۔
تم نے اسے کہاں رکھا ہے؟

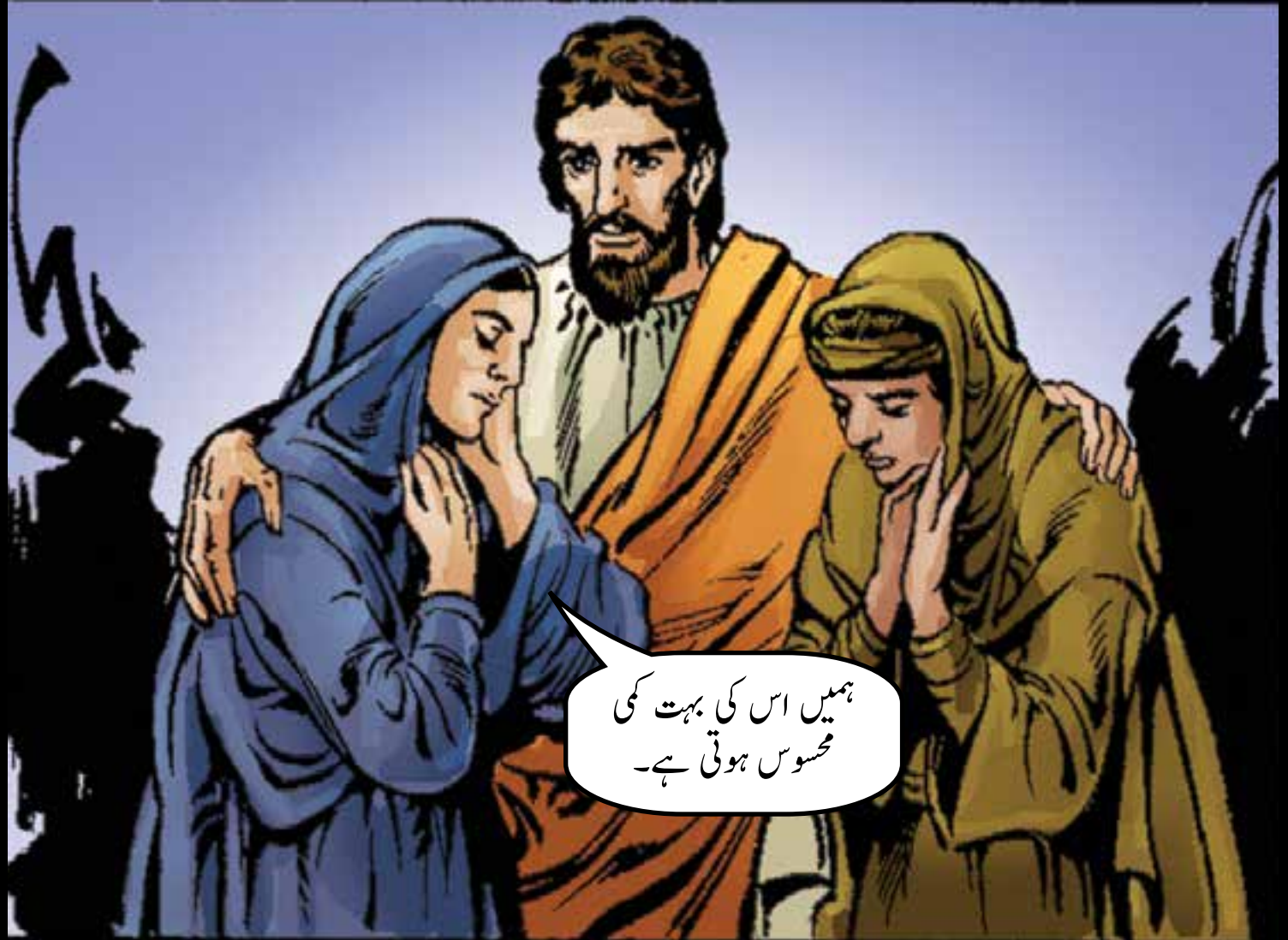
ہمیں اس کی بہت کمی
محسوس ہوتی ہے۔

دیکھو، یسوع لعزر
سے کتنا پیار کرتا تھا۔
کیا وہ جو اندھوں کو دیکھنے کے قابل بنا سکتا ہے،
اپنے دوست کو مرنے سے نہیں بچا سکتا تھا؟

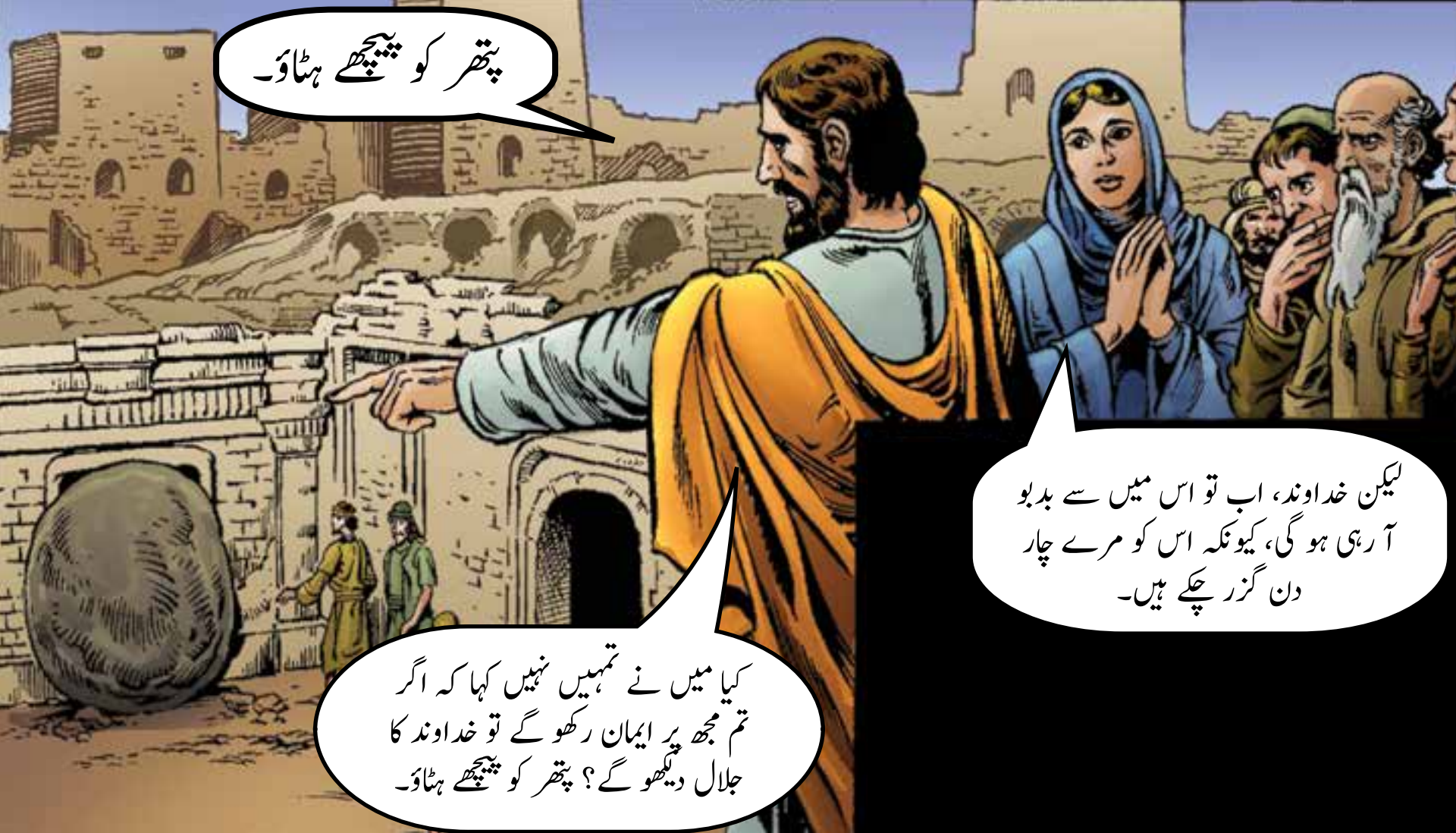
پتھر کو پیچھے ہٹاؤ۔
لیکن خداوند، اب تو اس میں سے بدبو آ رہی ہو گی، کیونکہ اس کو مرے چار دن گزر چکے ہیں۔
کیا میں نے تمہیں نہیں کہا کہ اگر تم مجھ پر ایمان رکھو گے تو خداوند کا جلال دیکھو گے؟ پتھر کو پیچھے ہٹاؤ۔

باپ، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو میری سنتا ہے، میں یہ دعا اپنے لئے نہیں کر رہا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے، لیکن میں دعا کرتا ہوں، تا کہ جو تیری تلاش کر رہے ہیں ایمان لائیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اب اے باپ، اپنا جلال ظاہر کر۔

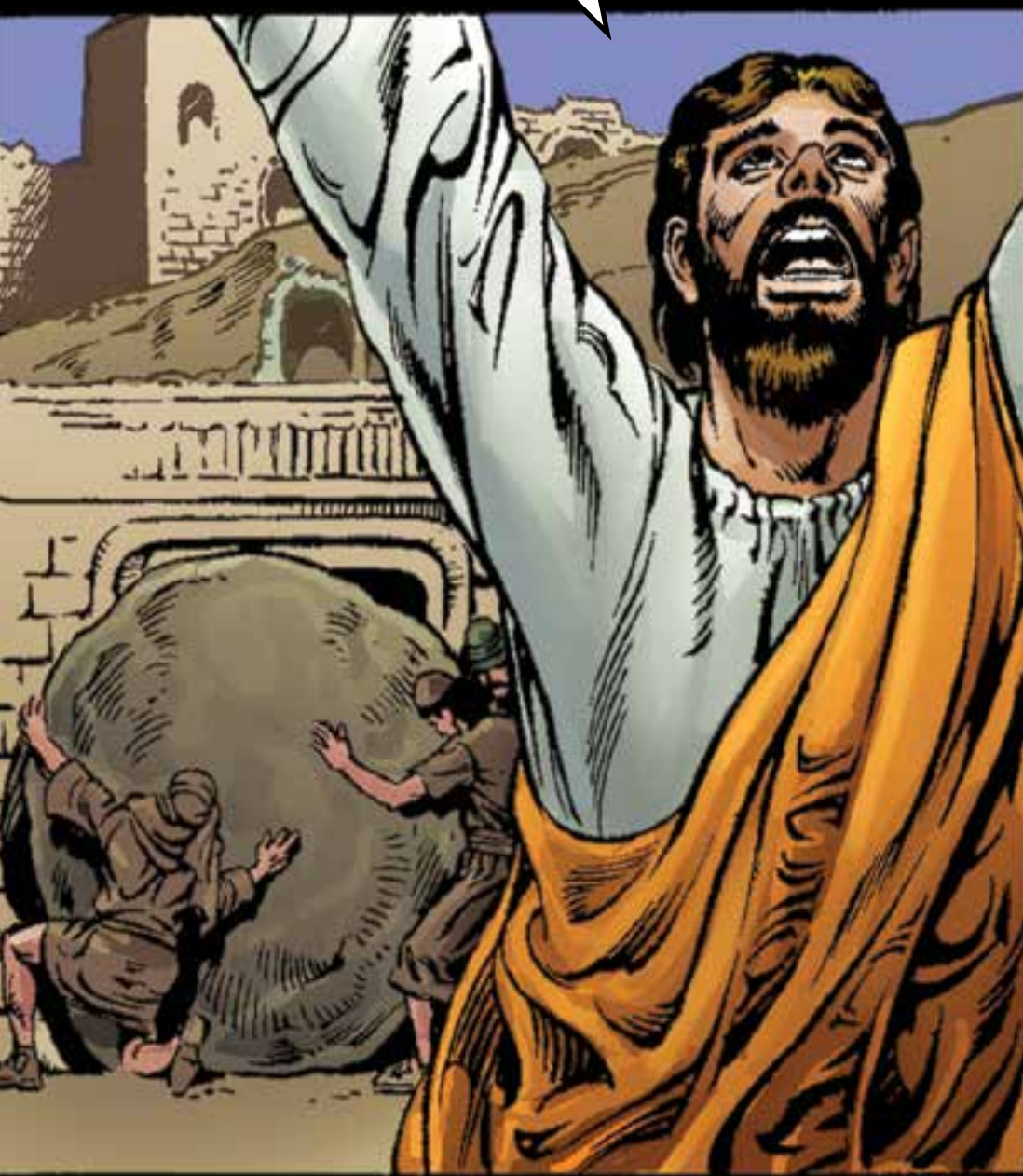

یوحنا ۱۱:۳۲۔۴۲

لعزر، باہر نکل آ۔
اس دفعہ تو اس نے حد کر دی ہے۔
ہاں، یہ اپنا مذاق خود ہی بنوا رہا ہے۔

بھلا کیوں، کیونکہ جسم تو پہلے ہی خراب ہو گیا ہے۔
جب سب لوگ یہ دیکھیں گے کہ یہ دھوکے باز ہے، تو ہمیں اس کو گرفتار کرنا اور مارنا آسان ہو گا۔

کیا؟ مجھے یقین نہیں آتا!
یہ نہیں ہو سکتا!

خداوند کی حمد ہو۔
واہ، واہ!

یوحنا ۱۱:۴۳۔۴۴

لعزر مرنے کے تقریباً چار دنوں بعد قبر سے باہر آیا۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں کفن سے بندھے ہوئے تھے۔
اس کے کپڑے ڈھیلے کرو اور اسے جانے دو۔
اس طرح کا کام خدا کے علاوہ بھلا اور کون کر سکتا ہے؟

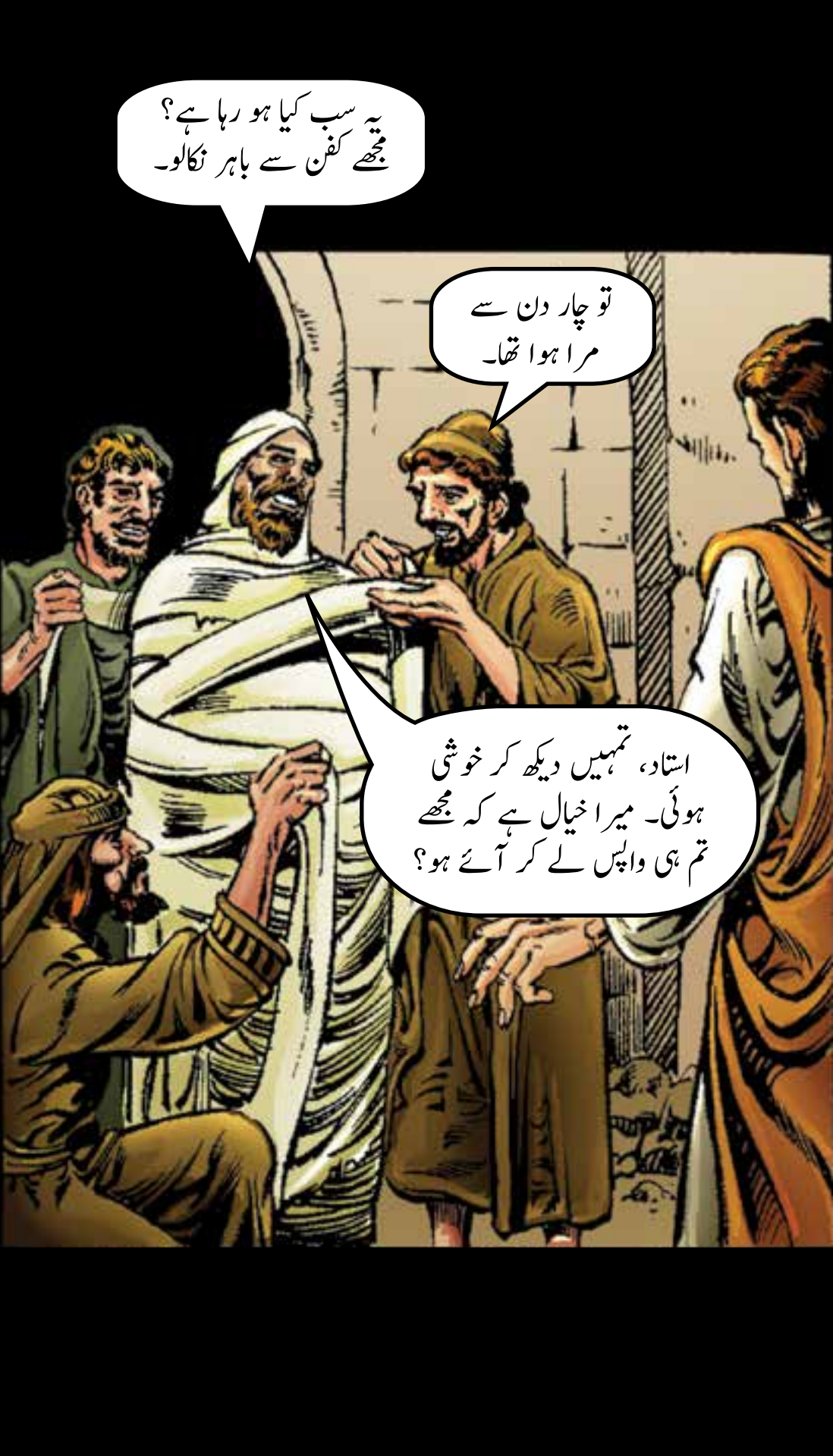
یہ سب کیا ہو رہا ہے؟
مجھے کفن سے باہر نکالو۔
تو چار دن سے
مرا ہوا تھا۔
استاد، تمہیں دیکھ کر خوشی
ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ مجھے
تم ہی واپس لے کر آئے ہو؟

اے لعزر، ہم نے تیری
بہت کمی محسوس کی۔
مجھے بھوک لگی ہے۔ ماتم کرنے والوں کو
گھر بھیجو اور چلو کچھ کھاتے ہیں۔
اے ہمارے خداوند
خدا تو مبارک ہو۔

کیا تمہیں یقین آ سکتا ہے کہ ہم نے ابھی کیا دیکھا ہے؟ کوئی بھی اس طرح کا طریقہ نہیں کہ وہ یہ سب نقلی طور پر کرتا۔ اس سے پہلے کہ وہ لعزر کو دفن کرتے میں نے اسے اچھی طرح دیکھا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مکمل طور پر مر گیا تھا۔
جب یروشلیم والے یہ سنیں گے، وہ اسے بادشاہ بنا دیں گے۔ جلد ہی کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا۔
ہم فوراً شریعت کے عالموں ور فریسیوں کو بتائیں گے۔

اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس نے یہ کیسے کیا؛ لیکن اگر وہ باز نہ آیا تو وہ یقیناً سب لوگوں کے دل جیت لے گا۔
آج اُس یسوع نے بہت بڑی شعبدہ بازی دکھائی ہے۔ حتیٰ کہ وہ سب لوگ جنہوں نے یہ سب کچھ دیکھا، یہ سوچتے ہیں کہ واقعی اس نے مُردوں میں سے ایک شخص زندہ کیا ہے۔
اگر کوئی اور بغاوت ہوئی، تو رومی ہم سے طاقت واپس لے لیں گے۔ وہ امید کرتے ہیں کہ ہم امن بحال رکھیں۔
یوحنا ۱۱:۴۴۔۴۸

لیکن یسوع نے کبھی بھی حکومت
روم کے خلاف سخت رویہ یا اس
کے خلاف کچھ نہیں کہا۔
اس کے الفاظ سخت ہیں؛ وہ عوام میں
ہمیں ریاکار کہتا ہے۔۔ لوگ ہم پر ہنستے
ہیں۔ وہ سرِ عام ہمارا مذاق اڑاتے ہیں۔

اسے ختم ہونا چاہیئے۔ وہ کبھی بھی اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ کرنے کے قابل نہیں ہو سکے گا۔
اس سے پہلے کہ یہ ہمارے مذہب کی عزت کو خاک میں ملا دے، یہ سب کچھ جلدی ہونا چاہیئے۔
یا اس سے پہلے کہ رومی ہمارے ساتھ کچھ کریں۔

انہوں نے مجھے رد کر دیا ہے اور مجھے قتل کرنے کیلئے ڈھونڈ رہے ہیں وہ نہیں سمجھتے کہ میں انہیں نجات دینے کیلئے آیا ہوں۔ میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ جب میں چلا جاؤں گا، رومی ہیکل کو تباہ کر دیں گے جس کے ساتھ یہ بڑی محبت کرتے ہیں۔ کسی پتھر پر کوئی پتھر باقی نہ رہے گا۔

وہ وقت بھی آئے گا جب مجھ سے محبت کرنے والوں کو قید میں ڈال دیا جائے گا۔ سب قومیں تمہارے ساتھ نفرت کریں گی، کیونکہ مجھ سے محبت کرتے ہو۔ تم میں سے کچھ لوگ ان کے ہاتھوں ماریں جائیں گے ۔ باقی اپنے گھروں سے نکالے جائیں گے اور ان کو کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے گی۔

جب تم یہ سب ہوتا ہوا دیکھو تو حیران نہ ہونا، کیونکہ بہت لڑائیاں، زلزلے، بیماریاں، کال اور ہر قسم کی آفتیں آئیں گی، لیکن ان سب چیزوں کے ساتھ خاتمہ نہیں ہو گا۔
یہ صرف مصیبتوں کا آغاز ہے۔ یروشلیم غی ر قوموں کے قبضے میں رہے گا جب تک کہ غیر قوموں کا وقت مکمل نہ ہو جائے۔ جب تمہیں کوئی بتائے کہ میں آ گیا ہوں اور تمہیں یہاں یا وہاں مجھے ملنے کیلئے آنا چاہیئے، تو ان کی باتوں کا یقین نہ کرنا۔ کافی لوگ ایسے بھی آئیں گے جو جھوٹ موٹ کہیں گے کہ ہم مسیح ہیں یا پھر میرا نام لے کر کلام کریں گے۔

متی ۱۰:۲۲، ۲۴:۲، ۵۔۹، ۲۱، ۲۷۔۳۱؛ لوقا ۱۹:۴۳۔۴۴، ۲۱:۸؛ یوحنا ۱۱:۴۹۔۵۳؛ مکاشفہ ۲:۱۰

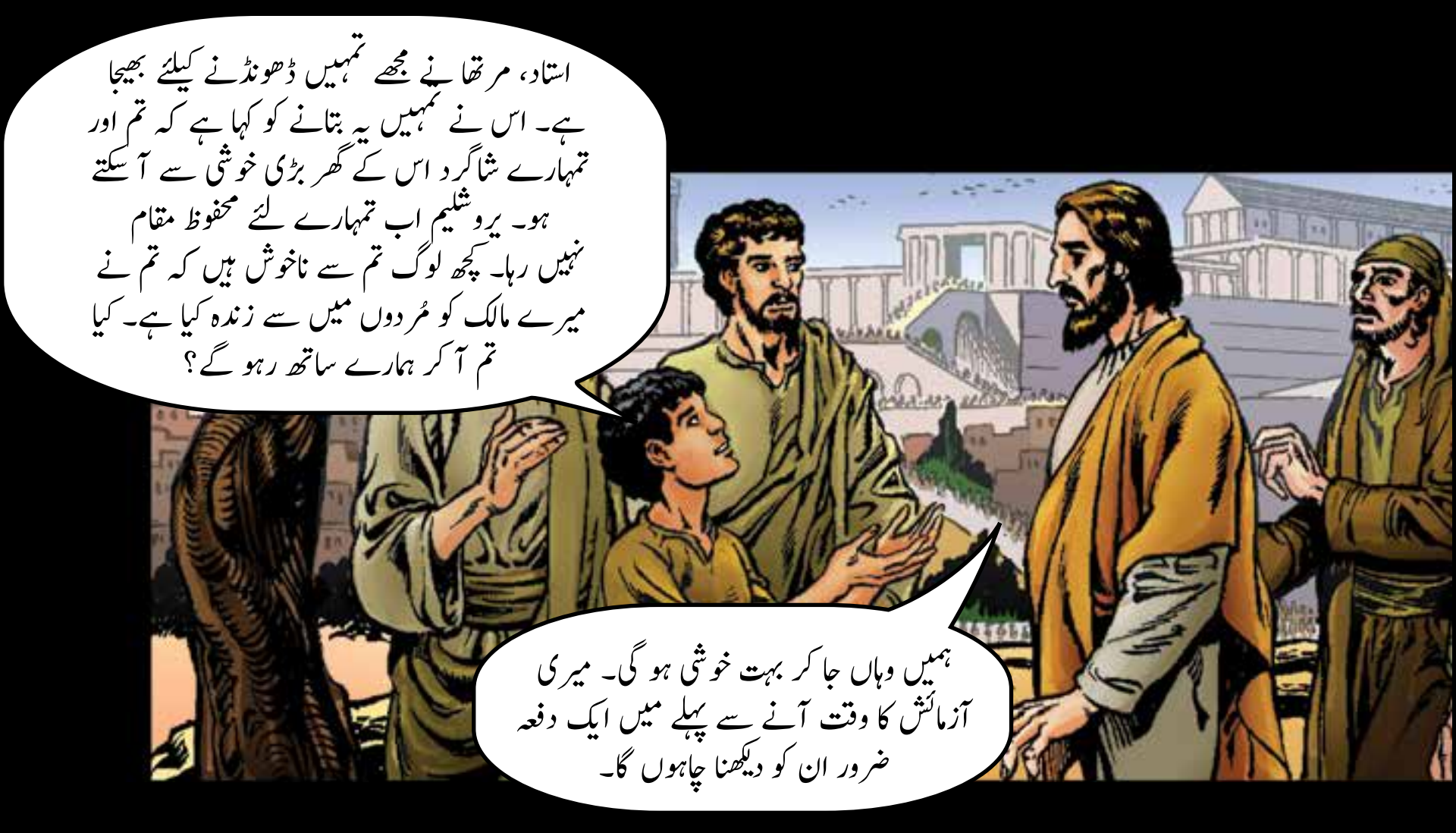
استاد، مرتھا نے مجھے تمہیں ڈھونڈنے کیلئے بھیجا ہے۔ اس نے تمہیں یہ بتانے کو کہا ہے کہ تم اور تمہارے شاگرد اس کے گھر بڑی خوشی سے آ سکتے ہو۔ یروشلیم اب تمہارے لئے محفوظ مقام نہیں رہا۔ کچھ لوگ تم سے ناخوش ہیں کہ تم نے میرے مالک کو مُردوں میں سے زندہ کیا ہے۔ کیا تم آ کر ہمارے ساتھ رہو گے؟
ہمیں وہاں جا کر بہت خوشی ہو گی۔ میری آزمائش کا وقت آنے سے پہلے میں ایک دفعہ ضرور ان کو دیکھنا چاہوں گا۔

یہ یسوع اور اس
کے شاگرد ہیں۔
استاد، میرا گھر تیرا ہے۔ مہربانی کے
ساتھ اندر آاور آرام کر۔
لعزر، میرے دوست، جب میں نے پہلے تمہیں دیکھا
تھا اس کی نسبت اب تو بہتر لگ رہا ہے۔ تیرے گھر میں
داخل ہونا تیری قبر تک جانے سے زیادہ اچھا ہے۔

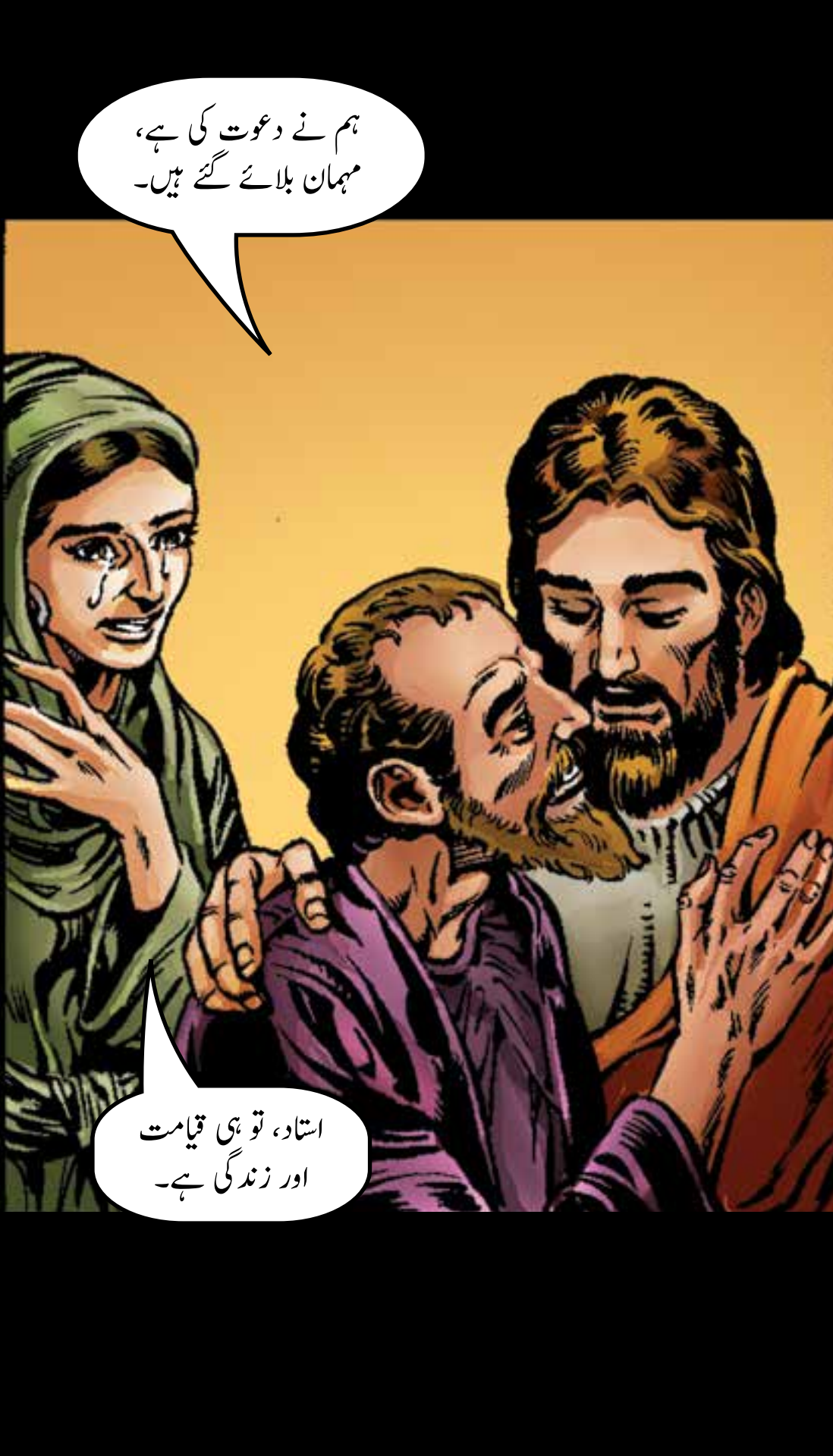
ہم نے دعوت کی ہے،
مہمان بلائے گئے ہیں۔
استاد، تو ہی قیامت
اور زندگی ہے۔

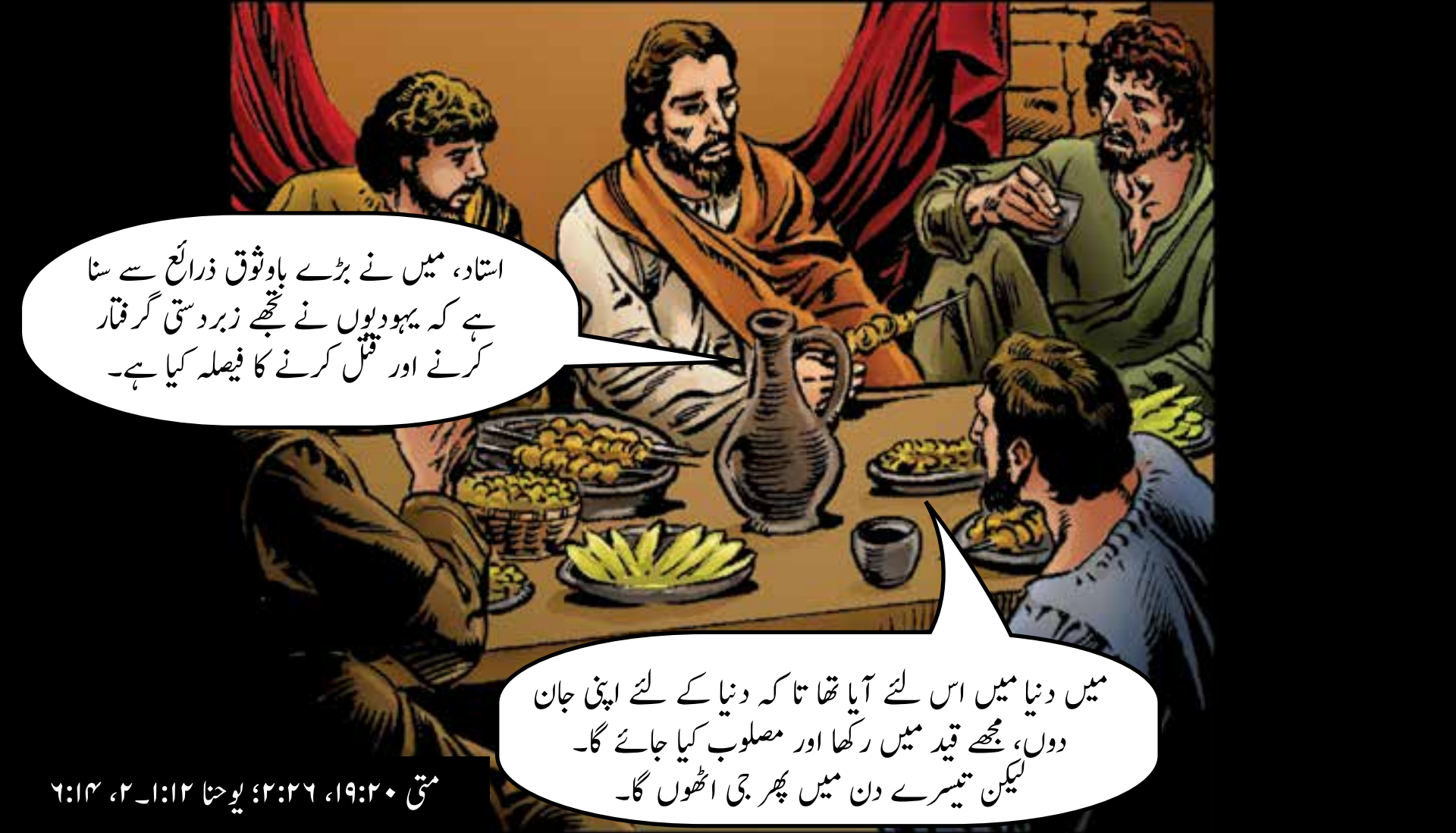
استاد، میں نے بڑے باوثوق ذرائع سے سنا ہے کہ یہودیوں نے تجھے زبردستی گرفتار کرنے اور قتل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
میں دنیا میں اس لئے آیا تھا تاکہ دنیا کے لئے اپنی جان دوں، مجھے قید میں رکھا اور مصلوب کیا جائے گا۔ لیکن تیسرے دن میں پھر جی اٹھوں گا۔
متی ۲۰:۱۹، ۲۶:۲؛ یوحنا ۱۲:۱۔۲، ۱۴:۶

تو ہی قیامت اور زندگی ہے۔ جو کوئی تجھ پر
ایمان رکھتا ہے کبھی نہیں مرے گا۔

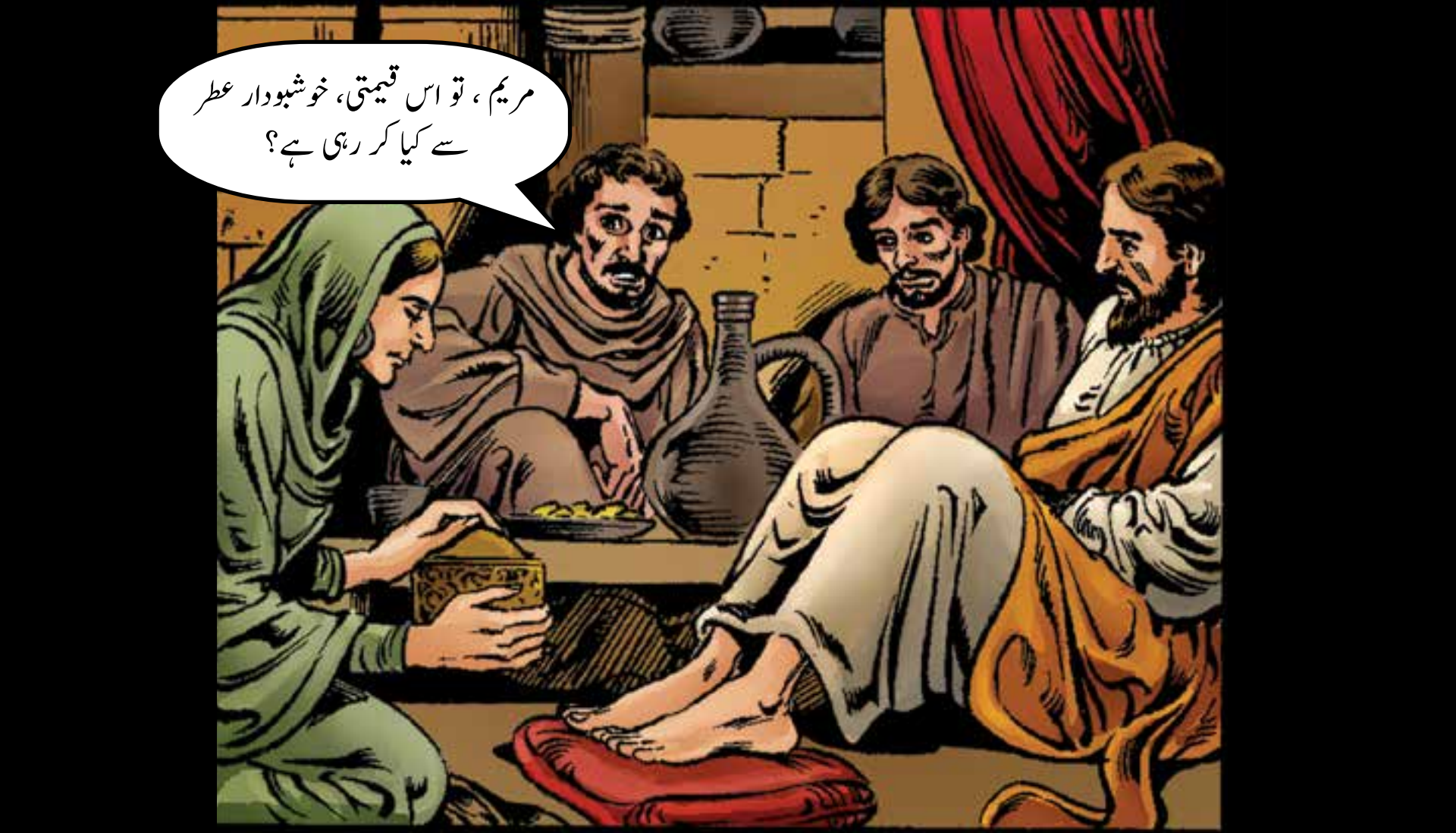
مریم ، تو اس قیمتی، خوشبودار عطر
سے کیا کر رہی ہے؟

میرے خداوند، تو قیامت اور زندگی ہے۔ اگر تو مر بھی جائے لیکن پھر بھی تو دوبارہ زندہ ہو جائے گا۔

مریم، یہ عطر تو ایک سال کی کمائی سے بھی کہیں مہنگا ہے، تو کیوں اسے ضائع کر رہی ہے؟
لیکن وہ تو استاد کو مسح کر رہی ہے۔
یہ بیچا جا سکتا ہے اور رقم غریبوں کو دی جا سکتی ہے۔

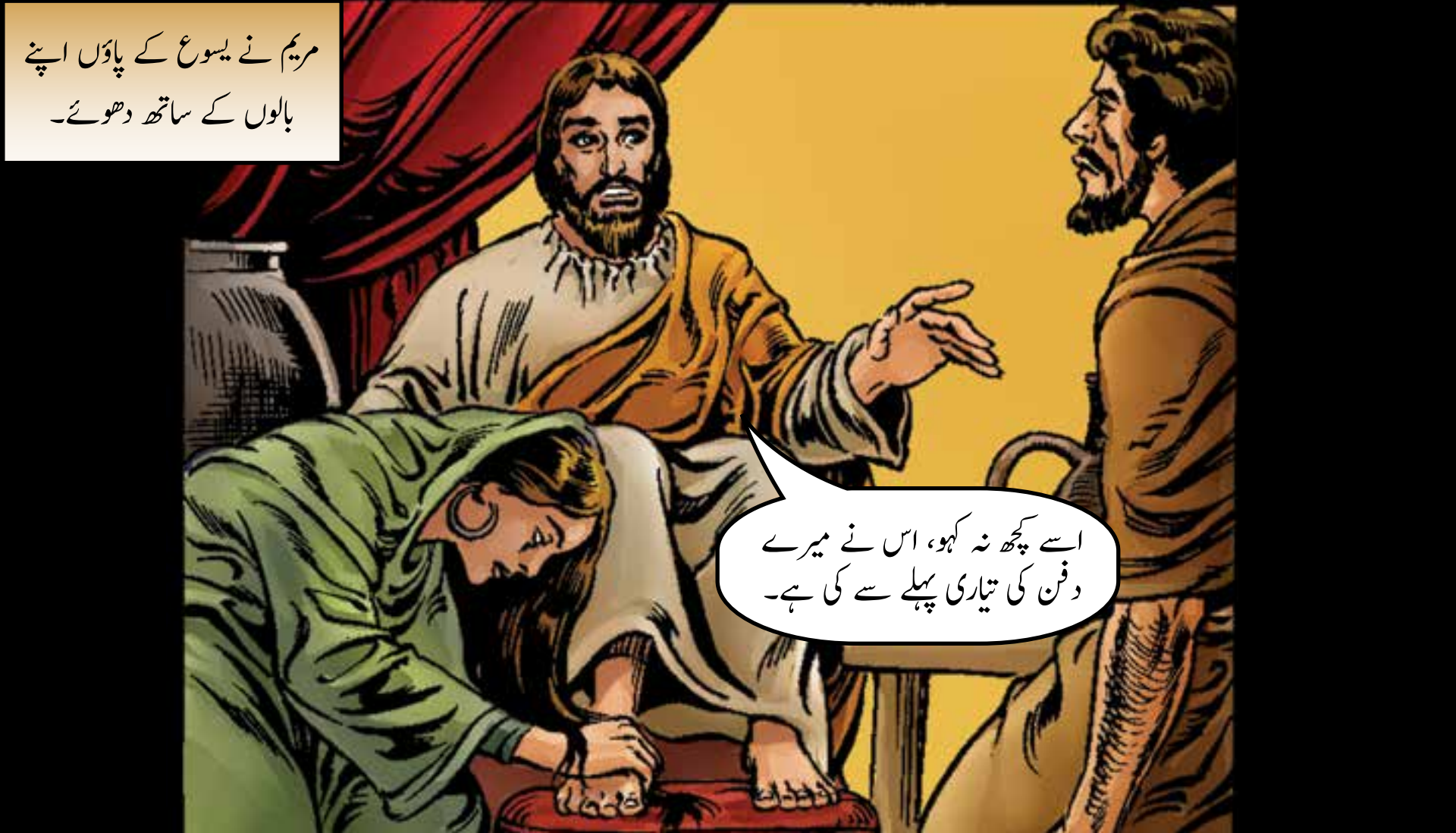
مریم نے یسوع کے پاؤں اپنے
بالوں کے ساتھ دھوئے۔
اسے کچھ نہ کہو، اس نے میرے
دفن کی تیاری پہلے سے کی ہے۔

دفن سے اس کا کیا
مطلب ہے؟
اس نے کہا ہے کہ وہ مصلوب ہونے والا
ہے۔ لیکن یقیناً اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ
حقیقت میں مرنے کیلئے مصلوب ہو گا۔

میں نے تمہیں بتایا ہے کہ کہ اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہے۔ میں رد کیا، مصلوب اور دفنایا جاؤں گا، لیکن تیسرے دن پھر جی اٹھوں گا۔

مریم نے مجھے دفن کیلئے تیار کیا ہے، میرا وقت آ گیا ہے، وہ وقت جب میں جلال کو پہنچوں گا۔ آؤ ہمیں یروشلیم جانا چاہیئے، جہاں یہ سب کچھ ہو گا۔

متی ۲۰:۱۹؛ یوحنا ۱۰:۱۱؛ ۱۲:۳۔۸

استاد، سارا یروشلیم
تیری آمد کا انتظار کر رہا ہے!
جاؤ، میری سواری کیلئے گدھا لے
کر آؤ۔ ہم آخری دفعہ یروشلیم
کو جائیں گے۔

استاد، ہزاروں لوگ تیرے یروشلیم میں داخل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ تجھے بادشاہ بنائیں گے۔
میں رد کیا جاؤں گا اور مصلوب ہوں گا، پر تیسرے دن مُردوں میں سے جی اٹھوں گا۔

سلام، اے یہودیوں
کے بادشاہ!
مبارک ہے وہ جو خداوند
کے نام سے آتا ہے۔
ابنِ داؤد کی تعریف ہو۔

یوحنا ۱۲:۱۲۔۱۳

ابنِ داؤد، ہمیں نجات بخش۔
لوگ اسے یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہیں!
ان کا خیال ہے کہ وہ مسیح ہے؛ جس کا وعدہ کیا گیا تھا!
وہ ہیکل میں کیوں آ رہا ہے؟ اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کی زندگی خطرے میں ہے۔

وہ اب تک خدا کے گھر کی بے حرمتی کرتے رہے ہیں۔ یہ دعا کی جگہ کی بجائے بازار زیادہ لگ رہا ہے۔
میں یہ تمہیں بڑی اچھی قیمت پر دے سکتا ہوں۔ اسے پہلے ہی سے قربانی کیلئے منظور کیا جا چکا ہے۔

مجھے افسوس ہے۔ لیکن اگر تو
کرنسی کے تبادلے کی زیادہ قیمت
چاہتا ہے تو تجھے کسی اور جگہ جانا ہو
گا۔ میری طرف سے یہ سب سے
اچھی پیشکش ہے۔

متی ۲۱:۱۱۔۱۲

یسوع نے دوبارہ وہ سب کیا،
اس نے چوروں اور ڈاکوؤں
سے ہیکل کو صاف کیا۔
تجارت کے ان کاموں کو میرے باپ
کے گھر سے باہر نکالو۔ تم سب
چوروں اور ڈاکوؤں کا ٹولہ ہو۔
تم یہاں دعا کے لئے آنے والے لوگوں
سے رقمیں بٹورتے ہو۔ تمہارا پیسہ
تمہارے ساتھ جہنم میں غارت ہو۔
شڑ!
دھیان سے!

تو اپنے آپ کو
سمجھتا کیا ہے؟
کھڑاک!
میرے باپ کے گھر کو
ڈاکوؤں کی کھوہ نہ بناؤ۔
تو کس اختیار سے
یہ کرتا ہے؟

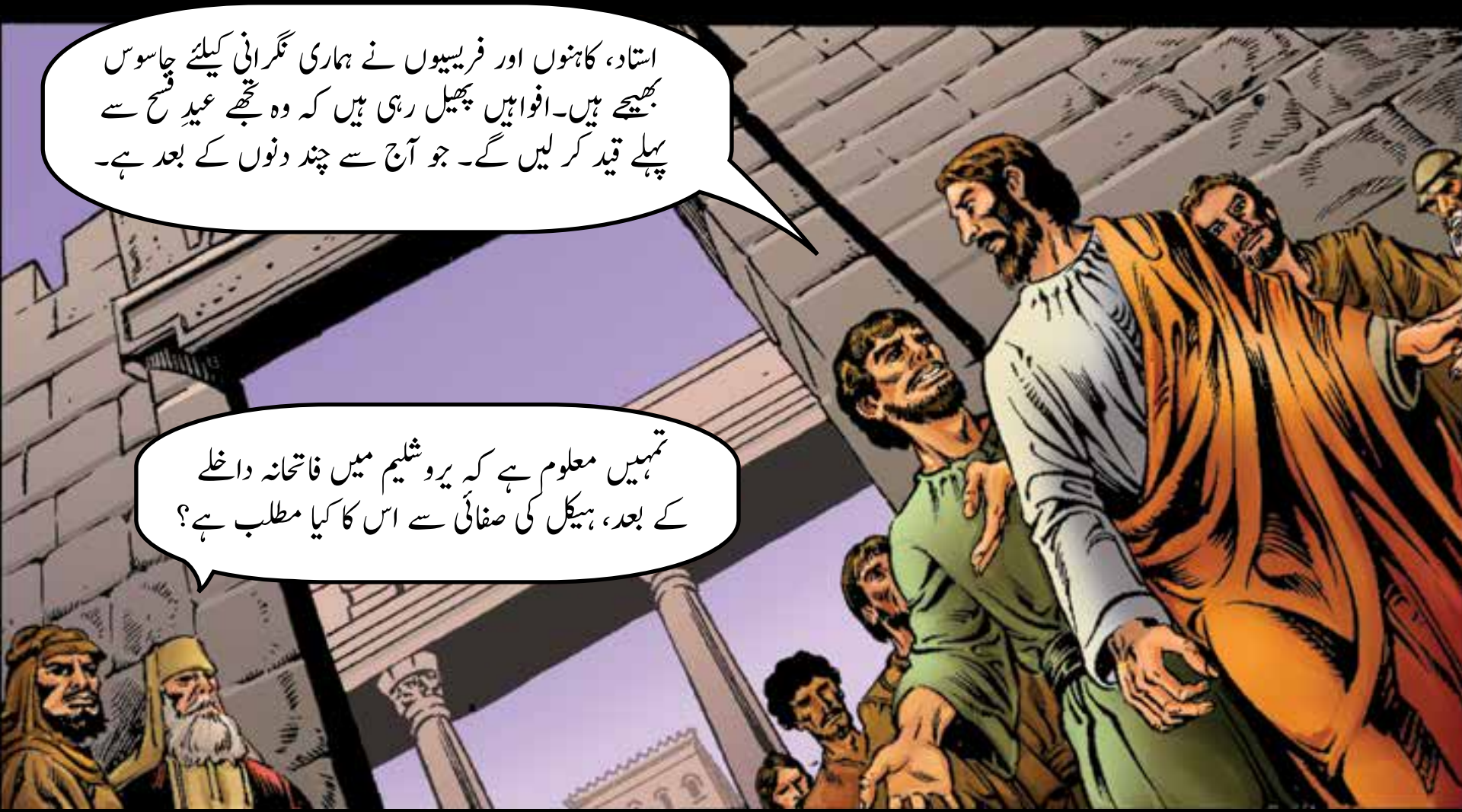
استاد، کاہنوں اور فریسیوں نے ہماری نگرانی کیلئے جاسوس بھیجے ہیں۔ افواہیں پھیل رہی ہیں کہ وہ تجھے عیدِ فسح سے پہلے قید کر لیں گے۔ جو آج سے چند دنوں کے بعد ہے۔
تمہیں معلوم ہے کہ یروشلیم میں فاتحانہ داخلے کے بعد، ہیکل کی صفائی سے اس کا کیا مطلب ہے؟

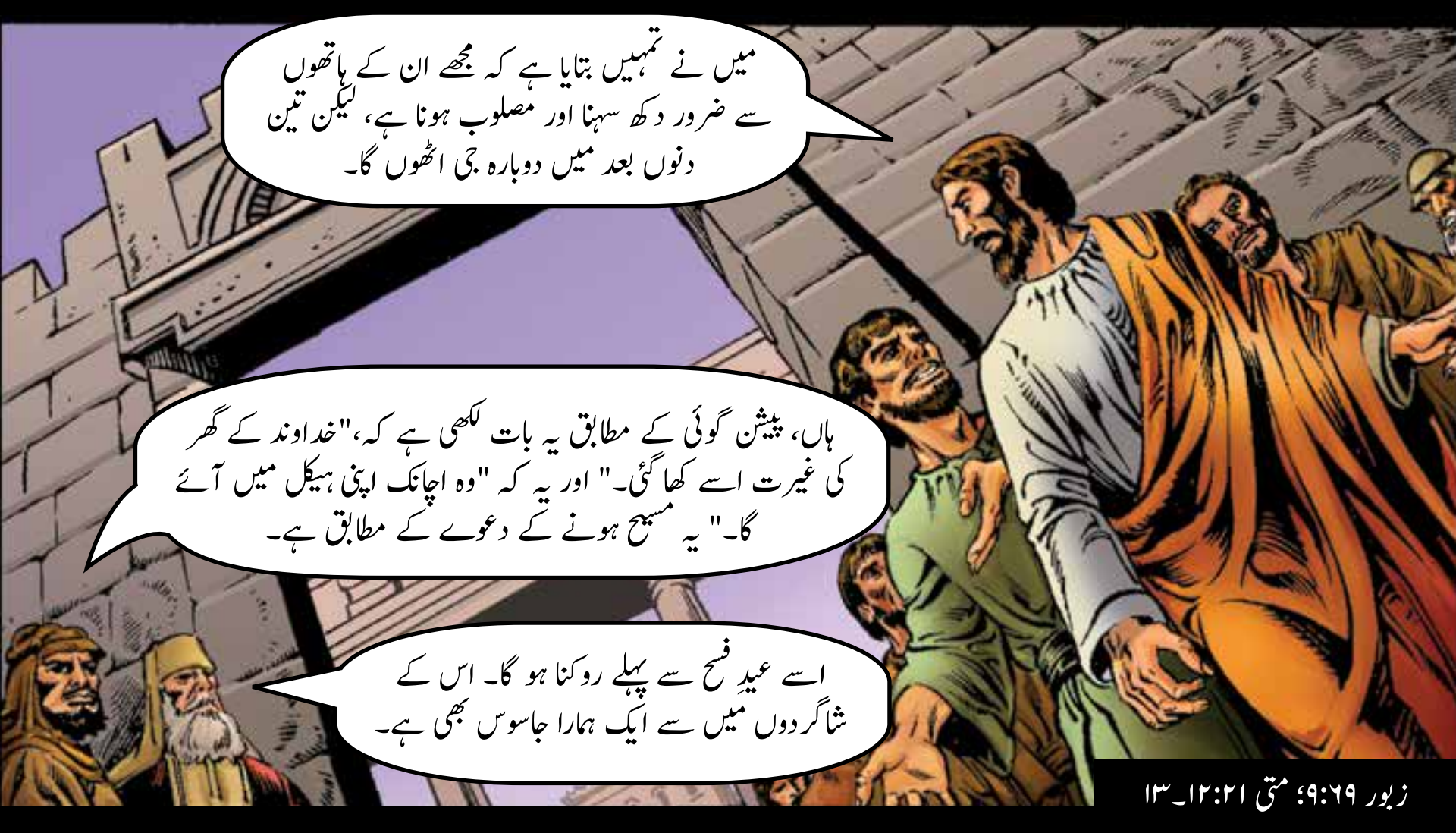

زبور ۹:۶۹؛ متی ۱۲:۲۱۔۱۳

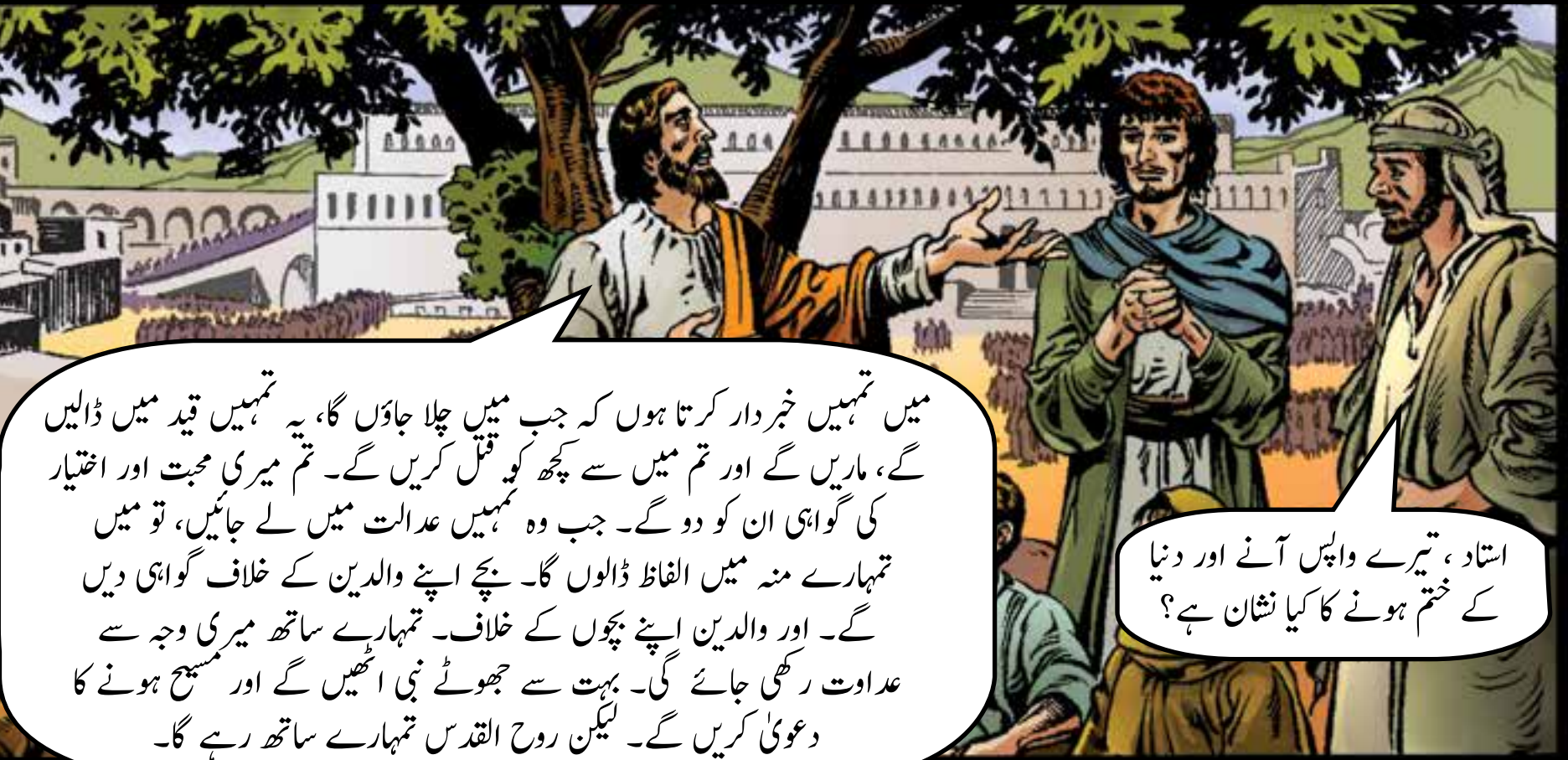
استاد ، تیرے واپس آنے اور دنیا کے ختم ہونے کا کیا نشان ہے؟
میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ جب میں چلا جاؤں گا، یہ تمہیں قید میں ڈالیں گے، ماریں گے اور تم میں سے کچھ کو قتل کریں گے۔ تم میری محبت اور اختیار کی گواہی ان کو دو گے۔ جب وہ تمہیں عدالت میں لے جائیں، تو میں تمہارے منہ میں الفاظ ڈالوں گا۔ بچے اپنے والدین کے خلاف گواہی دیں گے۔ اور والدین اپنے بچوں کے خلاف۔ تمہارے ساتھ میری وجہ سے عداوت رکھی جائے گی۔ بہت سے جھوٹے نبی اٹھیں گے اور مسیح ہونے کا دعویٰ کریں گے۔ لیکن روح القدس تمہارے ساتھ رہے گا۔

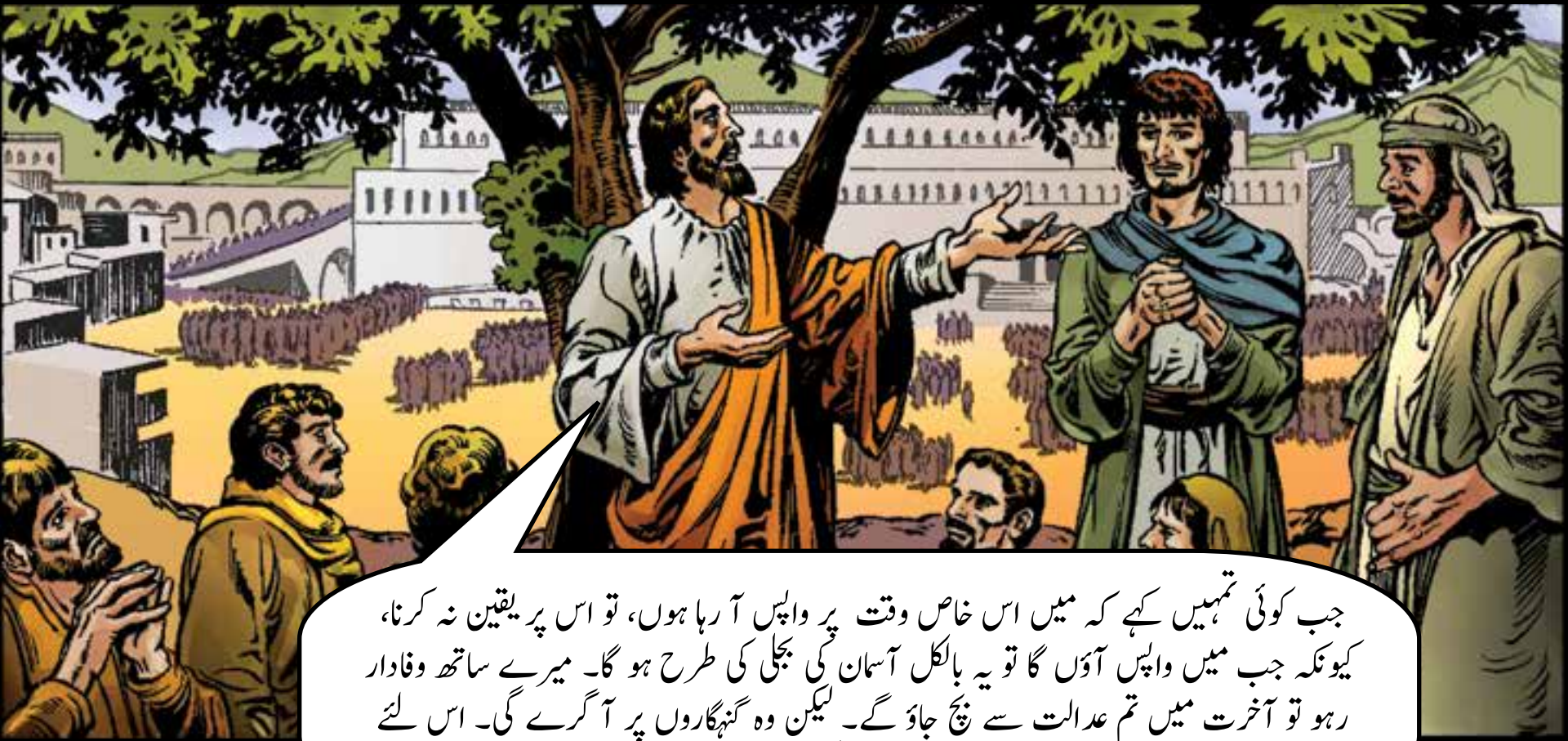
جب کوئی تمہیں کہے کہ میں اس خاص وقت پر واپس آ رہا ہوں، تو اس پر یقین نہ کرنا،
کیونکہ جب میں واپس آؤں گا تو یہ بالکل آسمان کی بجلی کی طرح ہو گا۔ میرے ساتھ وفادار
رہو تو آخرت میں تم عدالت سے بچ جاؤ گے۔ لیکن وہ گنہگاروں پر آ گرے گی۔ اس لئے
دھیان رکھنا کیونکہ تم وہ دن یا وقت نہیں جانو گے جب میں آؤں گا۔

جس طرح کہ نوح کے زمانے میں تھا، ایسے ہی میرے آنے سے پہلے ہو گا۔ لوگ موج مستی میں مصروف تھے اور ان کو اس وقت تک معلوم نہ ہوا جب تک کہ سیلاب نہ آ گیا اور ان سب کو بہا کر لے نہ گیا۔ میں بالکل اچانک آؤں گا جیسے کہ چور رات کو آتا ہے۔

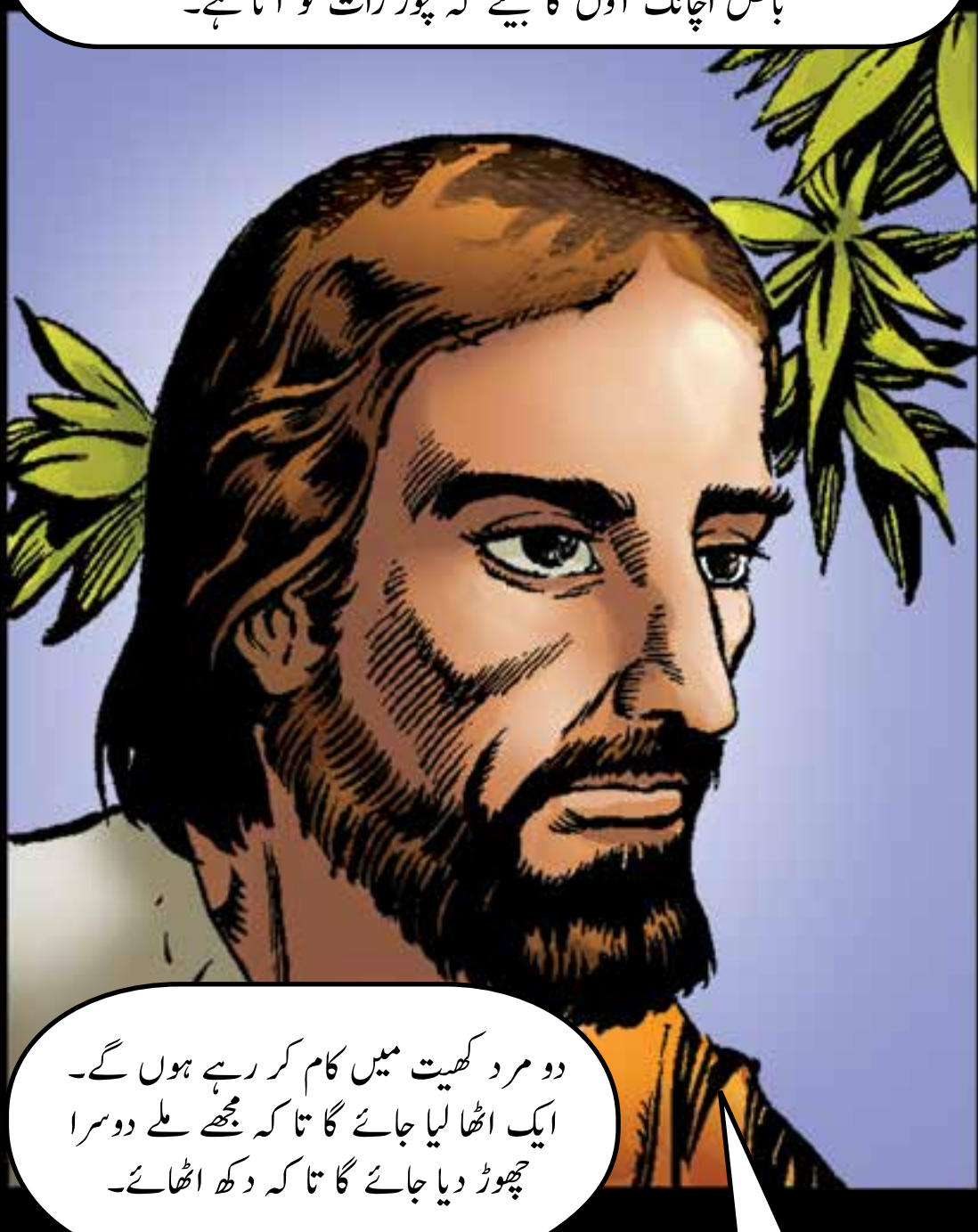

دو مرد کھیت میں کام کر رہے ہوں گے۔ ایک اٹھا لیا جائے گا تا کہ مجھے ملے دوسرا چھوڑ دیا جائے گا تا کہ دکھ اٹھائے۔

دو عورتیں اکٹھی چکی پیس رہی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی ۔ پس جاگتے اور تیار رہو، کیونکہ میں ایک ایسے دن آؤں گا جس کے بارے میں تم وہم و گمان بھی نہیں کر سکتے۔

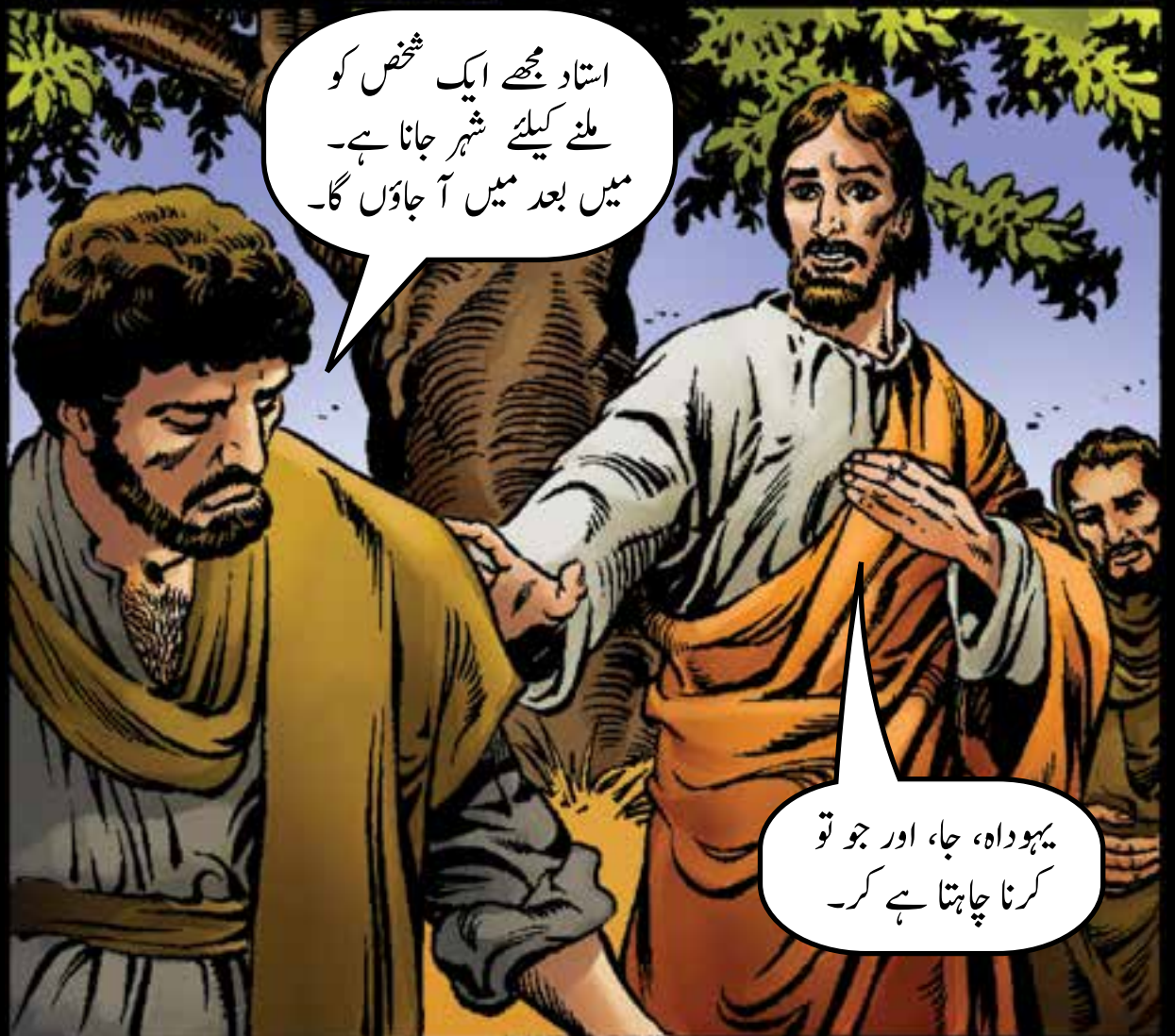
استاد مجھے ایک شخص کو
ملنے کیلئے شہر جانا ہے۔
میں بعد میں آ جاؤں گا۔
یہوداہ، جا، اور جو تو
کرنا چاہتا ہے کر۔

متی ۲۶:۱۴۔۱۶؛ مرقس ۱۴:۵۔۱۱؛ لوقا ۲۲:۱۷۔۲۶؛ ۳۷؛ یوحنا ۱۲:۲۳۔۲۴؛ ۲ پطرس ۳:۱۰

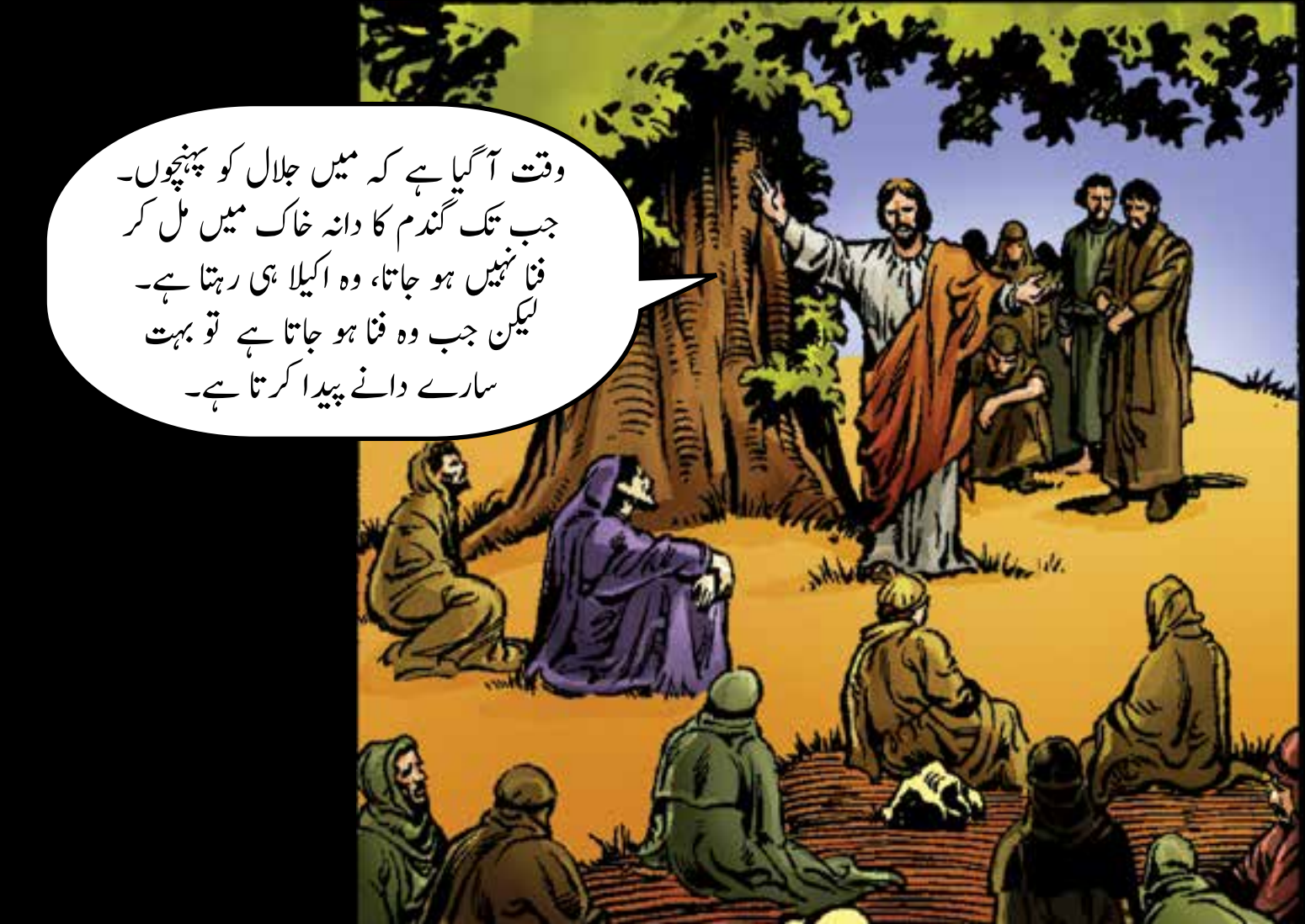
وقت آ گیا ہے کہ میں جلال کو پہنچوں۔
جب تک گندم کا دانہ خاک میں مل کر
فنا نہیں ہو جاتا، وہ اکیلا ہی رہتا ہے۔
لیکن جب وہ فنا ہو جاتا ہے تو بہت
سارے دانے پیدا کرتا ہے۔

اب میری روح بے قرار ہے ، اور میں کیا کہوں،"اے باپ، مجھے
اس گھڑی سے بچا"؟ نہیں، میں اسی کام کیلئے دنیا میں آیا ہوں۔

اے باپ، اپنے نام
کو جلال بخش۔

میں نے اپنے نام کو جلال بخشا ہے اور
میں دوبارہ بھی یہ کروں گا۔
یہ بادل کے گرج کی
طرح تیز آواز تھی۔
خداوند نے اس کے
ساتھ کلام کیا ہے!
ایک فرشتے نے اس
کے ساتھ کلام کیا ہے!

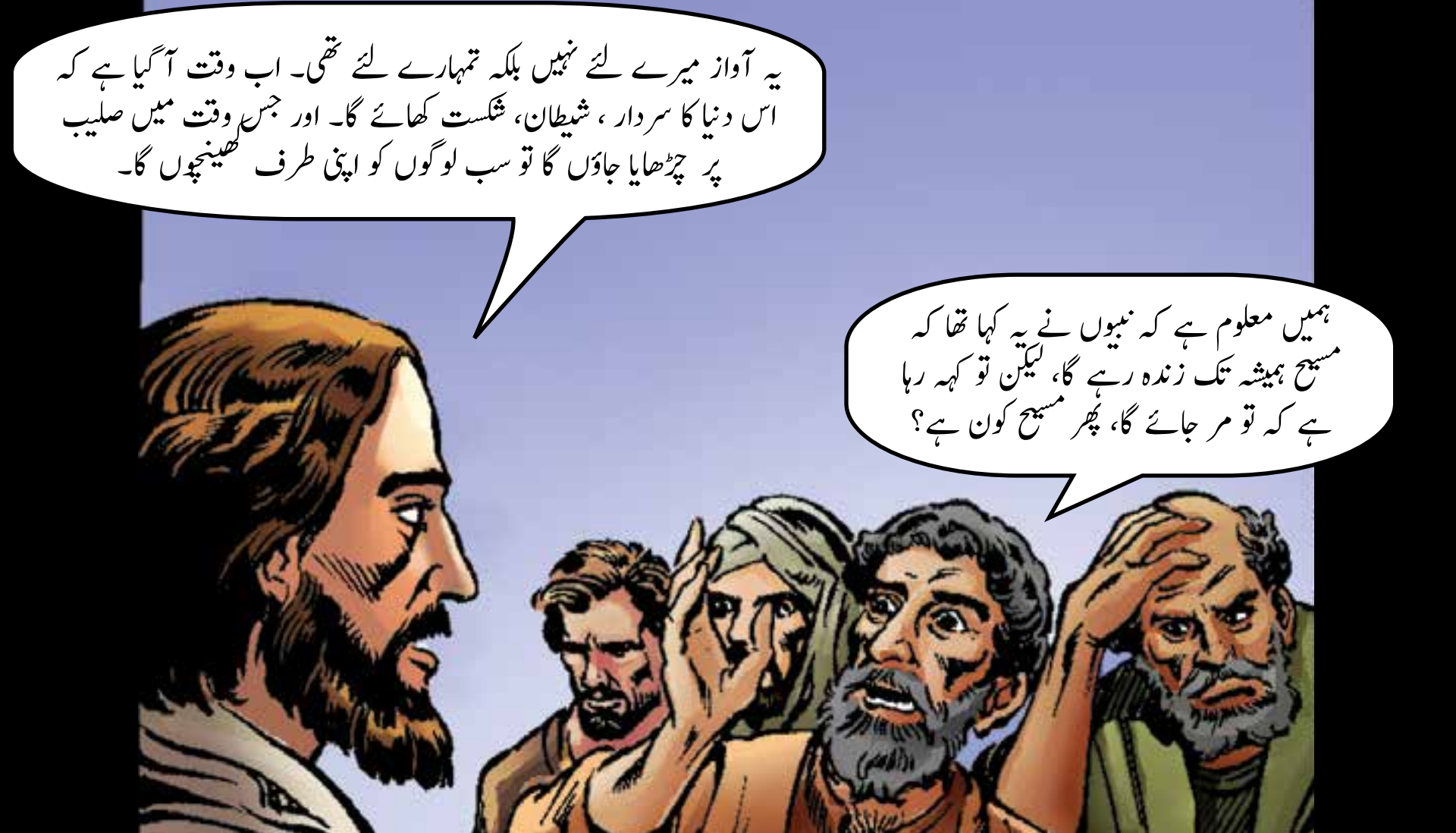
یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تمہارے لئے تھی۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس دنیا کا سردار ، شیطان، شکست کھائے گا۔ اور جس وقت میں صلیب پر چڑھایا جاؤں گا تو سب لوگوں کو اپنی طرف کھینچوں گا۔
ہمیں معلوم ہے کہ نبیوں نے یہ کہا تھا کہ مسیح ہمیشہ تک زندہ رہے گا، لیکن تو کہہ رہا ہے کہ تو مر جائے گا، پھر مسیح کون ہے؟

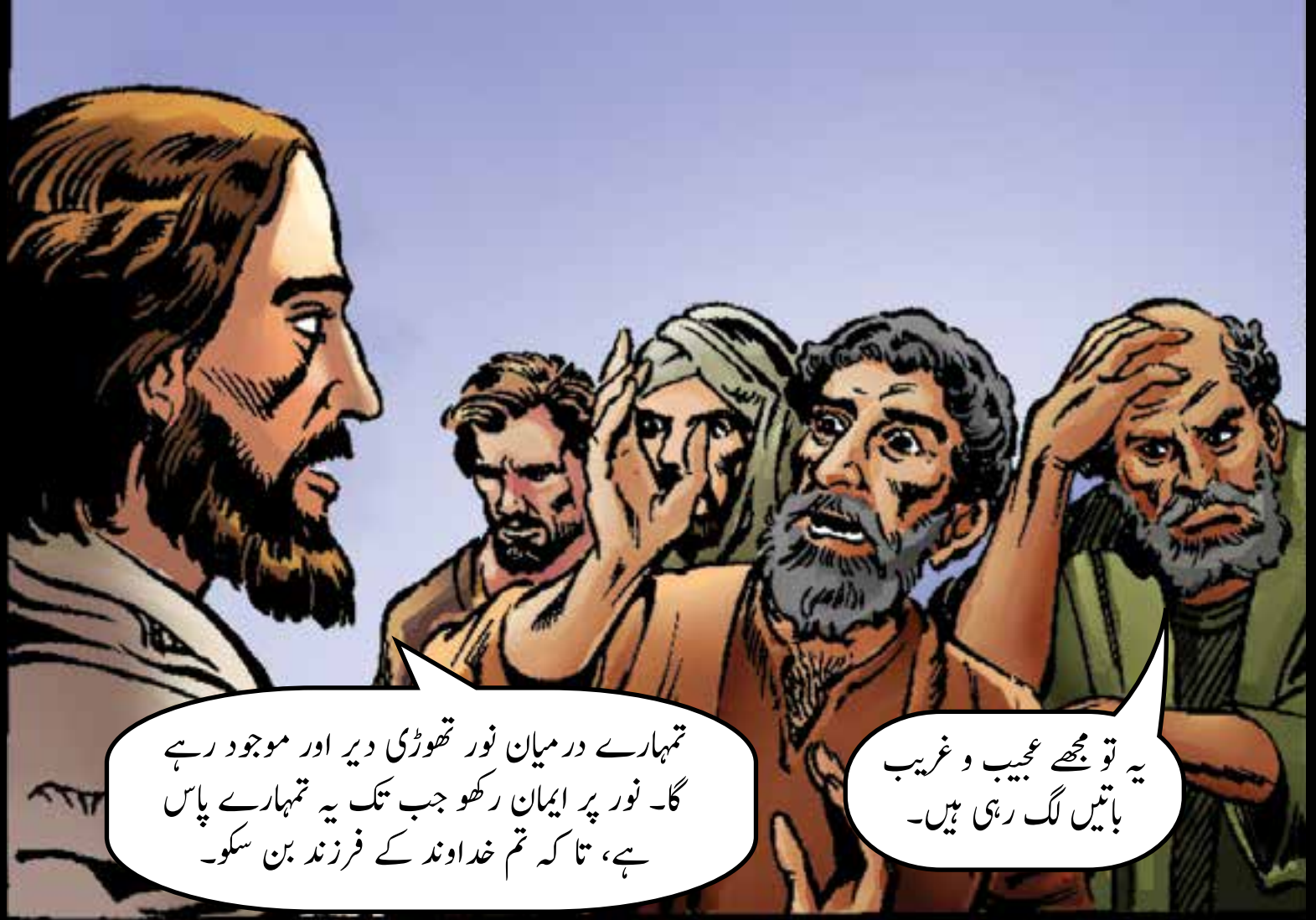
یہ تو مجھے عجیب و غریب باتیں لگ رہی ہیں۔
تمہارے درمیان نور تھوڑی دیر اور موجود رہے گا۔ نور پر ایمان رکھو جب تک یہ تمہارے پاس ہے، تا کہ تم خداوند کے فرزند بن سکو۔

اگر کوئی میرا یا میرے کلام کا انکار کرے، تو وہ خدا کا انکار کرتا ہے۔ دنیا کا نور میں ہوں۔ اگر تم مجھ پر ایمان رکھو تو تم تاریکی کا حصہ نہیں رہو گے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاؤ گے۔
یوحنا ۱۲:۲۷_۳۶

باب نمبر ۱۱:

عیدِ فسحاور مسیح کا دکھ اٹھانا

جاؤ اور ہمارے لئے
عیدِ فسح کا کھانا تیار کرو۔

میری خواہش ہے کہ دکھ اٹھانے سے پہلے میں اس عیدِ فسح پر تمہارے ساتھ کھانا کھاؤں ۔ میں یہ اس وقت تک دوبارہ نہیں کھاؤں گا جب تک خدا کی بادشاہی اس زمین پر نہیں آتی۔ اس وقت تم میری میز پر کھاؤ گے اور تم اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرنے کیلئے تخت پر بیٹھو گے۔
میں تمہیں کچھ بتاؤں گا تا کہ جب یہ ہو تو تم ایمان لاؤ۔ کلامِ مقدس ، زبور ۹:۴۱میں اس کی پیشین گوئی کرتا ہے،"جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے مجھ پر لات اٹھاتا ہے۔" کیونکہ میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے۔
نہیں !

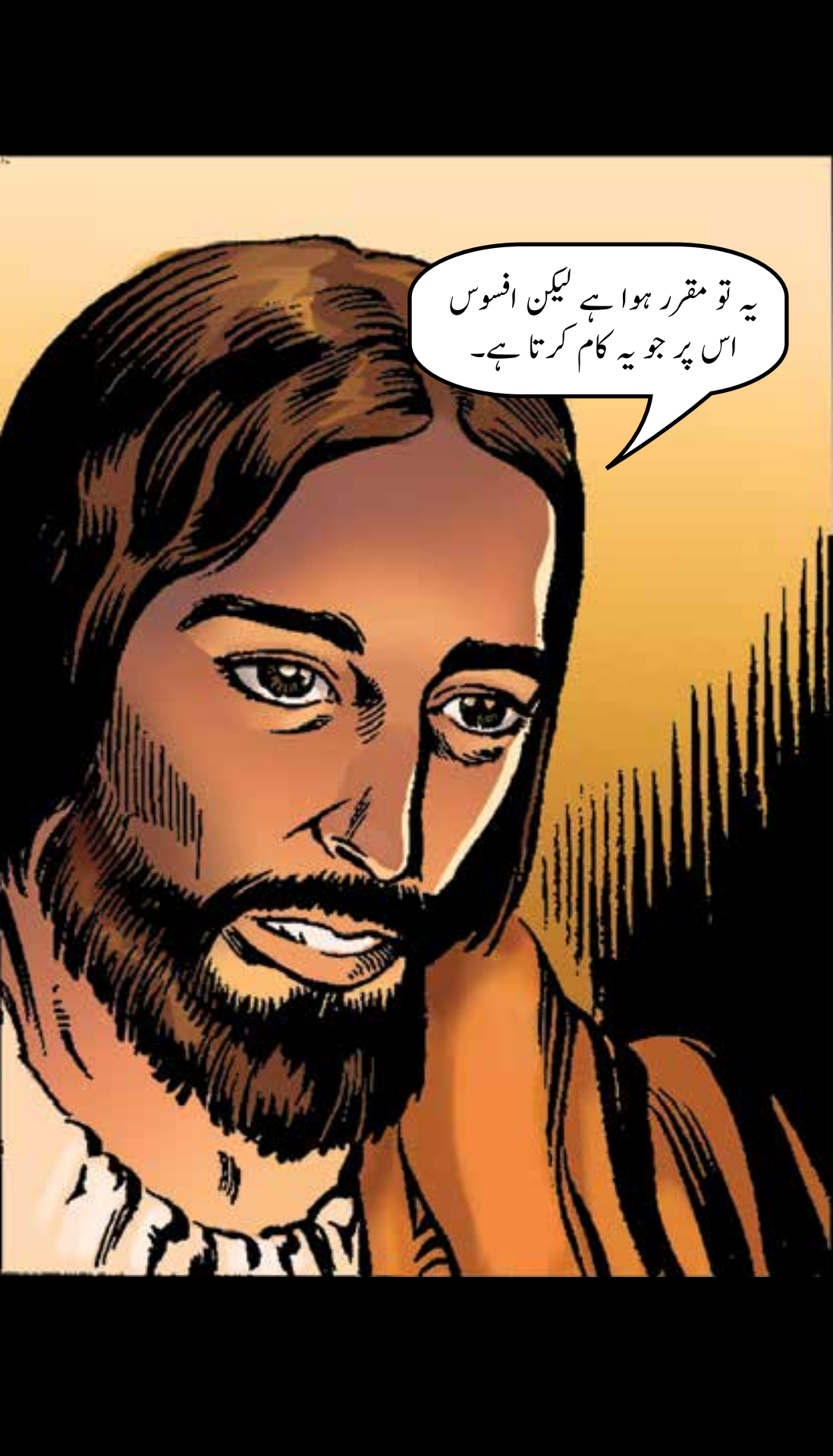
یہ تو مقرر ہوا ہے لیکن افسوس
اس پر جو یہ کام کرتا ہے۔

استاد، وہ میں نہیں ہوں، ہے نا؟
استاد، کیا وہ میں ہوں؟ میں تجھے دھوکہ نہیں دینا چاہتا۔
استاد، میں تجھے کبھی بھی دھوکہ نہیں دوں گا۔

لوقا ۲۲:۸۔۲۳

یہ وہی ہے جس نے میرے
ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے۔

یوحنا نے یسوع کے کانوں میں سرگوشی کر کے پوچھا
کہ اسے کون دھوکہ دے گا، یسوع نے کہا،"وہ اب
جسے میں روٹی کا نوالہ ڈبو کر دوں گا۔"

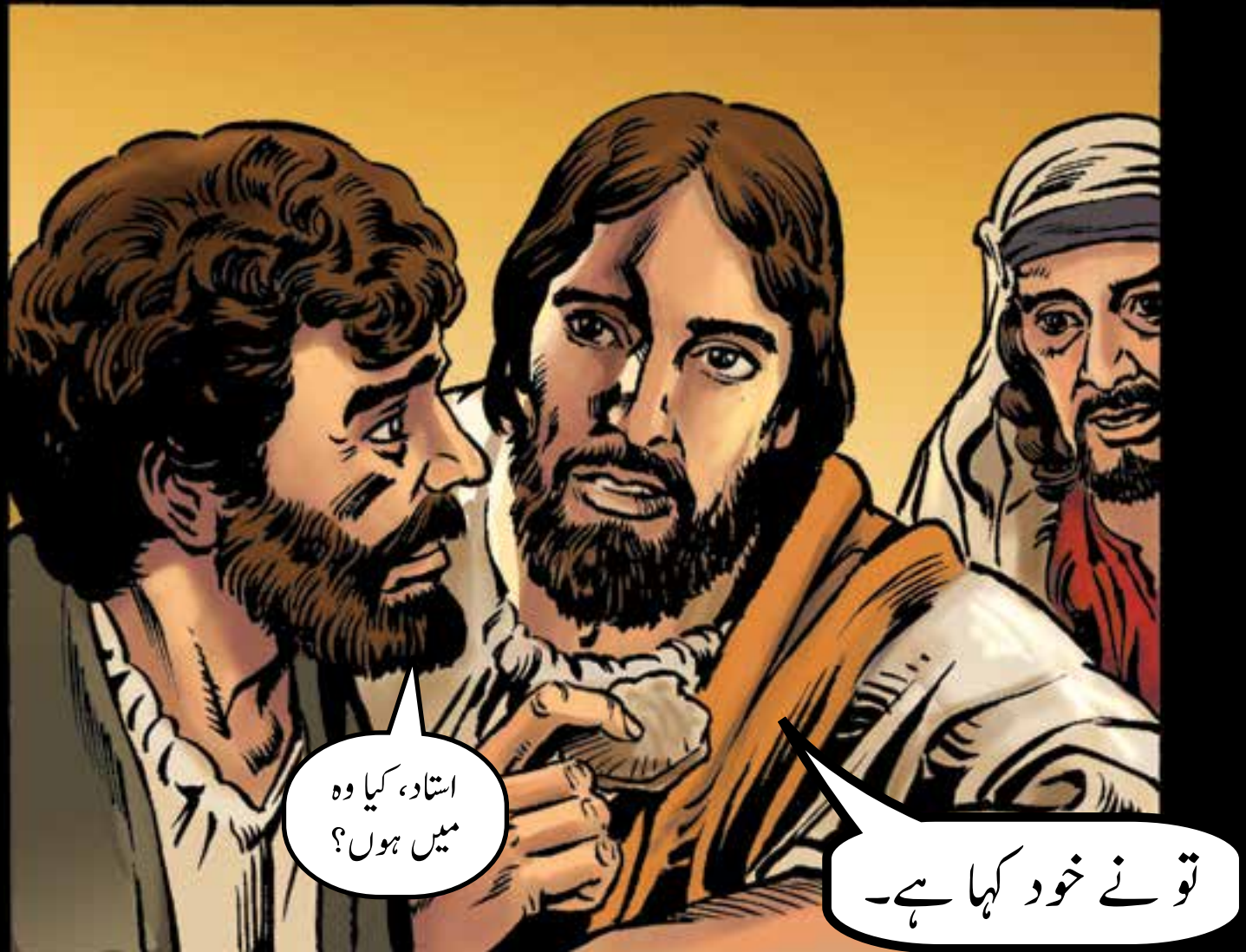
استاد، کیا وہ
میں ہوں؟
تو نے خود کہا ہے۔

یسوع نے روٹی ڈبوئی
اور یہوداہ کو دی۔

جو تو کرنے والا ہے
، جلدی کرلے۔

متی ۲۶:۲۳_۲۹؛ یوحنا ۱۳:۲۶_۳۰

اب میں جلال پاؤں گا۔ میرے
بچو، میں اور زیادہ دیر تمہارے
ساتھ نہیں رہوں گا۔

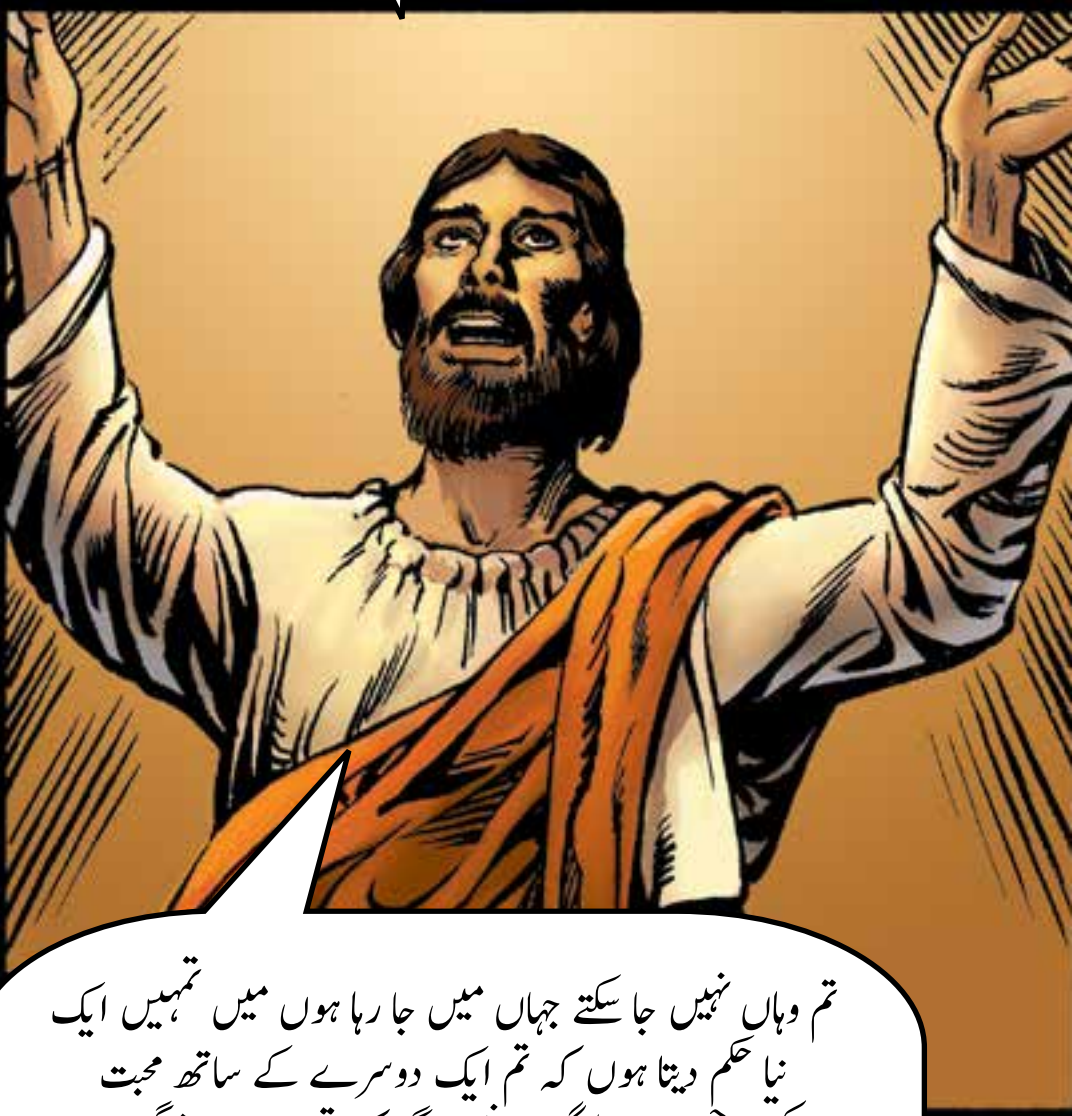

تم وہاں نہیں جا سکتے جہاں میں جا رہا ہوں میں تمہیں ایک
نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ محبت
رکھو۔ جس سے لوگ جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو
اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت رکھتے ہو۔

زکریاہ نے اس گھڑی کے بارے میں پیشن گوئی کی تھی،"میں
چرواہے کو ماروں گا اور گلے کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی۔"میں
جب مُردوں میں سے جی اٹھوں گا تو تم سے پہلے گلیل کو جاؤں
گا، اس رات تم سب میرا انکار کرو گے۔

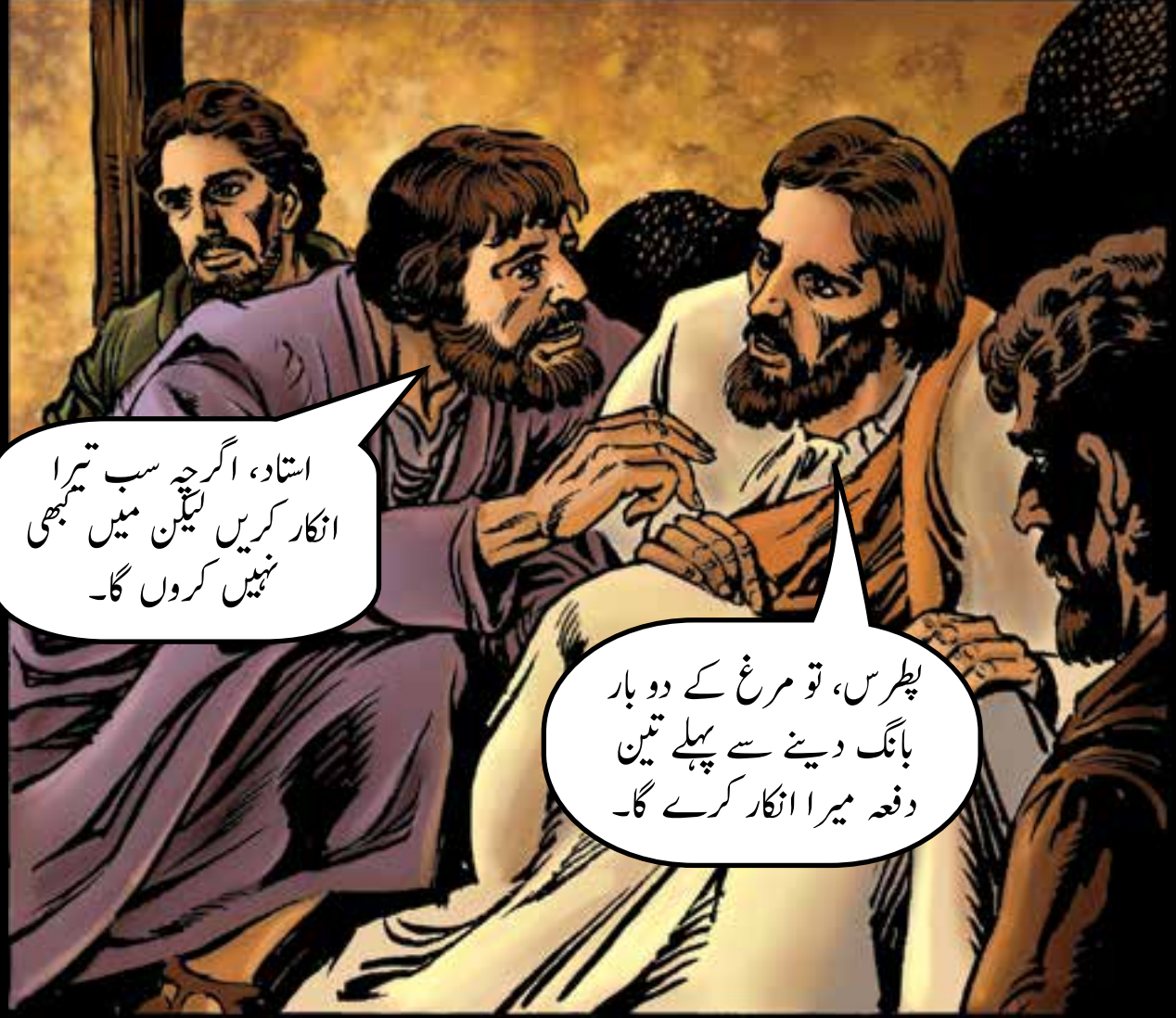
استاد، اگرچہ سب تیرا
انکار کریں لیکن میں کبھی
نہیں کروں گا۔
پطرس، تو مرغ کے دو بار
بانگ دینے سے پہلے تین
دفعہ میرا انکار کرے گا۔

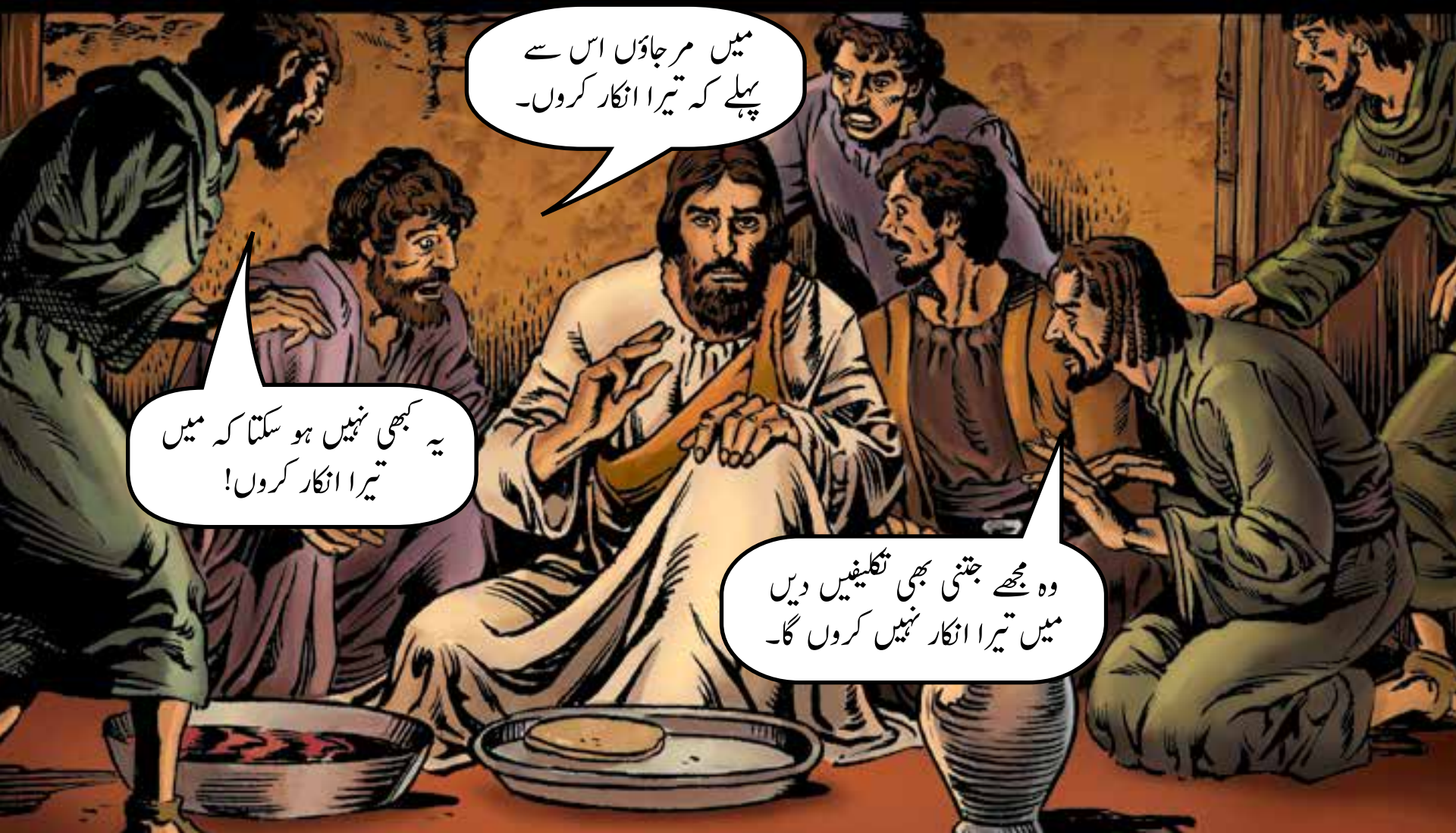
میں مر جاؤں اس سے
پہلے کہ تیرا انکار کروں۔
یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ میں
تیرا انکار کروں!
وہ مجھے جتنی بھی تکلیفیں دیں
میں تیرا انکار نہیں کروں گا۔

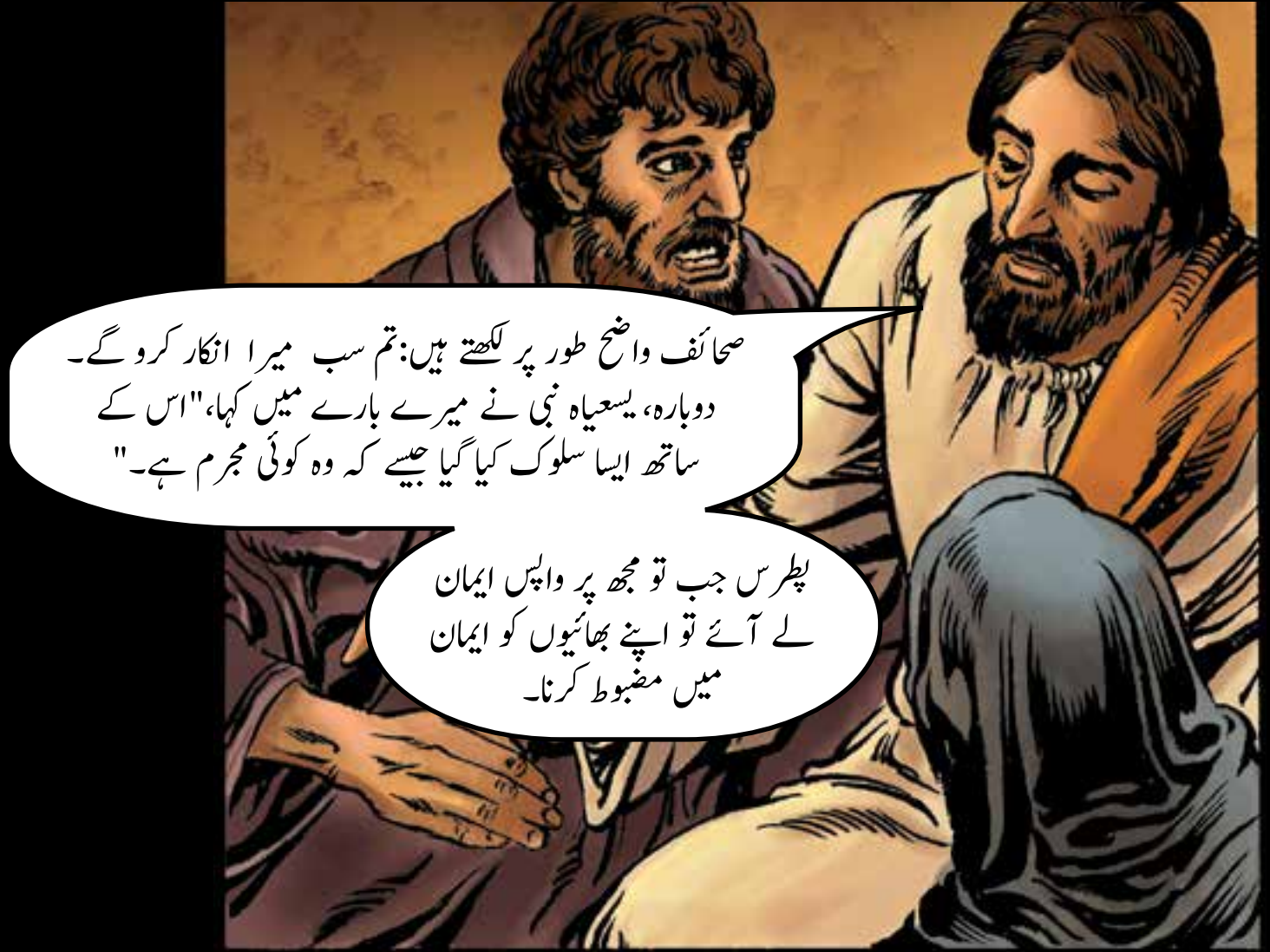
صحائف واضح طور پر لکھتے ہیں:تم سب میرا انکار کرو گے۔
دوبارہ، یسعیاہ نبی نے میرے بارے میں کہا،"اس کے
ساتھ ایسا سلوک کیا گیا جیسے کہ وہ کوئی مجرم ہے۔"
پطرس جب تو مجھ پر واپس ایمان
لے آئے تو اپنے بھائیوں کو ایمان
میں مضبوط کرنا۔

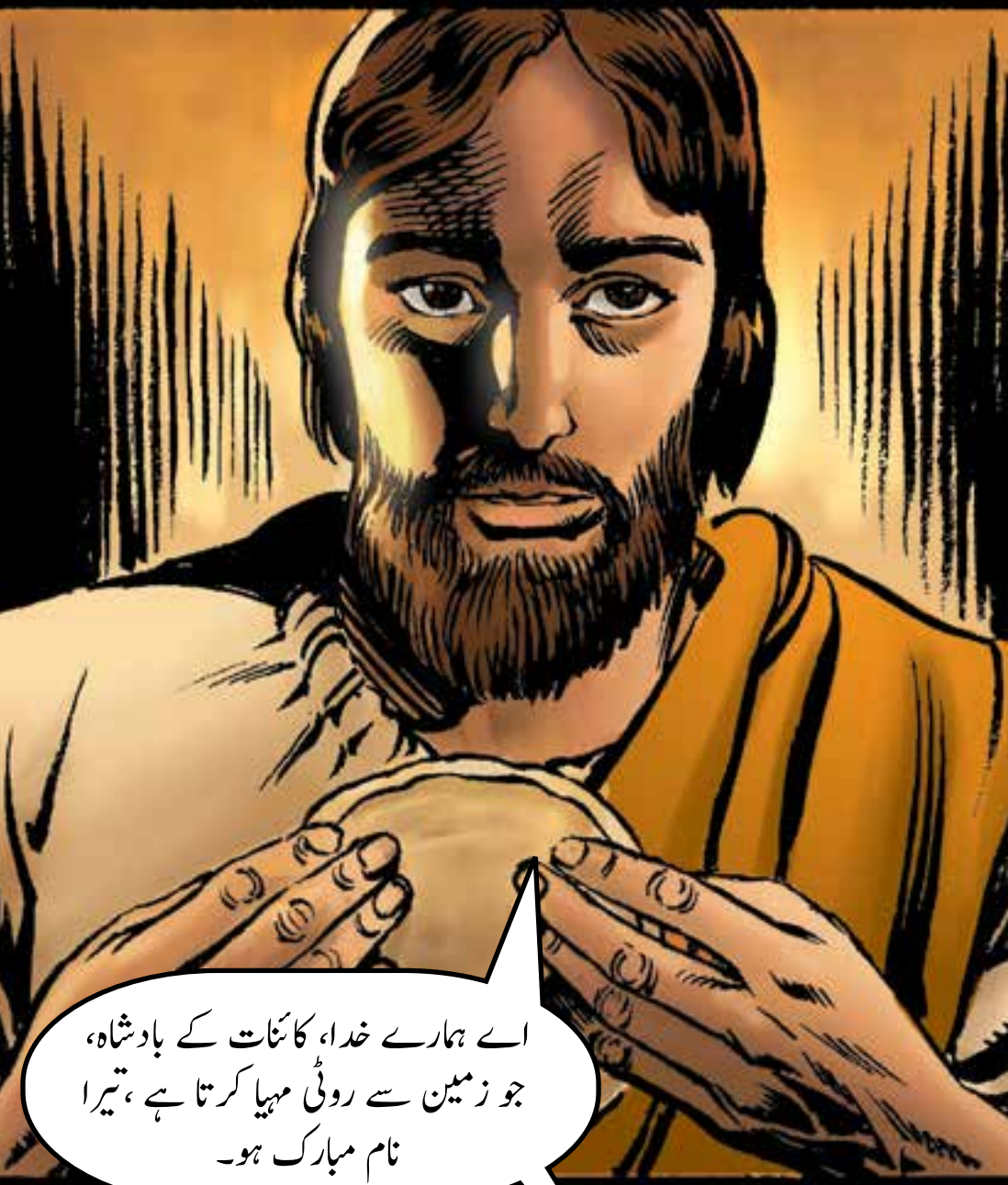

متی۲۶:۲۶۔۳۰؛ یوحنا ۱۳:۳۱۔۳۸؛ ۱ کرنتھیوں ۱۱:۲۴۔۲۵

میرا بدن تمہارے لئے
توڑا جائے گا۔

یہ لو اور ساری روٹی کھاؤ۔

مے کا یہ پیالہ میرے خون میں نئے
عہد کو ظاہر کرتا ہے، جو تمہارے
گناہوں کیلئے بہایا جائے گا۔

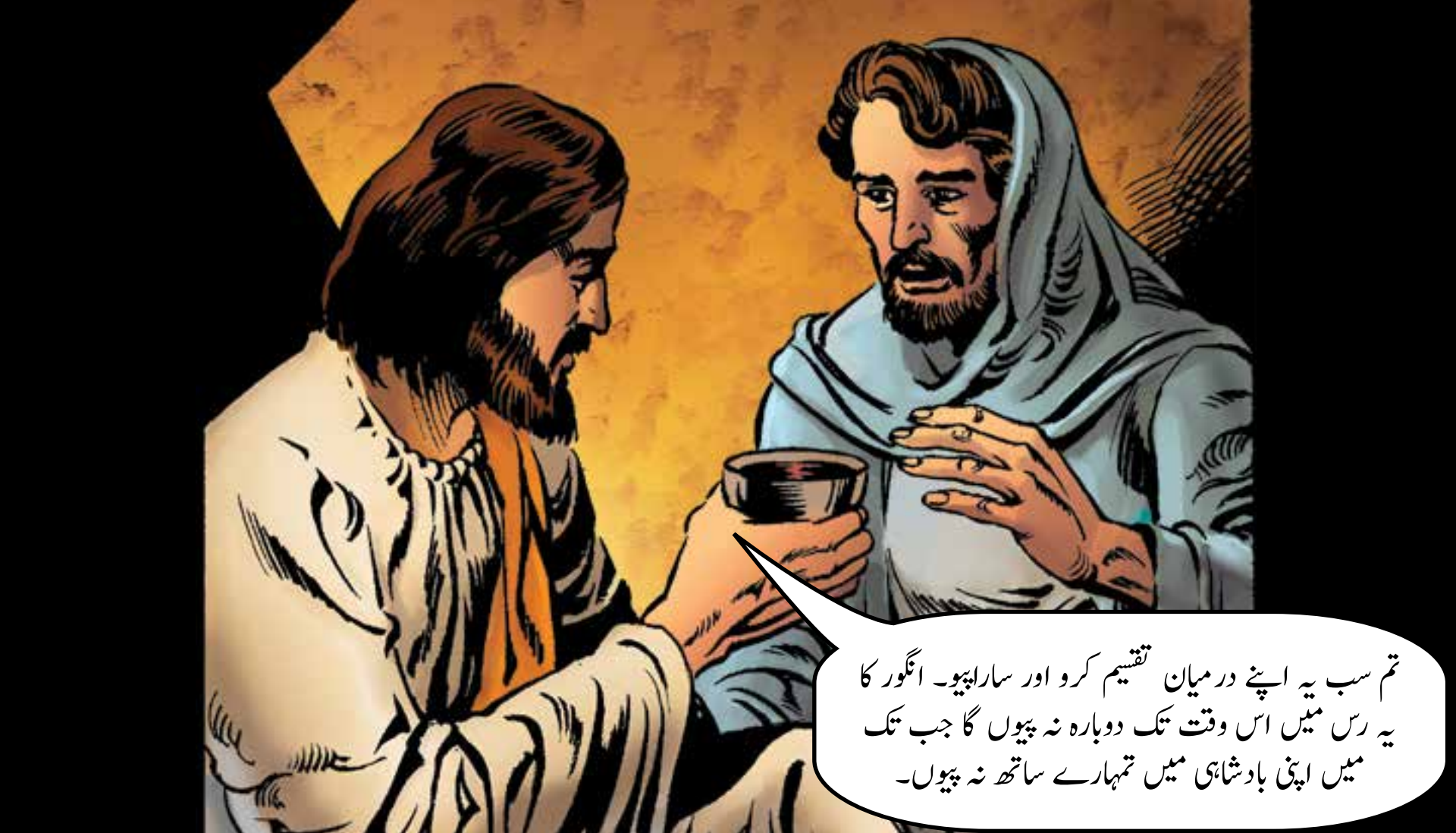
تم سب یہ اپنے درمیان تقسیم کرو اور سارا پیو۔ انگور کا
یہ رس میں اس وقت تک دوبارہ نہ پیوں گا جب تک
میں اپنی بادشاہی میں تمہارے ساتھ نہ پیوں۔

آئندہ سے جب بھی تم یہ کرو تو میری موت کو
یاد کرنا جب تک کہ میں واپس نہ آ جاؤں۔

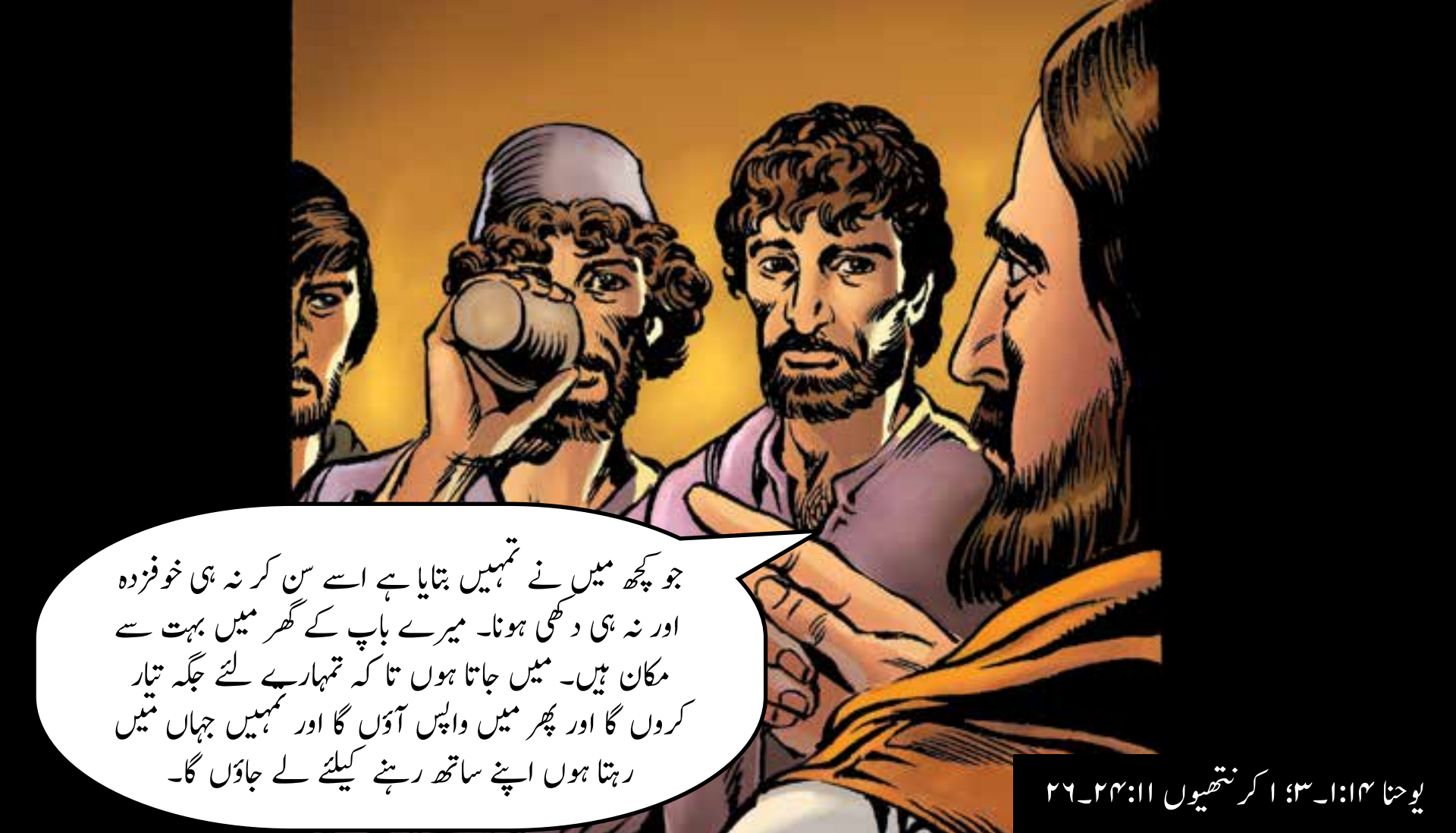

یوحنا ۱۴:۱۔۳؛ ۱ کرنتھیوں ۱۱:۲۴۔۲۶

لیکن خداوند ہمیں نہیں معلوم کہ تو
کہاں جا رہا ہے، اس لئے ہمیں تیرے
تک آنے کا راستہ کیسے معلوم ہو گا؟

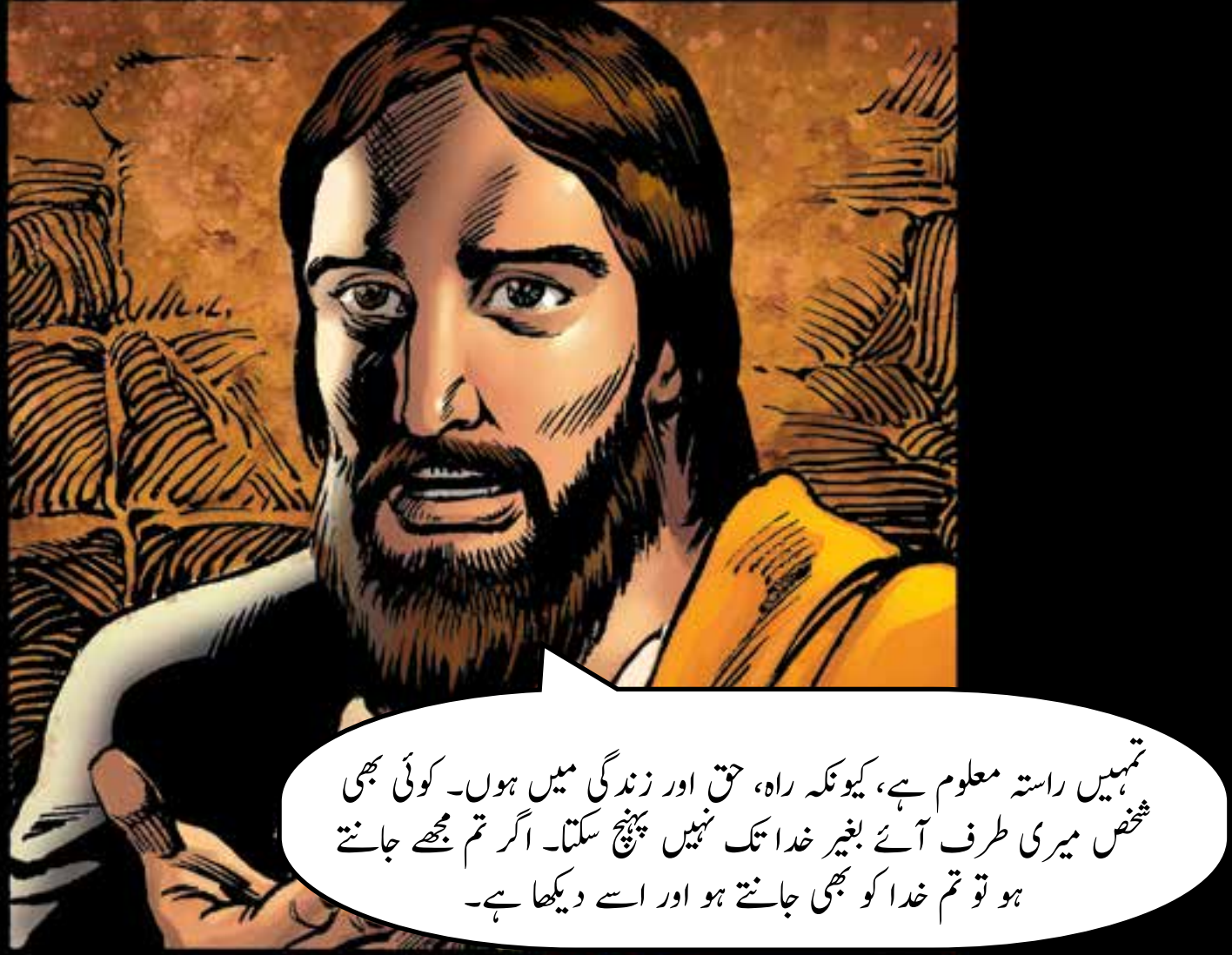
تمہیں راستہ معلوم ہے، کیونکہ راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بھی شخص میری طرف آئے بغیر خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ اگر تم مجھے جانتے ہو تو تم خدا کو بھی جانتے ہو اور اسے دیکھا ہے۔

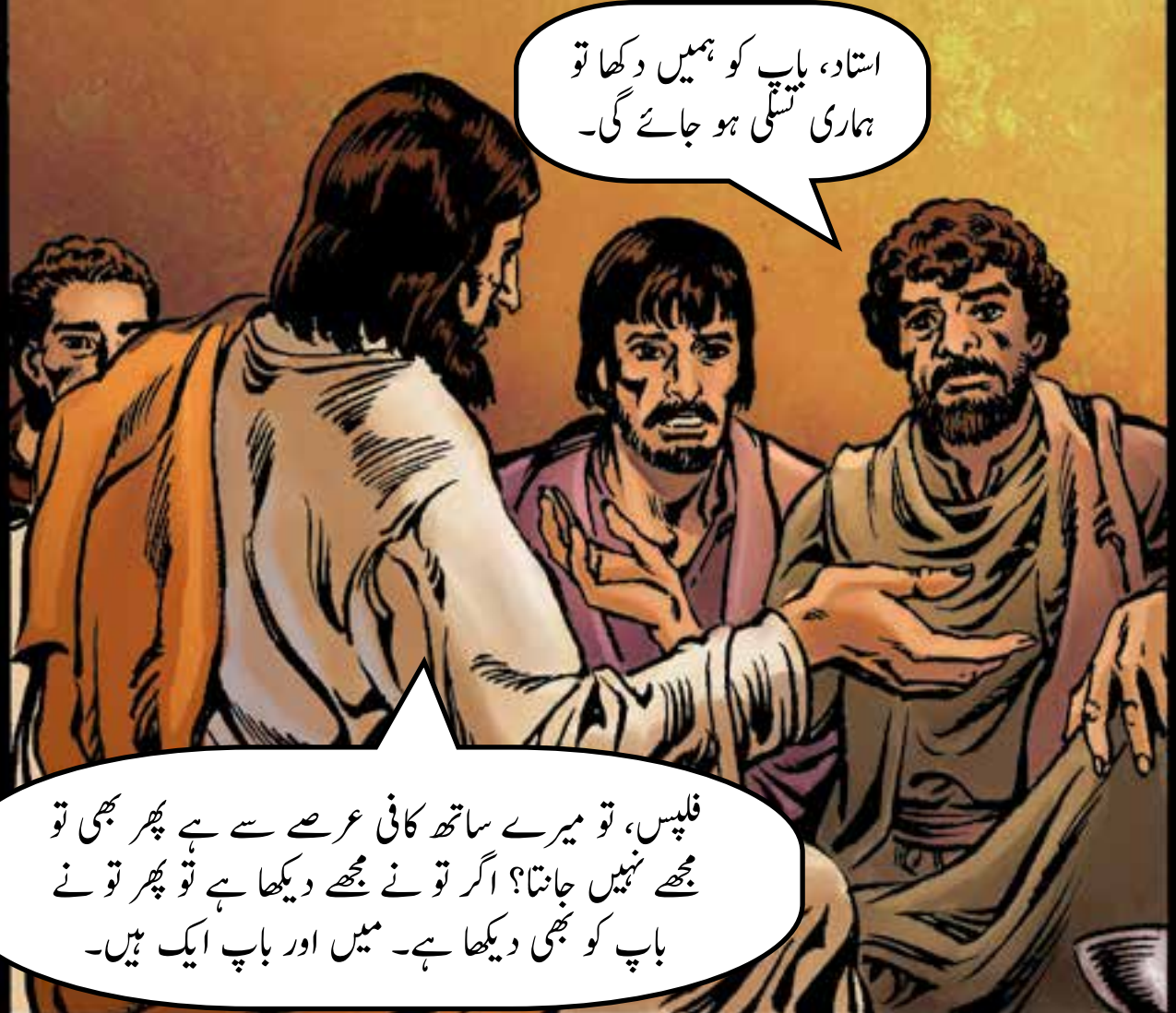
استاد، باپ کو ہمیں دکھا تو
ہماری تسلی ہو جائے گی۔
فلپس، تو میرے ساتھ کافی عرصے سے ہے پھر بھی تو
مجھے نہیں جانتا؟ اگر تو نے مجھے دیکھا ہے تو پھر تو نے
باپ کو بھی دیکھا ہے۔ میں اور باپ ایک ہیں۔

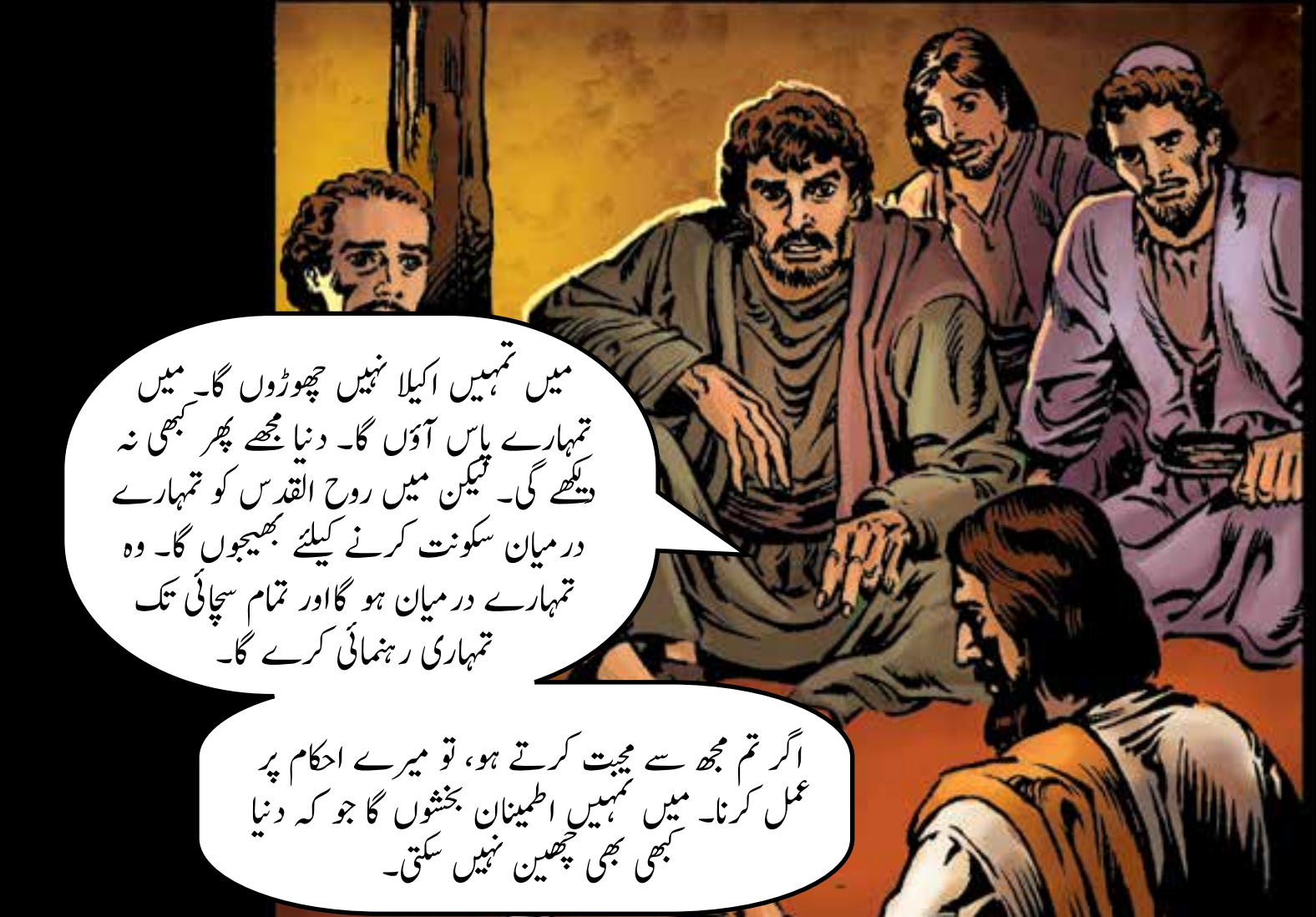
میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤں گا۔ دنیا مجھے پھر کبھی نہ دیکھے گی۔ لیکن میں روح القدس کو تمہارے درمیان سکونت کرنے کیلئے بھیجوں گا۔ وہ تمہارے درمیان ہو گا اور تمام سچائی تک تمہاری رہنمائی کرے گا۔
اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، تو میرے احکام پر عمل کرنا۔ میں تمہیں اطمینان بخشوں گا جو کہ دنیا کبھی بھی چھین نہیں سکتی۔

اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو خوشی منانا کیونکہ
میں اپنے باپ کے گھر واپس جا رہا ہوں۔ میں نے
تمہیں یہ سب باتیں واقع ہونے سے پہلے ہی بتا
دی ہیں تا کہ تم ایمان میں قائم رہو۔
اٹھو، چلو ایک گیت گائیں اور
اس کے بعد ہم باغ میں دعا
کیلئے جائیں گے۔

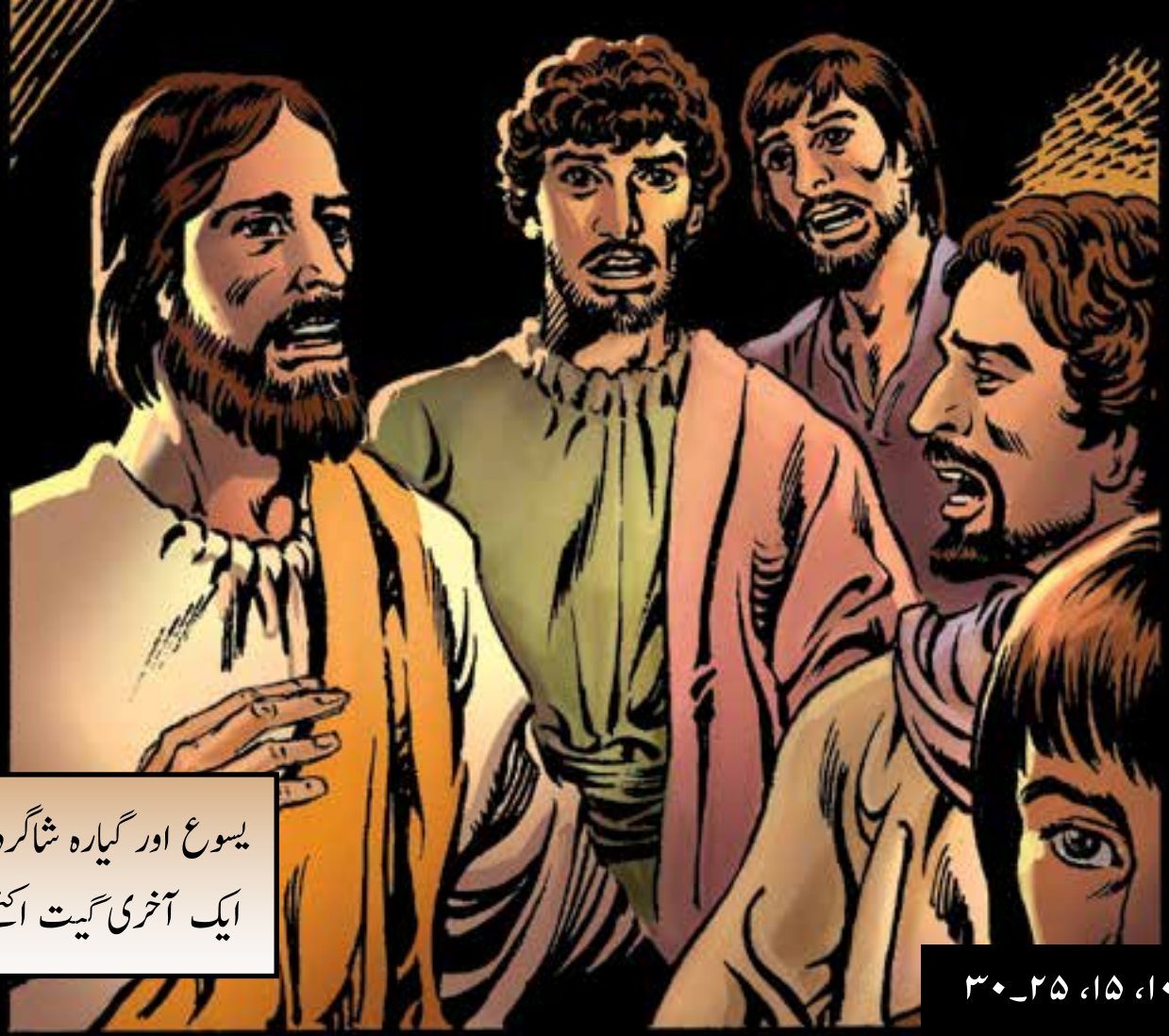

یسوع اور گیارہ شاگردوں نے
ایک آخری گیت اکٹھے گایا۔

متی ۲۶:۳۰؛ یوحنا ۱۴:۵۔۱۰، ۱۵، ۲۵۔۳۰

خاموشی سے پیچھے آؤ۔ ہم
اپنے پوشیدہ مقام پر دعا
کیلئے جائیں گے۔

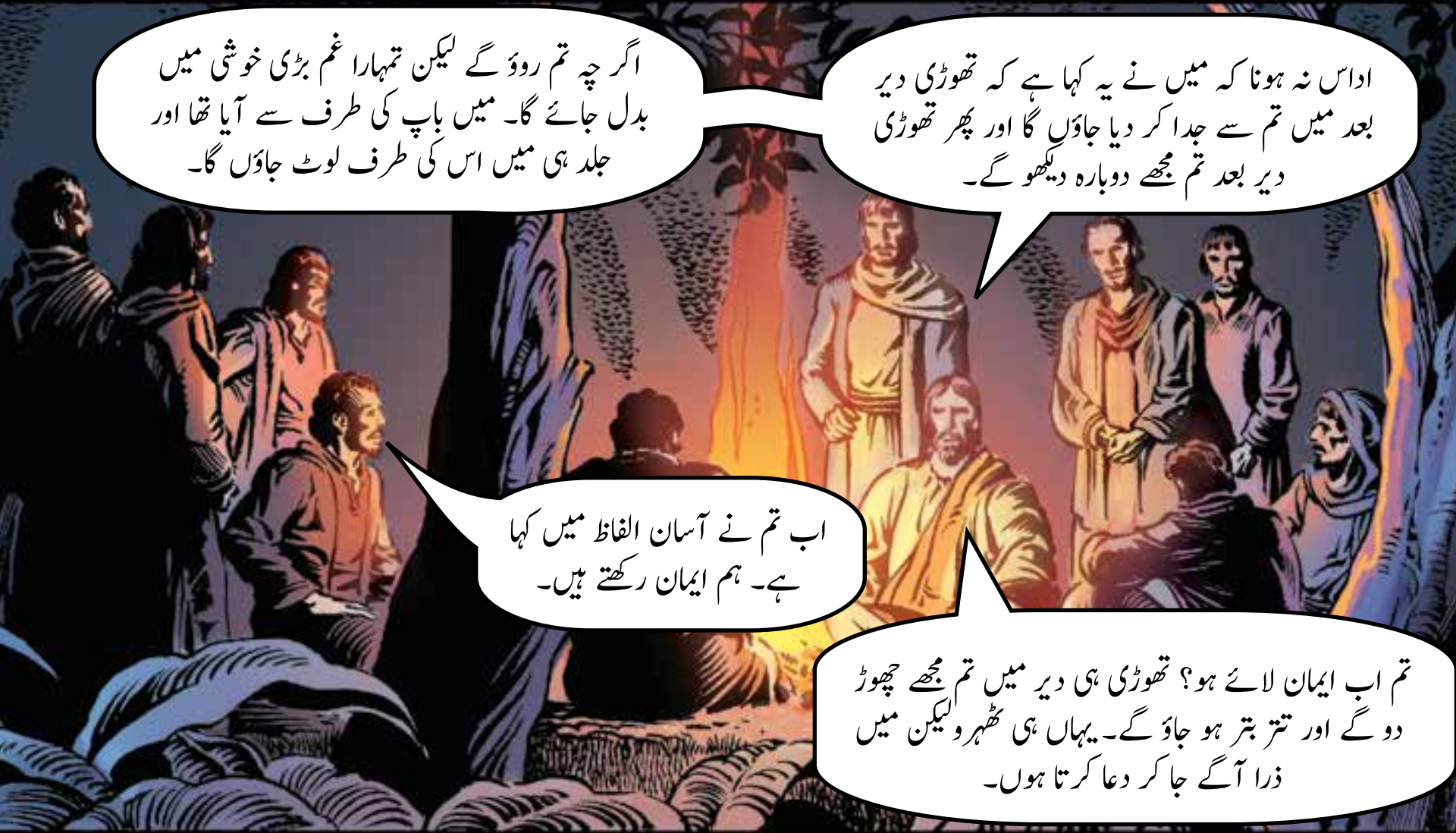
اداس نہ ہونا کہ میں نے یہ کہا ہے کہ تھوڑی دیر بعد میں تم سے جدا کر دیا جاؤں گا اور پھر تھوڑی دیر بعد تم مجھے دوبارہ دیکھو گے۔
اگر چہ تم روؤ گے لیکن تمہارا غم بڑی خوشی میں بدل جائے گا۔ میں باپ کی طرف سے آیا تھا اور جلد ہی میں اس کی طرف لوٹ جاؤں گا۔
اب تم نے آسان الفاظ میں کہا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں۔
تم اب ایمان لائے ہو؟ تھوڑی ہی دیر میں تم مجھے چھوڑ دو گے اور تتر بتر ہو جاؤ گے۔ یہاں ہی ٹھہرو لیکن میں ذرا آگے جا کر دعا کرتا ہوں۔

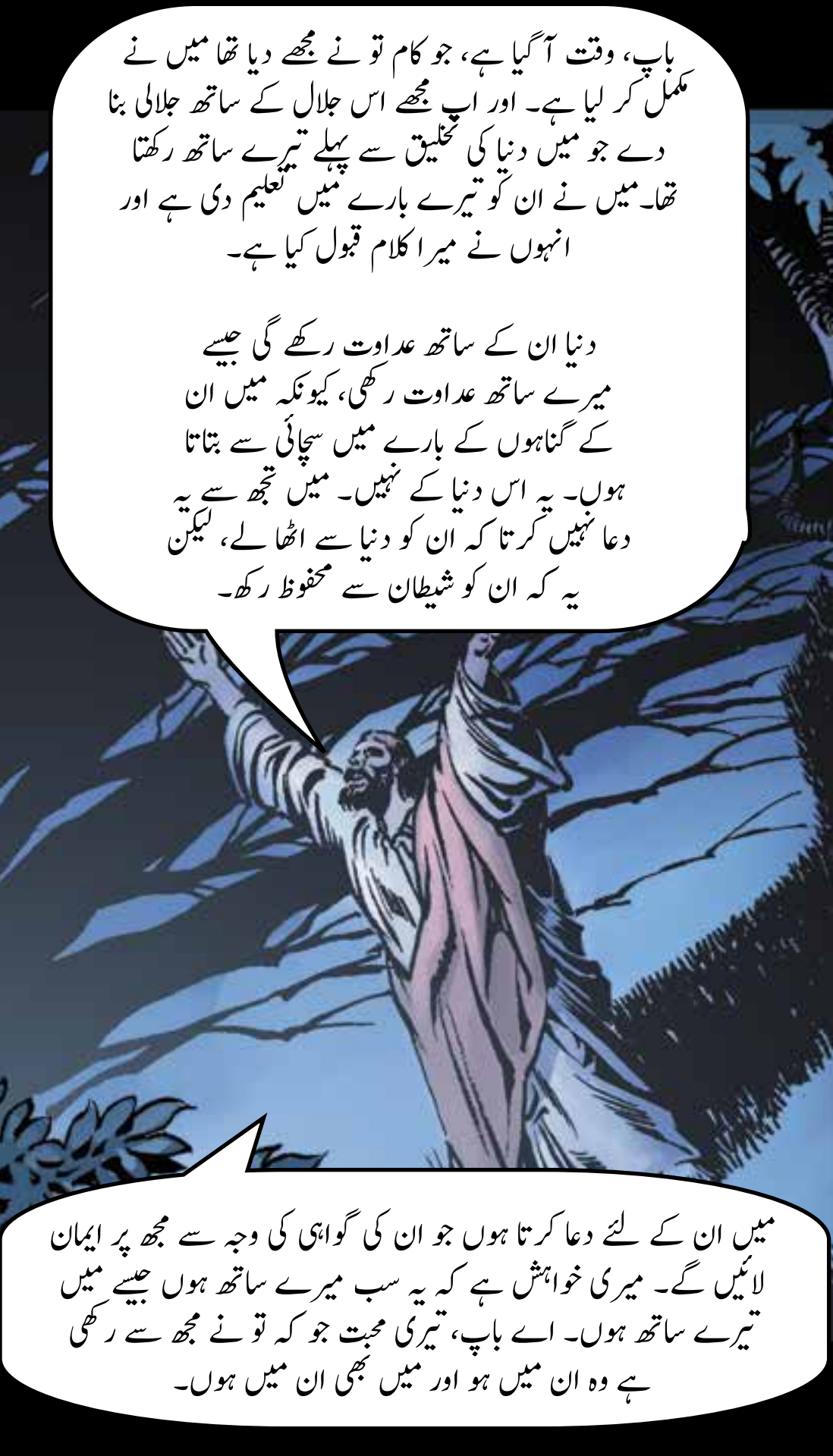
باپ، وقت آ گیا ہے، جو کام تو نے مجھے دیا تھا میں نے مکمل کر لیا ہے۔ اور اب مجھے اس جلال کے ساتھ جلالی بنا دے جو میں دنیا کی تخلیق سے پہلے تیرے ساتھ رکھتا تھا۔ میں نے ان کو تیرے بارے میں تعلیم دی ہے اور انہوں نے میرا کلام قبول کیا ہے۔
دنیا ان کے ساتھ عداوت رکھے گی جیسے میرے ساتھ عداوت رکھی، کیونکہ میں ان کے گناہوں کے بارے میں سچائی سے بتاتا ہوں۔ یہ اس دنیا کے نہیں۔ میں تجھ سے یہ دعا نہیں کرتا کہ ان کو دنیا سے اٹھا لے، لیکن یہ کہ ان کو شیطان سے محفوظ رکھ۔
میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں جو ان کی گواہی کی وجہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔ میری خواہش ہے کہ یہ سب میرے ساتھ ہوں جیسے میں تیرے ساتھ ہوں۔ اے باپ، تیری محبت جو کہ تو نے مجھ سے رکھی ہے وہ ان میں ہو اور میں بھی ان میں ہوں۔

متی ۲۶:۳۱، ۳۸؛ یوحنا ۱۶:۱۹۔۲۰، ۱۷:۱۔۱۰

اے باپ، اگر یہ ممکن ہے تو قہر کا جو پیالہ میں پینے والا ہوں، مجھ سے
ٹال دے۔ لیکن پھر بھی میں اپنی مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی
پوری کرنا چاہتا ہوں۔ اگر مجھے یہ کرنا ضرور ہے تو میں یہ پیوں گا۔

یسوع اس دنیا میں گناہ کا بوجھ اٹھانے آیا تھا، لیکن جب وہ وقت آیا، تو وہ صلیب کی شرمناک موت سے گھبرا گیا، کیونکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہر زمانے کے سب لوگوں کے گناہ اس پر لاد دیئے گئے ہیں۔

لیکن میری مرضی نہیں؛
بلکہ تیری مرضی پوری
ہو۔
یسوع کا پسینہ خون کی بوندیں
بن کر ٹپک رہا تھا۔

اچانک ایک فرشتہ ظاہر ہوا اور یسوع کو تسلیاں دیتا رہا۔
اے خدا کے مقدس، تیرے دکھ کا وقت آ پہنچا ہے، لیکن تیرا باپ تیرے ساتھ ہے۔ آسمان کے سب مقدسین کل تجھے دیکھ رہے ہوں گے جب تو دنیا کا گناہ اپنے اوپر اٹھا لے گا۔
ہم وہاں ہی تھے جب تو نے دنیا تخلیق کی ؛ ہم وہاں ہی ہوں گے جب تو اسے نجات بخشے گا۔
زبور ۲۳: ۵۔۶؛ لوقا ۲۲:۴۱۔۴۴؛ عبرانیوں ۶:۶؛ ۲:۱۲

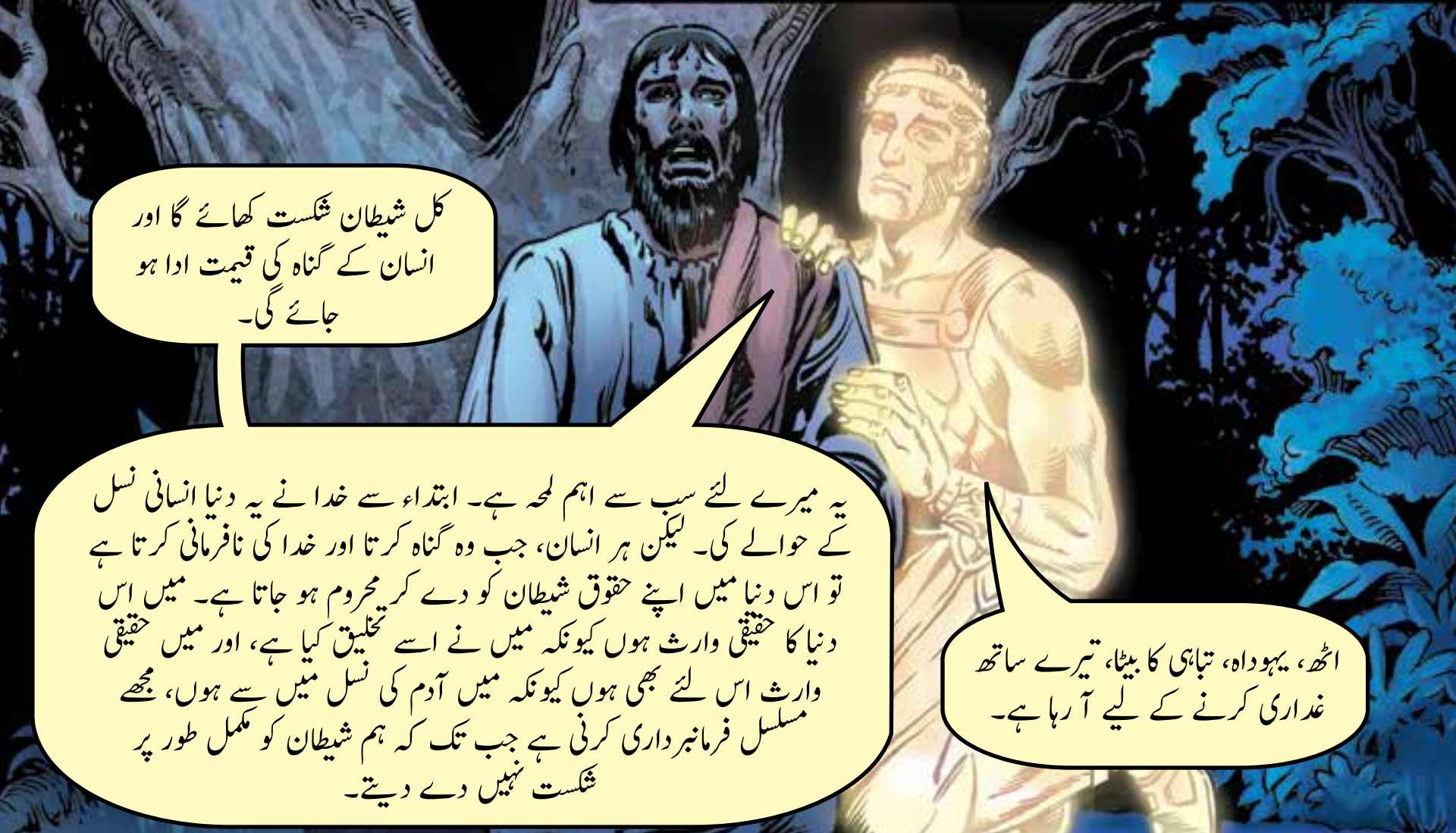
اٹھ، یہوداہ، تباہی کا بیٹا، تیرے ساتھ غداری کرنے کے لیے آ رہا ہے۔
یہ میرے لئے سب سے اہم لمحہ ہے۔ ابتداء سے خدا نے یہ دنیا انسانی نسل کے حوالے کی۔ لیکن ہر انسان، جب وہ گناہ کرتا اور خدا کی نافرمانی کرتا ہے تو اس دنیا میں اپنے حقوق شیطان کو دے کر محروم ہو جاتا ہے۔ میں اس دنیا کا حقیقی وارث ہوں کیونکہ میں نے اسے تخلیق کیا ہے، اور میں حقیقی وارث اس لئے بھی ہوں کیونکہ میں آدم کی نسل میں سے ہوں، مجھے مسلسل فرمانبرداری کرنی ہے جب تک کہ ہم شیطان کو مکمل طور پر شکست نہیں دے دیتے۔
کل شیطان شکست کھائے گا اور انسان کے گناہ کی قیمت ادا ہو جائے گی۔

باپ میں اسی مقصد کیلئے
دنیا میں آیا تھا۔

تم سو گئے ہو۔ کیا تم ایک گھڑی جاگ کر میرا انتظار نہیں کر سکتے تھے؟ اٹھو، مجھے گنہگاروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

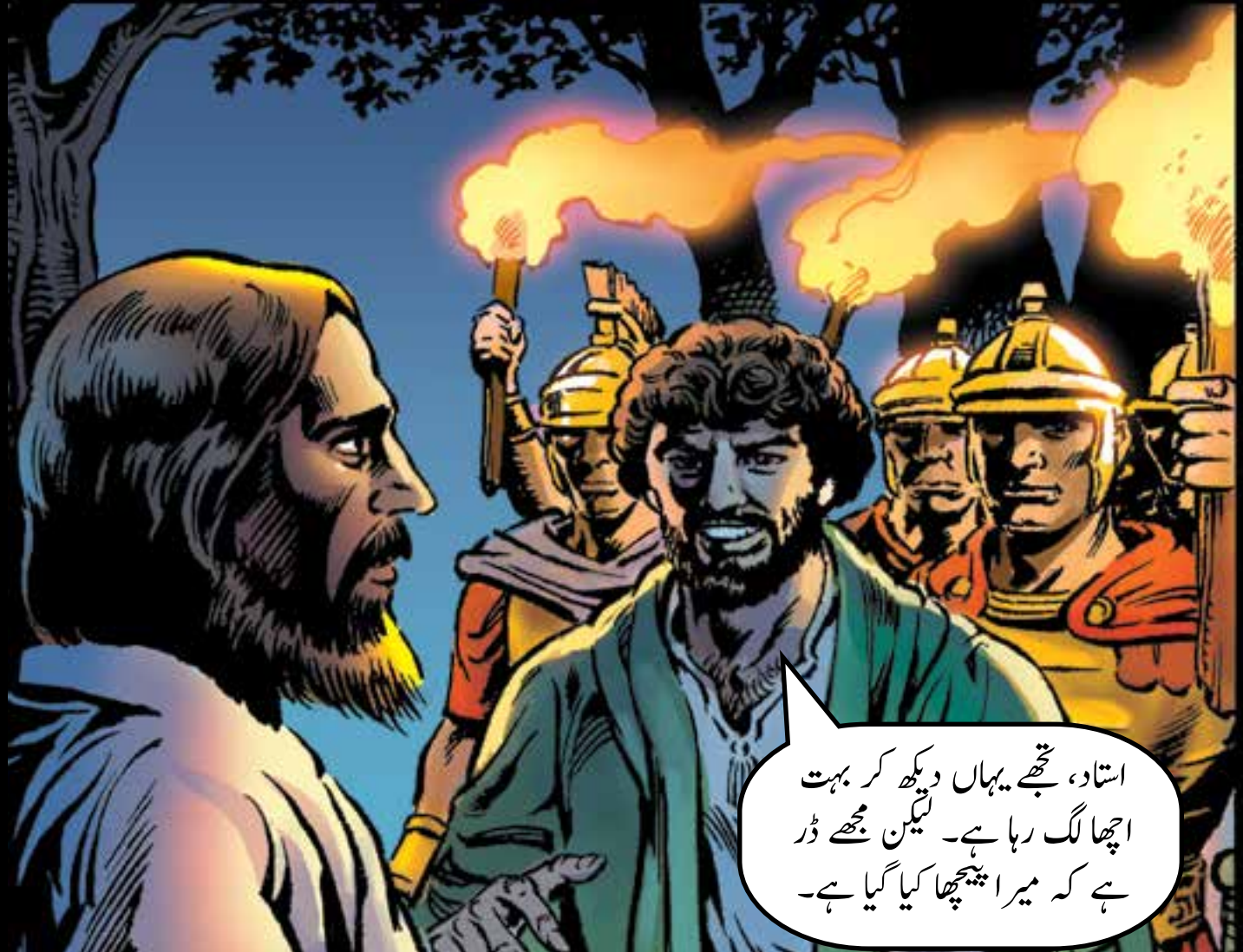
استاد، تجھے یہاں دیکھ کر بہت
اچھا لگ رہا ہے۔ لیکن مجھے ڈر
ہے کہ میرا پیچھا کیا گیا ہے۔

یہوداہ، کیا تو مجھے چوم کر
دھوکہ دینا چاہتا ہے؟

متی ۲۶:۴۰، ۴۵۔۵۰؛ یوحنا ۱۲:۲۷، ۱۸:۱۔۴

ناصرت کے
یسوع کو۔
وہ میں ہوں۔

سپاہی یسوع سے خوفزدہ ہو گئے
اور زمین پر الٹے گر پڑے۔

یہ وہی ہے۔ تم کیوں
خوفزدہ ہو؟ اسے گرفتار کر لو!

تم میرے استاد کو لے کر
نہیں جا سکو گے۔

یوحنا ۱۸:۴_۶، ۱۰

رکو، یہاں خون خرابہ نہیں ہو گا۔ پطرس، اپنی تلوار اپنی میان میں واپس رکھ۔ اگر میں چاہتا تو دس ہزار فرشتوں کو بلوا سکتا تھا کہ آئیں اور میری مدد کریں لیکن یہ تاریکی کی گھڑی ہے۔

اس نے میرا کان کاٹ دیا ہے!

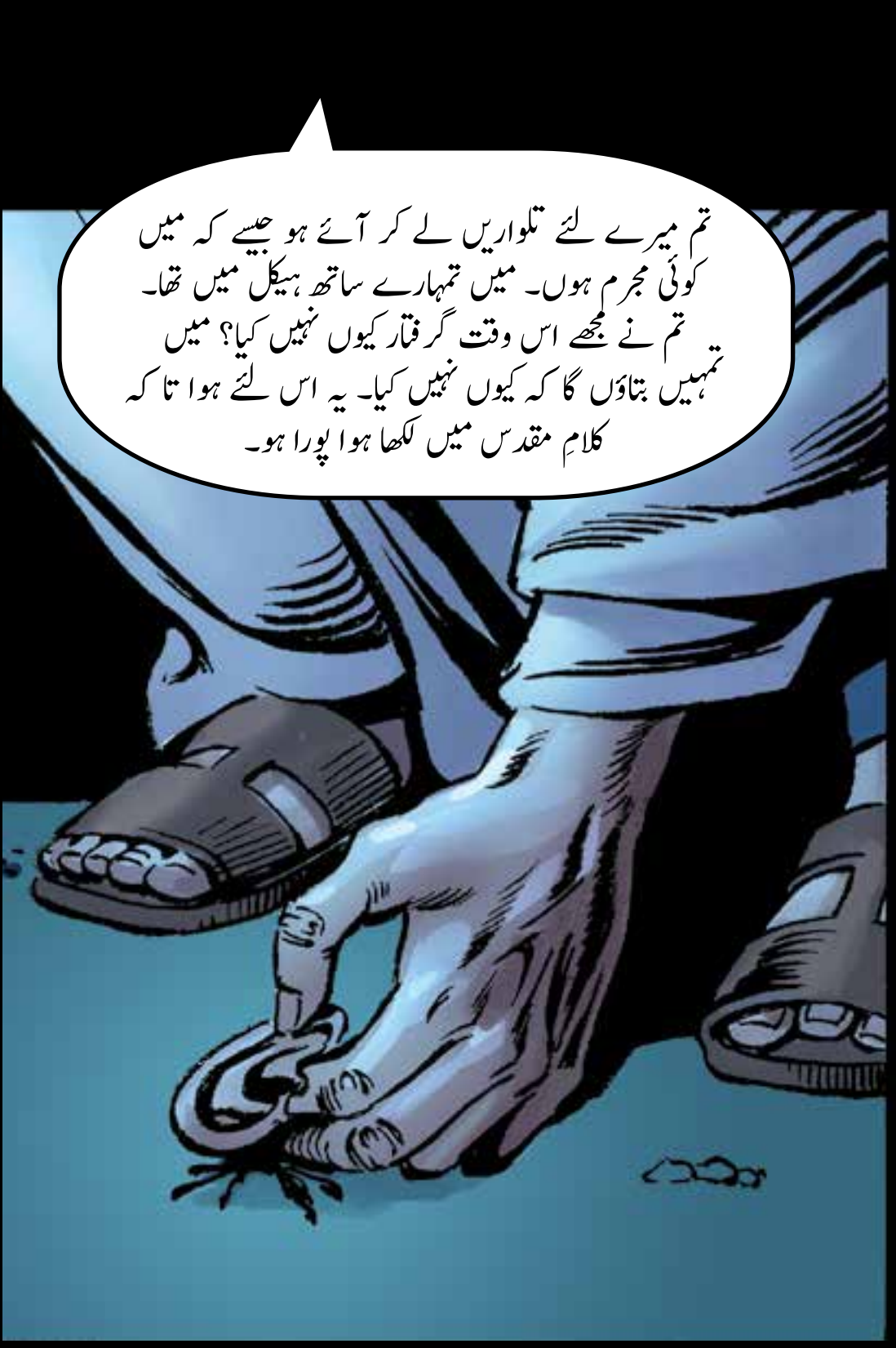
تم میرے لئے تلواریں لے کر آئے ہو جیسے کہ میں
کوئی مجرم ہوں۔ میں تمہارے ساتھ ہیکل میں تھا۔
تم نے مجھے اس وقت گرفتار کیوں نہیں کیا؟ میں
تمہیں بتاؤں گا کہ کیوں نہیں کیا۔ یہ اس لئے ہوا تا کہ
کلامِ مقدس میں لکھا ہوا پورا ہو۔

خداوند میری مدد کر!

یہ لو، یہ بالکل نئے کی
طرح ہو گیا ہے۔

جسے تم ڈھونڈ رہے ہو، وہ میں ہوں۔ ہم
کوئی مزاحمت نہیں کریں گے۔ مجھے گرفتار
کر لو لیکن باقیوں کو جانے دو۔

یہ معجزہ ہے! اس نے میرے
کان کو شفا دی! اس نے
میرے کان کو ٹھیک کر دیا!

رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سارے شاگرد فرار ہو گئے۔

متی ۲۶:۵۲۔۵۷؛ مرقس ۱۴:۵۱۔۵۲؛ لوقا ۲۲:۵۰۔۵۱

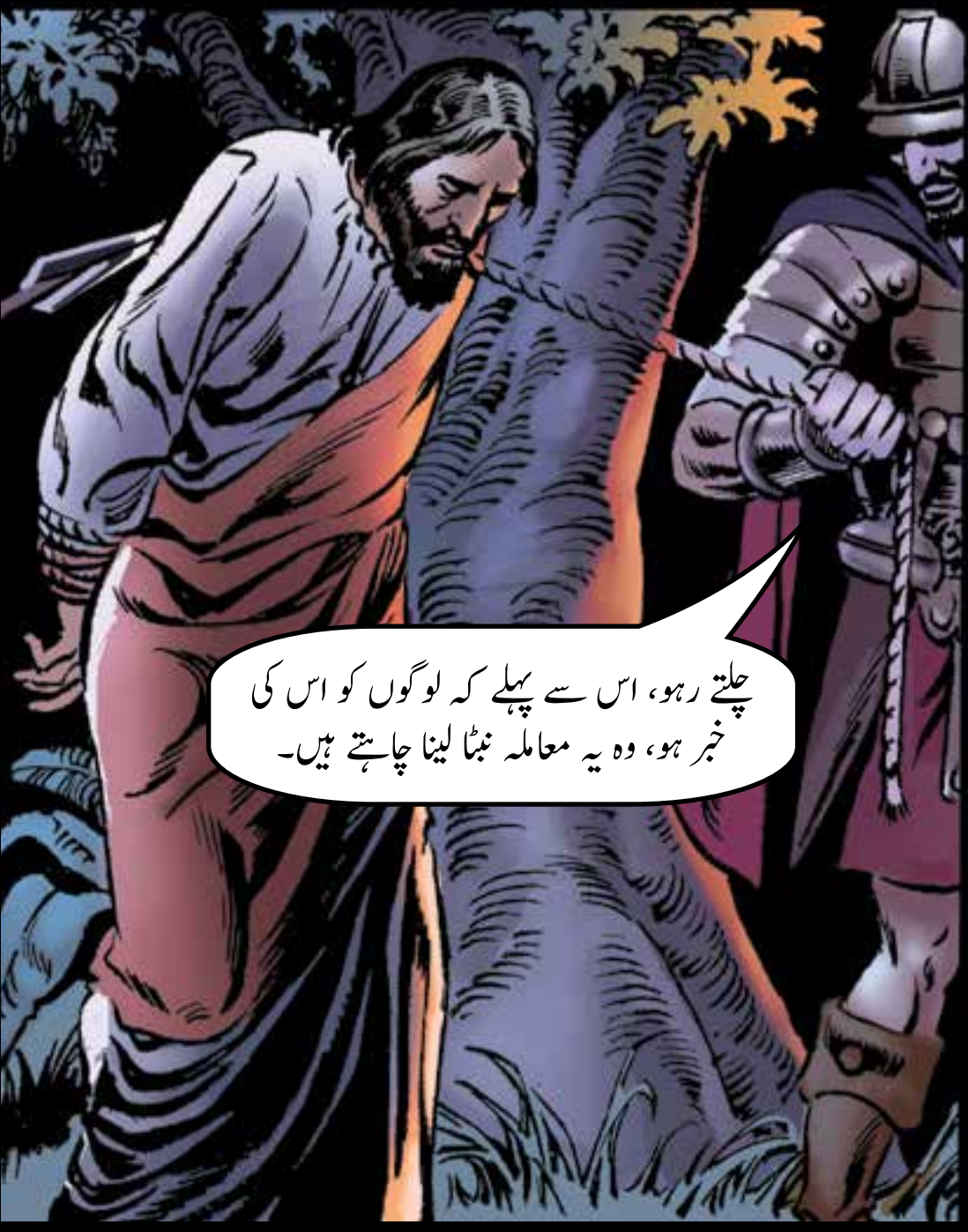
چلتے رہو، اس سے پہلے کہ لوگوں کو اس کی
خبر ہو، وہ یہ معاملہ نبٹا لینا چاہتے ہیں۔

وہ یسوع کو اس مقام پر لے کر آئے جہاں سردار کاہن اور گواہ اکٹھے ہوئے تھے۔
یہ کہہ رہے ہیں کہ تو مسیح ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ اور تو یہ بھی کہتا ہے کہ خداوند تیرا باپ ہے۔ تو نے کہا ہے کہ تو اس دنیا کا نہیں ہے۔ پھر تو کہاں کا ہے؟
میں نے عبادت خانوں اور ہیکل میں تعلیم دی ہے۔ میں نے چھپ کر تعلیم نہیں دی۔ تم مجھ سے کیوں پوچھتے ہو؟ ان سے پوچھو جنہوں نے مجھے سنا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ میں نے کیا کہا تھا؟

تڑاخ!

تو سردار کاہن کو اس طرح
جواب نہیں دے سکتا۔
اگر میں نے کوئی بری بات کہی ہے تو
پھر اس بری بات کی گواہی دے۔ لیکن
اگر میں نے ٹھیک کہا ہے تو پھر مجھے مارتا
کیوں ہے؟

یوحنا ۱۸:۱۹۔۲۳

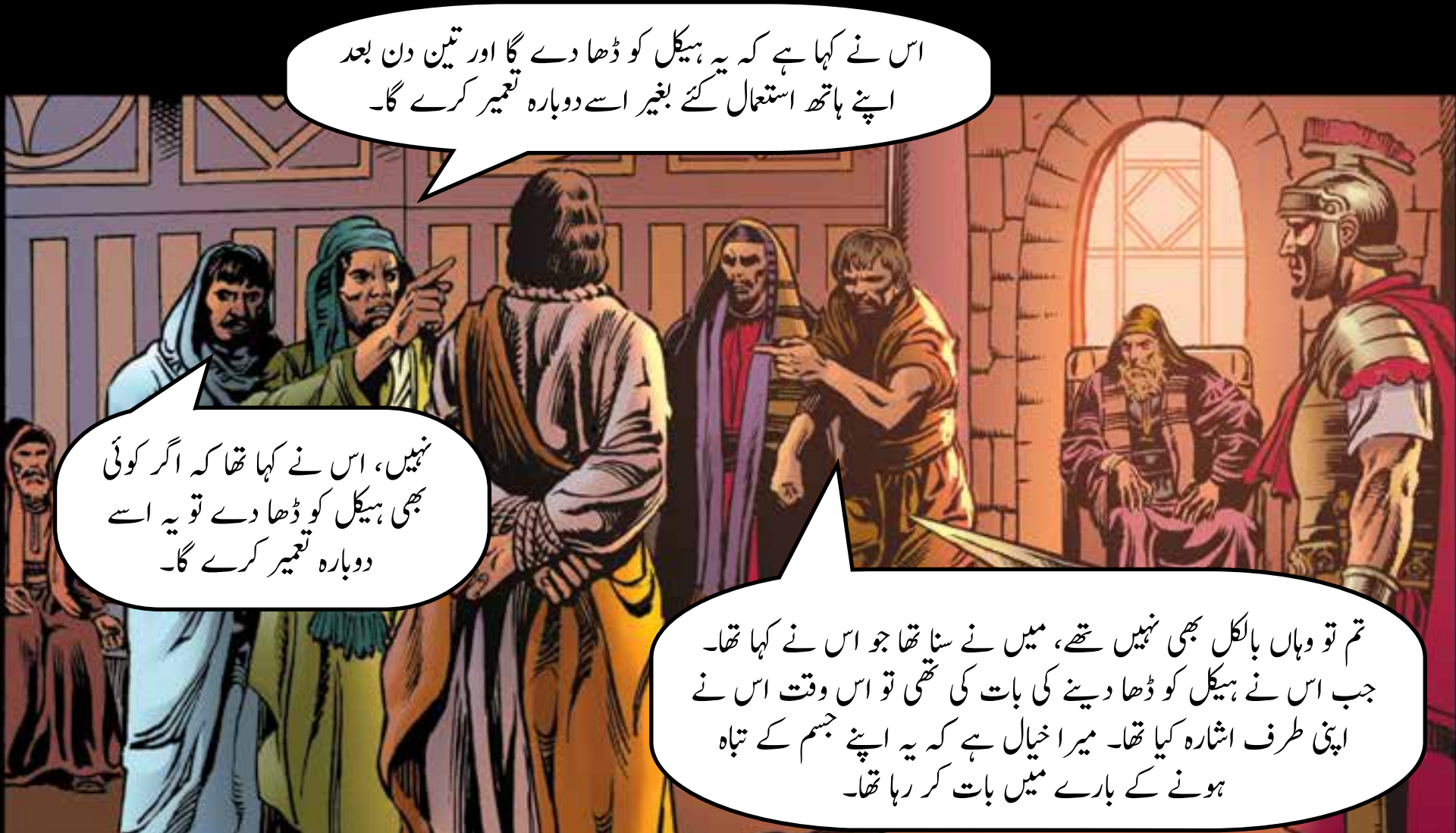
اس نے کہا ہے کہ یہ ہیکل کو ڈھا دے گا اور تین دن بعد
اپنے ہاتھ استعمال کئے بغیر اسے دوبارہ تعمیر کرے گا۔
نہیں، اس نے کہا تھا کہ اگر کوئی
بھی ہیکل کو ڈھا دے تو یہ اسے
دوبارہ تعمیر کرے گا۔
تم تو وہاں بالکل بھی نہیں تھے، میں نے سنا تھا جو اس نے کہا تھا۔
جب اس نے ہیکل کو ڈھا دینے کی بات کی تھی تو اس وقت اس نے
اپنی طرف اشارہ کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ اپنے جسم کے تباہ
ہونے کے بارے میں بات کر رہا تھا۔

یہ تو بالکل مذاق ہے۔ یہ کس طرح تین دن میں اپنے جسم کو دوبارہ بنا سکتا ہے؟
مجھے نہیں معلوم یہ کس طرح تین دن میں ہیکل کھڑی کر سکتا ہے؟

کیا تو انہیں اپنے اوپر الزام لگاتے ہوئے
نہیں سن رہا؟ کیا تو اپنی صفائی میں کوئی
جواب نہیں دے گا؟

یسوع بالکل خاموش رہا۔
یہ بے وقوف جواب نہیں دے گا۔

میں تمہیں زندہ خدا کے نام میں حکم دیتا ہوں کہ کچھ بول اور جواب دے کہ تو ہی مسیح ، زندہ خدا کا بیٹا ہے۔
میں خدا کا بیٹا ہوں۔ تم مجھے اختیار میں دہنے ہاتھ بیٹھا اور آسمان میں بادلوں کے اوپر اس زمین پر واپس آتا ہوا دیکھو گے۔

ہمیں کسی اور گواہ کی ضرورت نہیں۔ ہم نے اپنے کانوں سے اس کی باتیں سن لی ہیں۔ اس نے خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کر کے خدا کی توہین کی ہے۔ یہ موت کے لائق ہے!
اس کی آنکھوں پر پٹی باندھو اور ہم دیکھیں گے کہ یہ کس قسم کا نبی ہے۔
کاہن نے بڑے غم کے اظہار کے طور پر اپنے کپڑے پھاڑے۔

متی ۲۶:۵۹۔۶۵

اسے مارو! اس نے ہیکل میں
میرے کاروبار کو تباہ کیا تھا۔
دیکھو کہ اگر یہ نبوت کر
سکتا ہے ۔
اسے کوئی معجزہ کرنے
دو۔

تڑاخ!
اسے دوبارہ مارو!

دیکھو کہ یہ کس قدر کمزور ہے!
آہ!
اپنے زخموں کو شفا دے۔ ہمیں کوئی معجزہ دکھا۔
تڑاخ!
نبوت کر اور ہمیں بتا کہ تجھے کس نے مارا ہے۔ میرا خیال تھا کہ تو نبی ہے۔

اس دوران، ہیکل کے باہر، پطرس فاصلے سے یسوع کا پیچھا کرتے ہوئے پہنچا۔
میں تمہیں جانتی ہوں! میں نے تمہیں اسے شخص یسوع کے ساتھ دیکھا تھا۔ تو اس کے شاگردوں میں سے ایک ہے، بتا کہ تو واقعی ہے؟
میں کسی یسوع کو نہیں جانتا۔ میں صرف یہ دیکھنا چاہ رہا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے۔

متی ۲۶:۶۷۔۷۰؛ لوقا ۲۲:۶۴۔۶۵

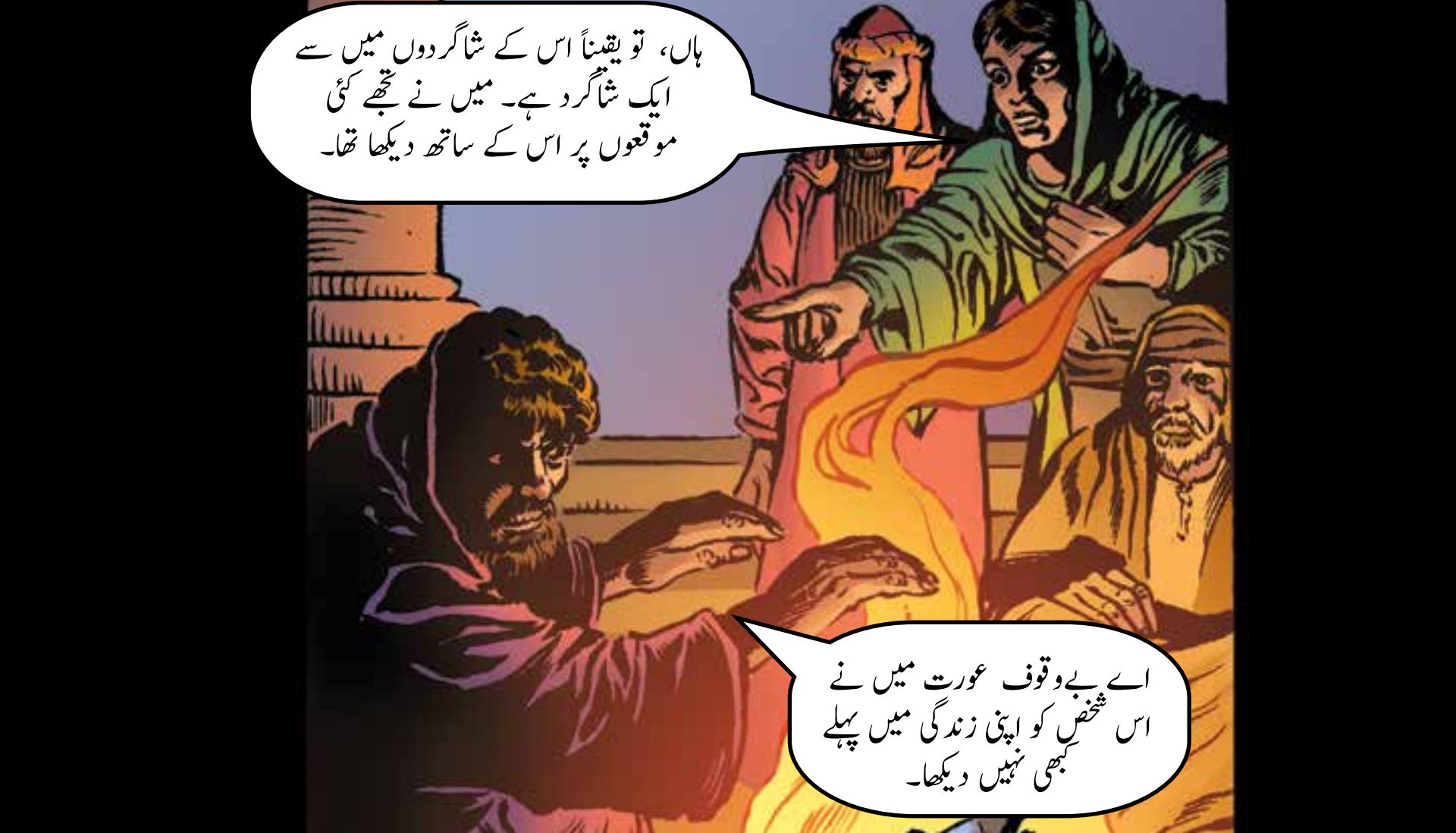
ہاں، تو یقیناً اس کے شاگردوں میں سے ایک شاگرد ہے۔ میں نے تجھے کئی موقعوں پر اس کے ساتھ دیکھا تھا۔
اے بے وقوف عورت میں نے اس شخص کو اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

کیا مرغے نے آج ذرا پہلے
بانگ نہیں دے دی؟
وہ اسے باہر لا رہے ہیں۔ لگ
رہا ہے کہ انہوں نے اس کو
بری طرح مارا ہے۔
ککڑوں کڑوں!
ککڑوں کڑوں!

اسے کوڑے مارو!
انہوں نے کہا ہے کہ اسے شہری حکام کے پاس پھانسی کیلئے لے جایا جائے گا۔
یہ ریاکار چاہتے ہیں کہ کوئی اور ان کا کام کرے۔

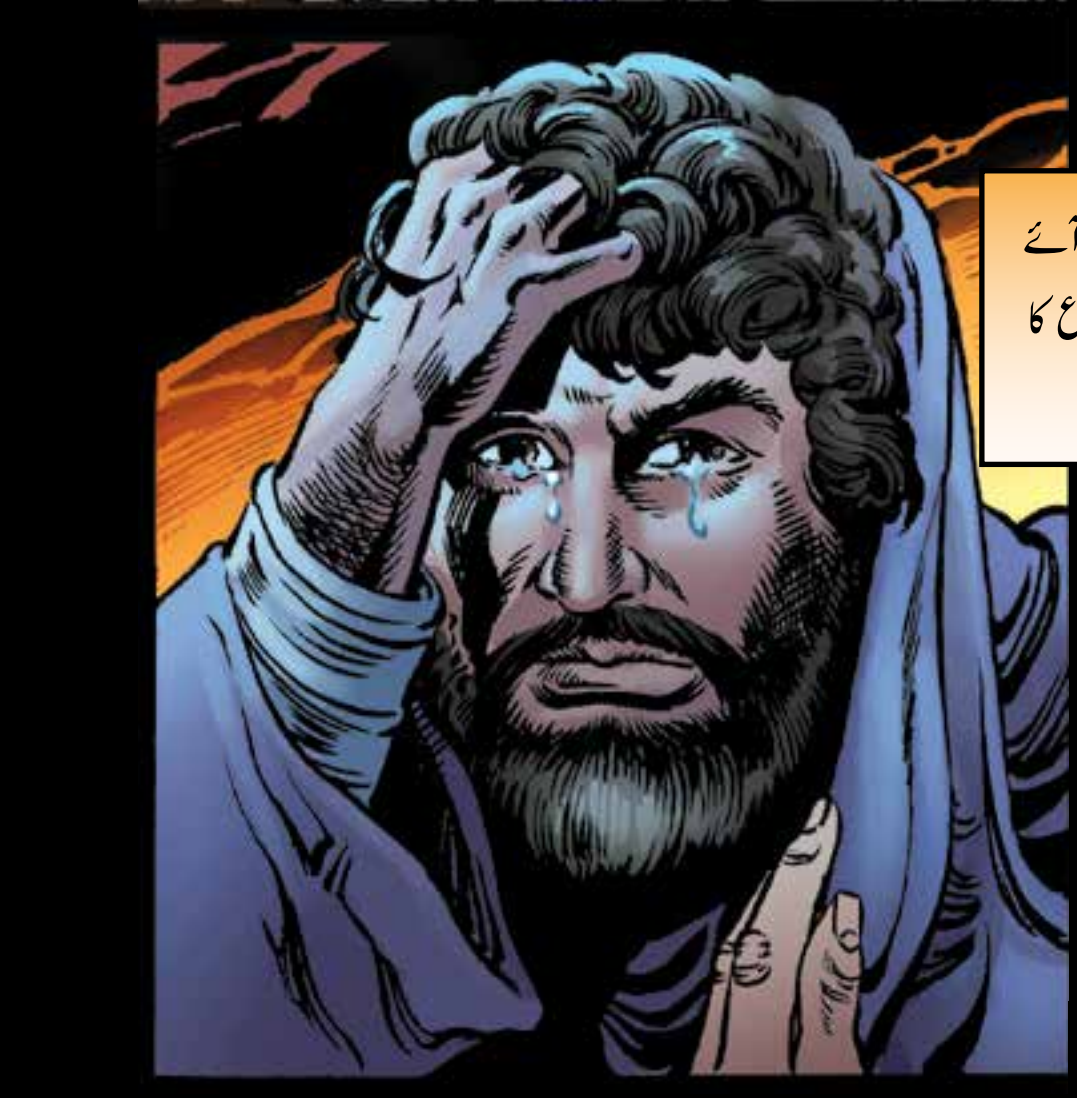

پطرس نے مرغ کی بانگ سنی اور اسے یسوع کے الفاظ یاد آئے
کہ مرغ کے دو دفعہ بانگ دینے سے پہلے، وہ تین دفعہ یسوع کا
انکار کرے گا۔ وہ اپنی بزدلی پر بہت شرمندہ تھا۔

متی ۲۶:۷۱۔۷۵، ۲۷:۱۔۲؛ لوقا ۲۲:۵۸۔۶۲، ۲۳:۱

اس کو کوڑے مارو!
خداوند میں نے یہ کیا کر دیا؟ میں نے تین دفعہ تیرا انکار کیا، بالکل اسی طرح جیسے تو نے کہا تھا۔ یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟ وہ اس قدر اذیت کیوں اٹھا رہا ہے؟
جلدی کرو، ہم یہ ساری رات نہیں کر سکتے۔
اے باپ، مجھے طاقت دے۔

تو یہاں کیا مانگنے آیا ہے؟ کیا ہم نے تجھے تیرے مالک سے غداری کی کافی رقم ادا نہیں کی؟
میں نے اپنا ارادہ بدل دیا ہے۔ اسے چھوڑو اور میں تمہیں تمہاری رقم واپس دے دوں گا۔
یہ خون کی قیمت ہے، یعنی ناپاک ، ہم اسے ہاتھ نہیں لگائیں گے۔ تیرا استاد اس دن کے ختم ہونے سے پہلے مر جائے گا۔ تجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم تجھے باقی شاگردوں کو ڈھونڈنے کیلئے استعمال کریں۔

اپنی رقم واپس لے لو، مجھے یہ نہیں چاہیئے۔ میں اپنے گناہ کے احساس کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا۔
چھن، چھن!
چھن، چھن!
چھن!

بیچارا بے وقوف!

متی ۲۷:۳۔۶

خداوند، مجھے کیا
ہو گیا ہے؟

میں اپنے لالچ پر قابو
کیوں نہ رکھ سکا؟

شاید موت مجھے
سکون دے سکے گی۔

میں نے اسے دیکھا تھا، لیکن
میں اسے روکنے کیلئے کچھ
بھی نہ کر سکا۔
جلدی کرو، ہم اسے اتار کر
نیچے لے آتے ہیں، شاید یہ
ابھی تک زندہ ہو۔

لیکن جب وہ درخت پر چڑھ رہے تھے، اس سے پہلے ہی
یہوداہ کی روح ہمیشہ کی آگ میں چھلانگ لگا چکی تھی۔

جیسے ہی یہ گرے تم اسے پکڑ لینا نہیں
تو یہ گہری کھائی میں گر جائے گا۔

متی ۵:۲۷

یہ بہت دور ہے!

نبیوں نے اس کی پیشن گوئی بھی کی تھی۔

تم میرے لیے کیا لائے ہو، ایک اور کافر؟
اسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق
اس کے ساتھ سلوک کرو۔
یہ موت کا حق دار ہے، نہیں تو ہم کبھی بھی اسے تیرے
پاس نہ لاتے۔ تم نے ہم سے یہ اختیار لے لیا ہے کہ ہم
توہین کرنے والے کو سنگسار کر کے مار دیں، اس لئے ہم
تیری اجازت لینے آئے ہیں۔
اس کا کیا جرم ہے؟

یہ بادشاہ ہونے کا
دعویٰ کرتا ہے۔
کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟
نہیں میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا، تو
میرے شاگرد میری زندگی بچانے کیلئے لڑتے۔

کیا پھر تو بادشاہ ہے؟

میں اس دنیا میں حق کی گواہی
دینے کیلئے آیا ہوں۔ جو کوئی حق
سے ہے میری باتیں سنتا ہے۔

زکریاہ ۱۲:۱۱۔۱۳؛ متی ۸:۲۷؛ مرقس ۱۴:۱۵؛ لوقا ۱:۲۳۔۴؛ یوحنا ۲۹:۱۸۔۳۸؛ اعمال ۱۸:۱

اس زمانے میں استعمال ہونے والا ایک ایسا کوڑا تھا جس کا لکڑی کا دستہ تقریباً ۱۸ انچ لمبا ہوتا ہے اس کے اوپر چمڑے کی نو پٹیاں لگی ہوتی ہیں اور ہر پٹی تقریباً تین فٹ لمبی ہے اور اس کے ہر سرے کے آخر میں نوکیلے پتھر یا ہڈیاں یا پھر لوہے کی کوئی شے لگی ہوتی ہے۔

اب اس کے دوست کہاں ہیں؟
اس نے رحم کی بھیک نہیں مانگی۔
یہ شاید اس سے مر جائے گا اور ہم اس کے معجزوں سے نجات پا لیں گے۔
آہ!
اور زور سے!
کڑاک!

لوقا ۱۱:۲۳؛ یوحنا ۱:۱۹

اس کی کمر کا برا حال ہو گیا ہے!
میں ہمیشہ سے ایک بادشاہ کو کوڑے مارنا چاہتا تھا۔

اس نے کہا تھا کہ میں بادشاہ ہوں۔
اسے یہ ارغوانی چوغہ پہنا دو۔
بادشاہ کو ایک تاج کی
بھی ضرورت ہے۔

ہا، ہا، ہا! اس کا تاج
اچھا بنے گا۔
اف!

یہ اپنا شاہی عصا بھی لے لو،
اے بڑے سرکار!
اس کے سر پر یہ تاج
عزت واحترام سے رکھو۔

ہم ساری دنیا کے بادشاہ کو
یہ تاج پیش کرتے ہیں۔
آہ!

اب، سیدھا کھڑا ہو جا!
بادشاہ سلامت، اپنا عصا اونچا کر کے پکڑو۔
ہا، ہا، بادشاہ سلامت ہمیشہ سلامت رہیں ۔
ہاں، اگر چہ یہ آج شام تک زندہ بھی نہ رہے گا۔

یوحنا ۱۹:۱-۳

رومی بادشاہ داڑھی
نہیں رکھتے۔

اب تو بادشاہ کی
طرح لگ رہا ہے۔

اس کا کوئی خاص مزہ نہیں آ رہا، اس نے تو
رحم کی بھیک بھی نہیں مانگی۔ چلو، اسے
پیلاطس کے پاس واپس لے جائیں۔

اپنے بادشاہ کو دیکھو۔
قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔
اس شخص کی طرف دیکھو۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں اس کے ساتھ کیا کروں؟
اسے مصلوب کر! اسے مصلوب کر!

تم اسے لے جا کر مصلوب
کر سکتے ہو۔ میں اس شخص
میں کوئی خطا نہیں پاتا۔

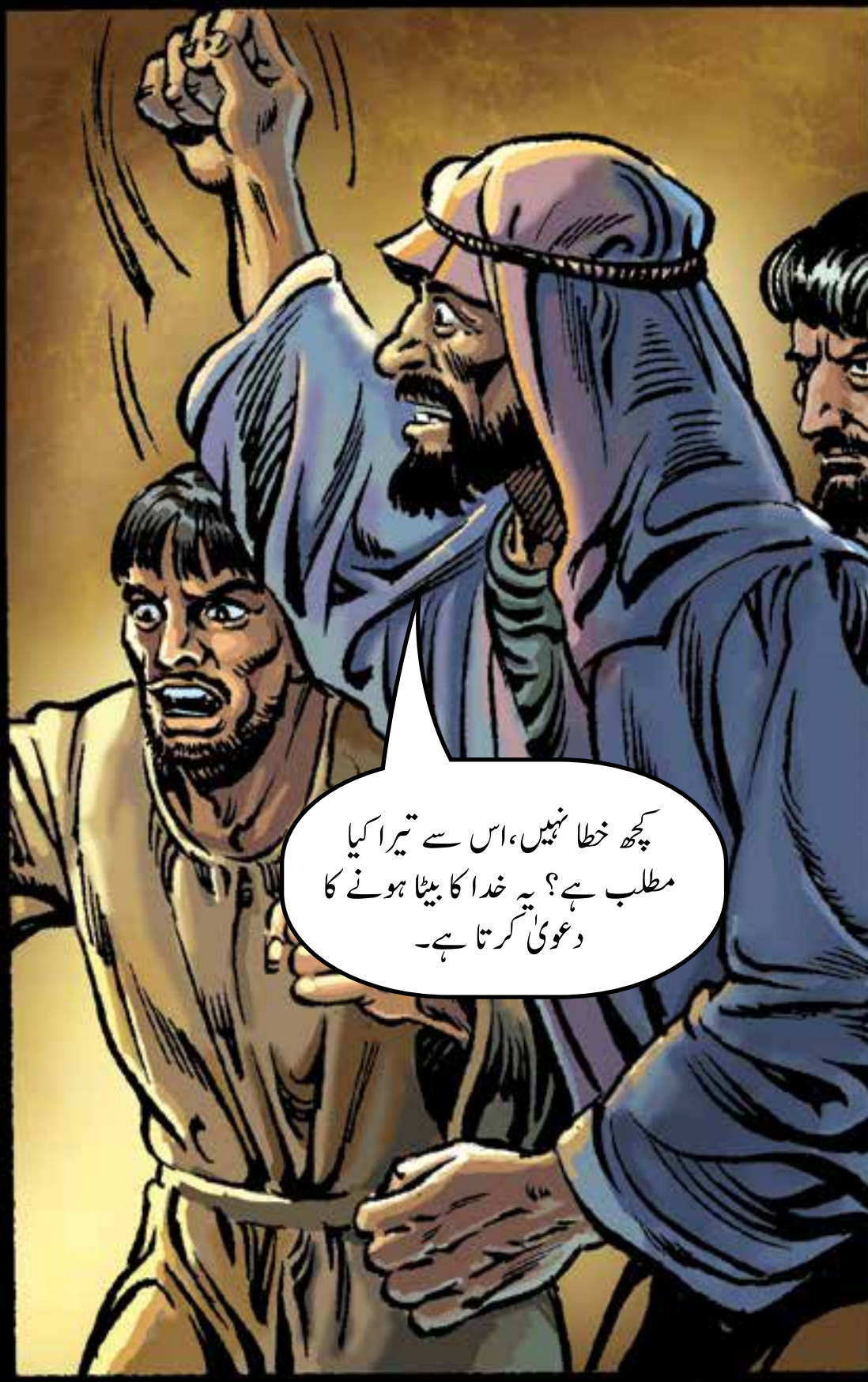
کچھ خطا نہیں، اس سے تیرا کیا
مطلب ہے؟ یہ خدا کا بیٹا ہونے کا
دعویٰ کرتا ہے۔

زبور ۲۲؛ یسعیاہ ۵۰:۶، ۵۳:۵، ۷؛ لوقا ۲۳:۱۳۔۲۲؛ یوحنا ۱۹:۴۔۸

تو کون ہے؟ تو مجھے کیوں جواب نہیں دیتا؟ کیا تجھے یہ نہیں معلوم کہ مجھے تجھے قتل کرنے کا اختیار ہے؟
تیرا کوئی اختیار نہ ہوتا اگر میرا باپ تجھے یہ آسمان سے نہ دیتا۔

میں تمہیں یہ کہہ دیتا ہوں کہ میں
اس شخص میں کوئی خرابی نہیں پاتا۔
میں اسے چھوڑ دوں گا۔
اگر تو اسے چھوڑ دے گا، تو اس
کا یہ مطلب ہوا کہ تو قیصر کا
خیر خواہ نہیں۔
اسے لے جاؤ اور جیسے مناسب سمجھو، کرو۔ میں
کاغذات میں اس کے جرم کا بیان لکھ دوں گا۔ لیکن
میں اس سچے آدمی کے خون سے بری ہوں۔
اسے مصلوب کر!
اسے مصلوب کر!

متی ۲۷:۲۴؛ یوحنا ۹:۱۹۔۱۷

میرا نہیں خیال کہ یہ اور
زیادہ اٹھا سکتا ہے۔
کڑکڑاہٹ
دھڑام!

کھڑا ہو جا نہیں تو میں
تجھے کوڑا ماروں گا۔
اوئے تو! اس بندے کی
صلیب اٹھانے میں مدد کر۔
کیوں؟

اس نے کیا کیا تھا؟
یہ ہر کسی سے محبت کرتا تھا۔

آہ، یسوع، ہمیں
بہت دکھ ہے۔
یروشلیم کی بیٹیو! میرے لئے نہ روؤ۔ اپنے اور اپنے بچوں کیلئے
روؤ، کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ جب یروشلیم کے لوگ
خوف سے بھاگیں گے اور مرنے کی دعا کریں گے۔

متی ۲۷:۳۲؛ لوقا ۲۳:۲۶۔۳۳

یہ اب تک سمجھ رہا ہے کہ
یہ خدا کا بیٹا ہے۔
نہیں، مجھے اپنے باپ کی
مرضی پوری کرنی ہے۔
لو، یہ پی لو، یہ درد
کو ختم کرے گا۔

اسے کھینچ کر لٹا دو۔
ہتھوڑی اور کیل لے کر آؤ۔

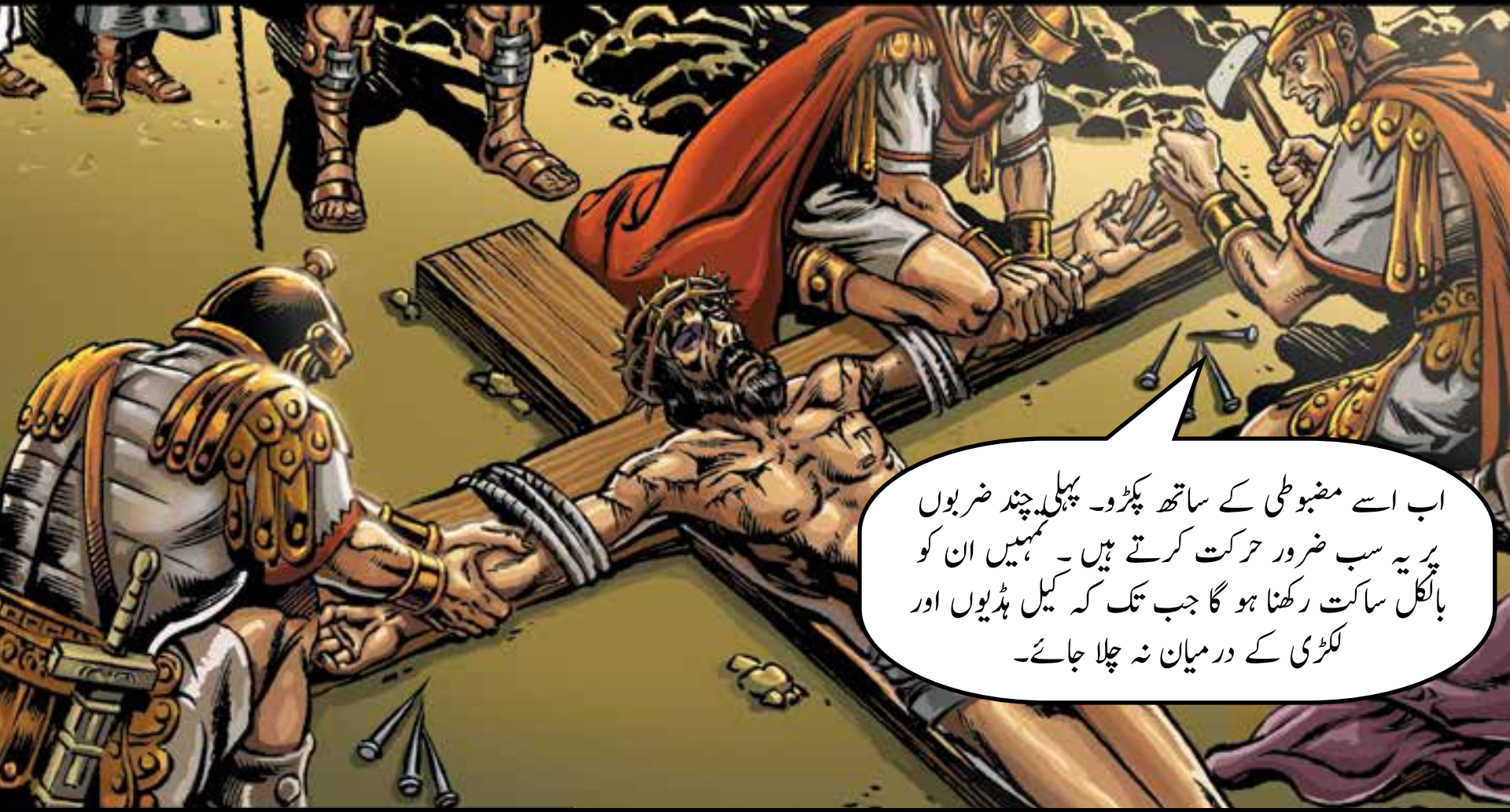
اب اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو۔ پہلی چند ضربوں پر یہ سب ضرور حرکت کرتے ہیں ۔ تمہیں ان کو بالکل ساکت رکھنا ہو گا جب تک کہ کیل ہڈیوں اور لکڑی کے درمیان نہ چلا جائے۔

نہیں! میرا بیٹا!
ٹھک!
کڑ کڑاہٹ۔

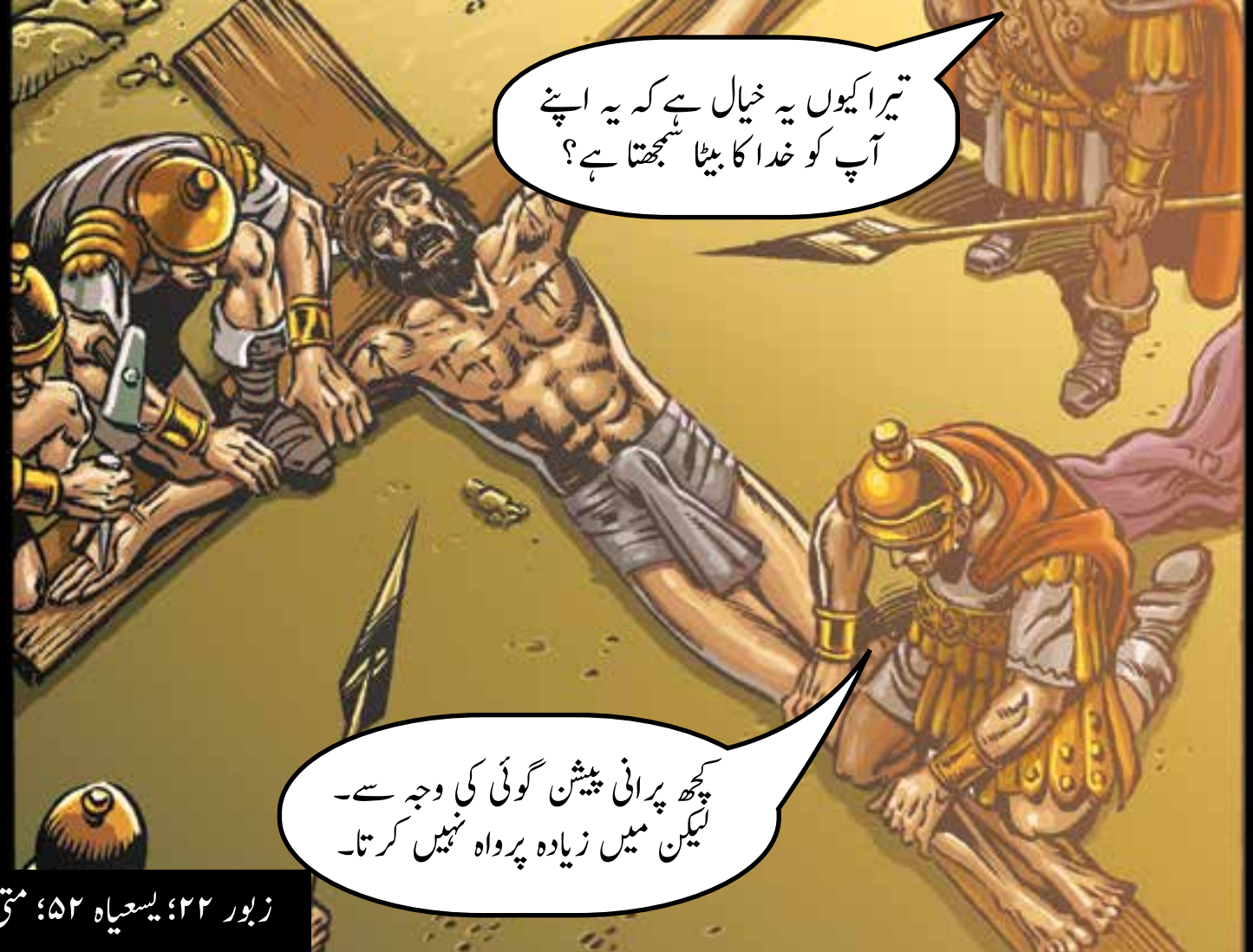

زبور ۲۲؛ یسعیاہ ۵۲؛ متی ۲۷:۳۳۔۳۴

ان ٹانگوں کو پکڑو اور ہلنے نہ دینا، ہڈیوں میں
کیل ٹھونکنے کیلئے کئی ضربیں لگانی پڑتی ہیں۔

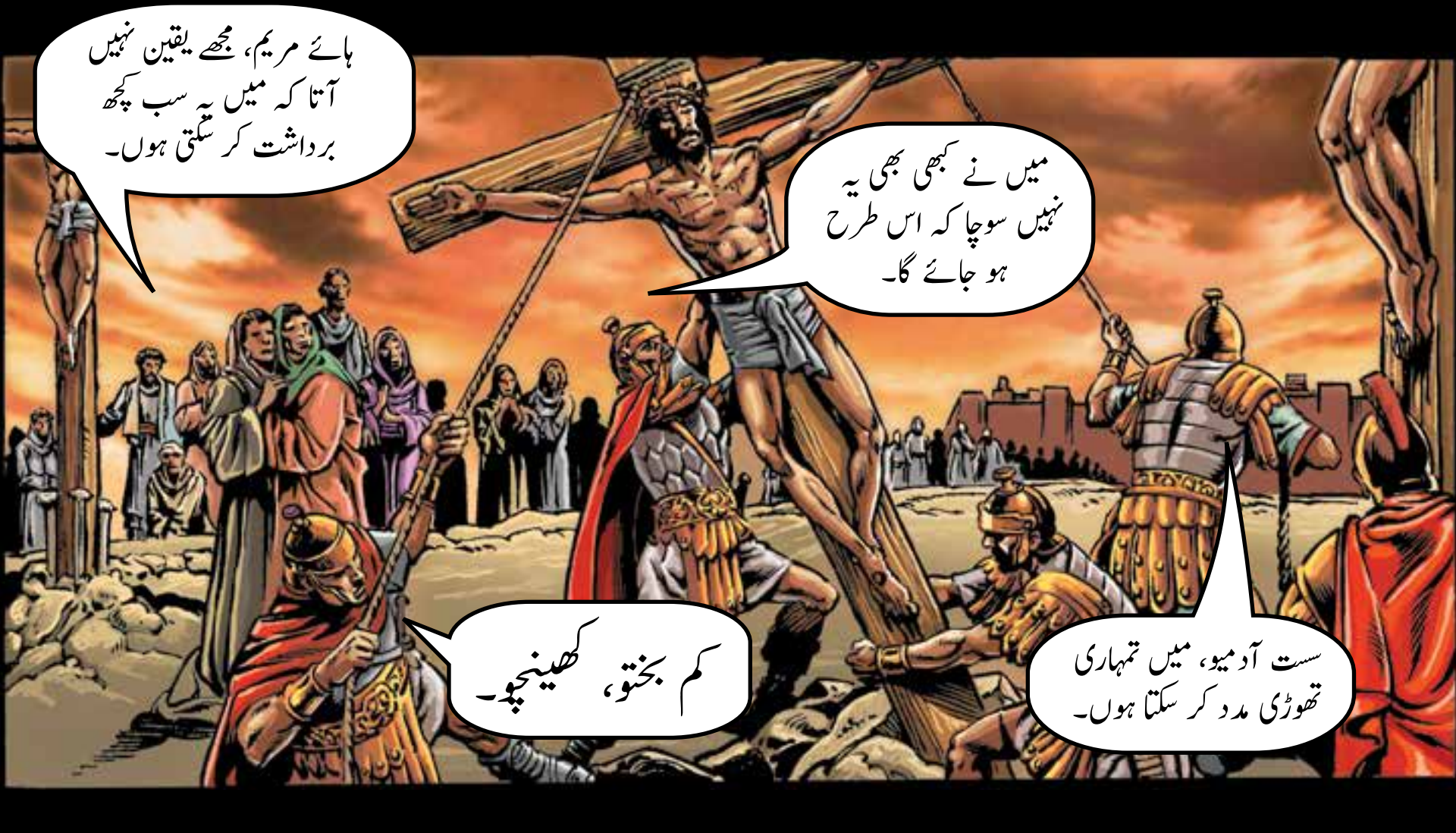
ہائے مریم، مجھے یقین نہیں آتا کہ میں یہ سب کچھ برداشت کر سکتی ہوں۔
میں نے کبھی بھی یہ نہیں سوچا کہ اس طرح ہو جائے گا۔
سست آدمیو، میں تمہاری تھوڑی مدد کر سکتا ہوں۔
کم بختو، کھینچو۔

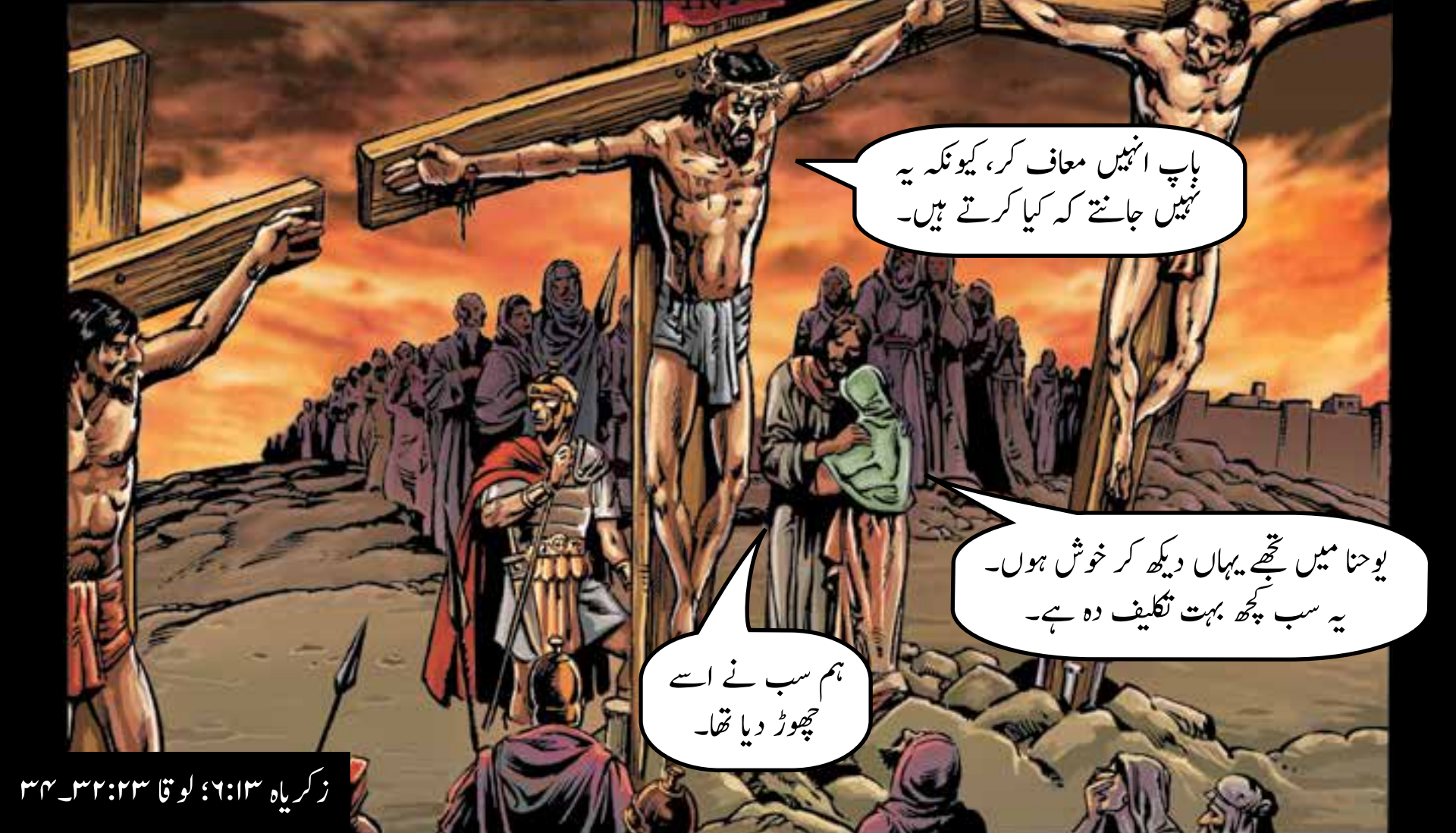
باپ انہیں معاف کر، کیونکہ یہ
نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔
یوحنا میں تجھے یہاں دیکھ کر خوش ہوں۔
یہ سب کچھ بہت تکلیف دہ ہے۔
ہم سب نے اسے
چھوڑ دیا تھا۔
زکریاہ ۱۳:۶؛ لوقا ۲۳:۳۲۔۳۴

نہیں، تو ایسے نہیں کرے گا۔ ہم اسے چار حصوں میں تقسیم کریں گے۔
یہ اس کے کپڑے ہیں۔ میں صرف یہ لوں گا۔
ہم اسے تقسیم نہیں کر سکتے یہ سلا ہوا ہے۔
ہم اس کے لئے قرعہ ڈالیں گے۔
صحیفوں میں پیشن گوئی ہوئی تھی کہ وہ ایک کرتہ تقسیم کریں گے اور دوسرے کیلئے قرعہ ڈالیں گے۔

سب سے بڑا نمبر لینے والا
سب کچھ لے گا۔
لیو، دھیان کرو، تجھ پر خون
کے قطرے گر رہے ہیں۔

زبور ۲۲:۱۸؛ متی ۲۷:۳۹۔۴۳؛ یوحنا ۱۹:۲۳۔۲۴

لے، یہ پی اور یہ تیرے
درد کو کم کرے گا۔
نہیں۔

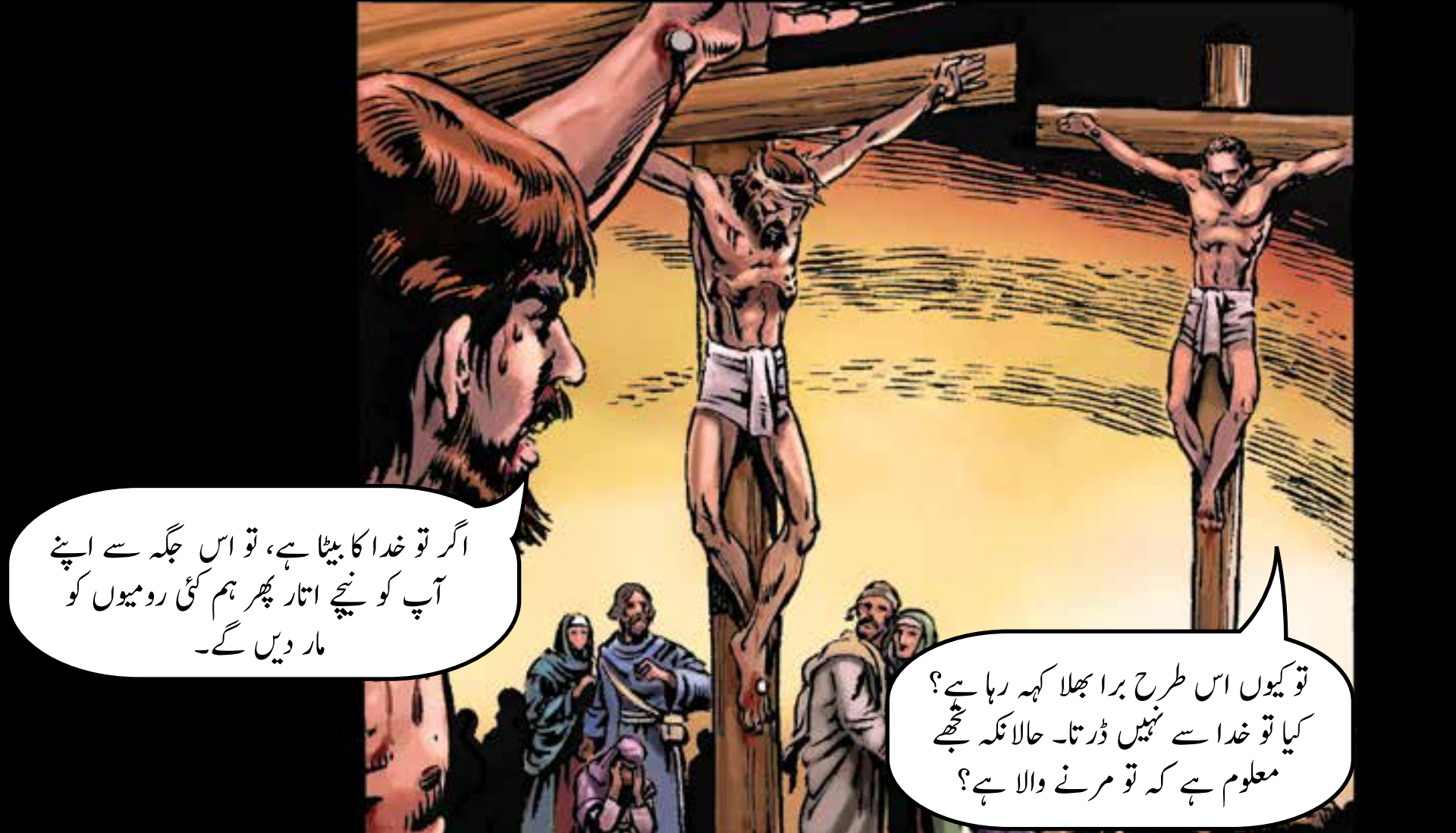
اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اس جگہ سے اپنے آپ کو نیچے اتار پھر ہم کئی رومیوں کو مار دیں گے۔
تو کیوں اس طرح برا بھلا کہہ رہا ہے؟ کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا۔ حالانکہ تجھے معلوم ہے کہ تو مرنے والا ہے؟

ہمارے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے ہم اس
کے حقدار ہیں، لیکن یہ یسوع ہے۔
اس نے کچھ غلط نہیں کیا۔
یسوع، جب تو اپنی بادشاہی میں
آئے تو مجھے ضرور یاد کرنا۔

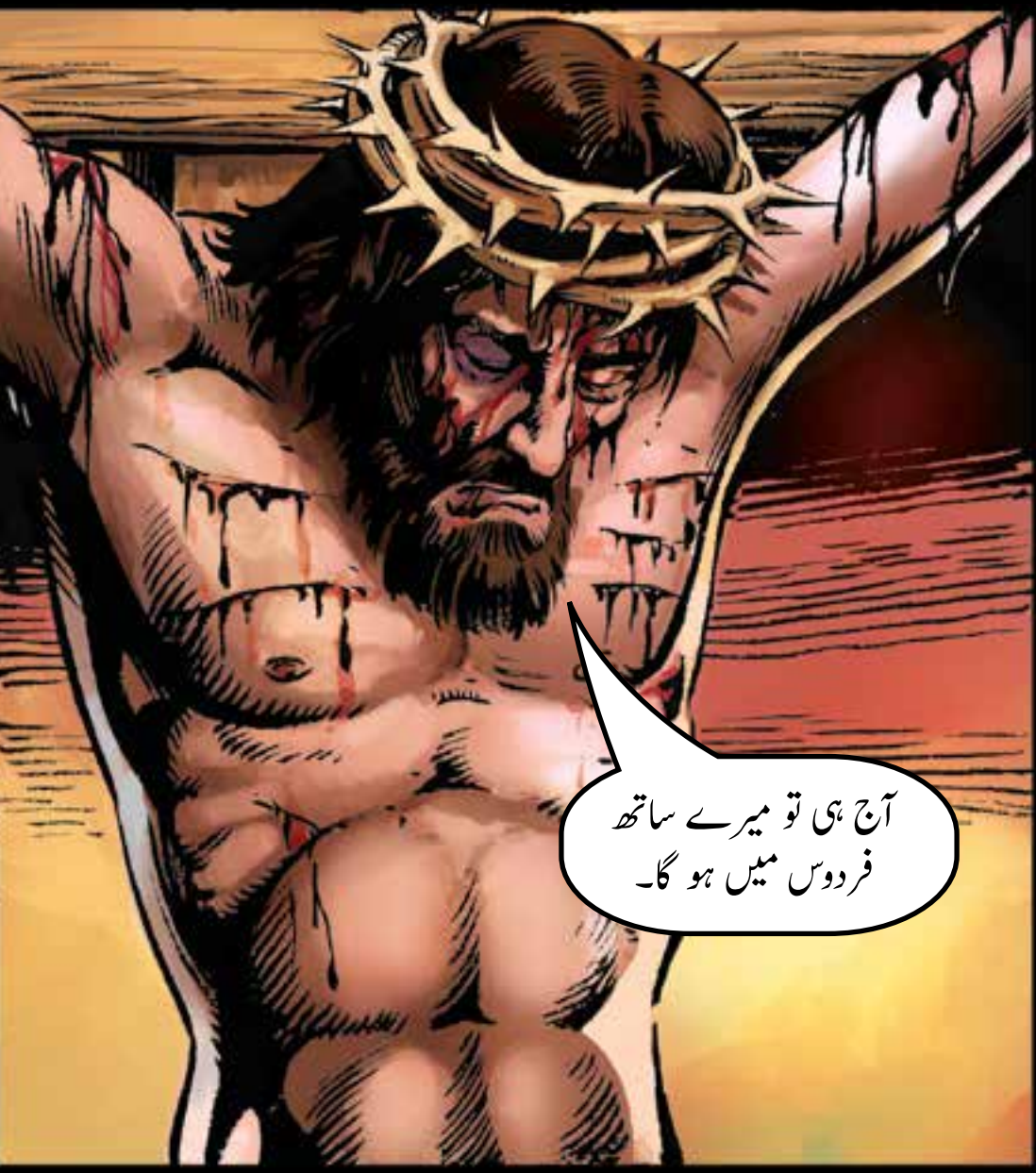
آج ہی تو میرے ساتھ
فردوس میں ہو گا۔

زبور ۲۱:۶۹؛ لوقا ۳۶:۲۳۔۴۳؛ یوحنا ۲۵:۱۹۔۲۷

آسمان رات کی طرح تاریک ہو گیا اور تین گھنٹوں تک اسی طرح رہا جب تک مسیح صلیب پر رہا۔ یہ تاریکی کی گھڑی تھی، یسوع مسیح دنیا کے گناہوں کی خاطر مر رہا تھا۔

متی ۲۷:۴۵۔۵۰؛ لوقا ۲۳:۴۴۔۴۶؛ یوحنا ۱۹:۳۰؛ ۲ کرنتھیوں ۵:۲۱

خدا نے اسے ہمارے لئے گناہ ٹھہرایا
اے میرے باپ، میں اپنی روح تجھے سونپتا ہوں۔
تمام ہوا!
ہائے یوحنا، وہ مر رہا ہے! مجھے یقین نہیں آتا کہ وہ واقعی مر رہا ہے!
اور وہ مر گیا۔

اچانک اک شدید بھونچال آیا۔
یہ یسوع، یہودیوں کے بادشاہ کی وجہ سے ہے۔ وہ معجزے کرنے والا تھا۔
لیکن اب وہ کوئی معجزے نہیں کر رہا۔ وہ مر گیا ہے۔
یہ کیا ہو رہا ہے؟ پہلے تو آسمان رات کی طرح تاریک ہو گیا اور اب زمین ہل رہی ہے۔

آسمان پر پھر روشنی ہو رہی ہے۔
یہ تو بڑا عجیب سا دن ہے۔
ہاں، اور اس شخص کے مرنے
کے فوراً بعد ہو رہا ہے۔

یقیناً یہ خدا
کا بیٹا تھا۔

ہمیں ان کی ٹانگیں توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ سورج ڈوبنے سے پہلے یہ مر جائیں اور انہیں صلیبوں سے اتار لیا جائے۔ کل ان کا کوئی مقدس دن ہے۔
اس کی ٹانگیں توڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ مر گیا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے مرنے سے پہلے کیا کہا تھا؟ اس نے اپنے باپ سے درخواست کی تھی کہ ہمیں معاف کرے کیونکہ ہم نے اسے موت کے حوالے کیا ہے۔ یہ مجھے بتا رہے ہیں کہ یہ کوئی مقدس آدمی تھا جو معجزے کرتا تھا۔
یہ پیشن گوئی ہوئی تھی کہ وہ صلیب پر مرے گا لیکن اس کے جسم کی کوئی ہڈی نہیں توڑی جائے گی۔ اور یہ بھی پورا ہوا۔

زبور ۳۴:۲۰؛ زکریاہ ۱۲:۱۰؛ متی ۲۷:۵۴؛ یوحنا ۱۹:۳۱۔۳۷

شکر ہے کہ انہوں نے اس کی ٹانگیں نہیں توڑیں۔
مریم میں جا کر دیکھتا ہوں کہ مجھے اسے دفنانے کیلئے کسی قسم کی مدد مل سکے۔

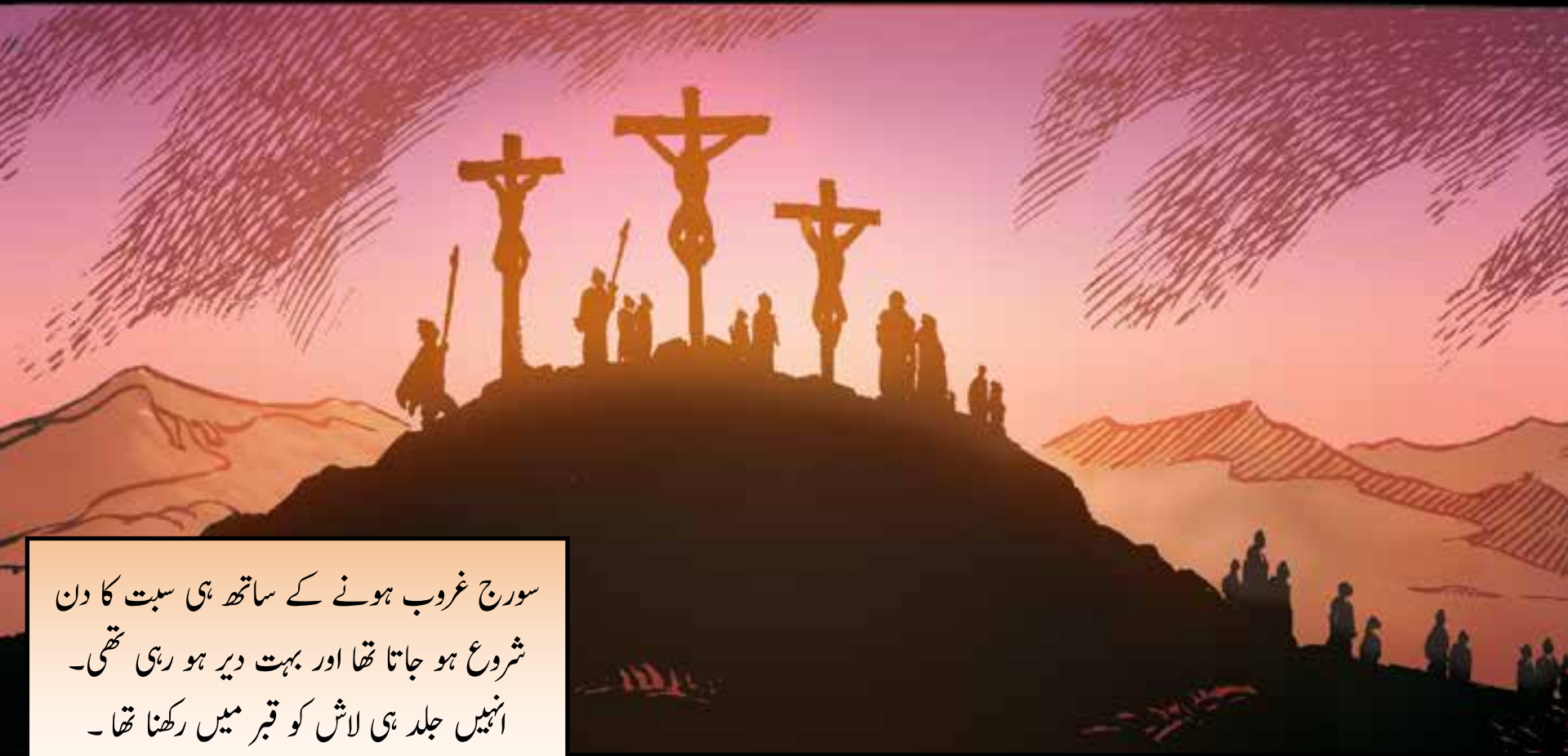

سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی سبت کا دن
شروع ہو جاتا تھا اور بہت دیر ہو رہی تھی۔
انہیں جلد ہی لاش کو قبر میں رکھنا تھا۔

یوسف، ایک امیر آدمی جو مسیح کے بارہ شاگردوں میں سے نہیں تھا، اس نے اپنی قبر یسوع کو دفن کرنے کیلئے دے دی۔

جلد ہی سبت شروع ہو جائے گا۔ ہم اسے میرے لئے بنائی ہوئی قبر میں رکھیں گے۔

یوسف تیری بڑی مہربانی ہو گی۔ تو ایک اچھا دوست ثابت ہوا ہے۔

یوحنا ۱۹:۳۱، ۳۸

باب نمبر ۱۲:

قیامتِ مسیح اور ابتدائی کلیسیاء

جلدی کرو۔ دیر ہو رہی ہے۔
اس نے ہمیں کئی دفعہ بتایا تھا کہ یہ ہونے والا ہے۔ میں نہیں سمجھا کہ کیوں؟ اس طرح لگتا ہے کہ وہ اس طرح مرنا چاہتا تھا۔ اسے وقت اور ہر چیز کے بارے میں معلوم تھا۔ اس نے ہمیں آخری رات پھر بتایا تھا۔

دھیان سے ، اپنا پاؤں نیچے رکھنا۔
ہم بس یہی کر سکتے ہیں۔
جب سبت کے دن گزر جائیں گے تو پھر ہم واپس آئیں گے۔
لیکن یہ اب سے تین دن کے بعد ہو گا!
ہمارے پاس اتنا وقت بھی نہیں کہ لاش کو لگانے کیلئے خوشبودار چیزیں تیار کر سکیں۔

کاہن، پیلاطس کے پاس واپس آئے۔
جناب، یہ دھوکے باز جسے آپ نے مصلوب کیا ہے، کہتا تھا کہ وہ مرنے کے تین دن بعد جی اٹھے گا۔
یہ بہت برا ہو گا اگر اس کے شاگرد اندر گھس کر اس کی لاش کو نکال لے گئے۔ آپ کو یہ سب روکنے کیلئے قبر کے باہر محافظ بٹھانے چاہئیں۔
میں محافظ بھیج دوں گا تم اسے جتنا محفوظ بنا سکتے ہو بنا لو۔

متی ۲۷:۵۹۔۶۶؛ یوحنا ۱۹:۴۰

تم اپنے مرے ہوئے مسیح کے بھاگنے کے
بارے میں پریشان نہ ہونا۔ ہم نے کبھی کوئی
لاش نہیں کھوئی، ایسے ہی ہے نا، نوجوانو؟
ہا، ہا، ہا!

یسوع مسیح کو دفنانے
کے تین دن بعد۔
یہ پہلا موقع ہے کہ ہم نے
کسی مرے ہوئے شخص کی
نگرانی کی ہے ۔
جلد ہی روشنی ہو جائے گی اور پھر
ہمیں آزادی مل جائے گی۔

جلد ہی روشنی ہو جائے گی۔ جلدی کرو۔ اب تقریباً تین دن سے زیادہ ہو گئے ہیں ۔
کاش، ہم یہ پہلے کر سکتے ۔

متی ۲۸:۱۔۲؛ لوقا ۱:۲۴

یہ بہت شدید ہے۔
ان لوگوں کی چیخیں سنو! لگتا ہے کہ کوئی زخمی ہوا ہے۔

کیا۔۔۔۔؟
آہ!

یہ خدا ہے!
وہ پتھر ہٹا رہا ہے!
یہ ہمیں مار دے گا!
خدایا، رحم کر!

مجھے اکیلے چھوڑ کر نہ جاؤ!
خدایا رحم کر!
یہ نہیں ہو سکتا ہے!
اپنی جانیں بچانے کیلئے بھاگو!

متی ۲۸:۲_۴

وہ پتھر بہت بڑا ہے۔ ہم اسے ہٹانے کیلئے لوگ کہاں سے ڈھونڈیں گے؟
مجھے نہیں معلوم مگر تین دن اور تین راتیں گزر چکی ہیں۔ مصالحوں کے بغیر لاش میں سے بدبو آ رہی ہو گی۔
انہیں نہیں معلوم تھا کہ سپاہی قبر کی نگرانی کر رہے تھے۔

چند لمحوں کے بعد
کسی نے پہلے ہی پتھر کو سرکا دیا ہے!

اس کی لاش نہیں ہے، قبر خالی ہے!

وہاں کفن پڑا ہے!
اوہ! تم کون ہو؟ یسوع کی لاش کہاں ہے؟
حیران نہ ہو، مجھے معلوم ہے تم یسوع کو جو کہ مصلوب ہوا، ڈھونڈ رہی ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس نے کہا تھا۔
آؤ، وہ مقام دیکھو جہاں وہ پڑا تھا اور جا کر اس کے شاگردوں کو بتاؤ کہ یسوع ان کو گلیل میں ملے گا۔

یسوع زندہ ہے! تو کہہ رہا ہے کہ
وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے ،
بالکل لعزر کی طرح !
یہ آدمی
فرشتے ہیں!
یسوع زندہ ہے!
جلدی کرو، ہمیں جا کر
شاگردوں کو بتانا چاہیئے۔

مرقس ۱۶:۳-۸

یسوع زندہ ہے! ہم ابھی قبر سے واپس آئی ہیں۔
یسوع وہاں نہیں ہے، لیکن فرشتے وہاں تھے۔
ہمیں یاد آیا کہ یسوع نے کہا تھا کہ وہ تیسرے دن پھر جی اٹھے گا۔
فرشتوں نے کہا ہے کہ یسوع تمہیں گلیل میں ملے گا!

پطرس، تو کہاں جا رہا ہے؟
قبر پر۔

یوحنا بھی اسکے پیچھے گیا اور پطرس سے آگے بھاگا۔
یوحنا، انتظار کر؛ میں تیرے جتنا تیز نہیں بھاگ سکتا۔

یہ خالی ہے!

یوحنا ۲۰:۲_۶

نہیں، یہ نہیں ہو سکتا۔
یوحنا، قبر میں کفن اس طرح اکٹھا ہو کر پڑا ہے ، جیسے کہ وہ ابھی اٹھ کر گیا ہو۔
لیکن فرشتے کہاں ہیں؟ عورتوں نے یقیناً رویا دیکھی ہے۔

کیا تم نے سفید کپڑوں میں ملبوس آدمیوں کو دیکھا ہے؟
یہاں نہ کوئی آدمی ، نہ ہی فرشتے، کچھ بھی نہیں تھا۔ اس کا جسم غائب ہے۔

دبی دبی ہچکیاں۔
اے عورت تو کیوں
رو رہی ہے؟

کیونکہ وہ میرے خداوند کو لے گئے ہیں اور میں
نہیں جانتی کہ انہوں نے اسے کہاں رکھا ہے۔

مریم۔

استاد!

مریم ، مجھے نہ چھو۔ میں ابھی باپ کے پاس
نہیں اٹھایا گیا۔ لیکن جا اور جا کر جو کچھ تو نے
دیکھا ہے شاگردوں کو بتا اور انہیں کہہ کہ
میں انہیں گلیل میں ملوں گا۔
میرے خداوند، تو
زندہ ہے۔

یوحنا ۲۰:۷۔۱۷

شاگردوں نے اس بات کا یقین نہ کیا کہ
یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔
ہم اماؤس واپس جا رہے ہیں۔ یہاں
ہمارے لئے اور کچھ نہیں رہا۔
پطرس اور یوحنا کو قبر میں سے کچھ نہیں ملا، پس مجھے
شک ہے کہ اس کی لاش کو کوئی چوری کر کے لے گیا
ہے۔ ان بے وقوف عورتوں کو اپنی باتیں بند کرنی
ہوں گی۔ یہ سب لوگوں کو پریشان کریں گی۔

یہ تیسرا دن ہے۔
ہاں، اگر اسے مُردوں میں سے جی اٹھنا تھا تو پھر اس نے اپنے آپ کو ان لوگوں کے ہاتھو مرنے کیوں دیا؟
ہاں، اور اگر وہ بادشاہ بننا چاہتا تھا تو اسے یہ سب کچھ راز میں کرنے کی ضرورت نہیں تھی، کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟

کیا میں تمہارے ساتھ
چل سکتا ہوں؟
اوہ! تو نے ہمیں ڈرا دیا۔
تو کہاں سے آیا ہے؟
یقیناً، یہ سیر کرنے کیلئے
ایک اچھا دن ہے۔

جب میں تمہارے پاس سے
گزرا تو تمہیں باتیں کرتے
پایا۔ تم دکھی نظر آ رہے ہو۔
کیا تو نے سنا نہیں، پچھلے تین دن میں
یسوع ناصری کے ساتھ کیا ہوا ہے؟

ہمیں امید تھی کہ وہ مسیح ہے
لیکن اسے مصلوب کر دیا گیا۔
آج صبح کچھ عورتیں اس کی قبر پر گئیں اور اس کی لاش کو
وہاں نہ پایا! ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے وہاں فرشتوں
کو دیکھا ہے جنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔

زبور ۲۲؛ زکریاہ ۱۳:۷؛ لوقا ۲۴:۱۳۔۲۶

یسوع ناصری، جسے انہوں نے مصلوب کیا، اس نے مسیح ہونے کا اور خدا کے برابر ہونے کا دعویٰ کیا، کیا وہ نہیں تھا؟ یسعیاہ نبی نے کہا تھا کہ مسیح "خدائے قادرِ مطلق، ابدیت کا باپ" کہلائے گا۔ کیا یسوع نے نہیں کہا تھا کہ اگر تم نے اسے دیکھا ہے تو تم نے باپ کو دیکھا ہے ؟ اس کا دعویٰ پوری طرح سے کلامِ مقدس میں ثابت ہوا ہے۔

یسعیاہ نے یہ بھی کہا تھا کہ مسیح اس وقت آئے گا جب اسرائیل یا یہوداہ میں کوئی یہودی بادشاہ نہ ہو گا۔ پس وہ اس وقت ہی ہوا۔ اس نے مسلسل یہ کہا کہ یسوع ایک کنواری سے پیدا ہو گا۔ میکاہ نبی کے مطابق، وہ یہوداہ کے شہر بیتِ لحم میں پیدا ہو گا، جس طرح کہ یسوع پیدا ہوا۔

کئی پیشن گوئیاں یہ بتاتی ہیں کہ وہ داؤد بادشاہ کی نسل سے پیدا ہو گا، دونوں یوسف اور مریم، داؤد کی نسل میں سے تھے۔

نبی نے کہا تھا کہ وہ اندھوں کی آنکھیں
کھولے گا اور قیدیوں کو رہائی دے گا، وہ
اسرائیل کا چرواہا ہو گا اور ایک نجات دہندہ
بن کر صیون میں آئے گا۔

یسعیاہ نے پیشن گوئی کی تھی کہ اسرائیل اسے رد کرے گا۔ نبیوں نے اس کا دکھ اٹھانا پہلے ہی دیکھ لیا تھا۔اس کا ایک دوست تیس چاندی کے سکوں کے بدلے اس کو دھوکہ دے گا، وہ اپنے پکڑوانے والوں کے سامنے نہیں بولے گا؛ وہ زخمی ہو گا اور گھائل کیا جائے گا، اس کی داڑھی نوچی جائے گی۔ وہ اس کے ننگے پن کی طرف دیکھیں گے اور اس کے منہ پر تھوکیں گے۔ وہ اپنی پیٹھ ٹھونکنے والوں کے حوالے کرے گا جب تک کہ اس کی شبیہ کسی بھی آدمی سے زیادہ نہ بگڑ جائے۔ وہ بالکل ایسے ہو گا جیسے کہ ایک بھیڑ ذبح ہونے کیلئے لے جائی جاتی ہے، اور اس سب کا نتیجہ اس کی موت کی صورت میں ہو گا۔ وہ ایک امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا جائے گا۔

زکریاہ نبی ہمیں بتاتا ہے کہ نجات دہندہ کو اس کا ایک
دوست چاندی کے تیس سکوں کیلئے دھوکہ دے گا۔
اسکے دوست اسے چھیدیں گے۔ اذیت دیں گے اور
اس کے ہاتھوں کو زخمی کریں گے۔

لیکن یہ سانحہ ایسا نہ تھا جس پر اس کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ کیا یسوع نے یہ نہیں کہا تھا کہ کوئی شخص اس کی زندگی اس سے نہیں لے سکتا، لیکن وہ اپنی مرضی کے ساتھ اپنی زندگی دیتا ہے؟ یسعیاہ نبی کہتا ہے کہ خداوند کو پسند آیا کہ اسے کچلے، کیونکہ اس کی جان گناہ کی قربانی کیلئے پیش کی گئی تھی۔ وہ دوسروں کے گناہوں کے لئے ہلاک ہوا، کیونکہ اس نے سب کے گناہ اٹھا لئے، اور وہ اپنی موت میں بہت سوں کو بے گناہ ٹھہرائے گا۔

اگرچہ کہ موت اختتام نہیں تھی۔ یسعیاہ نے یہ پہلے سے دیکھ لیا تھا کہ اس کی زندگی موت کے بعد بھی جاری رہی؛ وہ سرفراز اور قابلِ ستائش ہو گا اور بہت اونچا مقام حاصل کرے گا۔ وہ دنیا کے آخر تک نجات دے گا۔ وہ ناکام نہیں ہو گا۔ مسیح ایک نیا عہد ہو گا۔

یسعیاہ ۱۴:۷، ۶:۹، ۱:۱۱، ۱۱:۴۰، ۷:۴۲، ۷:۴۹، ۱۴:۵۲، ۱:۵۳، ۳، ۲۰:۵۹؛ زبور ۹:۴۱، ۱۵:۲۲، ۴:۴۲، ۶، ۲۳:۴۵، ۶:۴۹، ۱۳:۵۲؛
یرمیاہ ۵:۲۳۔۶؛ میکاہ ۲:۵؛ زکریاہ ۱۲:۱۱۔۱۳، ۱۰:۱۲، ۶:۱۳۔۷؛ یوحنا ۱۸:۱۰

وہ منصف ہو گا، اور ایک نئی زمین اور نئے شہر میں نئے اسرائیل پر حکومت کرے گا۔ ایک دن آئے گا جب ہر گھٹنا اس کے آگے جھکے گا، اور ہر زبان اقرار کرے گی کہ وہ خداوند ہے۔
مجھے بتاؤ کہ تم کیوں اداس ہو؟ کیا تمہیں عورتوں نے نہیں بتایا کہ فرشتے نے کہا ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے؟
حیرت انگیز بات ہے!

یہ میرا گھر ہے۔ مہربانی کر کے جناب، دن بہت ڈھل گیا ہے۔ آئیے اور آج رات ہمارے ساتھ گزاریں ۔ میں یسوع کے بارے میں اور پیشن گوئیاں سننا چاہوں گا۔

جناب، ہماری عزت افزائی ہو گی اگر آپ
ہمارے کھانے پر برکت کی دعا کریں۔

اے خداوند ہمارے خدا، کائنات کے بادشاہ، تیرا نام
مبارک ہو جو کہ زمین سے روٹی مہیا کرتا ہے۔ اس
روٹی کیلئے ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔

لو اور کھاؤ۔
یسوع یہ تو ہے!
استاد!

وہ غائب ہو گیا!
وہ جا چکا ہے!
تمام وقت ہمارے
ساتھ یسوع ہی تھا!
یقیناً وہ یہ تمام پیشن گوئیاں جانتا تھا۔

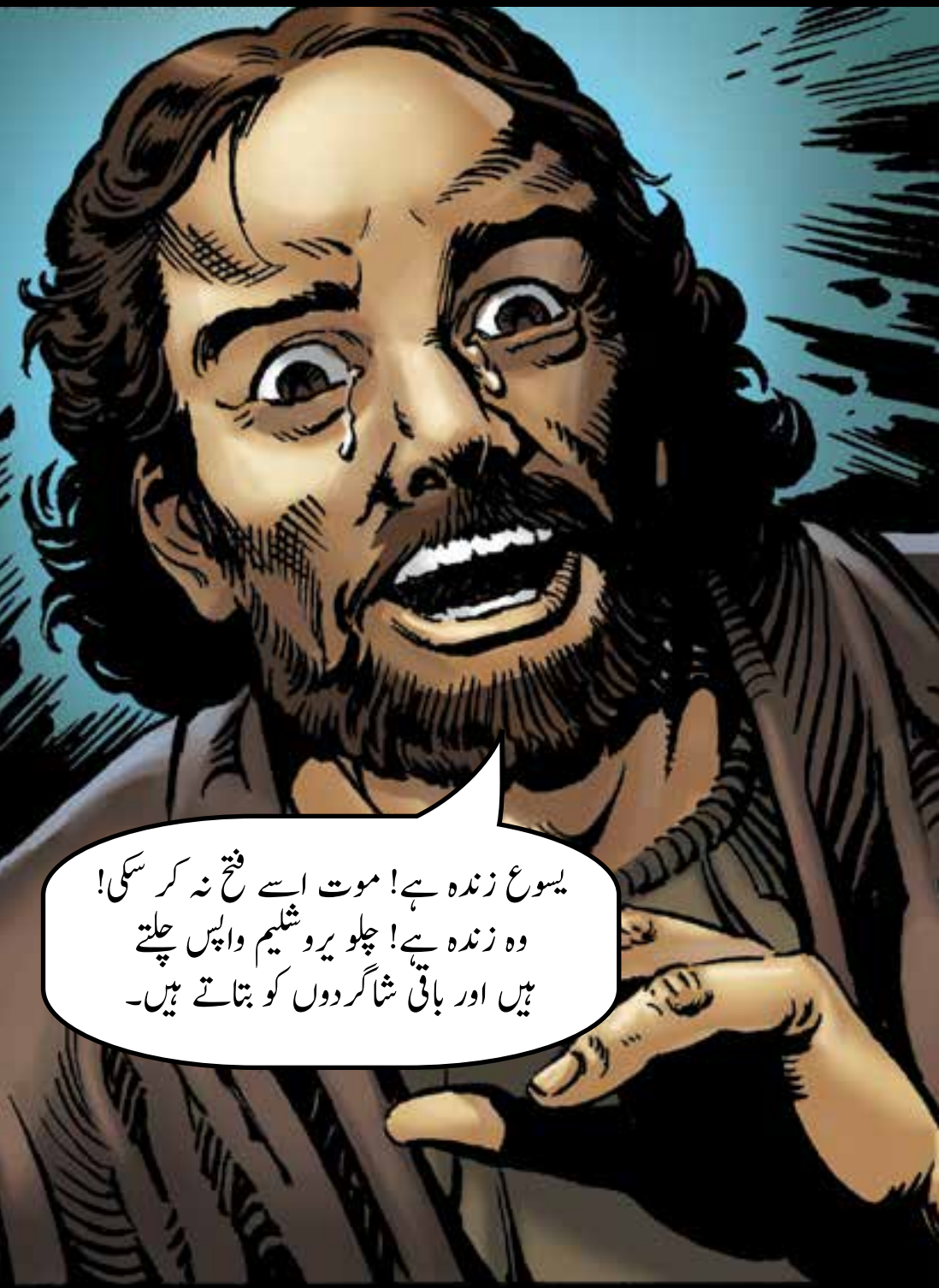
یسوع زندہ ہے! موت اسے فتح نہ کر سکی!
وہ زندہ ہے! چلو یروشلیم واپس چلتے
ہیں اور باقی شاگردوں کو بتاتے ہیں۔

لوقا ۲۴:۲۸_۳۲

اس دوران، یروشلیم میں

میں اس کا اس وقت تک یقین نہیں کروں گا
کہ وہ جی اٹھا ہے جب تک میں اسے خود نہ
دیکھ لوں اور اس کے ہاتھوں کے کیلوں کے
سوراخ میں انگلی مار کر نہ دیکھ لوں۔
وہ کہتا تھا کہ وہ تیسرے
دن جی اٹھے گا۔

یہ ایک روح ہے!
یہ یسوع ہے!
مدد!
ڈرو نہیں۔ توما، تونے کہاہے کہ تو اس وقت تک یقین نہیں کرے گا جب تک کہ تو دیکھ نہ لے۔ اب تو اپنی انگلیوں سے میرے ہاتھوں میں کیلوں کے سوراخ کو محسوس کر سکتا ہے۔ آ، اور میرے زخموں کو چھو کر دیکھ لے۔

تو میرا خداوند اور
میرا خدا ہے۔
توما، تو مبارک ہے کیونکہ تو نے مجھے
دیکھا اور ایمان لایا، لیکن جنہوں نے
مجھے نہیں دیکھا اور پھر بھی ایمان
لائے وہ زیادہ مبارک ہوں گے۔

یوحنا ۲۰:۲۶_۳۱؛ لوقا ۲۴:۳۶_۴۳

تمہیں میرے شاگردوں کو بتانا چاہیئے کہ
مجھے گلیل میں ملیں۔ میں تمہارے
ساتھ وہاں باتیں کروں گا۔
یہ بہت عرصہ پہلے کلامِ مقدس میں لکھا گیا تھا کہ مسیح
تمہارے گناہوں کیلئے دکھ اٹھائے گا اور تیسرے دن مُردوں
میں سے جی اٹھے گا اور یہ کہ انجیل کی منادی یروشلیم سے
لے کر تمام قوموں میں اس کے نام سے کی جائے گی۔
یروشلیم میں انتظار کرو جب تک کہ میں روح
القدس نہ بھیج دوں جو تم میں سکونت کرے گا۔
وہ تمہیں انجیل کی منادی کیلئے قوت دے گا۔

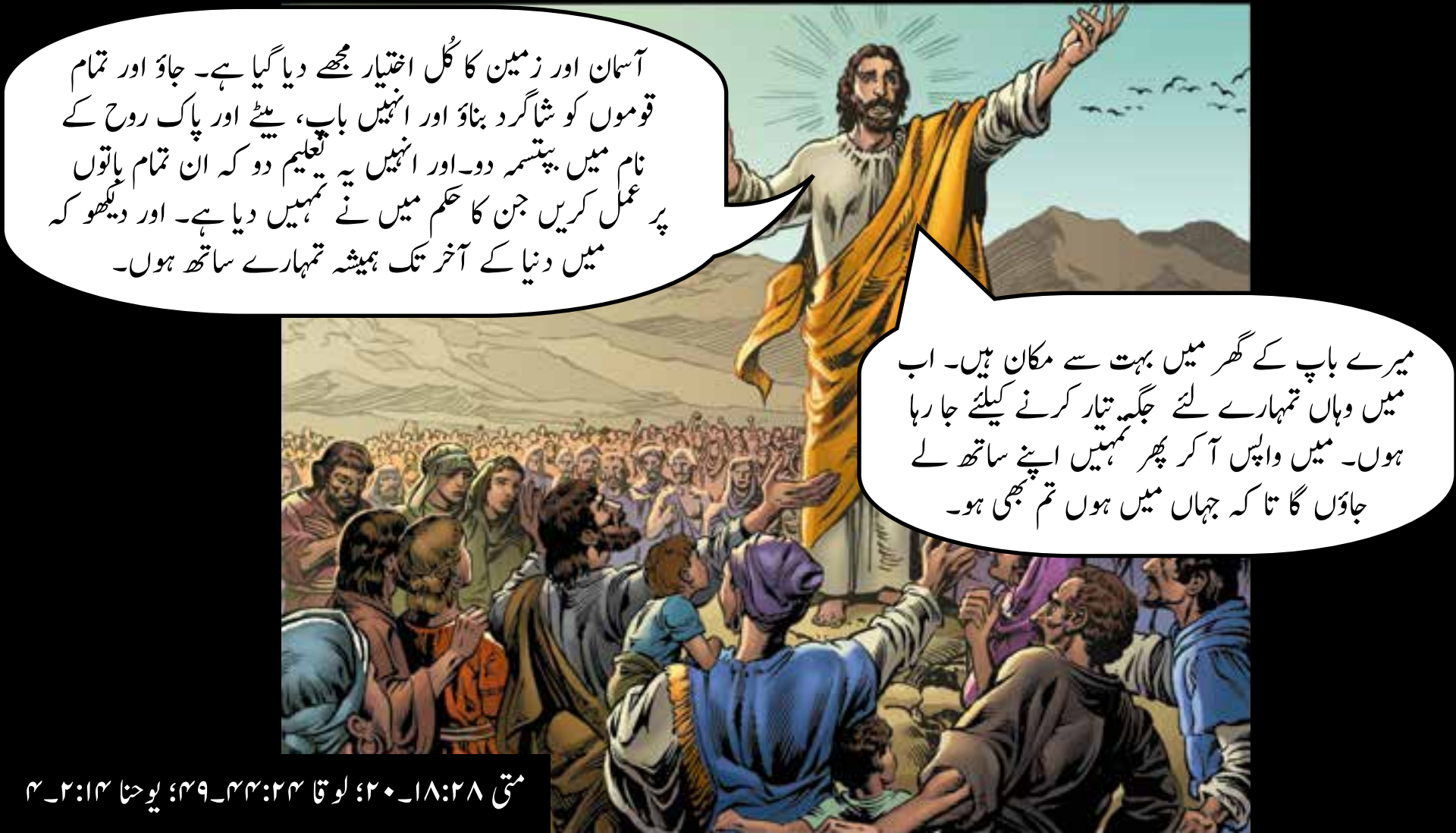
آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ، بیٹے اور پاک روح کے نام میں بپتسمہ دو۔اور انہیں یہ تعلیم دو کہ ان تمام باتوں پر عمل کریں جن کا حکم میں نے تمہیں دیا ہے۔ اور دیکھو کہ میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔
میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اب میں وہاں تمہارے لئے جگہ تیار کرنے کیلئے جا رہا ہوں۔ میں واپس آ کر پھر تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا تا کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔
متی ۲۸:۱۸۔۲۰؛ لوقا ۲۴:۴۴۔۴۹؛ یوحنا ۱۴:۲۔۴

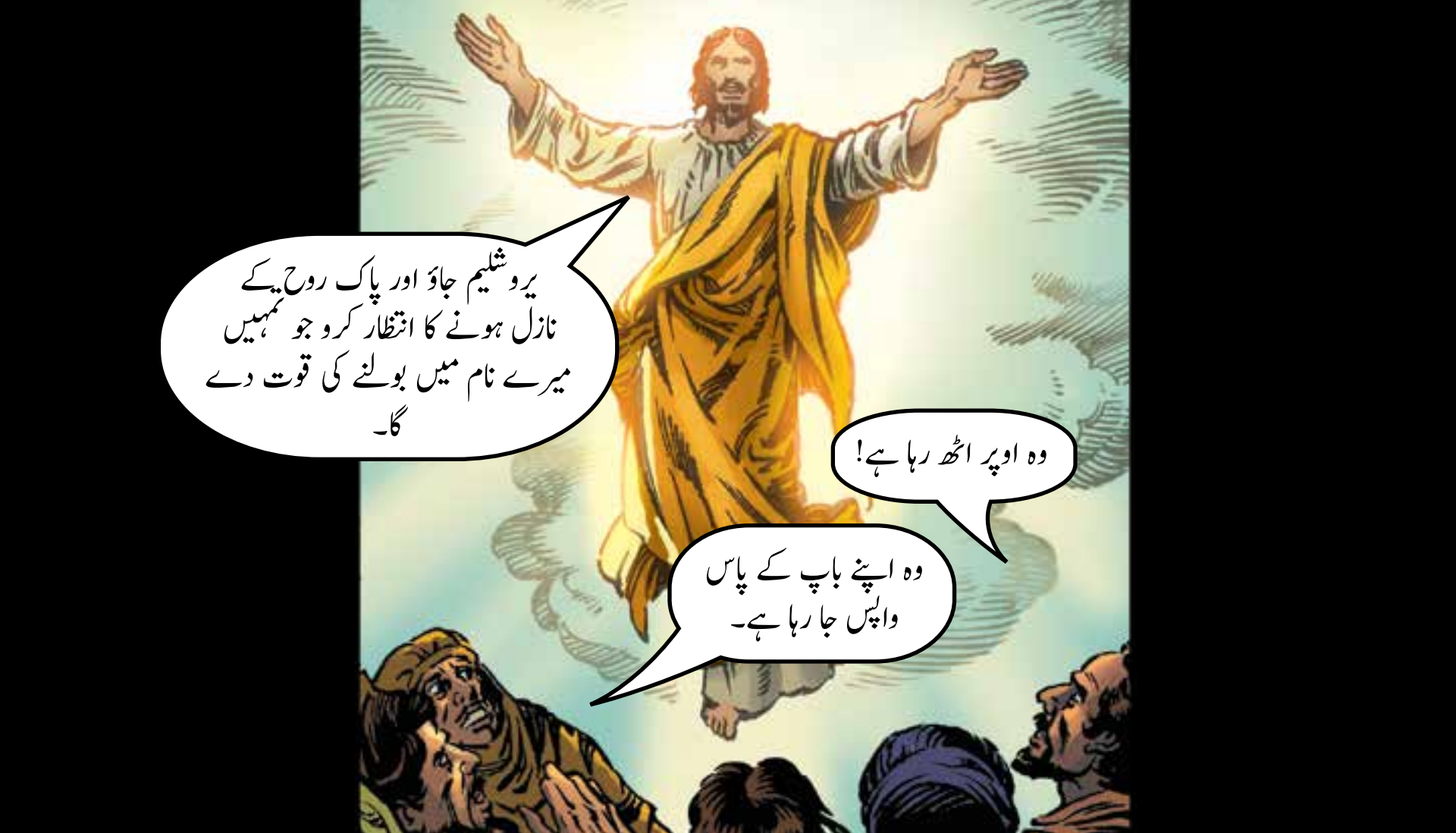
یروشلیم جاؤ اور پاک روح کے نازل ہونے کا انتظار کرو جو تمہیں میرے نام میں بولنے کی قوت دے گا۔
وہ اوپر اٹھ رہا ہے!
وہ اپنے باپ کے پاس واپس جا رہا ہے۔

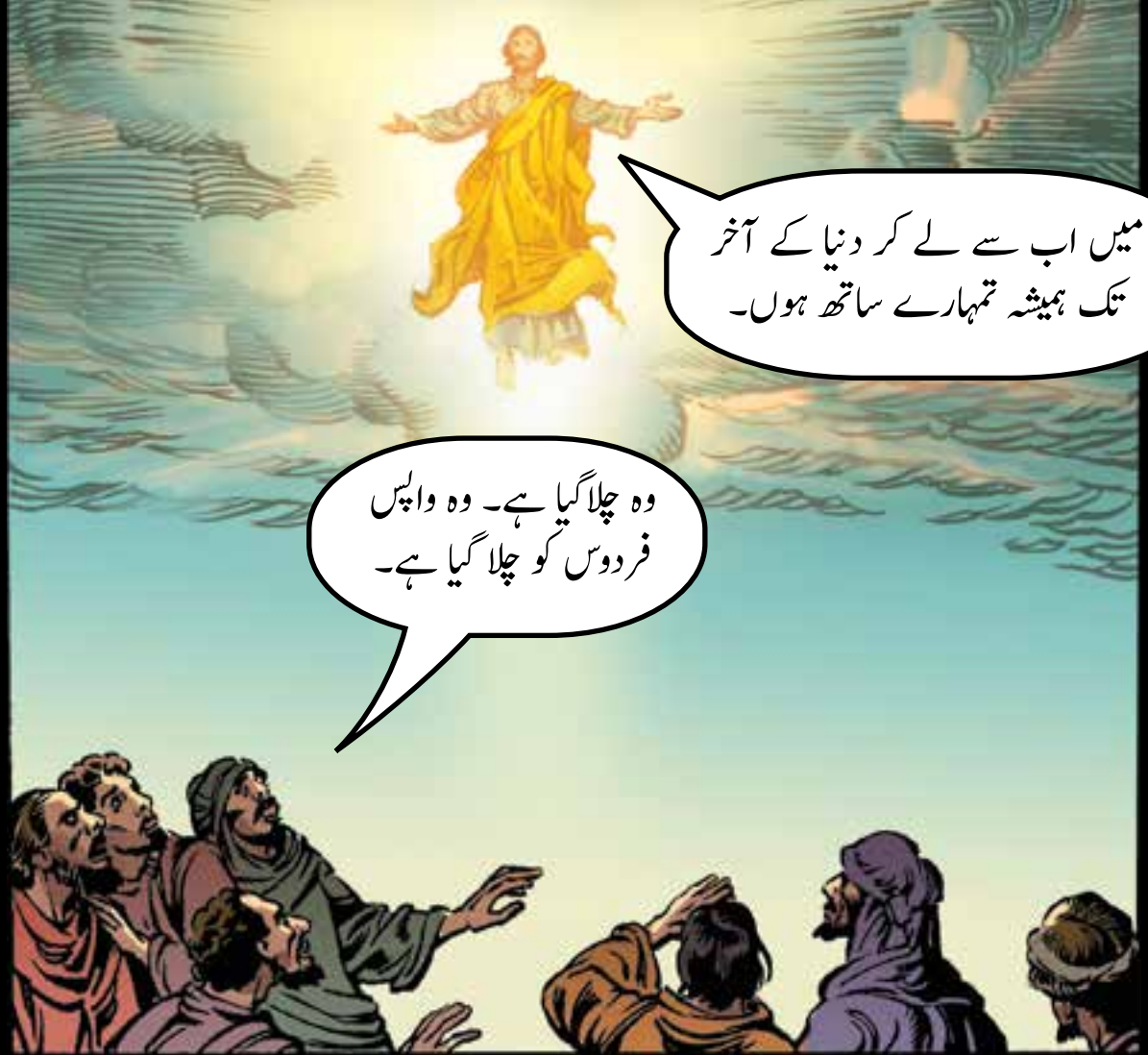
میں اب سے لے کر دنیا کے آخر
تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔
وہ چلا گیا ہے۔ وہ واپس
فردوس کو چلا گیا ہے۔

تم ابھی تک آسمان کی طرف کیا دیکھ رہے ہو؟
کیا؟ وہ کون ہے؟
یہ وہی دو فرشتے ہیں جن کو میں نے قبر پر دیکھا تھا۔

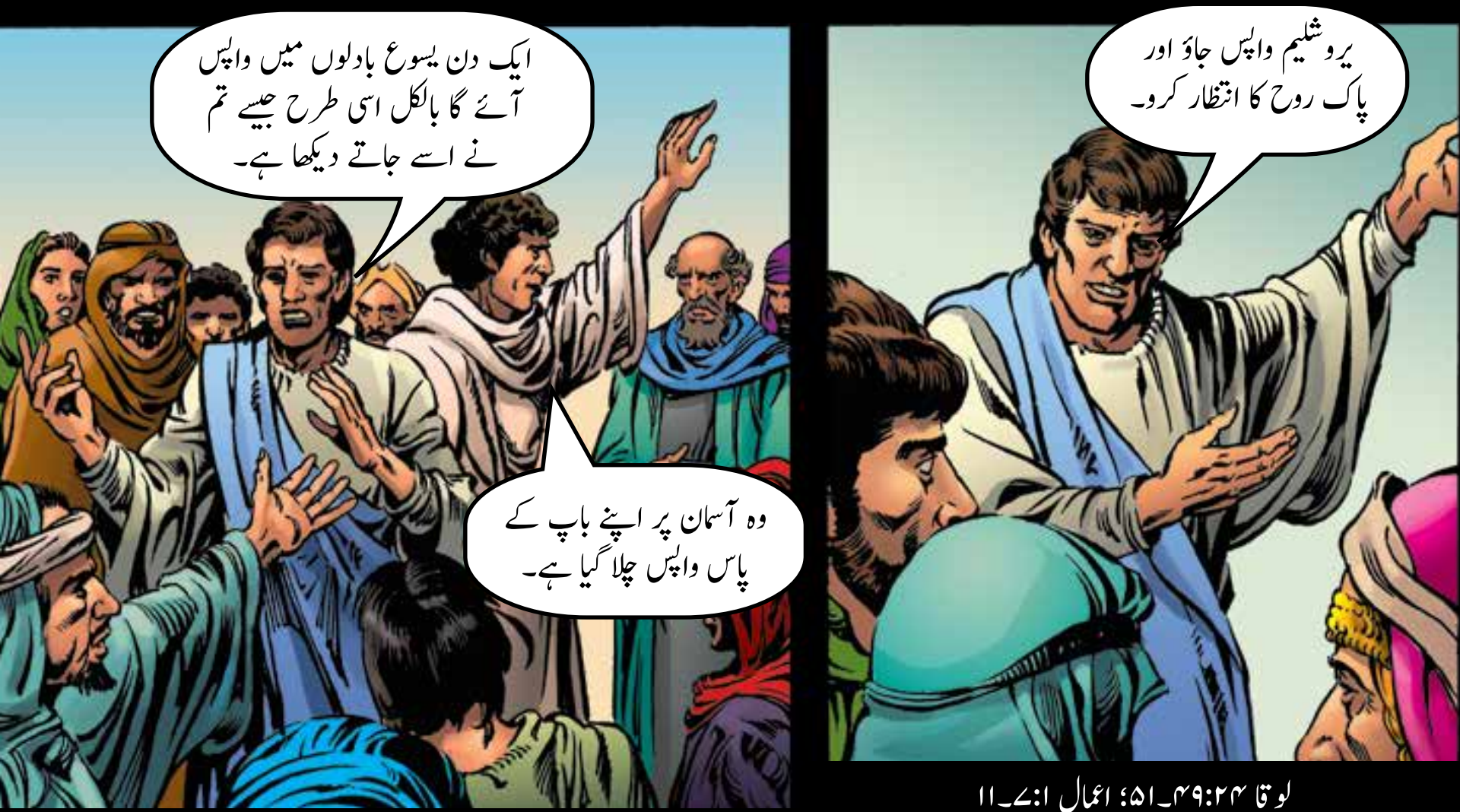

لوقا ۲۴:۴۹۔۵۱؛ اعمال ۱:۷۔۱۱

یسوع کے شاگرد یروشلیم گئے ، جیسا کہ یسوع نے حکم دیا تھا
،جہاں انہوں نے آسمان سے قوت کا انتظار کیا جس کا وعدہ کیا گیا تھا
،اور لگاتار دس دن دعا کی۔ وہ یسوع کے جی اٹھنے کے بارے میں
کھلے عام بولنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں انہیں مار نہ دیا جائے۔

جس جگہ وہ دعا کر رہے تھے وہ ہلنے لگی اور بہت
تیز ہوا چلی اور آگ کے شعلوں کی زبانیں ان
میں سے ہر ایک پر آ کر ٹھہر گئیں۔

وہ روح القدس سے بھر گئے اور مختلف
زبانوں میں جو کہ وہ نہیں جانتے تھے،
خدا کی حمد و ثنا شروع کر دی۔

جب پاک روح ان پر نازل ہوا، ان کا انسانی ڈر خوف ختم ہو گیا اور وہ باہر لوگوں کے درمیان خدا کی حمد و ثنا اور عبادت کیلئے نکل کھڑے ہوئے۔
ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو۔
میں تو کہوں گا کہ وہ سب نشے میں دھت ہیں لیکن وہ میری زبان لب و لہجہ کی غلطی کیے بغیر بالکل صحیح بول رہے ہیں۔

اعمال ۱:۱۲۔۱۴، ۲:۱۔۱۳، ۳۲، ۳۶

۱۰۰۰ برس پہلے، داؤد نے اس کے بارے میں یہ کہتے ہوئے
پیشن گوئی کی ،"کیونکہ تو میری جان کو پاتال میں نہ چھوڑے
گا اور نہ ہی اپنے مقدس کو سڑنے دے گا۔"
پس اسرائیل کا سارا گھرانہ یہ جان لے کہ خدا
نے اس یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا،
خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔

یہ جانتے ہوئے کہ ہم نے یسوع کو
مصلوب کیا، اب ہمیں کیا کرنا ہو گا؟
یسوع کے بارے میں اپنی سوچ کو بدلو اور پانی کا بپتسمہ
لے کر اس کی فرمانبرداری کرو۔ وہ تمہارے گناہ معاف
کرے گا اور تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔

یسوع خداوند ہے۔
میں یسوع پر ایمان رکھتا ہوں ۔ مجھے بپتسمہ دو!
پھر جنہوں نے خوشی سے اس کا کلام قبول کیا، انہیں بپتسمہ دیا گیا۔ اور اس دن تقریباً ۳۰۰۰ لوگ ان میں شامل ہو گئے۔

مہینوں بعد
یہ کل ہی کی بات لگتی ہے کہ جیسے کہ یسوع یہاں ہمارے ساتھ تھا۔
اب ہزاروں لوگ ہیں جو یسوع کی پیروی کر رہے ہیں اور ہر گھنٹے ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔
ہاں، لیکن تجھے معلوم ہے کہ مجھے اس کی موجودگی کا احساس پہلے سے کہیں زیادہ ہے جب وہ ہمارے ساتھ چلتا تھا۔
زبور ۲، ۱۰:۱۶؛ اعمال ۲:۳۶، ۳۷۔۴۱

مہربانی کر کے جناب، صرف
ایک چھوٹا سکہ ایک لنگڑے
اور غریب کیلئے؟
پطرس، میرے پاس رقم نہیں ہے۔
کیا تیرے پاس کوئی سکہ ہے؟
نہیں، لیکن جب سے روح القدس
ہمارے پاس آیا ہے، ہمارے پاس
اس کو دینے کیلئے کچھ ہے۔

میرے پاس سونا یا چاندی تو نہیں
لیکن میں تجھے وہ دوں گا جو میرے
پاس ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں
کھڑا ہو اور چل پھر۔
ظالم نہ بنو۔ یہ شخص پیدائشی
لنگڑا ہے۔ اس کی ٹانگیں بغیر
کسی وجہ کے ضائع ہو گئیں۔

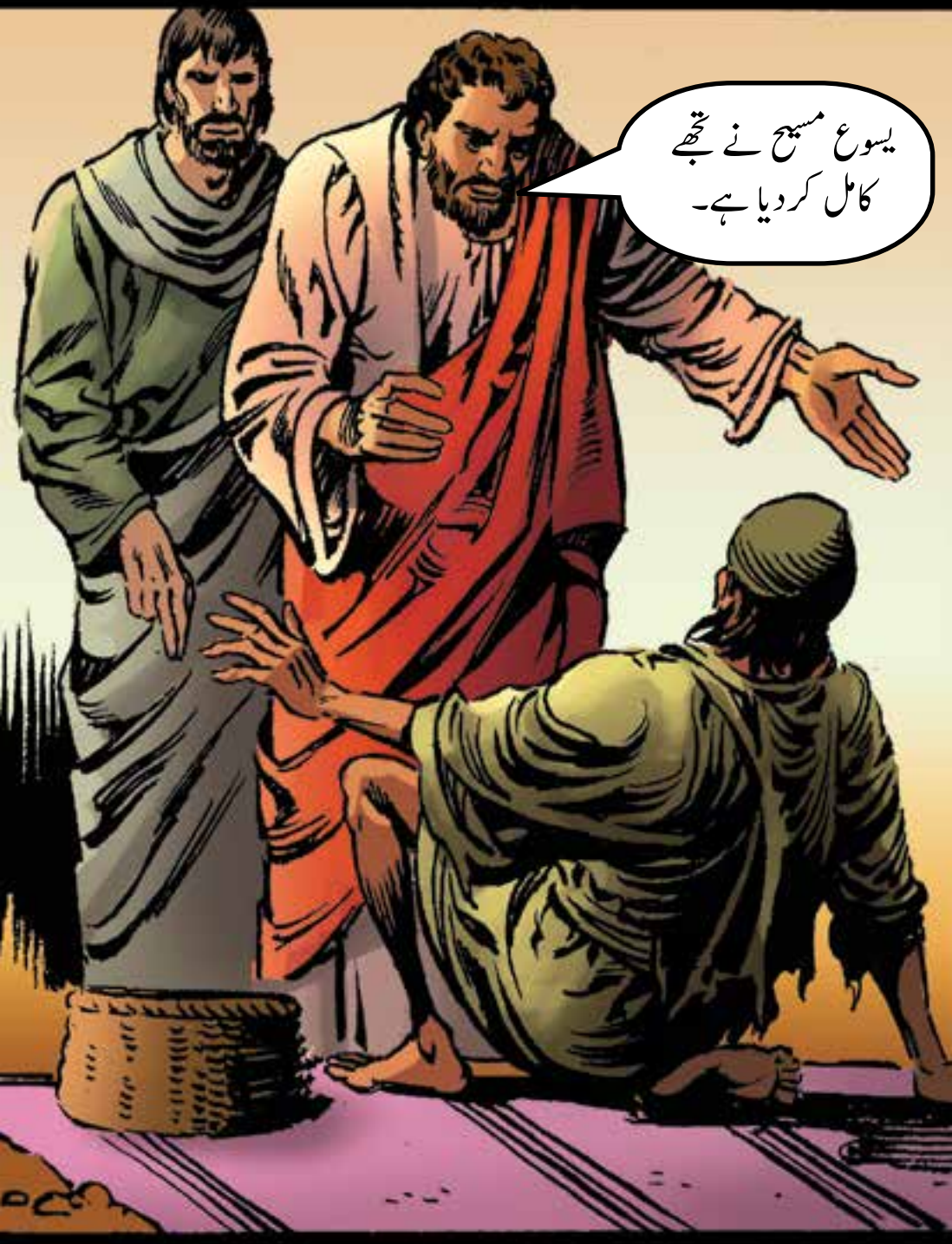
یسوع مسیح نے تجھے
کامل کر دیا ہے۔

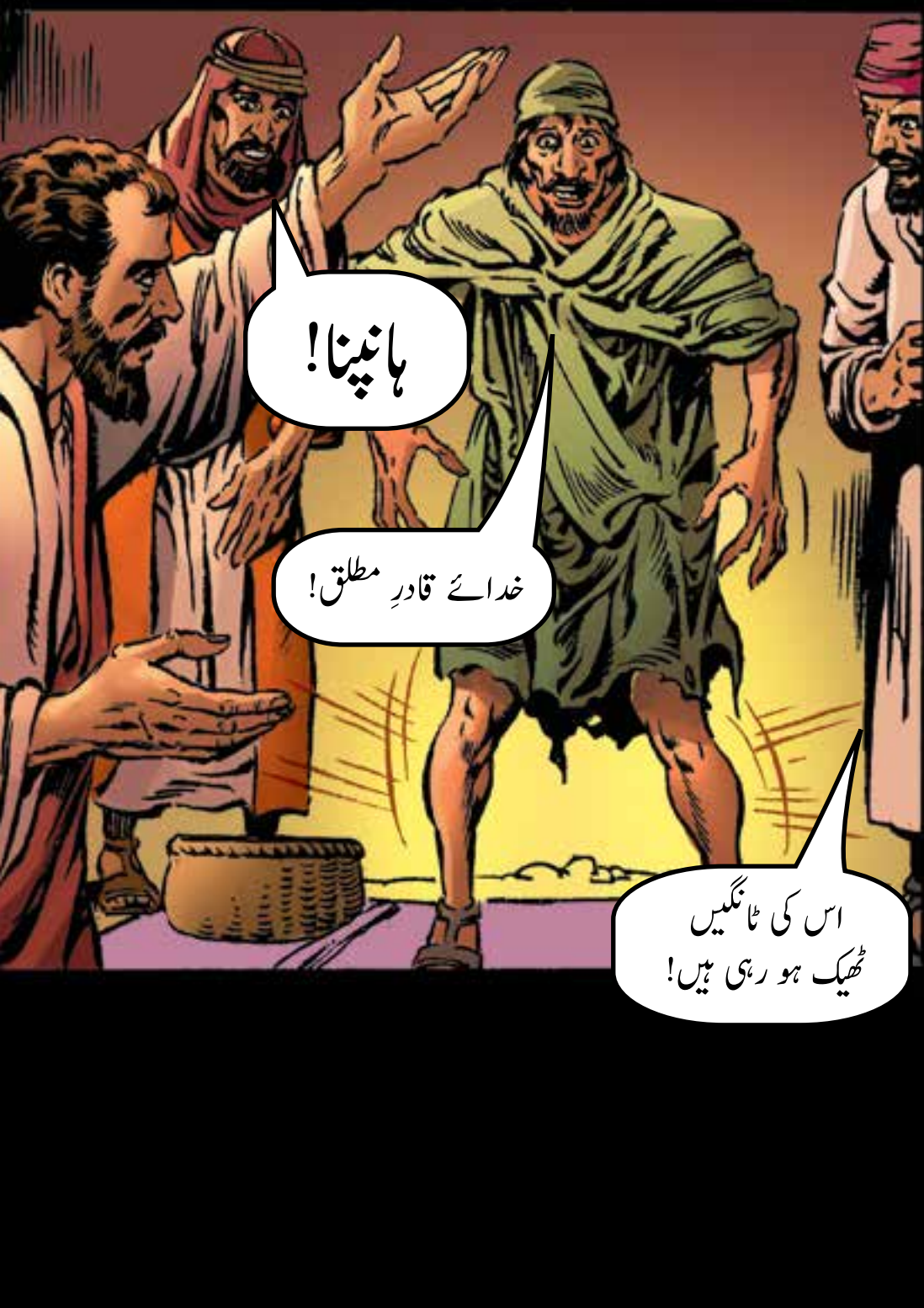
ہانپنا!
خدائے قادرِ مطلق!
اس کی ٹانگیں
ٹھیک ہو رہی ہیں!

خداوند کی حمد ہو!
شکریہ پیارے یسوع!
مجھے یقین نہیں آتا۔ لنگڑا آدمی چل رہا ہے!
نہیں، وہ تو چھلانگیں مار رہا ہے۔

اعمال ۳:۱۔۱۱

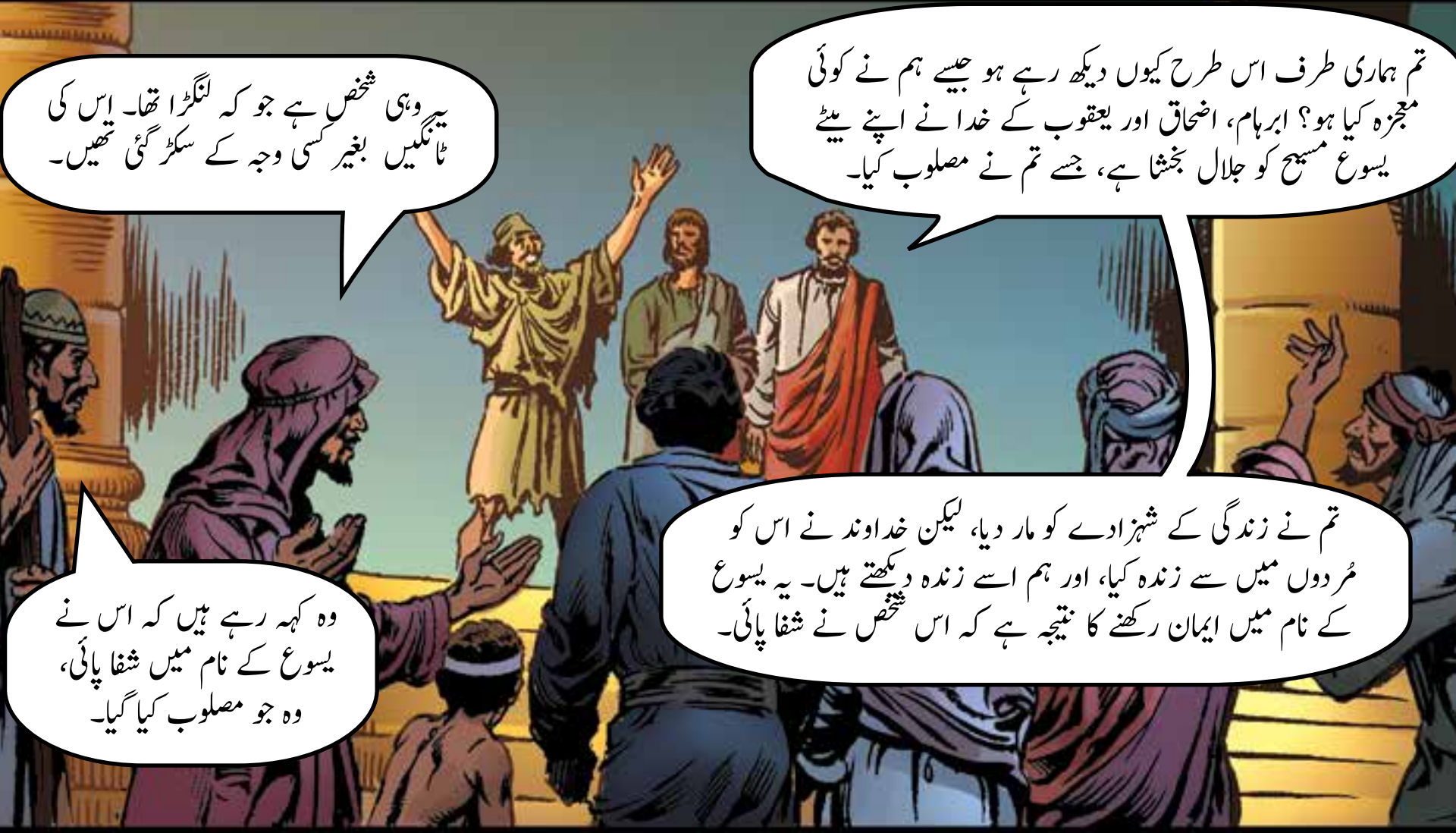
تم ہماری طرف اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو جیسے ہم نے کوئی معجزہ کیا ہو؟ ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو جلال بخشا ہے، جسے تم نے مصلوب کیا۔
یہ وہی شخص ہے جو کہ لنگڑا تھا۔ اس کی ٹانگیں بغیر کسی وجہ کے سکڑ گئی تھیں۔
تم نے زندگی کے شہزادے کو مار دیا، لیکن خداوند نے اس کو مُردوں میں سے زندہ کیا، اور ہم اسے زندہ دیکھتے ہیں۔ یہ یسوع کے نام میں ایمان رکھنے کا نتیجہ ہے کہ اس شخص نے شفا پائی۔
وہ کہہ رہے ہیں کہ اس نے یسوع کے نام میں شفا پائی، وہ جو مصلوب کیا گیا۔

مجھے معلوم ہے کہ تم نے نہ جانتے ہوئے
یسوع کو مصلوب کیا، لیکن نبیوں نے
ہمیں آگاہ کیا تھا کہ یہ سب کچھ ہو گا۔
تم سب مجھے جانتے ہو۔ صرف خدا مجھے
میری ٹانگیں واپس دے سکتا تھا۔ یسوع پر
ایمان لاؤ اور اس کی پیروی کرو۔

یسوع کے بارے میں اپنی سوچ کو
بدلو اور اس کے شاگرد بنو تا کہ
تمہارے گناہ دھل سکیں۔

ان مذہبی رہنماؤں، جنہوں
نے یسوع کو مصلوب کروایا
تھا، پطرس اور یوحنا کو گرفتار
کرنے کیلئے سپاہی بھیجے۔

اعمال ۳:۱۲، ۱۴۔۱۹، ۴:۱۔۳

یہ معجزہ تھا، بالکل اسی طرح جیسے مسیح کرتا تھا، جب وہ یہاں تھا۔
میرا ایک پڑوسی ہے جو کہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے مسیح کو اس کی موت کے بعد زندہ دیکھا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ وہ اکٹھے ۵۰۰ لوگوں پر ظاہر ہوا۔
اب وہ لنگڑوں کو اس لئے گرفتار کر رہے ہیں کہ وہ چل رہے ہیں۔
میں باقی شاگردوں کو ڈھونڈنے کیلئے جا رہا ہوں تا کہ اور باتیں معلوم کروں۔

یہ دعویٰ کرتے ہیں
کہ وہ نہیں مرا۔
وہ کہتے ہیں کہ وہ آسمان پر
اپنے باپ کے ساتھ ہے۔
اچھا، پھر وہ دونوں اسے
جلد ہی ملیں گے۔
پھر ہم اسے دوبارہ مار دیں گے
اور اس کے شاگردوں کو بھی۔
میرا خیال تھا کہ ہم نے جب ان
کے رہنما کو مصلوب کر دیا تو
ہمیں کافروں کے اس ٹولے
سے چھٹکارا مل گیا۔
اعمال ۴:۳۔۶

ہم جانتے ہیں کہ یہ شخص پیدائشی طور سے لنگڑا تھا۔ تم نے اسے کس طرح شفا دی؟ تم نے کس کے نام میں یہ کیا؟
ناصرت کے یسوع مسیح کے نام میں، وہی جسے تم نے مصلوب کیا، جسے خدا نے مُردوں میں سے زندہ کیا، اس شخص نے شفا پائی۔ یاد کرو صحیفوں میں لکھا ہے، "جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔"

کسی اور کے نام میں نجات ممکن نہیں؛ کیونکہ آسمان
کے نیچے آدمیوں کے درمیان کسی اور کو ایسا نام نہیں
بخشا گیا جس سے ہم بچائے جا سکیں۔

زبور ۲۲:۱۱۸؛ اعمال ۴:۷۔۲۱ ☆ مذہبی رہنما جو کہ صدوقیوں کے نام سے جانے جاتے تھے، مردوں کے جی اٹھنے پر یقین نہیں رکھتے تھے (متی ۲۲:۲۳ اور اعمال ۲۳:۶۔۸ دیکھیں۔)

انہیں اٹھا کر
باہر پھینک دو!
تم انصاف کرو کہ کیا یہ خداوند کی نگاہ میں ٹھیک
بات ہے کہ ہم خداوند کی بجائے تمہاری
فرمانبرداری کریں، لیکن ہمیں وہ ساری باتیں
ضرور بتانی چاہئیں جو ہم نے دیکھی اور سنی ہیں۔
اگر تم نے اس مرے ہوئے یسوع کے نام میں کلام کرنا اور شفا
دینا جاری رکھا تو تمہارا بھی وہی انجام ہو گا جو اس کا ہوا تھا۔ کیا تم
سمجھ گئے میری بات؟ اب دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے
سے اور پھر کبھی بھی مجھے یہ جی اٹھنے کی بکواس نہ سنانا۔

انجیل کی منادی تمام اسرائیل میں ہوئی۔ بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لائے اور پانی کا بپتسمہ لیا۔
کلیسیاء، امن اور محبت سے بھرے ہوئے ہزاروں لوگوں کا گھرانہ بن گئی۔
کیا تم نے یسوع مسیح کے بارے میں خوشخبری سنی ہے؟
یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا تھا۔ وہ زندہ ہے اور اب بھی ہمارے ساتھ ہے۔

کلیسیاء میں عورتوں کو
عزت اور احترام دیا گیا۔
جب سے میرا گھرانہ یسوع پر ایمان
لایا ہے، پہلی بار ہمارے گھرانے میں
سکون محسوس ہوا ہے۔

مسیحی ہزاروں کی تعداد میں بڑھتے گئے
اور مسلسل اپنے مال اسباب کو بانٹتے رہے
اور روزانہ گھر گھر اور گلی گلی جس کسی کو
بھی ملتے یسوع کی منادی کرتے۔
مسیحی کام کرتے ہوئے خداوند
کے گیت گاتے تھے۔
اعمال ۴:۱۰؛ ۱۳:۳۰_۳۲

اے اسرائیل کے لوگو، تمہیں معلوم ہے کہ خدا نے ہمارے بزرگوں کو بتایا تھا کہ ان کی نسل ایک اجنبی زمین پر لیجائی جائے گی اور وہاں وہ ۴۰۰ برس تک غلاموں کی طرح زندگی بسر کریں گے، خداوند نے کہا کہ اس کے بعد وہ اس قوم کی عدالت کرے گا اور اپنے لوگوں کو مخلصی بخش کر اس زمین پر لے آئے گا جو اس نے ابرہام کو دی تھی۔

لیکن سلیمان نے خداوند کیلئے ایک گھر بنایا۔ خدائے بزرگ و برتر ہاتھ کے بنے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا؛ جیسے کہ نبی نے کہا، "آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے: تم میرے لئے کیا گھر بناؤ گے؟" خداوند نے فرمایا، "کیا یہ میرے آرام کی جگہ ہے؟ کیا میرے ہاتھوں نے یہ سب چیزیں نہیں بنائیں؟"
ستفنس، اپنے آپ کو بے وقوف نہ بنا۔
تو ہماری ہیکل کے خلاف باتیں کرتا ہے!

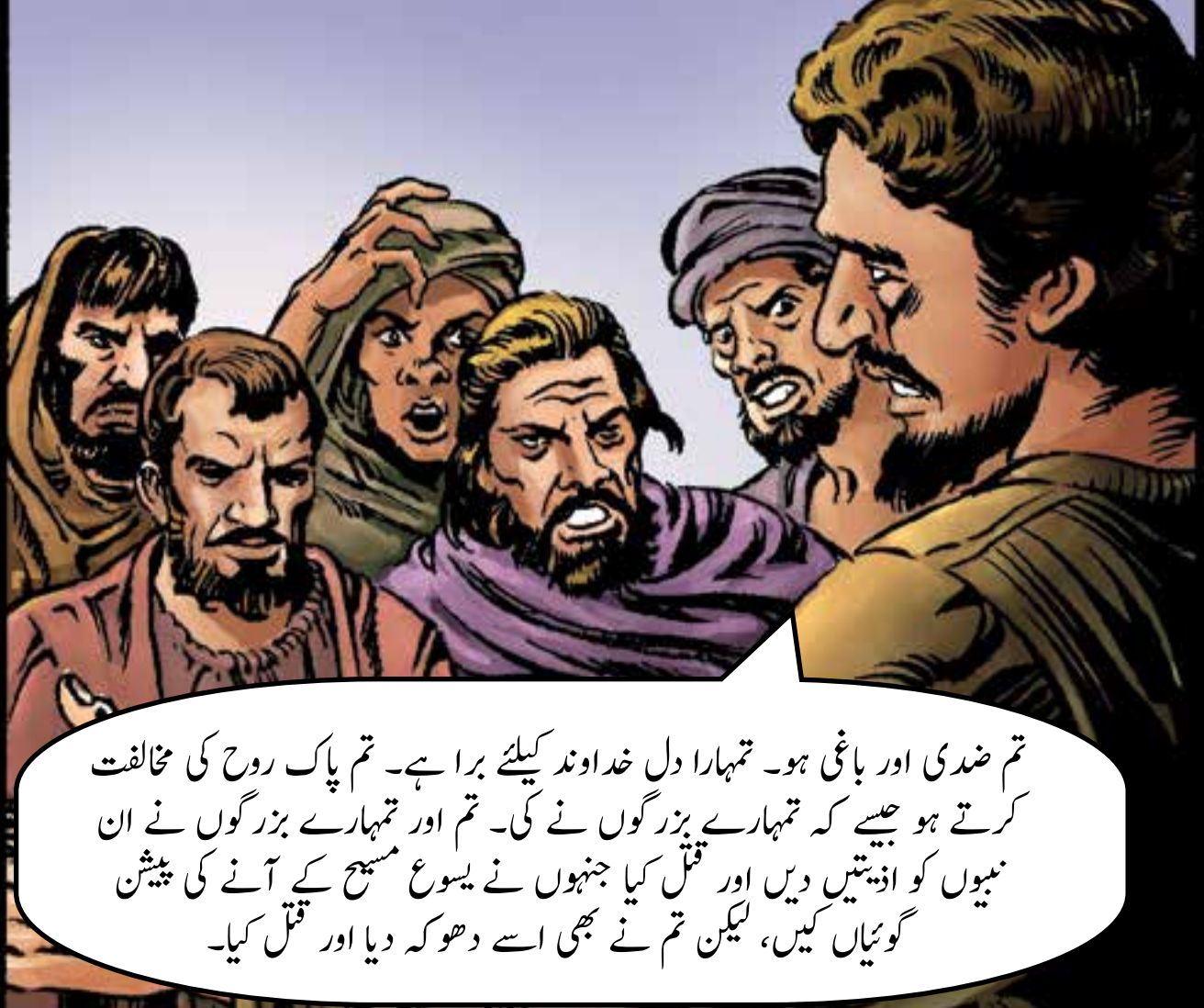
تم ضدی اور باغی ہو۔ تمہارا دل خداوند کیلئے برا ہے۔ تم پاک روح کی مخالفت
کرتے ہو جیسے کہ تمہارے بزرگوں نے کی۔ تم اور تمہارے بزرگوں نے ان
نبیوں کو اذیتیں دیں اور قتل کیا جنہوں نے یسوع مسیح کے آنے کی پیشن
گوئیاں کیں، لیکن تم نے بھی اسے دھوکہ دیا اور قتل کیا۔

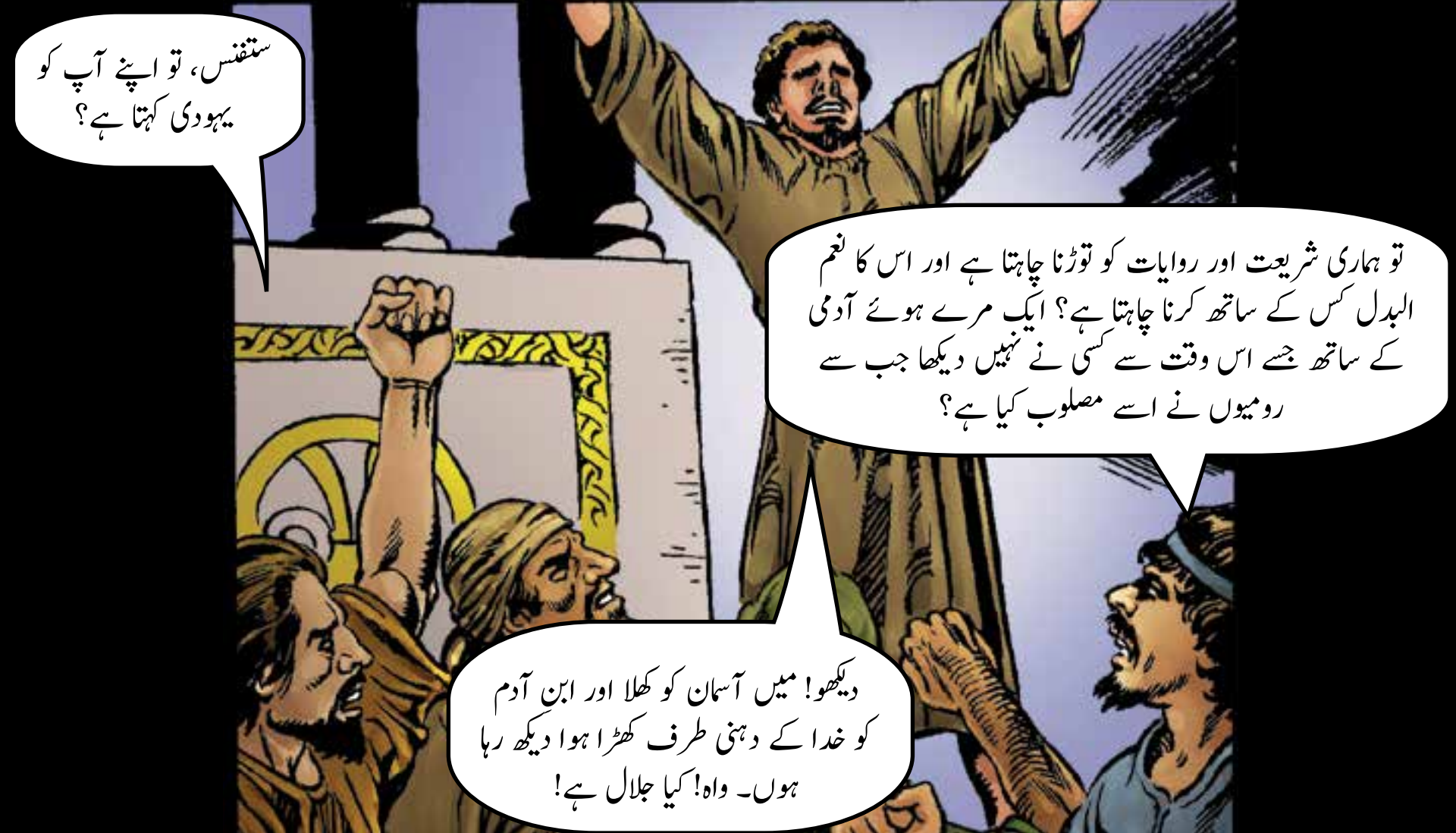
ستفنس، تو اپنے آپ کو یہودی کہتا ہے؟
تو ہماری شریعت اور روایات کو توڑنا چاہتا ہے اور اس کا نعم البدل کس کے ساتھ کرنا چاہتا ہے؟ ایک مرے ہوئے آدمی کے ساتھ جسے اس وقت سے کسی نے نہیں دیکھا جب سے رومیوں نے اسے مصلوب کیا ہے؟
دیکھو! میں آسمان کو کھلا اور ابن آدم کو خدا کے دہنی طرف کھڑا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ واہ! کیا جلال ہے!

یسعیاہ ۱:۶۶؛ اعمال ۷:۱-۵۷

گستاخِ خدا۔
ہم نے یسوع کو مصلوب کیا۔
تمہیں ہم سنگسار کریں گے۔
یہ ہمارے مذہب کو خراب
کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔
مجھے سنگسار کرنے کے بعد بھی
یسوع ہی خداوند رہے گا۔

اس نے ہمارے مذہب کی توہین کی ہے۔ ہم تو کہتے ہیں کہ اسے مرنا چاہیئے۔ ساؤل، کیا ہمیں اعلیٰ حکام کی حمایت حاصل ہے؟
میں اس کی موت کی سزا پر دستخط کروں گا۔ یہ مرے ہوئے یسوع ناصری کے پیروکاروں میں سے ایک ہے۔ یہ توہین رکنی چاہیئے ۔ سنگسار کرنا جاری رکھو۔

ساؤل، میری قمیض
کا خیال رکھنا۔
خداوند یسوع، میری روح کو قبول
کر اور انہیں اس گناہ سے بری کر۔

اعمال ۷:۵۸۔۵۹

طُهاه!

اور اس وقت یروشلیم میں کلیسیاء کو شدید اذیتیں دی گئیں، اور رسولوں کے سوا سب لوگ شہر چھوڑ گئے۔
اس گستاخ کو مار دو!
یسوع کے ان لوگوں کا خاتمہ کرو!
یہ تو صرف آغاز ہے!

ساؤل جو کہ فریسی تھا، کلیسیاء کے خلاف لڑتا تھا، ہر گھر میں داخل ہو کر عورتوں اور مردوں کو پکڑتا اور جیل میں قید کرتا۔
کیا یہاں مسیح کے کوئی اور پیرو کار بچے ہیں ؟
میرے باپ کو نہ مارو!
عورت کو بھی پکڑلو!
اعمال ۷:۵۹_۸:۳

ایک مسیحی جس کا نام فلپس تھا دعا کر رہا تھا جب
ایک فرشتے نے اس کے ساتھ کلام کیا۔
فلپس، اٹھ اور جنوب کی طرف ایک بڑی سڑک
پر جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے۔

مجھے نہیں معلوم کہ وہ مجھے وہاں کیوں بھیجنا چاہتا ہے۔ لیکن اگر خداوند فرماتا ہے کہ جا، تو میں ضرور جاؤں گا۔

یہ وہی جگہ لگتی ہے۔
خداوند ، اب میں کیا
کروں؟

خداوند تو کیا چاہتا ہے؟

قافلہ! خداوند، کیا یہی وجہ ہے کہ تو مجھے
یہاں لے کر آیا ہے؟ کیا اس میں کوئی ایسا
شخص ہے جسے تو نے اپنے لئے چن لیا ہے؟
جا اور اس قافلے کے ساتھ مل جا۔

اعمال ۸:۲۶_۲۹

اس میں ایتھوپیا کی ملکہ کا خدمت گزار، جو کہ ایک بڑا افسر تھا، شامل تھا۔ وہ اس کا خزانچی تھا، جس کے سپرد سلطنت کی ساری دولت تھی۔ وہ یہودیوں کے طریقے کے مطابق یروشلیم میں عبادت کیلئے آیا تھا اور اب ایتھوپیا واپس جا رہا تھا اور وہ صحیفوں کی تلاوت کر رہا تھا۔

میں سن رہا ہوں کہ تو یسعیاہ نبی کے صحیفے کی تلاوت کر رہا ہے۔ جو تو پڑھ رہا ہے کیا تمہیں اس کی سمجھ آ رہی ہے؟
تو نے تو پہچان لیا ہے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں۔ لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ کوئی مجھے وضاحت سے بیان نہ کرے۔ آ میرے ساتھ سوار ہو جا۔

تو یروشلیم
سے آ رہا ہے؟
ہاں، میں وہاں عبادت کیلئے گیا تھا۔
میرے ملک کے مذہب نے مجھے کبھی
بھی سکون نہیں دیا۔ خداوند بڑی دور
محسوس ہوتا تھا۔

یسعیاہ ۵۳؛ اعمال ۸:۲۷، ۳۰۔۳۴

جیسے کہ تجھے معلوم ہے کہ یسعیاہ نبی کی یہ کتاب تقریباً ۸۰۰ برس پہلے لکھی گئی تھی۔ یہ تمام ۵۳ باب مسیح کے بارے میں کئی پیشن گوئیوں میں سے صرف ایک ہے۔ اس کے مطابق اس کی "تحقیر" کی جائے گی اور اسے "رد" کیا جائے گا۔
تو ابھی یروشلیم سے ہو کر واپس آیا ہے، اس لئے تو ضرور جانتا ہو گا کہ اگر چہ یسوع نے بڑے بڑے معجزے دکھائے، لیکن پھر بھی ہمارے سرداروں نے اس کو رد کیا۔

یسعیاہ نے پیشن گوئی کی تھی کہ یسوع ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کیلئے زخموں کو برداشت کرے گا اور آیت نمبر ۵ میں لکھا ہے کہ سزا جو ہمارے گناہوں کیلئے تھی یسوع کو دی جائے گی۔

آیت نمبر ۷ اس بات کی پیشن گوئی ہے کہ جب مسیح اپنی عدالت کرنے والوں کے سامنے کھڑا ہو گا وہ اپنی صفائی پیش نہیں کرے گا۔

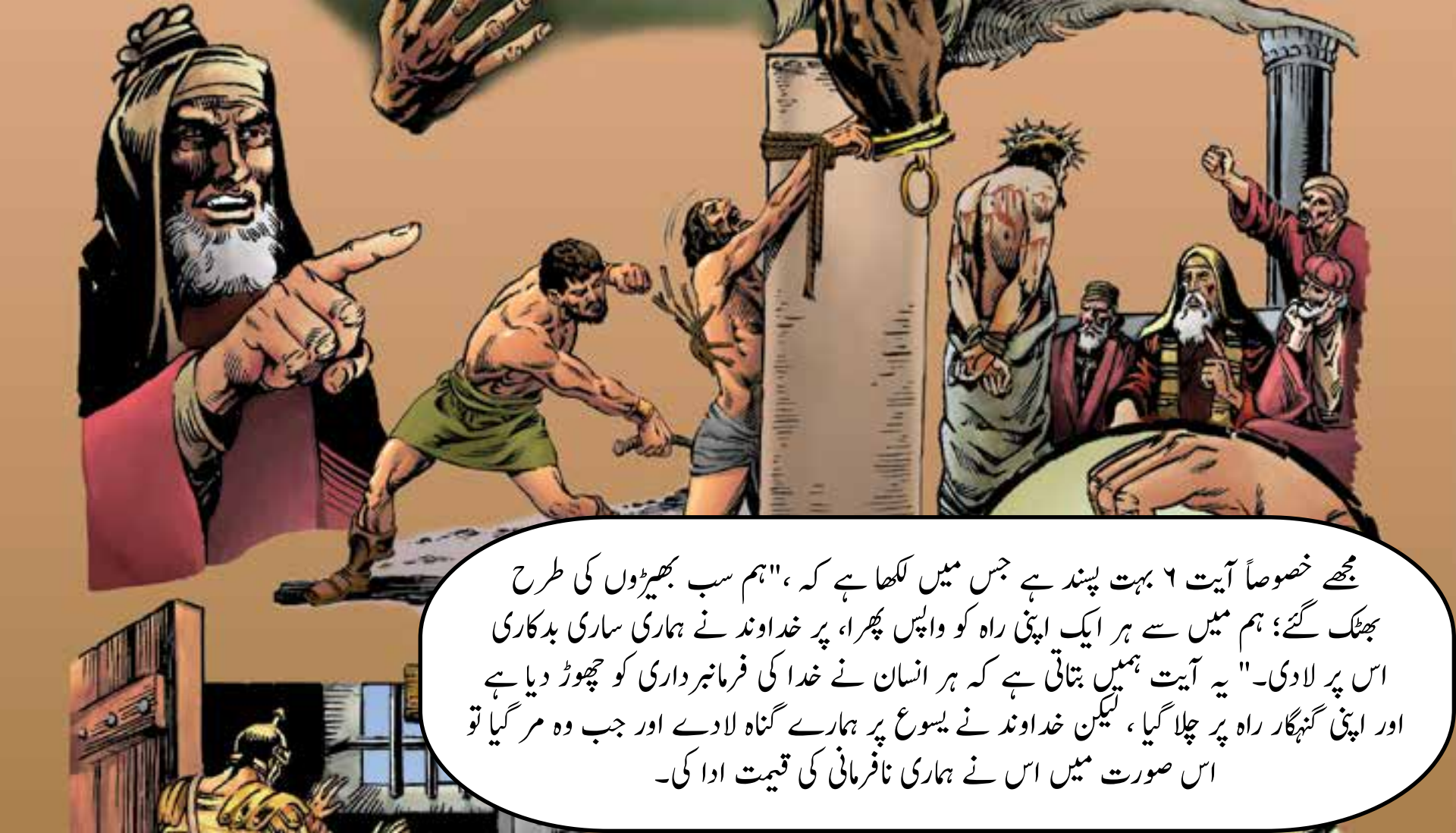
مجھے خصوصاً آیت ٦ بہت پسند ہے جس میں لکھا ہے کہ ،"ہم سب بھیڑوں کی طرح
بھٹک گئے؛ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو واپس پھرا، پر خداوند نے ہماری ساری بدکاری
اس پر لادی۔" یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ ہر انسان نے خدا کی فرمانبرداری کو چھوڑ دیا ہے
اور اپنی گنہگار راہ پر چلا گیا ، لیکن خداوند نے یسوع پر ہمارے گناہ لادے اور جب وہ مر گیا تو
اس صورت میں اس نے ہماری نافرمانی کی قیمت ادا کی۔

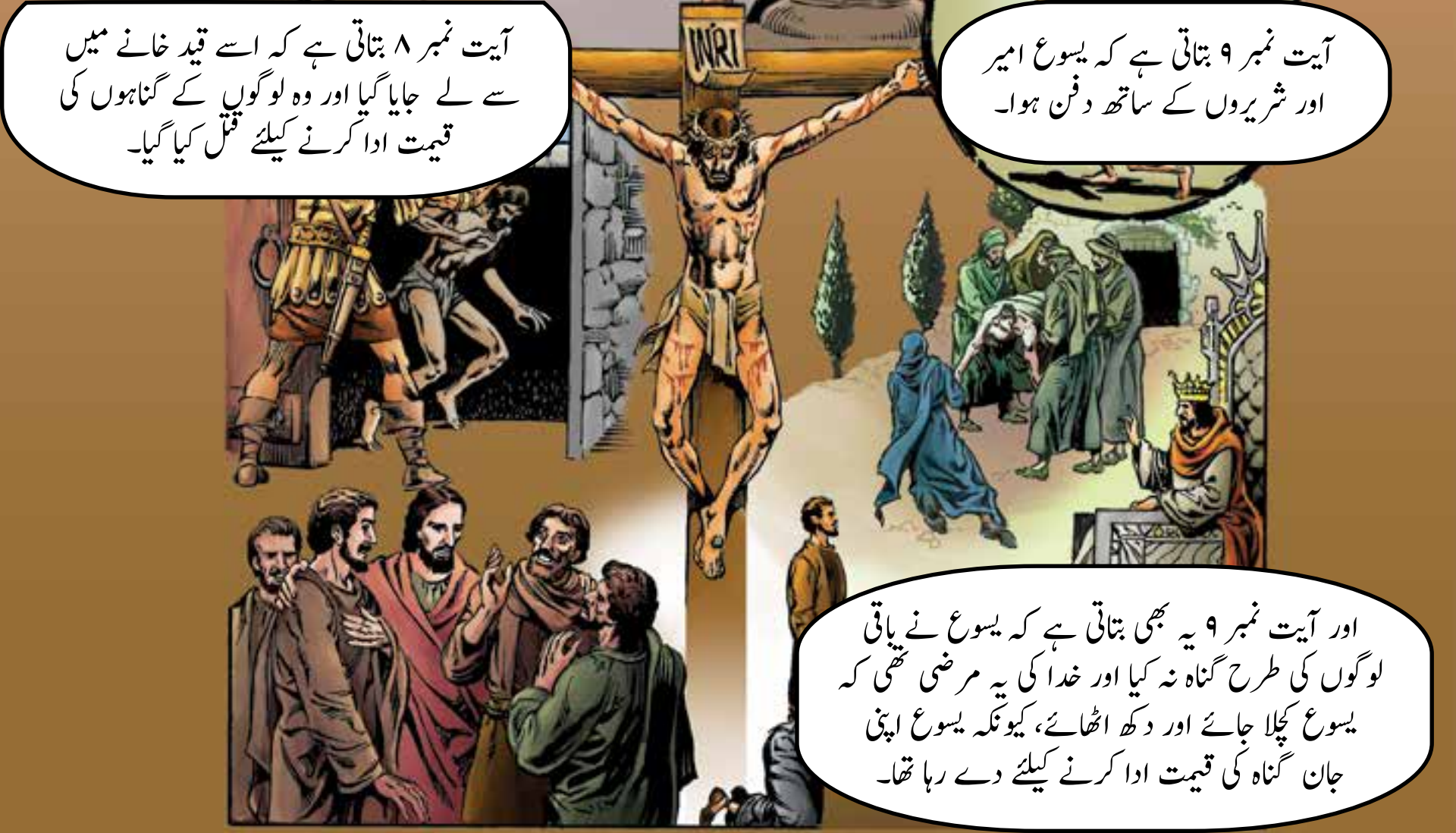
آیت نمبر ۸ بتاتی ہے کہ اسے قید خانے میں سے لے جایا گیا اور وہ لوگوں کے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کیلئے قتل کیا گیا۔
آیت نمبر ۹ بتاتی ہے کہ یسوع امیر اور شریروں کے ساتھ دفن ہوا۔
INRI
اور آیت نمبر ۹ یہ بھی بتاتی ہے کہ یسوع نے باقی لوگوں کی طرح گناہ نہ کیا اور خدا کی یہ مرضی تھی کہ یسوع کچلا جائے اور دکھ اٹھائے، کیونکہ یسوع اپنی جان گناہ کی قیمت ادا کرنے کیلئے دے رہا تھا۔

یسعیاہ ۵۳:۳۔۱۰، اعمال ۸:۳۵؛ رومیوں ۲:۱۶؛ ۲ کرنتھیوں ۵:۲۱

میں نے بہت دفعہ شریعت کے عالموں اور کاہنوں کو مسیح
کے بارے میں پیشن گوئیاں کرتے ہوئے سنا ہے۔
ان میں سے زیادہ تر نے یسوع کو کیوں ٹھکرا دیا؟
کچھ کاہنوں اور شریعت کے عالموں نے یسوع کو قبول کیا ہے، لیکن کئی اس وقت ناراض
ہو گئے جب اس نے، ان کی ریاکاری کو ظاہر کیا۔ ان کو ایک ایسا مسیح چاہیئے تھا جو رومیوں
کو قتل کرے نہ کہ ان کے گناہوں کو واضح کرے۔وہ ایک سلطنت پر حکمرانی کرنا چاہتے
تھے، لیکن وہ نہیں چاہتے تھے کہ خداوند ان کے دلوں پر حکمرانی کرے۔

کیا اور بھی ایسی پیشن گوئیاں ہیں
جو کہ یسوع میں پوری ہوئیں؟
زبور ۲۲ اس کی صلیبی
موت کی پیشن گوئی ہے۔
لیکن اس سے پہلے کہ صلیب کو سنگین سزا
کے طور پر استعمال کیا جاتا، کیا یہ زبور
۱۰۰۰ برس پہلے نہیں لکھے گئے تھے؟

زبور ۱۶:۱۰؛ ۲۲:۶، ۱۷۔۱۸؛ ۳۴:۲۰؛ یسعیاہ ۵۰:۶؛ زکریاہ ۱۲:۱۰

زبور ۲۲:۱۶ میں بتایا گیا ہے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں چھیدے جائیں گے۔ اور بالکل ویسے ہی ہوا کہ وہ کیلوں سے چھیدے گئے۔زبور ۲۲ کی آیت ۱۴ ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح وہ پیاسا ہو گا اور اسکی تمام ہڈیاں مرتے وقت جوڑوں سے اکھڑ جائیں گی۔ لیکن پھر زبور ۲۰:۳۴ میں لکھا ہے ، جب وہ ، مصلوب ہوا، اس کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی گئی۔ اور تم جانتے ہو ، کہ یہ روایت ہے کہ مصلوب ہونے والے کی ہڈیاں توڑی جاتی ہیں۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسکی ہڈی توڑتے وہ مر گیا۔

زبور ۲۲ کی آیت ۱۷ میں پیشن گوئی کی گئی کہ وہ اس کے ننگے پن پر نظر کریں گے اور آیت ۱۸ بتاتی ہے کہ کس طرح وہ اس کے کپڑوں میں سے ایک پر قرعہ ڈالیں گے اور دوسرے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آپس میں بانٹ لیں گے۔

زکریاہ ۱۰:۱۲ بھی ہمیں بتاتا ہے کہ اس کے ہاتھ چھیدے جائیں گے، اور بعد میں یہودی یہ نشان اس کے ہاتھوں میں دیکھیں گے۔

یسعیاہ ۶:۵۰ بتاتا ہے کہ اس کی کمر پر مارا جائے گا اور وہ اس کے گال پر تھپڑ ماریں گے۔

زبور ۱۰:۱۶ میں لکھا ہے کہ اگر چہ وہ دفنایا جائے گا لیکن قبر میں اس کے جسم کے سڑنے کی نوبت نہ آئے گی۔ پیشن گوئیاں ہمیں بتاتی ہیں کہ اس کا ایک دوست اس کو دھوکہ دے گا، اوروہ دھوکہ دینے والا اپنے آپ کو پھانسی پر لٹکا لے گا، جس کے نتیجے میں اس کا جسم زمین پر گر جائے گا اور اس کی انتڑیاں کھیت میں بکھر جائیں گی، اور اس کے بعد وہ کھیت پردیسیوں کو دفن کرنے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

یہ اور بہت سی ایسی باتیں بالکل اسی طریقے سے پوری ہوئیں جیسے نبیوں نے لکھا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یسوع ناصری ہی، مسیح ہے، وہی دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ وہی موعودہ برّہ ہے جو
ہمارے گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔ ہمیں اب قربانی کی کوئی ضرورت نہیں،
یسوع ہی خدا تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ میں یسوع کا شاگرد بنوں گا۔

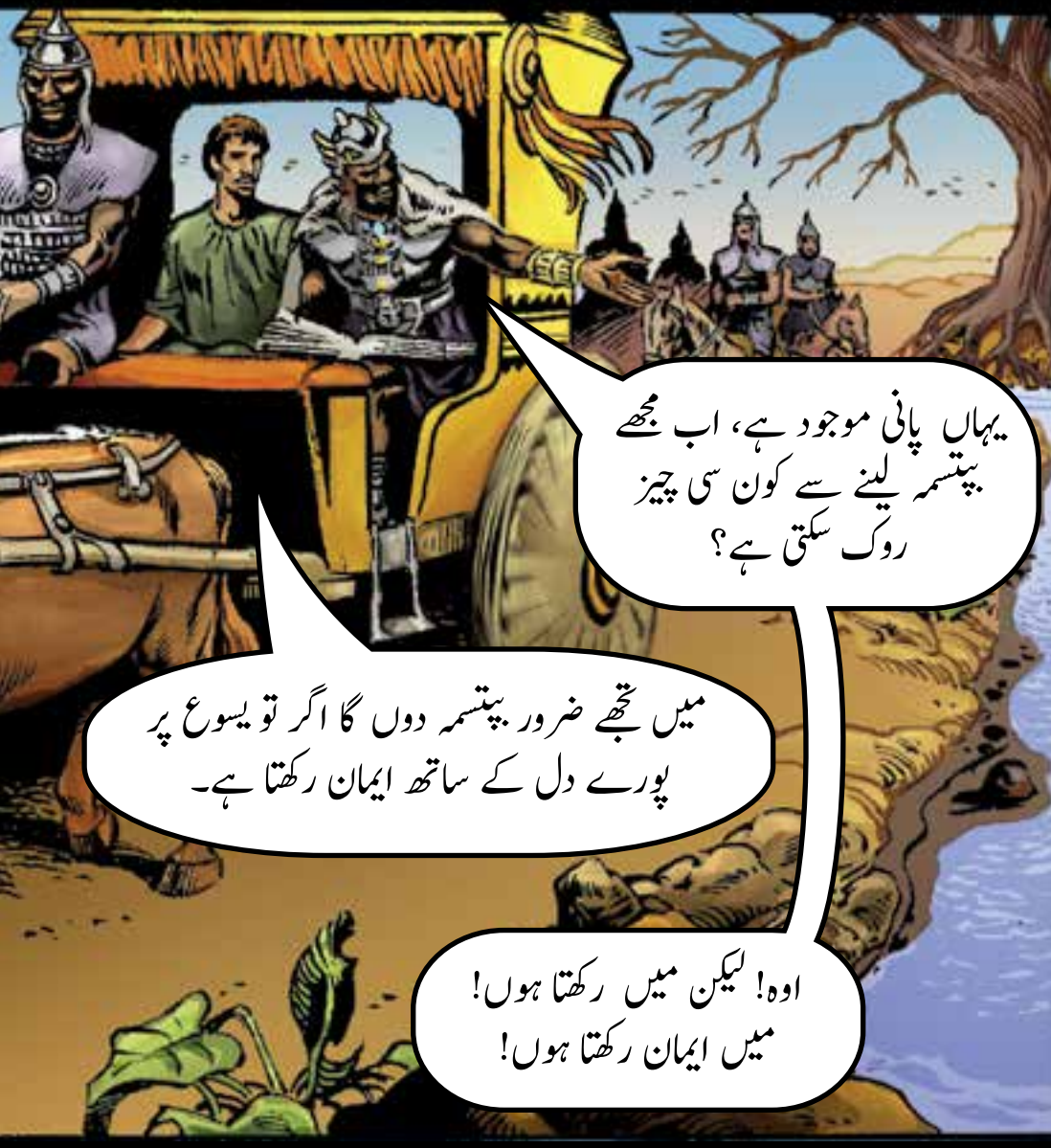
یہاں پانی موجود ہے، اب مجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روک سکتی ہے؟
میں تجھے ضرور بپتسمہ دوں گا اگر تو یسوع پر پورے دل کے ساتھ ایمان رکھتا ہے۔
اوہ! لیکن میں رکھتا ہوں! میں ایمان رکھتا ہوں!

میں تجھے اپنے خداوند اور نجات
دہندہ یسوع مسیح کے نام میں
بپتسمہ دیتا ہوں۔

خداوند کی حمد ہو!

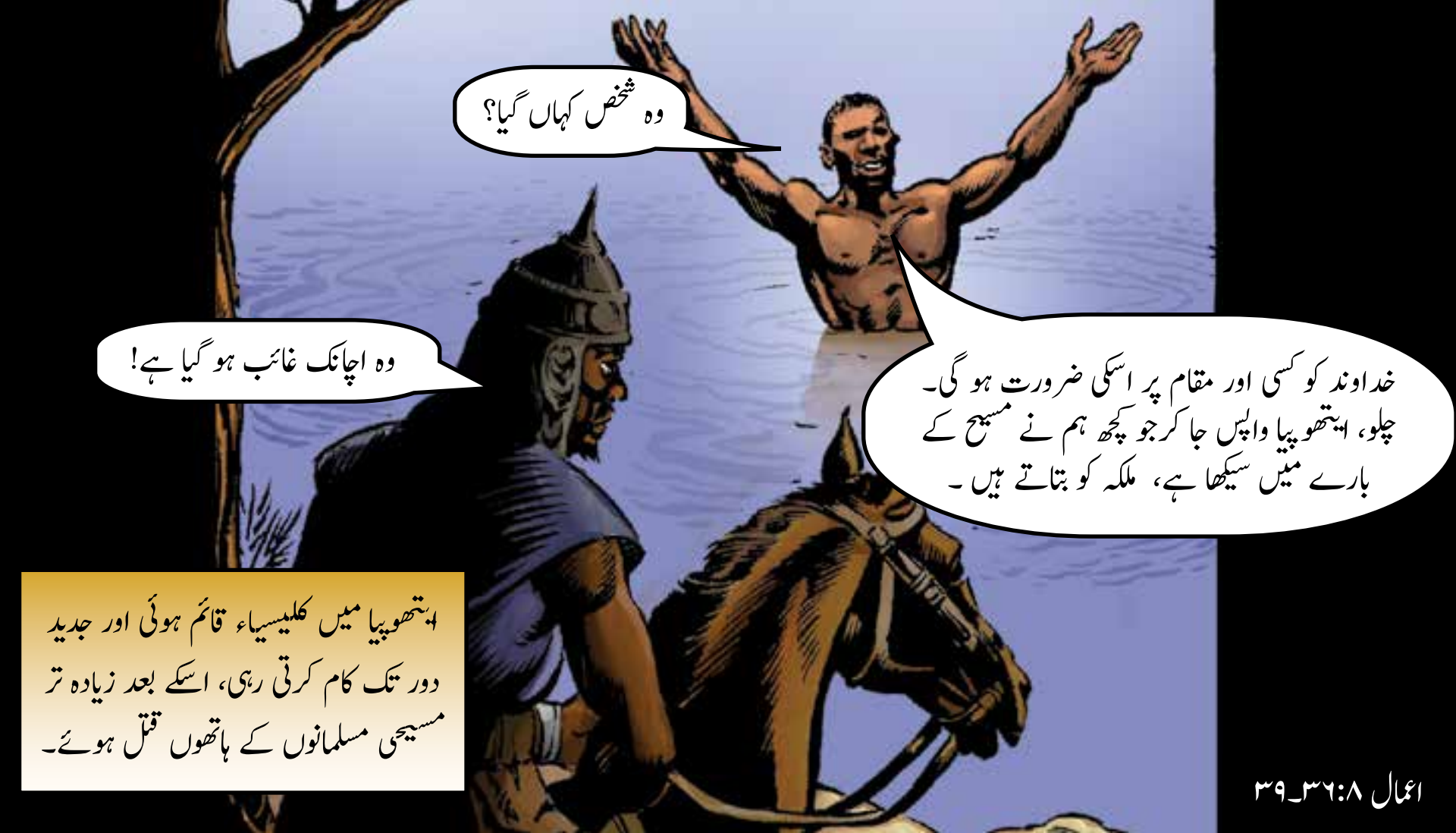
وہ شخص کہاں گیا؟
خداوند کو کسی اور مقام پر اسکی ضرورت ہو گی۔ چلو، ایتھوپیا واپس جا کر جو کچھ ہم نے مسیح کے بارے میں سیکھا ہے، ملکہ کو بتاتے ہیں۔
وہ اچانک غائب ہو گیا ہے!
ایتھوپیا میں کلیسیاء قائم ہوئی اور جدید دور تک کام کرتی رہی، اسکے بعد زیادہ تر مسیحی مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔
اعمال ۸:۳۶۔۳۹

باب نمبر ۱۳:

ساری دنیا کیلئے

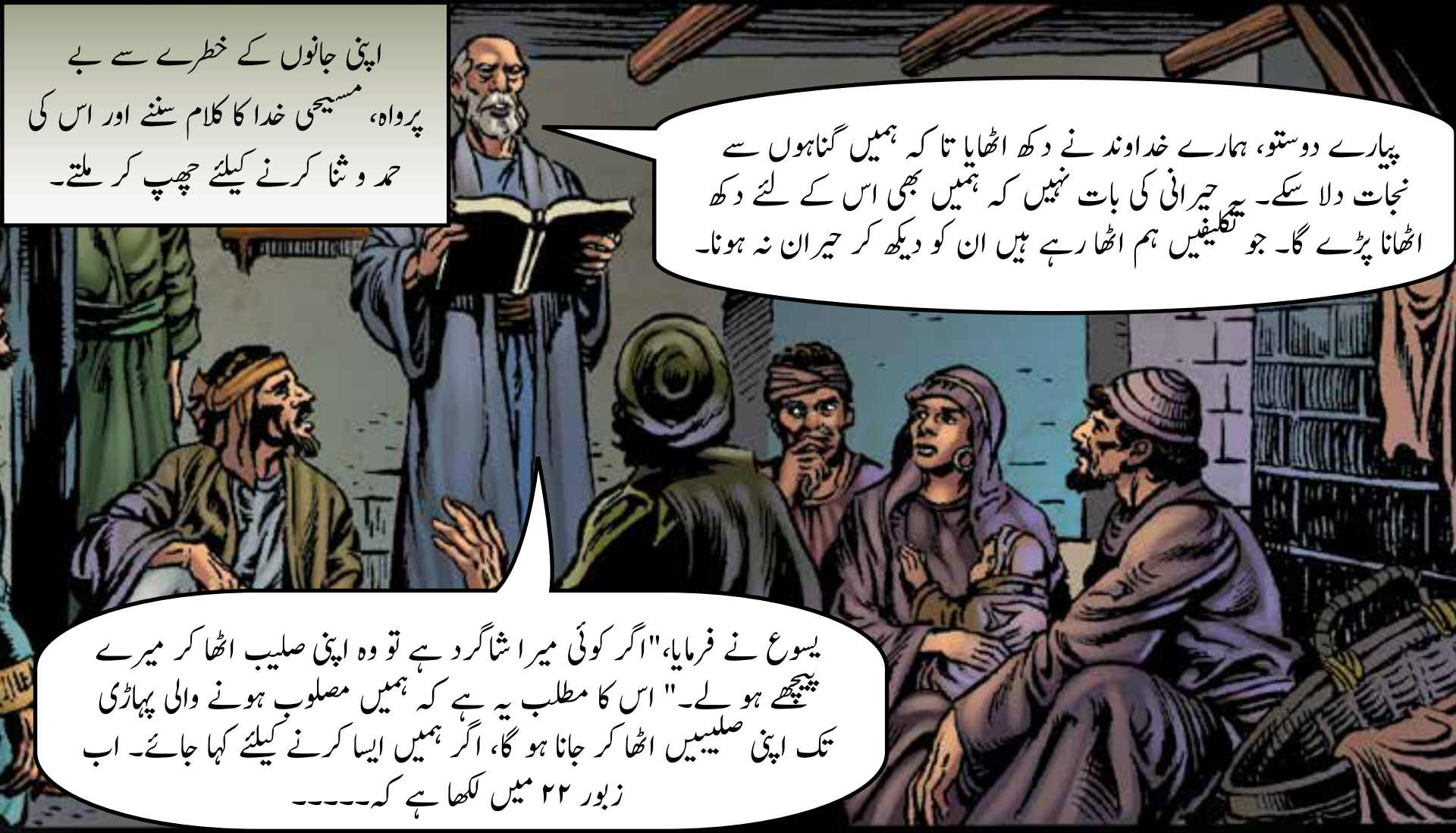
اپنی جانوں کے خطرے سے بے پرواہ، مسیحی خدا کا کلام سننے اور اس کی حمد و ثنا کرنے کیلئے چھپ کر ملتے۔
پیارے دوستو، ہمارے خداوند نے دکھ اٹھایا تا کہ ہمیں گناہوں سے نجات دلا سکے۔ یہ حیرانی کی بات نہیں کہ ہمیں بھی اس کے لئے دکھ اٹھانا پڑے گا۔ جو تکلیفیں ہم اٹھا رہے ہیں ان کو دیکھ کر حیران نہ ہونا۔
یسوع نے فرمایا، "اگر کوئی میرا شاگرد ہے تو وہ اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے ہو لے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں مصلوب ہونے والی پہاڑی تک اپنی صلیبیں اٹھا کر جانا ہو گا، اگر ہمیں ایسا کرنے کیلئے کہا جائے۔ اب زبور ۲۲ میں لکھا ہے کہ۔۔۔۔۔

خداوند مدد کر، یہ قاتل ساؤل ہے۔
وہیں کھڑے رہو جہاں تم ہو ! اس غیر مذہب کی یہاں اجازت نہیں دی جائے گی۔ تم نے ہمارے آباؤ اجداد اور ہماری قوم کی گستاخی کی ہے۔ بے وقوف لوگو ! تم یا تو باز آ جاؤ یا پھر تمہیں مار دیا جائے گا۔
ان کے سردار کو پکڑ لو۔ ہم اس شخص کو ان کیلئے ایک مثال بنا دیں گے۔

ہم کافی مسیح برداشت کر چکے ہیں
تم ایک مرے ہوئے بڑھئی کی
کیوں عبادت کر رہے ہو؟
ہمارا خداوند یسوع مسیح زندہ ہے
اور اس کائنات کا خالق ہے۔
تو اپنی باتیں بدل لے گا جب ہم
تیری بیوی کو قید میں ڈالیں گے۔

متی ۱۶:۲۴؛ اعمال ۹:۱۔۲

یہ رہا ایک اور تمہارے
مسیح کو چاہنے والا ۔
ہمیں معلوم تھا کہ یہ سب ہو
سکتا ہے جب ہم مسیحی بنے تھے ۔

یہ وہ فریسی ساؤل ہے جو نفرت کا دم بھرتا ہے اور ذبح کرتا ہے۔
ساؤل بہت نفرت سے بھرا ہوا ہے۔
ہاں، ہمیں اس کے لئے دعا کرنی چاہیے کہ خدا اس کا دل نرم کرے اور اسے سچائی کا راستہ دکھائے۔
یاد رکھو، ہم میں سے کچھ پہلے پہل شک میں مبتلا تھے۔

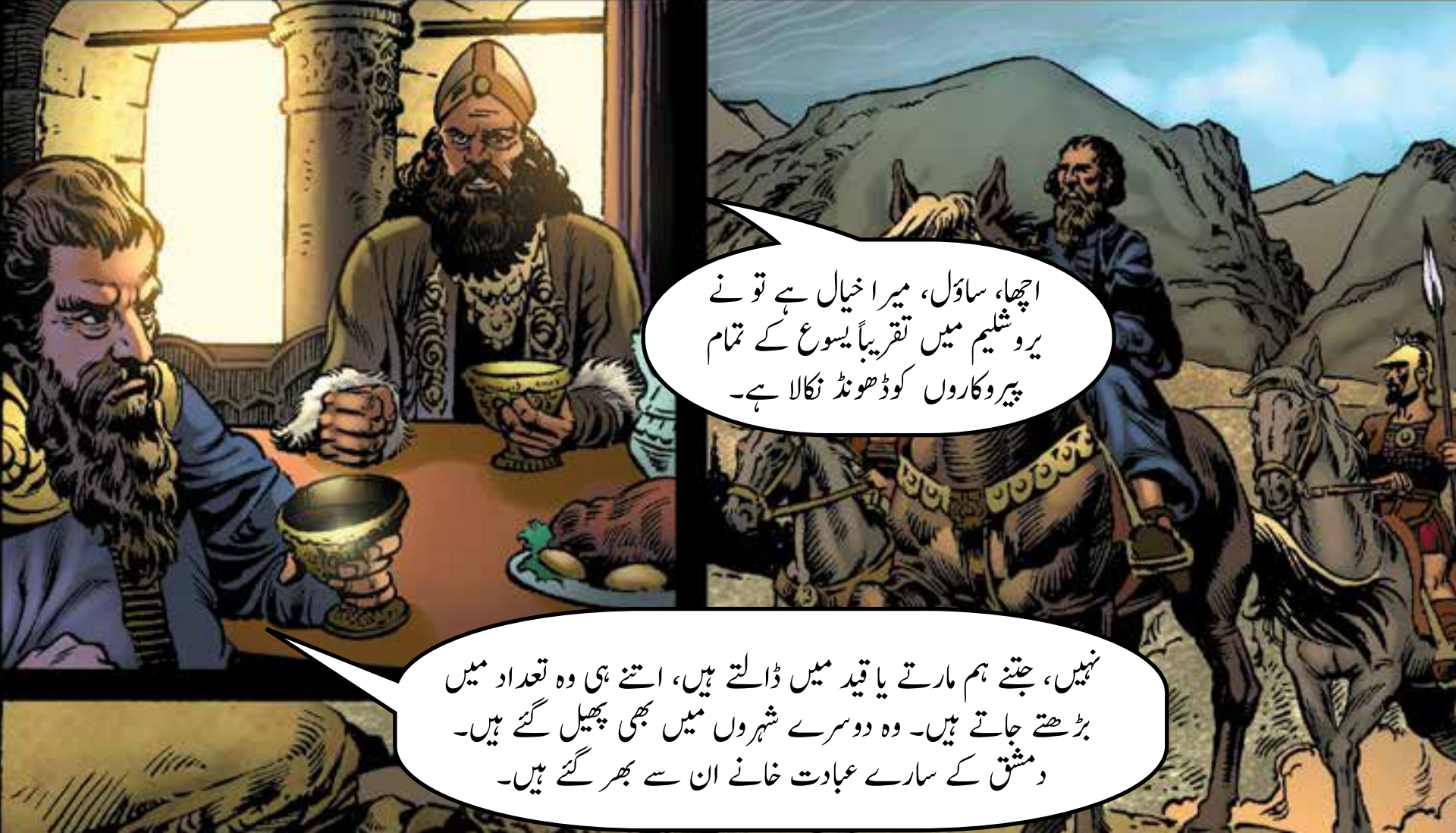
اچھا، ساؤل، میرا خیال ہے تو نے یروشلیم میں تقریباً یسوع کے تمام پیروکاروں کو ڈھونڈ نکالا ہے۔
نہیں، جتنے ہم مارتے یا قید میں ڈالتے ہیں، اتنے ہی وہ تعداد میں بڑھتے جاتے ہیں۔ وہ دوسرے شہروں میں بھی پھیل گئے ہیں۔ دمشق کے سارے عبادت خانے ان سے بھر گئے ہیں۔

ساؤل یہ سمجھتا تھا کہ اپنے مذہب اور قوم کو دوسرے عقائد سے بچا کر رکھنا اس کی ذمہ داری ہے۔ لیکن اسے یہ بات تکلیف دیتی تھی کہ مسیحیوں میں وہ سکون اور اعتماد پایا جاتا تھا جو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

اچانک ساؤل کے سامنے سورج سے بھی تیز روشنی ظاہر ہوئی۔
ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟
ساؤل کا گھوڑا اتنا ڈرا کہ اسے زمین پر پھینک کر بھاگ گیا۔

خداوند، تو کون ہے، کیا
میں تجھے ستا رہا ہوں؟
میں یسوع ہوں، تو مجھے ستاتا
ہے جب تو میرے شاگردوں
کو سزا دیتا ہے۔
خداوند، تو کیا چاہتا کہ
میں کروں ؟
اٹھ، شہر میں جا تو تجھے بتایا
جائے گا کہ کیا کرنا ہے۔

اعمال ۹:۱-۶

کیا تم نے یہ آواز سنی ؟
ہاں، لیکن مجھے سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہا گیا تھا ؟
میں بھی نہیں سمجھ سکا، یہ بادل کی گرج کی طرح لگ رہی تھی۔
یہ خداوند کی آواز تھی!
میں دیکھ نہیں سکتا! میری مدد کرو۔ میں دیکھ نہیں سکتا مجھے شہر کی طرف لے جاؤ۔

میرا نام حننیاہ ہے۔ یسوع نے میرے
ساتھ رویا میں بات کی اور مجھے بتایا کہ تیرے
پاس آؤں اور وہ تیری بینائی بحال کرے گا۔
میں واقعی
اندھا ہوں۔

یسوع مسیح کے نام
میں، بینا ہو جا۔

میں دیکھ سکتا ہوں! اور تو
نے کہاہے کہ یہ یسوع نے
کیا ہے؟ مجھے یسوع کے
بارے میں اور بتاؤ۔

چنانچہ حننیاہ نے کلامِ مقدس کھولا اور ساؤل کو یسوع کے بارے میں کی گئی پیشن گوئیاں بیان کیں۔
خداوند نے ساؤل کا نام بدل کر پولس رکھا۔
ہاں، میں واقعی اتنا بےوقوف تھا۔ یہ سب کچھ توکلامِ مقدس میں شروع سے موجود تھا۔ میں اپنے مذہبی جوش میں اندھا تھا۔ میں بپتسمہ لینا چاہتا اور یسوع کی پیروی کرنا چاہتا ہوں۔
اعمال ۹:۷۔۱۹

ساؤل، جو کہ اب پولس تھا ،ایک نئے پیغام کے ساتھ ایک نیا شخص بن چکا تھا۔ وہ اب مسیحیوں کو مارنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ دوسروں کو بھی یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے قائل کرنا چاہتا تھا۔

تو کس قسم کا بے وقوف شخص ہے؟ مسیح کس طرح ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں اپنے آپ کو مروانے کے لیے حوالے کر سکتا تھا؟
وہ خدا کا برّہ تھا، جو ہمارے گناہ اٹھا لے گیا۔

خدا وند غیر قوموں میں بھی کام کر رہا تھا۔ ایک رومی سپاہی تھا جو دعا میں خداوند کو ڈھونڈتا تھا۔
خداوند ، مجھے معلوم ہے کہ تو واحد خدا ہیں، تمام انسانوں کا خالق ہیں۔ میرے لوگوں کا مذہب خراب ہو چکا ہے اور یہ سکون نہیں بخشتا ۔ مجھے اپنا راہ دکھا اور میں اس پر چلوں گا۔

کون؟ کیا؟ تو کون ہے؟ تو کہاں سے آیا ہے؟
تیری دعائیں سنی گئی ہیں۔ مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ تو اپنے آدمیوں کو یافا میں چمڑا رنگنے والے شخص جس کا نام شمعون ہے، کے گھر بھیج۔ تم اسے سمندر کے کنارے پاؤ گے۔ تم اسے پطرس نامی شخص کا پوچھنا۔ وہ یہاں آئے گا اور تمہیں خدا کے بارے میں سچائی بتائے گا۔

پطرس، ہمارا مالک بہت مذہبی اور نیک آدمی ہے، لیکن وہ کئی باتوں کے بارے میں پریشان ہے۔ وہ ہر وقت دعا کرتا ہے اور غریبوں کو خیرات دیتا ہے، لیکن وہ خدا کی طرف سے سکون میں نہیں ہے۔
خداوندنے اپنی صلیب پر خون بہانے سے سکون بخش دیا ہے۔
اس کا کیا مطلب ہے؟
میں تمہارے کپتان کو یہ بیان کروں گا۔

کپتان پطرس کو دروازے پر ملا اور
اس کے آگے گھٹنوں کے بل جھکا۔
کھڑا ہو جا، مجھے زیادہ عزت نہ دے۔ میں
تیرے جیسا ایک انسان ہوں۔ سب کو
اکٹھا کر و میں تمہیں خوشخبری سناؤں گا۔

اعمال ۹:۲۰۔۲۲، ۱۰:۱۔۲۷، ۳۸۔۴۱

کپتان کرنیلیس اور اس کا پورا
خاندان یسوع مسیح کی انجیل پر ایمان لایا
اور ان سب نے اس دن ہی بپتسمہ لیا۔

پولس انطاکیہ کے عبادت خانے گیا اور
یہودیوں کو سبت کے دن تعلیم دی۔
تم مجھے جانتے ہو، میں نے مسیحیوں کو مرنے کیلئے اذیتیں دیں، پر
یسوع میرے اوپر ایک تیز روشنی کی صورت میں ظاہر ہوا اور
ایک گرجدار آواز کے ساتھ مجھے اپنے کلام کی تعلیم دینے کو کہا۔
میں نے مسیح کے بارے میں کلام میں ڈھونڈنا شروع کیا اور مجھے
معلوم ہوا کہ یسوع نے تمام پیشن گوئیاں پوری کیں۔

خدا نے فرمایا تھا کہ وہ داؤد کی نسل میں سے اسرائیل کے لئے نجات
دہندہ بھیجے گا اور یروشلیم کے رہنما اسے رد کر کے مار دیں گے۔
یہ دوسرے زبور میں درج ہے، "خداوند نے مجھے
فرمایا تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔"

ایک اور زبور بتاتا ہے کہ خداوند اپنے مقدس کے سڑنے کی
نوبت نہ آنے دے گا۔ یہ ایک پیشن گوئی ہے کہ اگرچہ وہ
مرے گا لیکن اس کا بدن نہیں سڑے گا۔ یہ جان لو کہ تم
خداوند یسوع مسیح میں اپنے گناہوں میں مکمل معافی پاتے ہو، یہ
وہ چیز تھی جو موسیٰ بھی نہیں دے سکتا تھا۔

خداوند نے یسوع کو غیر قوموں کیلئے نور بنا کر بھیجا، تمام قوموں کا نجات دہندہ۔
غیر اقوام! غیر اقوام ناپاک ہیں۔ وہ یہودیوں کے ایمان کا حصہ نہیں بن سکتیں۔
توگستاخی کر رہا ہے! یسوع ایک جائز بچہ نہیں تھا۔ یہ خبریں مشہور ہیں کہ اس کی ماں شادی سے پہلے حاملہ تھی۔

زبور ۲:۷، ۱۶:۱۰؛ اعمال ۲:۲۷، ۱۰:۴۷، ۱۳:۳۵

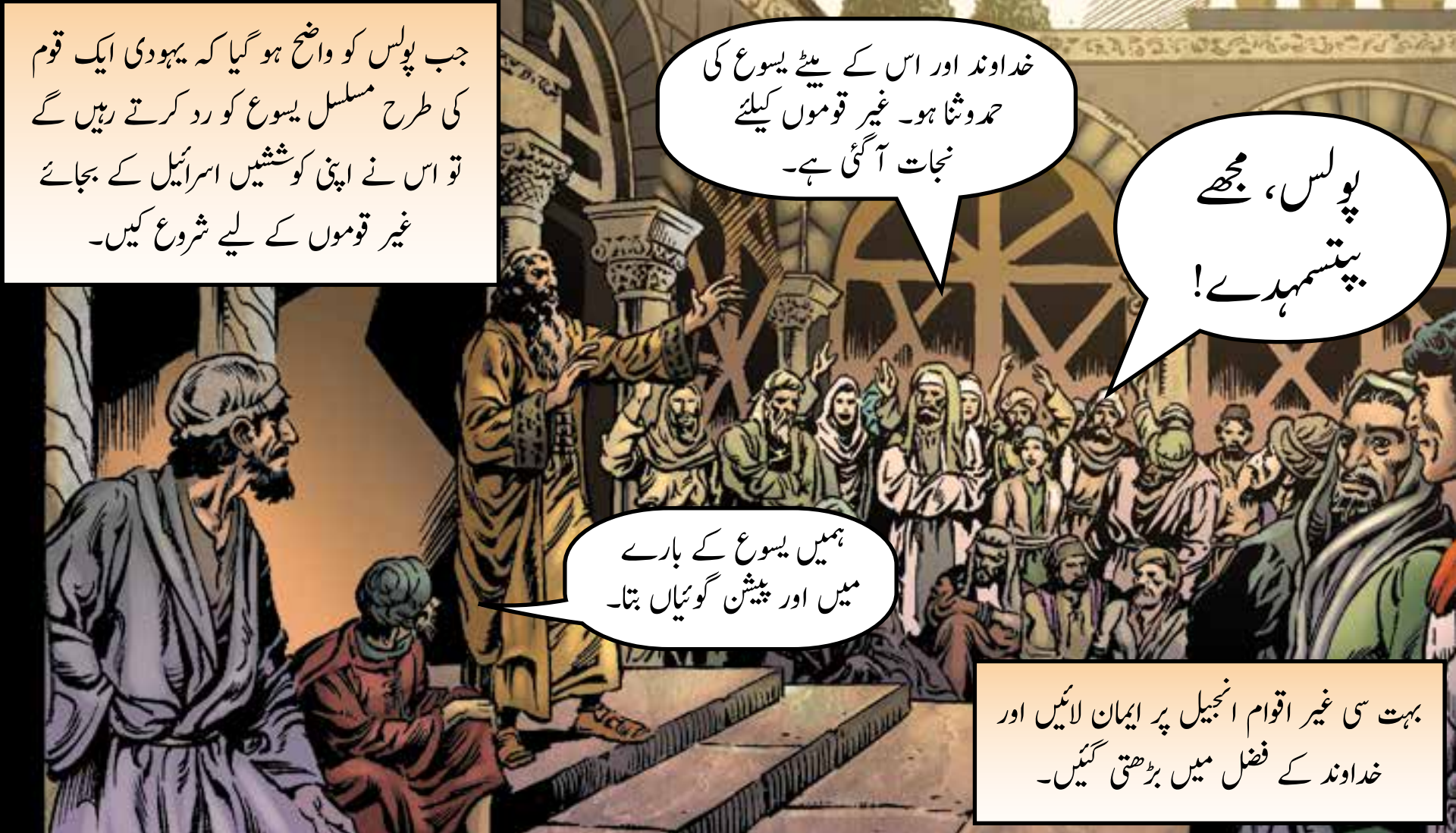
جب پولس کو واضح ہو گیا کہ یہودی ایک قوم کی طرح مسلسل یسوع کو رد کرتے رہیں گے تو اس نے اپنی کوششیں اسرائیل کے بجائے غیر قوموں کے لیے شروع کیں۔
خداوند اور اس کے بیٹے یسوع کی حمد وثنا ہو۔ غیر قوموں کیلئے نجات آ گئی ہے۔
پولس، مجھے بپتسمہ دے!
ہمیں یسوع کے بارے میں اور پیشن گوئیاں بتا۔
بہت سی غیر اقوام انجیل پر ایمان لائیں اور خداوند کے فضل میں بڑھتی گئیں۔

یہودی سخت غصے میں تھے اور انہوں نے پولس اور برنباس کو شہر سے نکال دیا اور ان کو دھمکی دی کہ اگر وہ اس شہر میں واپس آئے تو ان کو مار دیا جائے گا۔ پس پولس اور برنباس ایشیا آئے اور جسے ملے اسے خوشخبری کی منادی کی۔
برنباس ،اگر میں بھاگتے ہوئے گر گیا تو تم نہ رکنا۔

لستره میں یہودیوں نے پولس کو سنگسار کر کے ادھ موٴا کر دیااور اس کے بدن کو شہر سے باہر پھینک دیا۔
خداوند ان کو معاف کر ۔ انہوں نے پولس کو مار دیا ہے۔
اعمال ۱۴:۱۸۔۱۹

لیکن خداوند نے معجزہ کیا اور پولس جی اٹھا۔
پولس، میں سمجھا کہ تو مر گیا ہے!
ابھی نہیں، خداوند نے مجھے بہت ساری چیزیں اور وہ دکھ جو میں نے اس کے نام میں برداشت کرنے ہیں دکھائے ہیں۔ اور ابھی ہم نے صرف آغاز کیا ہے۔ چلو، واپس شہر کو چلیں۔

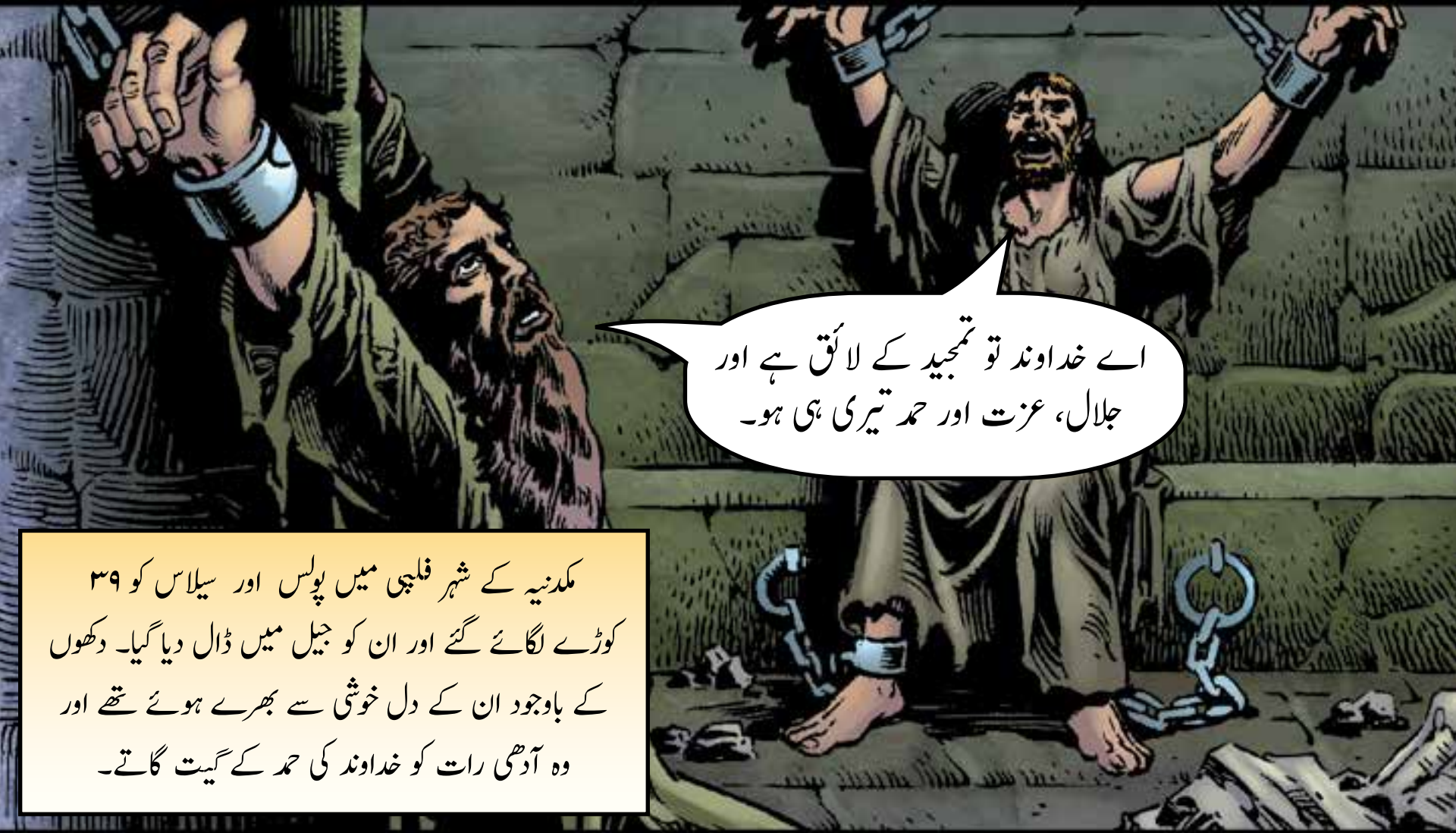
اے خداوند تو تمجید کے لائق ہے اور
جلال، عزت اور حمد تیری ہی ہو۔
مکدنیہ کے شہر فلپی میں پولس اور سیلاس کو ۳۹
کوڑے لگائے گئے اور ان کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ دکھوں
کے باوجود ان کے دل خوشی سے بھرے ہوئے تھے اور
وہ آدھی رات کو خداوند کی حمد کے گیت گاتے۔

آہ! یسوع خداوند ہے!

آنے والے برسوں میں پولس کو تین مختلف موقعوں پر ڈنڈوں سے مارا گیا لیکن پھر بھی اس نے یسوع کے بارے میں تعلیم دینا جاری رکھا۔

اعمال ۱۴:۲۰، ۱۶:۲۳-۲۵؛ ۲ کرنتھیوں ۱۱:۲۴-۲۵

پولس ایک مقام سے دوسرے مقام پر تعلیم دینے کیلئے سفر کرتا تھا،
تین مختلف موقعوں پر اس نے جس جہاز میں سفر کیا وہ ڈوب گیا۔
پولس پر کئی دفعہ ڈاکوؤں
نے بھی حملہ کیا۔
ایک دفعہ وہ سمندر میں ایک دن اور ایک رات رہا پھر اس
کے پاس سے گزرنے والے ایک جہاز نے اسے اٹھایا۔
لیکن اس نے تعلیم دینا جاری رکھا۔

پولس نے جب لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتانے کیلئے دنیا کا سفر کیا تو اس نے بیماری، سردی، گرمی، بھوک اور ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کیں۔
خداوند ،اس آدمی کو شفا بخش تا کہ میں جاسکوں اور اگلے شہر میں منادی کروں۔

پولس خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری سناتے اور لوگوں کو بتوں کو بارے میں
خبردار کرتے ہوئے ایک شہر سے دوسرے شہر گیا۔
تم اپنے بتوں کو چھوڑ کر خداوند کی طرف آئے ہو۔ اور
خدا نے شریعت کو دھیان میں رکھے بغیر ایمان کے ساتھ
تمہارا انصاف کیا ہے۔ تم اب اس کے بدن کا حصہ ہو اور
تمہارا تعلق خدا کے گھرانے کے ساتھ ہے۔
خداوند کی حمد ہو!

جب لوگ خداوند کی طرف آئے تو انہوں نے اپنے بتوں اور جادو منتروں کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے ہر وہ چیز جو ان کے پرانے مذہب یا گناہ سے تعلق رکھتی تھی، آگ میں پھینک دی۔ ۲۰ برس میں تمام دنیا میں ایماندار یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کی عبادت کرنا شروع ہو گئے۔

۱ کرنتھیوں ۱۰:۱۴، ۱۲:۱۲۔۱۳، ۱۸؛ ۲ کرنتھیوں ۱۱:۲۵؛ گلتیوں ۲:۶؛ افسیوں ۲:۱۹

یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو پہلے سے آگاہ کیا تھا،"اس وقت لوگ تمہیں اذیت دینے کیلئے پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر ساری قومیں تمہارے ساتھ نفرت کریں گی۔ اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے کیساتھ نفرت رکھیں گے۔ اور کئی جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔"

جب وہ سب لوگ، جنہوں نے مسیح کو دیکھا تھا، بوڑھے ہو گئے اور کلیسیاء تمام رومی سلطنت میں پھیل گئی،تو رومیوں نے مسیحیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اذیتیں دینا اور ان کو مارنا شروع کیا۔ اگر ایماندار مسیح کا انکار نہ کرتے ، تو انہیں بڑے اکھاڑے میں کھڑا کر دیا جاتا، اور لوگ ان کو شیروں اور چیتوں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھتے۔

غررررر!
ہائے!

بعض اوقات رومی شمشیر باز مسیحیوں کو قتل کرتے۔
لوگ حیران ہو جاتے کہ ایماندار اپنے ایمان کا انکار کیوں
نہیں کرتے۔ وہ مسیح کی خاطر مرنے کیلئے تیار تھے۔

متی ۲۴:۹۔۱۱

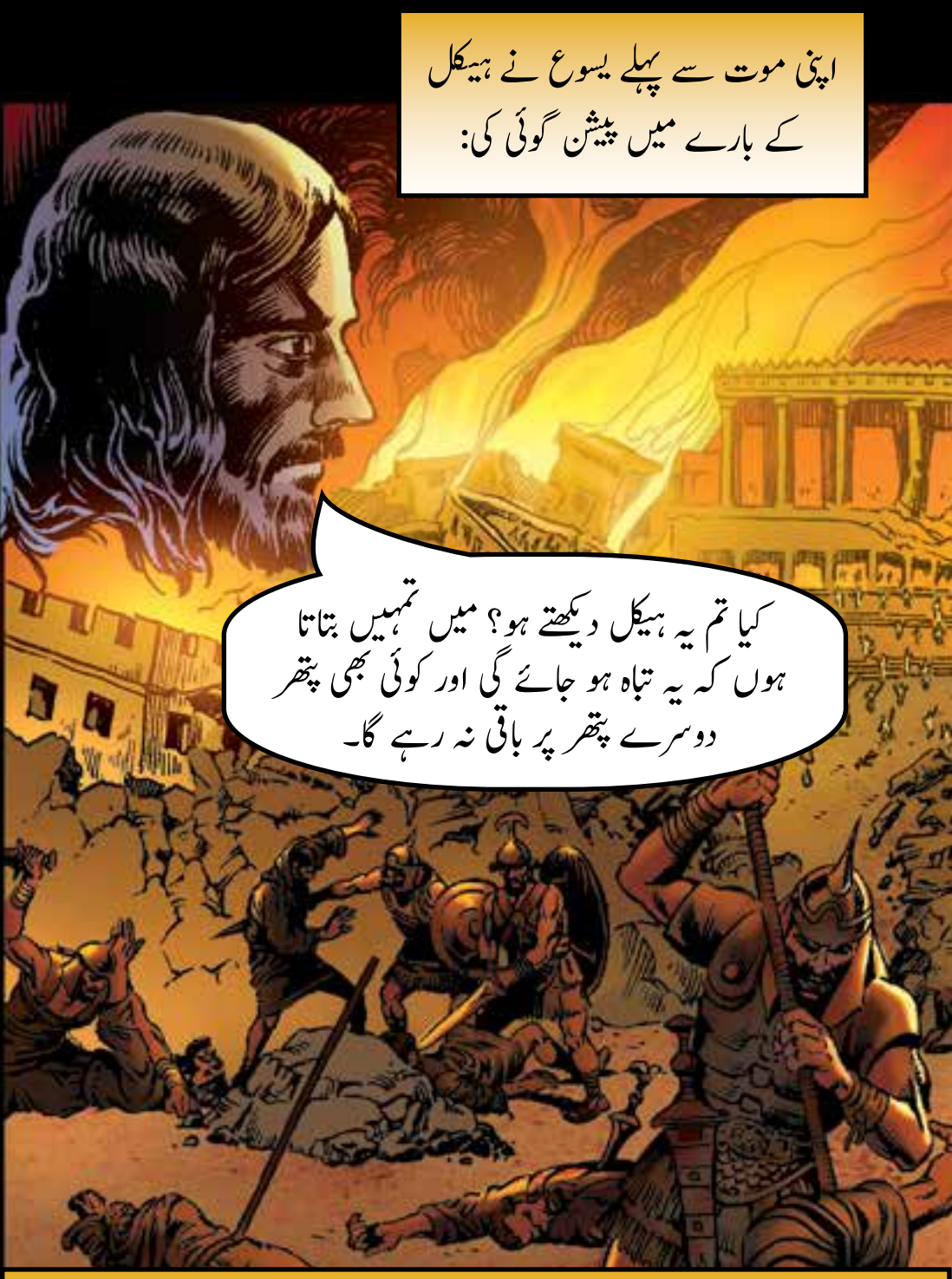

چالیس برس بعد، ۷۰ عیسوی میں، رومی آئے اور شہر اور ہیکل کو تباہ کر دیا۔ جب ہیکل کے اندر لکڑی کو آگ لگی تو ہیکل کا سونا پگھل کر فرش اور بنیاد کے پتھروں کی دراڑوں میں بہہ گیا۔ جب رومیوں نے دوبارہ سونا حاصل کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے ضروری سمجھا کہ ہر پتھر کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے۔ یسوع کی پیشن گوئی پوری ہوئی۔

یروشلیم اور اسرائیل کے یہودی جو کہ جنگ میں بچ گئے تھے ، غیر قوموں میں بھاگ گئے جہاں آج بھی ان کی کئی نسلیں موجود ہیں۔

یہودی مسیحی بھی دوسرے ملکوں کو بھاگے، جہاں انہوں نے مسیح کی انجیل کی منادی کی اور کلیسیاء بڑھتی گی۔

جہاں بھی وہ بھاگ کر گئے ان کے استقبال
کیلئے وہاں مسیحی پہلے ہی سے موجود تھے۔

متی ۲۸:۲؛ لوقا ۱۹:۴۳۔۴۴

یسوع مسیح کے رسولوں نے، اپنی موت تک، یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی منادی کرنا جاری رکھا۔ ایک ایک کر کے انہیں مار دیا گیا۔ وہ سب یہ بات جانتے ہوئے خوشی کیساتھ موت کو قبول کرتے کہ ان کیلئے آسمان میں بہترین جگہ ہے۔

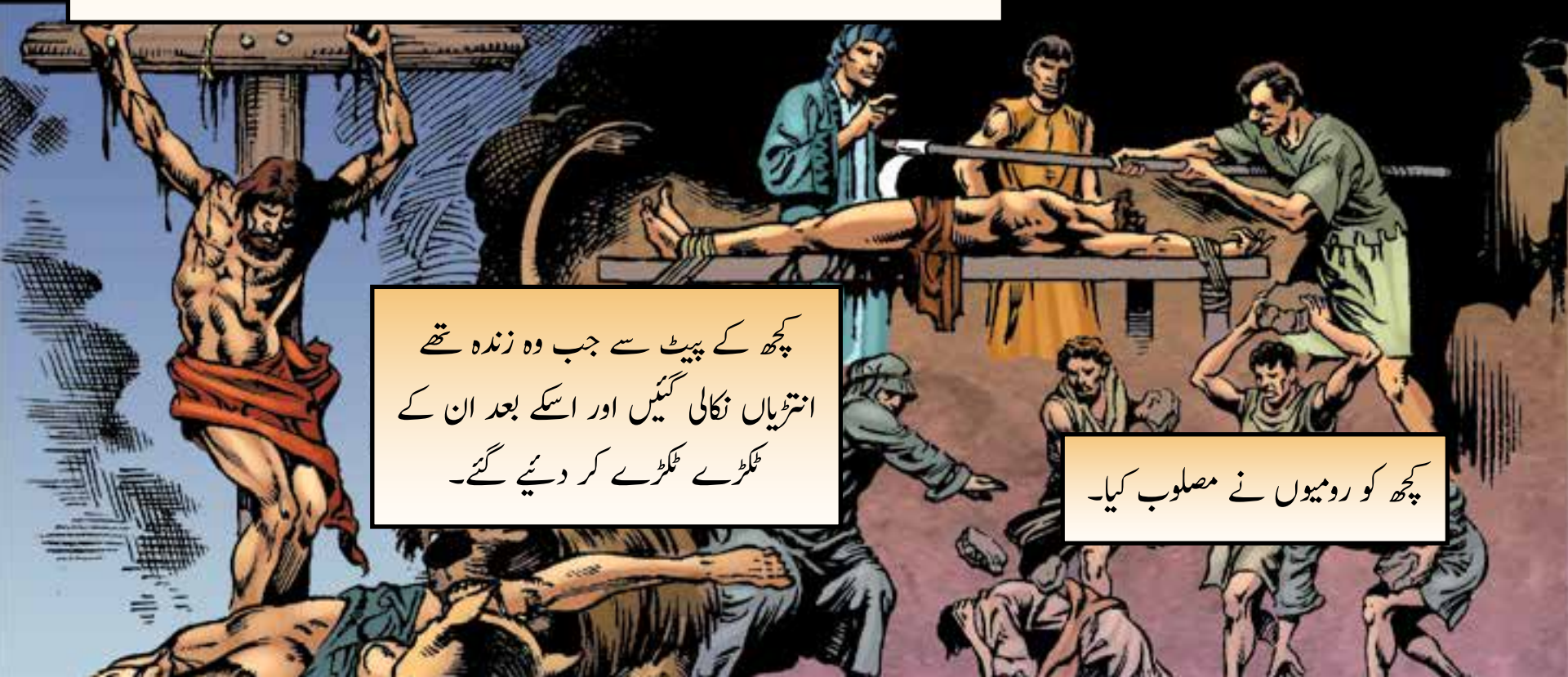

کچھ کے پیٹ سے جب وہ زندہ تھے انتڑیاں نکالی گئیں اور اسکے بعد ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔

کچھ کو رومیوں نے مصلوب کیا۔

کچھ کو سنگسار کر دیا گیا۔
کئی لوگوں کو وحشی جانوروں کی خوراک بنایا گیا۔
کچھ کے سر قلم کر دیئے گئے۔

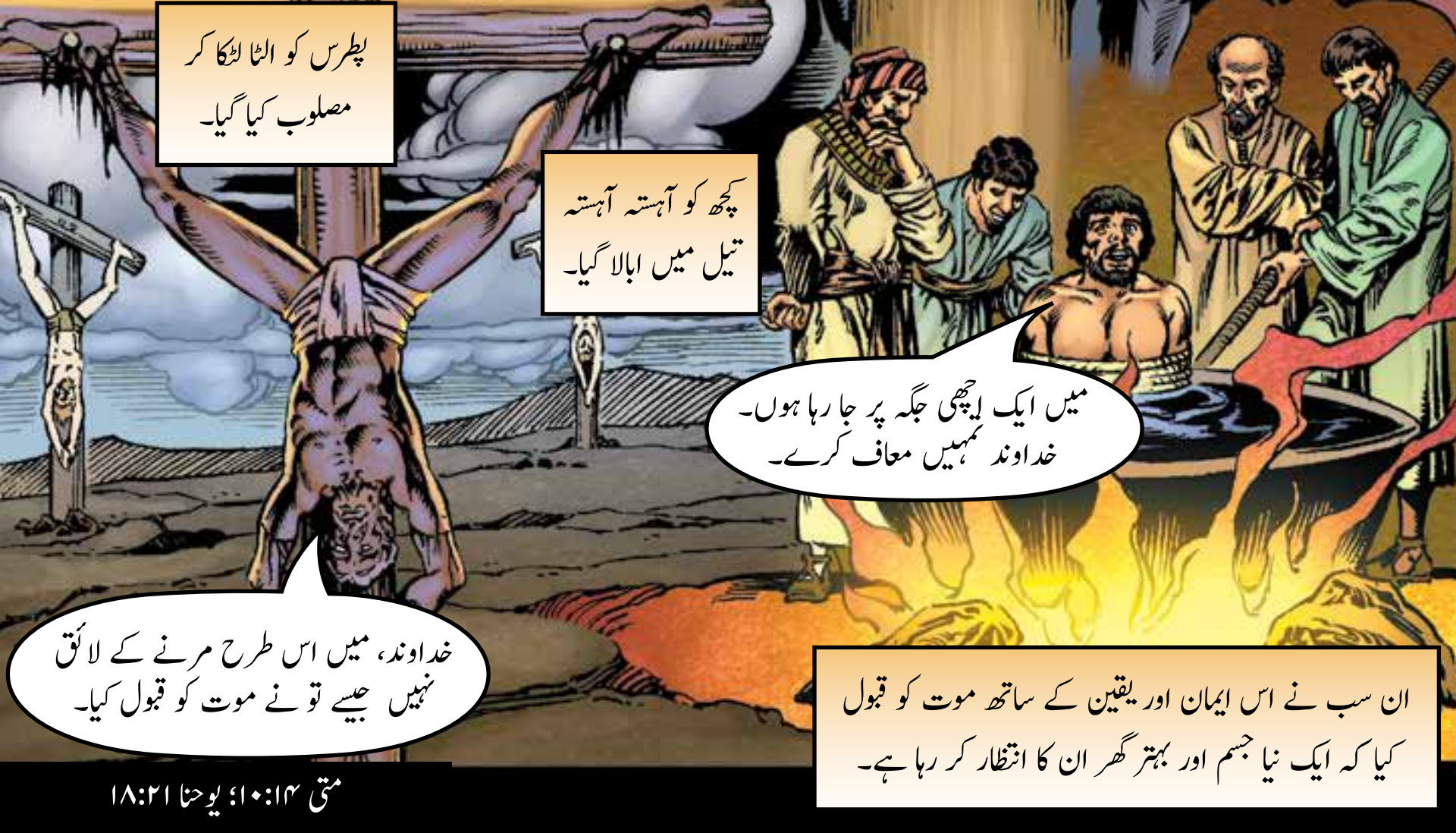
پطرس کو الٹا لٹکا کر
مصلوب کیا گیا۔
کچھ کو آہستہ آہستہ
تیل میں ابالا گیا۔
میں ایک اچھی جگہ پر جا رہا ہوں۔
خداوند تمہیں معاف کرے۔
خداوند، میں اس طرح مرنے کے لائق
نہیں جیسے تو نے موت کو قبول کیا۔
ان سب نے اس ایمان اور یقین کے ساتھ موت کو قبول
کیا کہ ایک نیا جسم اور بہتر گھر ان کا انتظار کر رہا ہے۔
متی ۱۰:۱۴؛ یوحنا ۱۸:۲۱

خداوند یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے ۶۰ برس بعد، صرف ایک رسول یوحنا باقی بچا۔اسے ایک پہاڑی جزیرے پر جلاوطن کر دیا گیا جس کا نام پتمس تھا۔ وہ روح میں آسمان پر اٹھایا گیا اور خداوند نے اس پر مستقبل کے بارے میں رویا ظاہر کی۔
یوحنا میں تجھے وہ چیزیں دکھاؤں گا جو کہ مستقبل میں ہونے والی ہیں۔ جو تو دیکھے وہ لکھ لے ، اسے کتاب کی شکل دے اور اسے ایشیا کی سات کلیسیا ؤں میں بھجوا دے۔

جب اس دنیا کا اختتام نزدیک ہو گا، تو یسوع مسیح واپس آئے گا اور ان سب کی قبریں کھل جائیں گی جو اس پر ایمان لائے۔ اور وہ سب، زندہ ایمانداروں کے ساتھ یسوع مسیح کو ملنے کیلئے ہوا میں اٹھا لئے جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ تک اس کے ساتھ رہیں گے۔

آخری دنوں میں، خدا خوفناک آفتیں زمین پر بھیجے گا۔ آسمان سے آگ برسے گی اور وبائیں بھی پھیلیں گی جو زمین پر رہنے والے زیادہ تر لوگوں کو تباہ کر دیں گی۔

ایک آدمی آئے گا جو مسیح ہونے کا دعویٰ کرے گا اور وہ لوگوں کو اپنی حکومت اور اپنے لئے وفاداری دکھانے کیلئے اس طرح ابھارے گا کہ وہ اپنے پیشانی پر یا پھر اپنے دہنے ہاتھ کے پیچھے ایک نشان بنوائیں ۔

جو نشان حاصل نہیں کریں گے ان کے سر قلم کر دیئے جائیں گے ۔
جو زمین پر باقی بچ جائیں گے ان کیلئے یہ شدید مصائب کا وقت ہو گا۔

۱ تھسلنیکیوں ۴:۱۴، ۱۶۔۱۷؛ ۲ تھسلنیکیوں ۲:۳۔۴؛ مکاشفہ ۱:۹، ۱۱، ۸:۱۔۱۳، ۹:۱۸، ۱۳:۱۶، ۲۰:۴

جیسے کہ پیشن گوئی کی گئی ہے، یسوع آخری وقتوں میں پھر واپس آئے گا۔

وہ ایک فانی آدمی کی طرح نہیں، بلکہ اپنے پورے جلال اور طاقت کے ساتھ آئے گا۔ آسمان کھلے گا اور وہ ایک سفید گھوڑے پر سوار ہو کر نیچے اترے گا۔

وہ سورج کی طرح چمک رہا ہو گا اور اس کے سر پر کئی تاج ہوں گے۔اس کے ہاتھ میں سات ستارے اور اس کے منہ میں سے سچ کی تلوار نکلے گی۔

وہ شیطان کا مقابلہ کرے گا اور اسے آگ کی جھیل میں ڈالے گا۔ جہاں وہ ابدی اذیت میں رہے گا اور انسان کی دوبارہ آزمائش نہیں کرے گا۔ یسوع اپنے آخری دشمن موت کو آگ کی جھیل میں پھینکے گا اور دنیا پھر سے نئی ہو جائے گی۔

خدا ان سب کو جو اس کے بیٹے پر ایمان لائے ، اکٹھا کرے گا اور ان کو نئی زمین پر ابدی زندگی دے گا۔ خدا سارے آنسوؤں کو ختم کر دے گا اور پھر کوئی موت، غم، چلانا اور درد نہ ہو گا، کیونکہ پرانی چیزیں جاتی رہیں گی۔ یسوع ایک ایسی دنیا جو کہ گناہ اور موت سے پاک ہو گی، کے بادشاہ اور نجات دہندہ کے طور پر اپنے راست باز لوگوں پر حکمرانی کرے گا۔

۱ تھسلنیکیوں ۴:۱۶؛ مکاشفہ ۱:۱۶، ۱۹:۱۱۔۲۱، ۲۰:۱۰۔۱۵، ۲۱:۱۔۴

یسوع مسیح کی انجیل کی منادی ۲۰۰۰ برس سے کی جا رہی ہے۔ یسوع نے پیشن گوئی کی تھی کہ اس کی بادشاہی کا پیغام پوری دنیا میں پھیلے گا جب تک کہ ہر قوم، قبیلہ اور خاندان اس خوش خبری کو سن نہ لے۔

صرف ایک خدا ہے اور اس کا صرف ایک بیٹا ہے۔
صرف ایک ایمان اور ایک مقدس کتاب ہے۔ اس
زندگی کے بعد فردوس میں داخل ہونے کا صرف ایک
راستہ ہے۔ سب قوموں میں سے بہت سے لوگوں نے
یسوع مسیح کو راہ، حق اور زندگی کے طور پر پا لیا ہے۔

یسوع مسیح کی انجیل دنیا کے باقی تمام مذاہب سے مختلف ہے کیونکہ یہ زبردستی اور دہشت گردی سے نہیں پھیلائی گئی۔ یسوع مسیح نے اپنے پیروکاروں کو دشمنوں کے ساتھ محبت اور خوشی اور گیتوں سے بھرے رہنے کا درس دیا۔ آج، ہر قومیت اور ہر زبان کے لوگ معافی اور ابدی زندگی میں شادمان رہتے ہیں۔

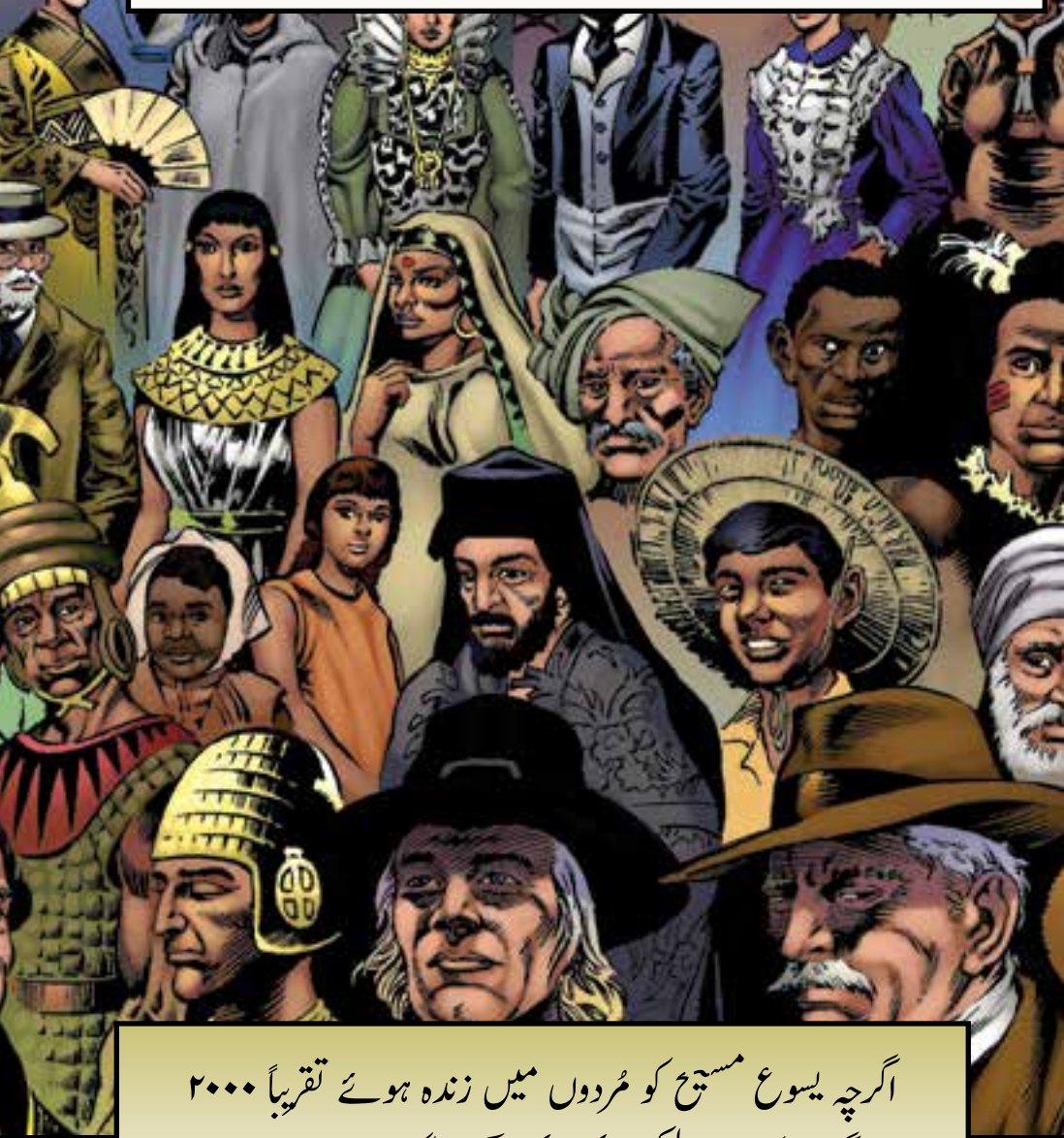

اگرچہ یسوع مسیح کو مُردوں میں زندہ ہوئے تقریباً ۲۰۰۰ برس گزر چکے ہیں لیکن ابھی بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے یہ خوشخبری نہیں سنی۔ کسی کو انہیں ضرور بتانا چاہیئے۔

یوحنا ۳:۱۶، ۱۴:۶

Our desire is that after reading Good and Evil®
you will be motivated to read the entire Bible
and that it will come alive to you. Make it a daily
habit to read a portion of the Bible and then pray
that God will help you understand and apply it.

Copyright © 2008, 2017
Michael and Debi Pearl.

ALL RIGHTS RESERVED.

Author: Michael Pearl

Artist: Danny Bulanadi

Coloration: Clint Cearley

https://goodandevilbook.com/